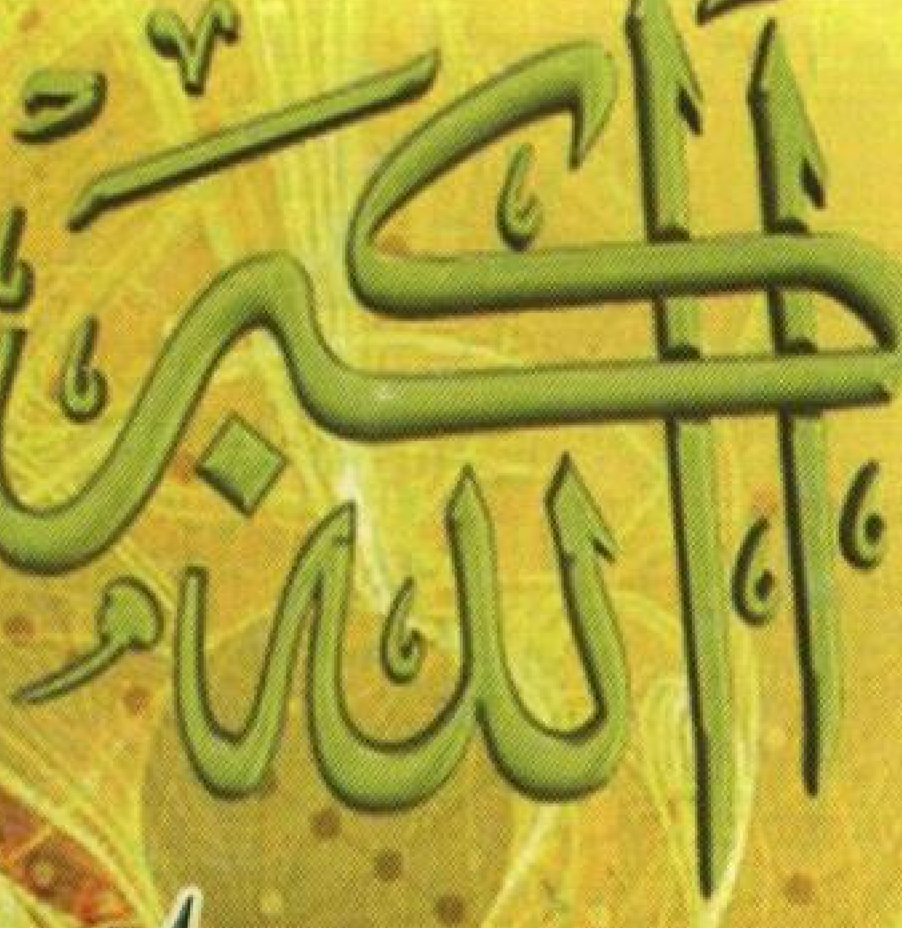

انوارِ اسماء الحسنیٰ

المعروف

عملیات قلندری

حل المشکلات

ترتیب وتدوین
پروفیسر ڈاکٹر افتخار وارث

تصنیف لطیف
حضور بابا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ
المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے

ORW

بسم الله الرحمن الرحيم

اللہ کے نام سے ابتدا جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

انوارِ اسماء الحسنیٰ

المعروف عملیات قلندری

(حل المشکلات)

مرتبہ

ڈاکٹر افتخار حسین وارث

ORW

جملہ حقوق محفوظ ہیں

تالیف: حضور بابا پیر فضل شاہؒ قادری قلندری
المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے

مرتبہ: ڈاکٹر افتخار حسین وارث

اشاعت (اول): جولائی 1999ء

اشاعت (دوم): اکتوبر 2011ء

تعداد: 1000

ہدیہ: 1200 روپے

ناشر: وارث پبلشرز، 80-A-II غالب مارکیٹ
گلبرگ III لاہور

فون: 042 35753795

فیکس: 042 35757939

ORW

انتساب

اپنی جنت مکاں والدہ مرحومہ، والد
ماجد اور احقر کے نانا قلندر وقت حضرت
پیر فضل شاہؒ قادری قلندری المعروف
سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ
والے کے نام

ORW

الرحمن	الرحيم	الملك	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر
الخالق	البارئ	المصور	الغفار	القهار	الوهاب	الرزاق	العليم	الباسط	الرافع
الواحد	الفتاح	القابض	الخافض	المعز	السميع	الحكيم	اللطيف	الحليم	المذل

القادر
المقدم
الأول
الظاهر
الوالي
البر
المنتقم
الرؤف
مالك الملك
ذو الجلال والاكرام
المقسط
الجامع
الغني
المغني
المانع
الضار
النافع
النور
الهادي

البصير
العدل
الخبير
العظيم
الشكور
الكبير
المقيت
الجليل
الرقيب
الواسع
الودود
الباعث
الحق
القوي
الولي
المحصي
المعيد
المميت
القيوم

اللّٰهُ

اللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَر وَالَّذِيْنَ
يُلْحِدُوْنَ فِىْ اَسْمَآئِهٖ

اللہ کے بہت پاک نام ہیں۔ پس لوگو اللہ کو اپنے ناموں کے ساتھ پکارا کرو۔ اور جو اس
کے ناموں میں الحاد کرتے ہیں اسے چھوڑ دو۔

البديع	الغفور	العلي	الحفيظ	الحسيب	الكريم	المجيب	الحكم	المجيد	الماجد
الباقي	الشهيد	الوكيل	المتين	الحميد	المبدئ	المحيي	الحي	الواحد	الصمد
الوارث	الرشيد	الصبور	العفو	التواب	المتعال	الباطن	الآخر	المؤخر	المقتدر

ORW

احمد حامد محمود قاسم عاقب فاتح شاہد حاشر رشید مشہود

مامون معلوم حق مبین مطیع رسول الرحمۃ اول آخر ظاہر بشیر

حفی باطن نبی الرحمۃ یتیم کریم حکیم خاتم الرسل سید سراج نذیر

قوی رسول الرحمۃ مقتصد شکور مجیب حسیب خاتم الانبیاء صفی اللہ نجی اللہ حبیب اللہ کلیم اللہ عبد اللہ امین صادق کامل مضری قرشی ترازی حجازی

داع شاف ہاد مہد ماح منج رسول نبی امی تہامی ہاشمی ابطحی عزیز حریص علیکم رءوف رحیم طٰہٰ مجتبیٰ طٰسٓ مرتضیٰ

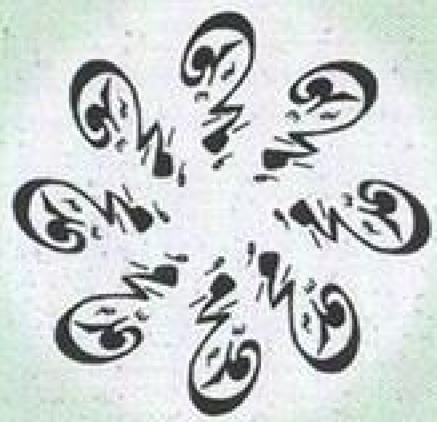

محمد

صلی اللہ علیہ وسلم

وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین

آمر منیر محرم مکرم مبشر مذکر مطہر قریب خلیل حٰمٓ

مصباح مدعو جواد خاتم عادل شہیر شہید رسول الملاحم ناہ مصطفیٰ

منصور ناصر طیب مصدق متین مدثر ولی مزمل اولی یٰسٓ

ORW

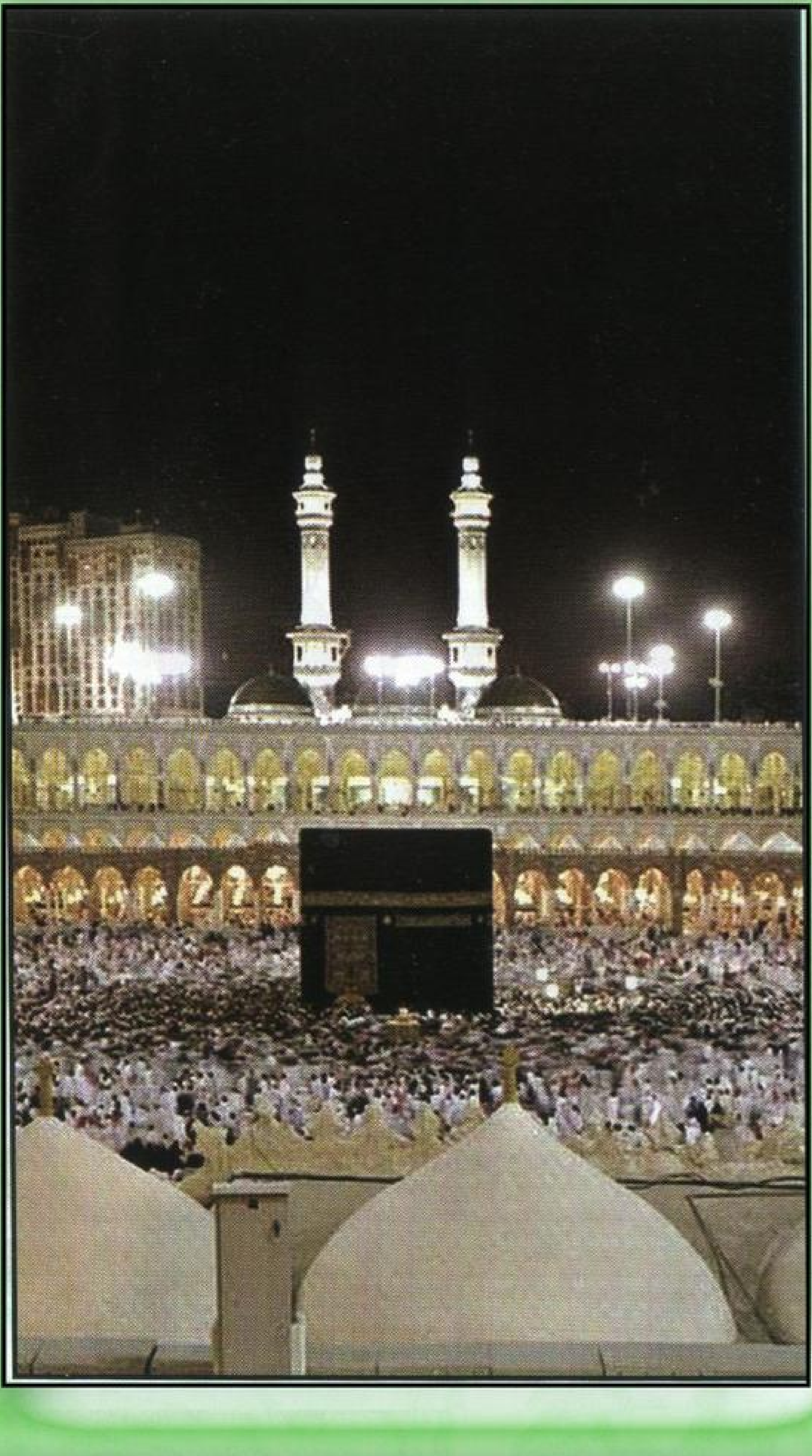

ORW

دُعا

آسان کر دے مشکل پروردگار عالم   گرداب میں ہے ساحل پروردگار عالم
کس کو کہوں بچا لے اس گھر کی آبرو کو   حاکم ہی جب ہوں قاتل پروردگار عالم
اک تو ہی آسرا ہے اس ظلمتِ جہاں میں   ہو جا کرم پہ مائل پروردگارِ عالم
آمادۂ ستم ہیں سب اپنے غیر مل کر   جائے کہاں یہ سائل پروردگارِ عالم
جو بھی ہوں جیسا ہوں تیرا ہوں   نہیں امتحاں کے قابل پروردگارِ عالم
میری شکستہ پائی ڈھونڈے تیرا سہارا   ہے دوری میری منزل پروردگارِ عالم
اب کس کو جا سناؤں، کیسے میں یہ بتاؤں   کیوں ہو گیا ہوں گھائل پروردگارِ عالم
اتنا لہو دیا ہے دریا لگا دیا ہے   مشکل ہے پھر بھی مشکل پروردگارِ عالم
ہر روز جی رہا ہوں ہر روز مر رہا ہوں   ہر ہر ستم مقابل پروردگارِ عالم

ان ظلمتوں سے یا رب گھبرا گیا ہے وارثؔ
ان کا بھی اب ہو کچھ حل پروردگارِ عالم

ڈاکٹر افتخار وارث

ORW

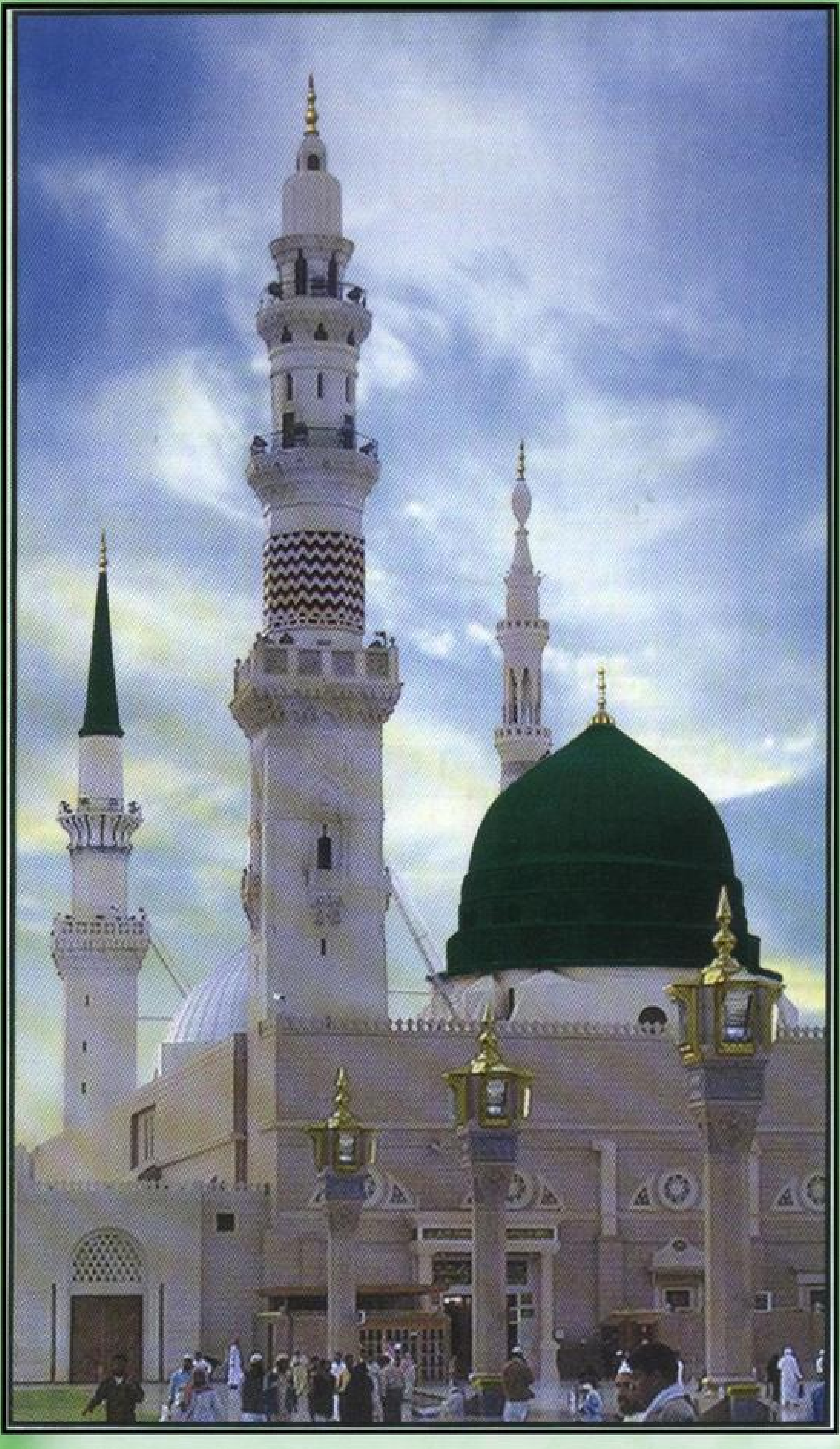

ORW

نعت

جب راتیں ظلم کی لمبی تھیں　　جب ہر سو گھور اندھیرا تھا
جب رات کا دن نہ ہوتا تھا　　جب شام سے دور سویرا تھا
جب کفر کے بادل چھائے تھے　　پتھر کی عبادت ہوتی تھی
اور انسانوں کی منڈی میں　　انسان کی تجارت ہوتی تھی
جب سورج اونگھا کرتا تھا　　جب چاندنی سویا کرتی تھی
جب انجم کج رو ہوتے تھے　　جب قسمت رویا کرتی تھی
جب بیٹی پیدا ہوتے ہی　　گیتی میں اتاری جاتی تھی
اور بیٹے کی پیدائش پر　　جب نذر گزاری جاتی تھی
جب قافلے لوٹے جاتے تھے　　جب خون اچھالا جاتا تھا
جب ظلم حکومت کرتا تھا　　اور خوف کا سکہ چلتا تھا
اس وقت خدائے برتر کی　　رحمت کا بحر پرجوش ہوا
افلاک پہ قدسی چونک گئے　　نبیوں نے سنی پھر کُن کی ندا
پھر نور سے نور جدا ہو کر　　افلاک سے سوئے ارض چلا
فاران کی چوٹی کو چھو کر　　وہ آمنہؓ کے گھر جا پہنچا
ہاں آج ہی کا دن تھا وہ بھی　　جب عبدالمطلب کہتا ہے
عبداللہ میرے لختِ جگر　　تیرے گھر میں بیٹا ہوتا ہے
تعریف بہت ہو گی اس کی　　پوتے کا نام محمد ﷺ ہے
پھر اہل عرب تو جھوم گئے　　کہ نام تو جدت کی حد ہے
پھر دیکھا اہل علم نے　　وہ بدو عربی وہ جاہل
پہچان گئے اور جان گئے　　کہ احمد ہیں مرشدِ کامل
جب رہبر کامل ملتا ہے　　منزل بھی مل ہی جاتی ہے
پھر آدمی انسان بنتے ہیں　　اور بیٹی عزت پاتی ہے
پر سوچ رہا ہوں آج میں یہ　　پھر وقت وہی آ پہنچا ہے
اس وقت تو آپ نے رحمت کی　　سرکار نے اب کیا سوچا ہے؟

ڈاکٹر افتخار وارث

ORW

اللہ
یا محمد
یا اللہ

ORW

پیر فضل شاہ قادری قلندری

المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے

ایک مختصر تعارف

سب کہاں کچھ لالۂ گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں صورتیں ہوں گی جو پنہاں ہو گئیں

موجودہ دور کے بہت سے لوگ میرے نانا پیر فضل شاہؒ سے واقف نہیں۔ اس کی وجوہات بہت سی ہیں۔ ایک تو ان کے وصال کے بہت بعد ان کے اپنے پاکستان تشریف لائے تھے۔ دوسرا بابا کے جو مجاور تھے وہی گدی نشین بن گئے اور لوگوں کے چھوٹے چھوٹے کام کرنے میں مصروف ہو گئے۔ انھوں نے بابا کے مشن اور مزار کی طرف کوئی توجہ نہ دی۔ یوں ایک بہت بڑی ہستی وقتی طور پر گمنام ہو گئی۔ موجودہ دربار راقم الحروف نے کم و بیش دس سال پہلے مرمت کروایا تھا۔ میرے نانا حضور پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ بیسویں صدی کے اوائل میں اپنے پیر و مرشد سید زین العابدین قادری قلندریؒ اور ان کے چھوٹے بھائی پیر صدر الدین قادری قلندریؒ کے حکم سے لاہور ہائی کورٹ کے ساتھ منسلک دربار حضرت چراغ شاہ کو بچانے کے لیے لاہور تشریف لائے تھے۔ انگریز حکومت اس مزار کو مسمار کرنا چاہتی تھی چونکہ پیر چراغ شاہؒ کا تعلق حضرت سید زین العابدین سے تھا۔ لہٰذا انھوں نے میرے نانا کو اس مزار کی بے حرمتی اور مسمار ہونے سے بچانے کے لیے لاہور بھیج دیا۔ جب آپؒ لاہور پہنچے تو آپؒ نے اپنا ڈیرہ لاہور ہائی کورٹ میں لگا دیا۔ آپ کی شخصیت کچھ ایسی سحر انگیز تھی کہ لوگ جوق در جوق آپ کے

ORW

اردگرد جمع ہونے لگے۔ آپ نے ساری زندگی سلا ہوا کپڑا نہیں پہنا۔ بس احرام کی طرح دو کپڑے زیب تن کیے رہتے تھے اور پاؤں میں لکڑی کی کھڑاویں پہنا کرتے تھے۔

جب آپ کے گرد ہجوم زیادہ ہونے لگا تو انگریز حکومت نے بابا کو وہاں سے جانے کے لیے کہا مگر آپ نے ان کی ایک نہ سنی یہاں تک کہ انھیں گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا گیا۔ جب دوسرے دن دیکھا تو آپ اپنی جگہ پر موجود تھے اور لوگوں کے دکھ درد سن کر ان کا مداوا کر رہے تھے۔ اسی طرح کئی بار گرفتار کر کے پابند سلاسل کیا گیا مگر ہر بار اگلے دن آپؒ اپنی جگہ موجود ہوتے تھے حتیٰ کہ انگریز حکومت نے آپ کو وزیرآباد اور ملتان کی جیلوں میں بھی بھجوایا مگر آپؒ اگلے دن اپنی جگہ پر موجود ہوتے تھے۔

بہت سوچ و بچار کے بعد ایک ایسے مجسٹریٹ کو آپؒ کے پاس بھیجا گیا جو پنجابی اور اردو زبان جانتا تھا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آپ کے یہاں بیٹھنے کا مقصد کیا ہے؟ وہ مجسٹریٹ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، حالات اور رنگ ڈھنگ دیکھ کر بڑا مرعوب ہوا۔ آپؒ سے کہا کہ آپؒ جانتے ہیں کہ ہائی کورٹ میں آپ کی وجہ سے اور آپ کے مریدین کی وجہ سے کافی مشکلات پیش آ رہی ہیں آپ کہیں اور کیوں نہیں چلے جاتے۔ آپؒ نے جواب دیا تم چراغ شاہؒ کے مزار کو مسمار کرنے کا ارادہ ترک کر دو تو فقیر جانے کے متعلق سوچے گا۔ قصہ مختصر انگریز نے حکومتی سطح پر آپ کی بات تسلیم کر لی اور ایک معاہدہ طے پایا جس کے تحت آپؒ کو میانی صاحب میں جگہ دے دی گئی اور وعدہ کیا گیا کہ شاہ چراغ کے مزار کو مسمار نہیں کیا جائے گا چنانچہ آپؒ وہاں منتقل ہو گئے۔

آپ کے ایک طرف لکڑیوں سے آگ سلگ رہی ہوتی تھی اور دوسری طرف پانی کا کنواں ہوتا تھا اور درمیان میں کنگر کے پتھروں سے بنایا ہوا بستر جس پر آپؒ سوتے تھے (یہ بستر، کنواں اور آگ کا مچ آج بھی مزار کے ساتھ موجود ہیں)۔

ORW

کہتے ہیں پتھر آپ کے جسم میں پیوست ہو جاتے تھے اور انھیں کھینچ کر نکالنا پڑتا تھا مگر کبھی آپ کے جسم سے خون نہیں نکلا تھا۔ میری والدہ ماجدہ مرحومہ و مغفورہ اور میرے والد ماجد محترم آپؒ کی خدمت میں حاضری دیا کرتے تھے۔ میری پیدائش سے 16 سال پہلے انھوں نے میری والدہ سے فرمایا کہ میں تمہیں تو کچھ نہ دے سکا لیکن میرے وصال کے بعد تمہارے گھر ایک اور بیٹا پیدا ہوگا اس کے دائیں کاندھے پر ہمارا نشان ہو گا اور وہی ہمارا وارث ہوگا (اس وقت میرے بڑے بھائی محترم فیاض قادری صاحب پیدا ہو چکے تھے)۔ میرے نام کے ساتھ وارث لگانے کی وجہ بھی یہی ہے۔ جولائی 1939ء کو آپؒ کا وصال ہوا اور ٹھیک 16 سال بعد میری پیدائش ہوئی۔ میری والدہ ماجدہ مرحومہ و مغفورہ فرماتی ہیں کہ میں نے تمہارا چہرہ بعد میں اور اپنے باپ کا نشان پہلے دیکھا تھا۔

اب بھی آپؒ کے مزار پر انہی مجاوروں کا قبضہ ہے۔ انگریز حکومت نے آپ کو جو زمین الاٹ کی تھی انھوں نے بیچ بیچ کر کھالی اور مزار کی حدود سکڑتی سکڑتی کنالوں سے مرلوں تک آ گئی ہے۔ بہر حال جب مجھے ہوش آیا تو آپؒ کے ایک مرید خاص مصطفیٰ آباد المعروف للیانی سے تشریف لائے اور مجھے آپؒ کی وہ تمام چیزیں دیں جو انھوں نے میرے لیے آپ کو دی تھیں۔ زیر نظر کتاب بھی میرے نانا کی خاص مہربانی اور عنایت ہے۔ آپ کے حالات زندگی پر ایک کتاب مرتب کر رہا ہوں ان شاء اللہ جلد ہی پیش کروں گا۔ مختصراً میں اتنا جانتا ہوں کہ اس زمانے میں جتنے بھی ولی تھے سب سے آپؒ کو اور سب کو آپؒ سے نسبت تھی۔ خاص طور پر جب آپؒ کسی کو اپنا بناتے تو اسے حضور داتا گنج بخشؒ کے مزار پر لے جا کر اس کا بازو حضور داتا گنج بخشؒ کے ہاتھ میں پکڑا دیتے۔

ایک عظیم ہستی جو صرف ایسے مجاوروں کی وجہ سے گمنام ہو گئی جنھیں ان سے زیادہ ان

ORW

کے مزار سے پیار تھا۔ کیونکہ ان کا آپؒ سے تو رابطہ نہ تھا مگر دربار سے رابطہ رکھ کر وہ لوگوں کی نظر میں آپ کے وارث بنے رہے اور آج بھی بنے ہوئے ہیں۔ یہ صرف ان لوگوں کی وجہ سے ہے کہ تاریخ بزرگان لاہور اور بزرگان لاہور پر لکھی گئی دیگر تاریخی کتابوں میں آپؒ کا ذکر موجود نہیں وگرنہ آج ہر خاص و عام کو یہ پتہ ہوتا کہ ایک مردمومن نے اس انگریز حکومت سے ٹکر لے کر اسے جھکنے پر مجبور کر دیا جس انگریز حکومت کے راج میں سورج غروب نہیں ہوتا تھا۔

آپؒ کا مزار آج بھی میانی صاحب فتح شیر روڈ پر مرجع خلائق ہے۔ ہزاروں لوگ آپؒ کے مزار پر حاضری دے کر روحانی فیوض و برکات سمیٹتے ہیں۔ آپؒ کا عرس مبارک ہر سال جولائی کے مہینے میں عقیدت و احترام سے منایا جاتا ہے۔ آپؒ کی تعلیمات کو عام کرنے کے لیے راقم الحروف گزشتہ 27 سال سے ماہنامہ وارث کے نام سے رسالہ شائع کر رہا ہے۔ زیر نظر کتاب بھی آپ کی تعلیمات اور مشن کو جاری رکھنے کی ایک کڑی ہے۔ جب تک آپؒ کا وارث زندہ ہے ان شاء اللہ یہ مشن جاری و ساری رہے گا۔ میں اللہ سے دعا کرتا ہوں اور مجھے کامل یقین ہے کہ میرے بعد قیامت تک یہ مشن میرے بعد آنے والے روحانی وارث جاری رکھیں گے۔

احقر العباد
ڈاکٹر افتخار حسین وارث

ORW

پیش لفظ

انسان نے اپنی مادی خواہشات اور ضروریات کو اس قدر بڑھالیا ہے کہ خود اس میں قید ہو کر رہ گیا ہے۔ وہ اپنے اردگرد مادیت اور منطق کی وہ دیواریں بنا چکا ہے جنھیں پھلانگنا یا توڑنا کسی مددگار کے بغیر ممکن ہی نہیں رہا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ Faith یعنی عقیدہ ہی وہ واحد مددگار ہے جس کی مدد سے انسان مادیت پرستی کا مقابلہ کر سکتا ہے۔

بقول حکیم الامت حضرت علامہ اقبالؒ

آج بھی ہو جو ابراہیم کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے گلستاں پیدا

یورپ جس نے پچھلی صدی میں مادی قدروں کو ارتقاء کی ان بلندیوں تک پہنچا دیا تھا جس سے آگے شاید وہ کبھی نہ جا سکے۔ آج روحانی قدروں کے پیچھے دوڑ رہا ہے۔ وہ تمام جسمانی آسائشوں کا انتظام تو کر چکا مگر اس کی روح آج بھی تشنۂ لبی کا شکار ہے۔ اور اس تشنۂ لبی کو ختم کرنے کے لیے روح کی بے چینی کو دور کرنے کے لیے سکون کی تلاش میں وہ کبھی کسی ہندو جوگی کے چرن چھو رہا ہے، کبھی ہرے راما، ہرے کرشنا کی تحریک میں شمولیت اختیار کر رہا ہے تو کبھی نشے کا سہارا لے رہا ہے۔ مگر اس کی روح پھر بھی بے چین ہے۔ وہ اس حقیقت سے بے بہرہ ہے جو اسلام کی روحانی اساس ہے۔

پچھلی ایک ربع صدی میں یورپ اور دیگر براعظموں میں جس تیزی کے ساتھ اسلام اور اسلام کی روحانی اقدار جگہ بنا رہی ہیں وہ اسلام کی روحانی اساس کی حقیقت پر مہر ثبت لگاتی ہیں۔

زیر نظر کتاب ''عملیات قلندری'' یعنی حل المشکلات میرے نانا پیر فضل شاہ قادری

ORW

قلندری المعروف پیر فضل شاہ ہائی کورٹ والے سائیں روڑاں والی سرکارؒ کی وہ وراثت ہے جو مجھ حقیر پر ان کی عنایت تھی اور میرے سینہ میں محفوظ تھی۔ میں نے اس عنایت اور مہربانی کو ایک امانت سمجھتے ہوئے حرف بحرف آپ تک پہنچانے کی کوشش کی ہے اور یہ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ میری اس چھوٹی سی کوشش کو قبول فرمائیں اور اس کتاب کو عوام اور خواص میں مقبول بنادیں (آمین) اس میں جو بھی عملیات دیے گئے ہیں ان کی اجازت ہر اس شخص کو میری طرف سے اجازت ہے جو نمازی ہو اور انسان کی بھلائی کے لیے اسے کرنا چاہتا ہو۔ ہاں ایک بات! قرآن پاک اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے اسماء الحسنیٰ تقریباً ہر مسلمان کے گھر میں یقیناً ہوں گے اور وہ قرآن عظیم الشان کی تلاوت اور اسماء الحسنیٰ کا ورد بھی کرتا ہوگا مگر کیا وجہ ہے کہ فقیر صرف ایک آیت یا اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا ایک مبارک نام پڑھ کر پھونک دے تو سائل کی دنیا ہی بدل جاتی ہے۔ اس کی وجہ فقیر کا سیف زبان ہونا اور ظاہر و باطن کے تفاوت کا نہ ہونا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ اس کتاب سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کریں تو اپنے قول و فعل میں تفاوت کو دور کردیجئے۔ آپ دیکھیں گے کہ روحانیت کے اسرار آپ پر خود ہی منکشف ہوتے چلے جائیں گے اور آپ مادیت کی فسوں سازی سے ذرہ برابر بھی متاثر نہ ہوں گے اور نہ ہی آپ کے آڑے آئے گی۔

یہاں میں ایک اور غلط فہمی کا ازالہ کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ اکثر لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ شیطانی عمل یا کالا علم بہت سریع التاثیر ہوتا ہے اور نوری یا رحمانی علم اس کو کاٹنے کی صلاحیت نہیں رکھتا یا دیر سے کاٹتا ہے۔ یاد رکھئے علم کا منبع ایک ہی ہے۔ شیطان کے پاس بھی جو علم ہے وہ ذاتی نہیں اکتسابی ہے۔ اکتسابی کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے لیا ہوا۔ اس کے علم کی نہج منفی ہے، تباہی آسان ہے اور تعمیر مشکل اور دیر طلب اس کا مطلب ہرگز

ORW

نہیں کہ شیطانی یا طاغوتی قوتیں غالب ہیں اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ آپ بھی اگر اکتساب اسی ذات سے کر رہے ہیں جس کی طاقتوں کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا تو کیا وجہ ہے کہ آپ کی طاقت کم لگتی ہے یا یہ کہا جاتا ہے کہ نوری علم دیر سے اثر کرتا ہے یا کالے علم کو کاٹ نہیں سکتا۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہم اپنی ذاتی کمزوری سے معاملات کو خراب کر رہے ہیں۔ ذاتی کمزوری سے میری مراد عقیدہ کی کمزوری ہے وگرنہ ہمیشہ حق ہی باطل پر فتح حاصل کرتا رہا ہے اور ابد تک کرتا رہے گا اپنے اندر جھانکئے

انہیں اعتبار الفت جو نہ ہو سکا ابھی تک
میں سمجھ گیا یقیناً ابھی مجھ میں کچھ کمی ہے

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ارشاد فرماتے ہیں جس کا مفہوم ہے کہ تمام اچھے کام اور اچھی چیزیں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی وجہ سے ہوا کرتی ہیں اور تمام برے کام اور بری چیزیں انسان کے اپنے نفس کا شاخسانہ ہے۔ اب سوچ لیجئے کہ کہیں ہم ہر برے کام پر تقدیر کو تو الزام نہیں دے رہے کہیں ایسا تو نہیں کہ ہم سے جب کوئی اچھا کام ہو جائے تو ہم خود فاعل بن کر اپنی تعریف و توصیف شروع کر دیتے ہیں اور فاعل مطلق کو بھول جاتے ہیں جو حقیقتاً اس اچھے کام کی بنیاد ہے۔ اگر ایسا ہے تو ہمیں آج سے یہ انداز فکر بدلنا ہوگا اور اپنی فکر و دانش کو قرآن عظیم الشان کی کسوٹی پر پرکھنا ہوگا۔ ہمیں یہ بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ہمارے پاس جو بھی عقل و دماغ، علم و دانش، طاقت و ہیبت اور جو بھی صلاحیت ہے وہ ہماری ذاتی نہیں عطائی ہے اور اس کا عطا کرنے والا ہے تمام جہانوں کو پالنے والا یعنی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ، ہمیں یہ بھی سوچ لینا چاہیے کہ اگر آج ہم کسی کامیابی سے ہمکنار ہیں تو یہ بھی اسی ذات برحق کا کرم ہے

ORW

وہ اگر چاہے تو قطرے کو سمندر کر دے
وہ اگر چاہے تو غلاموں کو تونگر کر دے
وہ جو چاہے تو اٹھے سینہ دریا سے سحاب
وہ اگر چاہے یتیموں کو پیمبر کر دے

میرے نانا پیر فضل شاہؒ اکثر کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے آگے بغیر کسی سودے اور شرط کے جھک جاؤ، دنیا تمہارے آگے جھک جائے گی۔ میری دعا ہے کہ زیر نظر کتاب سے ہزاروں، لاکھوں لوگ فیض حاصل کریں اور میرے نانا حضور قلندر وقت پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ کا نام میری موت کے بعد بھی زندہ رہے ابد تک! ان شاء اللہ

آمین ثم آمین

احقر العباد
ڈاکٹر افتخار حسین وارث

ORW

حرفِ چند

قرآن مجید فرقان حمید میں باری تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَذرُ وَالَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْ اَسْمَآئِهٖ

اللہ کے بہت پاک نام ہیں۔ پس لوگو اللہ کو اپنے ناموں کے ساتھ پکارا کرو۔ اور جو اس کے ناموں میں الحاد کرتے ہیں اسے چھوڑ دو۔

گویا خالق کائنات خود کہہ رہا ہے کہ اسے اچھے اچھے ناموں سے پکارا جائے اور یہ اسمائے حسنیٰ یا اچھے اچھے نام تعداد میں ایک سو ہیں۔ اللہ اسم ذات ہے اور باقی ننانوے صفاتی نام ہیں۔ وہ رب العلمین ہے، حکیم و علیم ہے، وہ حمید و مجید ہے، خالق و باری ہے، وہ جبار و متکبر ہے، مومن و مہیمن اور غفار و قہار ہے۔ وہ صبور و شکور، شافی و باقی، رؤف و رحیم اور حلیم و کریم ہے۔ غرض اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ ناموں کا ایک حسین اور ایقان پرور سلسلہ ہے جس میں اس کی صفات جلیلہ کے دھنک رنگ پے بہ پے منعکس ہوتے ہیں۔ یہ صفات رب کائنات کی ان کرم فرمائیوں اور الوہی رویوں کی مظہر ہے جو وہ اپنے بندوں سے روا رکھتا ہے۔ بندہ شکر کرے تو اللہ شکور اور قدر شناس ہے۔ وہ توبہ کرے تو اللہ تواب ہے، اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اللہ غنی اور مغنی ہے، لہٰذا بندے کو چاہئے اس کی شان غنا کو اپنائے۔ وہ مصور ہے، سو اس کا بندہ بھی اپنی زندگی اور اپنے ماحول کی بہتر صورت گری کرے۔

اللہ بصیر ہے اور چاہتا ہے کہ اس کا بندہ بصیرت اور سوجھ بوجھ سے کام لے۔ وہ مجیب ہے اور اپنے بندے کی پکار کا جواب دیتا ہے، لہٰذا بندے کو چاہئے کہ اس کی استجابت کرے، اس کا حکم مانے۔ وہ رحمٰن و رحیم ہے، لہٰذا بندے کو دوسروں پر رحم کرنا

ORW

چاہئے۔ وہ لطیف و کریم ہے، سو بندہ بھی لطف و کرم کی خو اختیار کرے۔ وہ شہید ہے لہٰذا اس کے بندے کو حق کی شہادت دینی چاہئے۔

اللہ، ولی اور والی ہے اور چاہتا ہے کہ اس کا بندہ دوسروں سے ولا اور محبت کا رشتہ استوار کرے اور ولایت کے درجے پر فائز ہو۔ وہ محی اور حی و قیوم ہے، لہٰذا بندے کو چاہئے اس کی عطا کردہ حیات مختصر میں اس کی صفتوں کو زندہ اور قائم کرے۔ وہ حلیم و رشید ہے، اس کے بندے کو اس کا حلم و رشد اپنانا چاہئے۔ وہ قدوس ہے، لہٰذا بندہ اس کے تقدس اور سالمیت سے خوشہ چینی کرے اور سلامتی کا مستحق ٹھہرے۔ وہ احد اور واحد ہے، سو بندہ اس کی احدیت اور وحدانیت کے ترانے گائے۔ وہ اول و آخر اور مقدم و مؤخر ہے، پس اس کا بندہ اپنے فرائض کو تقدیم اور اولیت دے اور آخرت میں نجات کا حقدار ٹھہرے۔

اللہ کے ان اچھے ناموں کا حق یہ ہے کہ انسان اپنی ضرورتوں، حاجتوں اور مشکلات میں اسے ان ناموں سے پکارے بلکہ عبدیت کا ثبوت دیتے ہوئے ہر آن اور ہر لمحے اسے پکارتا رہے تاکہ اس کا رب اس سے راضی ہو جائے اور اس پر اپنے لطف و کرم کا مینہ برسائے۔ انسان اس رنج و محن کی دنیا میں طرح طرح کی مشکلات سے دوچار ہوتا ہے اور اسے جسمانی اور روحانی امراض لاحق ہوتے رہتے ہیں ان سے نجات اللہ تعالیٰ کو اس کے اسمائے حسنیٰ سے پکارنے میں مضمر ہے لیکن اپنے رب کو کس وقت کس نام سے اور کس طرح پکارا جائے یہ اللہ کے نیک بندے اور بزرگ جانتے ہیں اور اس سلسلے میں وہ مخلوق خدا کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں۔

محترم ڈاکٹر افتخار حسین وارث جہاں پیشہ طب کے مسیحا ہیں وہاں انھیں اپنے بزرگوں سے رجوع الی اللہ اور خشیت و انابت کا بھی وافر حصہ ملا ہے جسے وہ حاجت

ORW

مندوں میں بانٹتے اور ان کے دکھوں کا مداوا کرتے رہتے ہیں۔ ”عملیات قلندری“ ان کی ایسی ہی تحریری کاوش ہے جس میں انھوں نے اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کی وجہ تسمیہ، ان کے مفاہیم و معانی اور ان کے روحانی و جسمانی شفائی خواص تفصیل سے بیان کیے ہیں۔ روح اور جسم کے گوناں گوں عوارض میں مبتلا انسان اس گراں قدر کتاب کی روشنی میں اسمائے الٰہی کا ورد، ذکر یا عمل کر کے بے پناہ فوائد اٹھا سکتے ہیں اور اپنی اور اپنے متعلقین کی زندگیاں سنوار سکتے ہیں۔ اس میں اسمائے حسنیٰ کے عامل بننے کے طریقے بھی تفصیلاً بیان کئے گئے ہیں اور ان کے نقوش بھی ساتھ دیے گئے ہیں۔ اس طرح یہ کتاب سلف صالحین اور روحانی بزرگوں کے مکاشفات اور فرمودات کا ایک انسائیکلوپیڈیا بن گئی ہے جس سے خاص و عام اپنی اپنی ضرورتوں اور کیفیات کے مطابق بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں اور اپنی، اپنے اہل و عیال اور اعزہ و اقارب کی زندگیوں کو خوشیوں، مسرتوں اور ابدی کامرانیوں سے ہمکنار کر سکتے ہیں۔ میں اس گراں قدر قلمی کاوش کی پیش کش پر محب مکرم جناب ڈاکٹر افتخار حسین وارث کو ہدیہ تبریک نذر کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر انسان کو حق بندگی ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے............

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

محسن فارانی

لاہور۔ ۲۶ رجب

۱۴۱۹ھ

ORW

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ

اپنے کمال کے باعث وہ (محمدؐ) بلندی پر پہنچے

کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

اِن کے جمال سے اندھیرا روشن ہو گیا

حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ

تمام اچھی خصلتیں آپؐ میں جمع ہیں

صَلُّوا عَلَیہِ وَاٰلِہٖ

آپؐ پر اور آپؐ کی آل پر خدا کی رحمت ہو

نوٹ: یہ اشعار پڑھنے کے بعد درود پاک پڑھنا فرض ہو جاتا ہے۔

ORW

فہرست

1- یا اللہ 1
2- یا رَحمٰنُ 6
3- یا رَحِیمُ 12
4- یا مَلِکُ 19
5- یا قُدُّوسُ 24
6- یا سَلامُ 30
7- یا مُؤمِنُ 34
8- یا مُھَیمِنُ 39
9- یا عَزِیزُ 44
10- یاجَبَّارُ 50
11- یامُتَکَبِّرُ 56
12- یاخَالِقُ 62
13- یابَارِیُ 67
14- یامُصَوِّرُ 74
15- یاغَفَّارُ 80
16- یاقَهَّارُ 86
17- یاوَهَّابُ 91
18- یارَزَّاقُ 97
19- یافَتَّاحُ 103
20- یاعَلِیمُ 108
21- یاقَابِضُ 116
22- یابَاسِطُ 122
23- یاخَافِضُ 127
24- یارَافِعُ 132
25- یا مُعِزُّ 138
26- یامُذِلُّ 142
27- یاسَمِیعُ 148
28- یابَصِیرُ 153
29- یاحَاکِمُ 158
30- یاعَدلُ 163
31- یالَطِیفُ 168
32- یاخَبِیرُ 173
33- یاحَلِیمُ 178
34- یاعَظِیمُ 183
35- یاغَفُورُ 188
36- یاشَکُورُ 193
37- یاعَلِیُّ 198
38- یاکَبِیرُ 204
39- یاحَفِیظُ 210
40- یامُقِیتُ 215
41- یاحَسِیبُ 221
42- یاجَلِیلُ 227
43- یاکَرِیمُ 233
44- یارَقِیبُ 239
45- یامُجِیبُ 245
46- یاوَاسِعُ 251
47- یاحَکِیمُ 257
48- یاوَدُودُ 264
49- یامَجِیدُ 271
50- یابَاعِثُ 277

ORW

51- یَاشَهِیْدُ 283
52- یَاحَقُّ 290
53- یَاوَکِیْلُ 296
54- یَاقَوِیُّ 302
55- یَامَتِیْنُ 307
56- یَاوَلِیُّ 314
57- یَاحَمِیْدُ 320
58- یَامُحْصِیُ 326
59- یَامُبْدِیُ 331
60- یَامُعِیْدُ 338
61- یَامُحْیُ 344
62- یَامُمِیْتُ 350
63- یَاحَیُّ 358
64- یَاقَیُّوْمُ 365
65- یَاوَاجِدُ 373
66- یَامَاجِدُ 380
67- یَاوَاحِدُ 387
68- یَااَحَدُ 393
69- یَاصَمَدُ 399
70- یَاقَادِرُ 405
71- یَامُقْتَدِرُ 411
72- یَامُقَدِمُ 416
73- یَامُؤَخِرُ 422
74- یَااَوَّلُ 428
75- یَاآخِرُ 434
76- یَاظَاهِرُ 440
77- یَابَاطِنُ 446
78- یَاوَالِیُّ 451
79- یَامُتَعَالِیُ 457
80- یَابَرُّ 463
81- یَاتَوَّابُ 469
82- یَامُنْتَقِمُ 475
83- یَاعَفُوُّ 481
84- یَارَؤُفُ 487
85- یَامَالِکَ الْمُلْکُ 493
86- یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامُ 499
87- یَامُقْسِطُ 505
88- یَاجَامِعُ 513
89- یَاغَنِیُّ 518
90- یَامُغْنِیُ 524
91- یَامَانِعُ 530
92- یَاضَارُّ 536
93- یَانَافِعُ 543
94- یَانُوْرُ 549
95- یَاهَادِیُ 555
96- یَابَدِیْعُ 561
97- یَابَاقِیُ 567
98- یَاوَارِثُ 574
99- یَارَشِیْدُ 580
100-یَاصَبُوْرُ 587
101- هدایات 593
102- حل المشکلات 594

ORW

یَا اللّٰہ

اللہ اسم ذات ہے۔ جس ذات میں کائنات کی ہر صفت اور ہر خوبی چھپی ہو یہ اکیلا اور واحد نام اس کا اظہار کرتا ہے۔ مستند کتب میں اللہ تعالیٰ کے ناموں کی تعداد تین سے پانچ ہزار بتائی گئی ہے۔ ابتدائے آفرینش سے قیامت تک اور اس کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام اللہ ہی رہنا ہے، صفات میں بے پناہ نام ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ''یادیان'' ایک ایسا نام ہے جو اللہ تعالیٰ کی مہربانی کی ایک صفت کی طرف اشارہ کرتا ہے مگر بہت کم کتابوں میں اس کا ذکر ملتا ہے۔ جو اس ذات برحق نے چاہا اور جو اس کے محبوب نے چاہا وہی نام قرآن پاک کی زینت بنے اور ہم تک پہنچے۔ اللہ ہی ایک ایسی ذات ہے جو کائنات کی ہر شے کو بنا سکتی ہے اور ایک نظام کے تحت چلا سکتی ہے۔ نظام کائنات کو دیکھا جائے تو اللہ جل شانہٗ کی جلوہ گری کا احساس ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کے متعلق کچھ لکھنا اس لیے بھی مشکل ہے کہ اس کا احاطہ کرنا ناممکن ہے جتنا بھی جامع لکھا جائے اس میں کمی محسوس ہوتی ہے۔ اللہ کی شان صرف اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بیان کر سکتے ہیں۔ اللہ کی ذات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا اور کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ وہ رحمٰن، رحیم، کریم، خالق، مصور اور باری ہے۔ غرض جو بھی اچھا کہا جائے اس ذات میں موجود ہے۔ ایسی ذات پر کچھ لکھنا اس کے فضل اور اس کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ کو جب بھی اس کے ذاتی نام سے پکارا جاتا ہے تو وہ تمام صفتوں کے ساتھ جواب دیتا ہے اور جب بھی اسم ذات کا استعمال ہوا، اس نے وہ کارنامے، کرشمے اور معجزے دکھائے کہ دنیا دنگ رہ گئی۔ چاند دو ٹکڑے ہوا تو اللہ کے نام سے ہوا، کنکریوں نے کلمہ پڑھا تو اللہ کے نام سے پڑھا۔ یہ اسم مبارک تمام صفاتی ناموں کا مجموعہ ہے۔ اس اسم پاک کے اعداد 66 ہیں۔ اس اسم پاک

ORW

کے 4 مؤکل ہیں حضرت جبرئیل امین، حضرت اسرافیل، حضرت عزرائیل، حضرت میکائیل۔ اللہ تعالیٰ کا یہ نام جلالی بھی ہے اور جمالی بھی۔ اللہ جب کچھ کرنا چاہتا ہے تو لفظ کن سے کر دیتا ہے۔ ایسی ہستی کو اگر سچے دل سے مدد کے لیے پکارا جائے اور وہ بھی اس کے ذاتی نام سے تو دنیا کی ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ اسم اللہ کے عملیات احاطہ تحریر سے باہر ہیں لیکن جو کچھ بھی علم کا نور مجھے میرے نانا سے ملا ہے لکھ رہا ہوں۔ اسم اللہ کا ایک ایک حرف کامل ہے۔ ہر ایک حرف، حرف ذات الٰہی پر دلالت کرتا ہے۔ اگر اسم اللہ میں سے حرف الف مفتوح وموقوف کر دیا جائے تو باقی للہ رہ جاتا ہے اور یہ بھی اسم ذات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ قرآن پاک میں آیا ہے " للہ مافی السمٰوت وما فی الارض" ایسے ہی باقی حروف معقوف کر دیئے جائیں تو آخری حرف بھی اسی ذات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ عاشقان الٰہی کا ورد زبان یہی پاک نام ہے۔ اس کی تاثیر اور خاصیتیں اتنی ہیں کہ چودہ طبق کے ملائکہ بھی اسے نہیں لکھ سکتے۔

لاعلاج بیماریوں کا علاج

بے شمار کتب میں حروف مقطعات کو لاعلاج بیماریوں میں استعمال کرنے کا کہا گیا ہے۔ مگر میرے نانا پیر فضل شاہؒ فرماتے ہیں کہ لاعلاج بیماری میں جب تمام ڈاکٹرز اور حکیموں نے اس کی صحت کی طرف سے مایوسی کا اظہار کر دیا ہو تو ایک سفید کاغذ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اس کے چاروں کونوں میں چاروں مقرب فرشتوں کا نام لکھ کر درمیان میں 66 مرتبہ لفظ اللہ لکھا جائے اور اسے پانی میں بھگو کر سارا دن مریض کو تھوڑا تھوڑا پلایا جائے۔ اگلے دن دوبارہ نئے سرے سے نیا کاغذ لے عمل دہرایا جائے۔ عمل کی مدت 21 یا 40 دن ہے یہ عمل کرنے سے حیرت انگیز طور پر لاعلاج مرض جاتا رہے گا۔ اس عمل سے

ORW

مریض کو سکون حاصل ہوگا اور اگر اس کی زندگی باقی ہوئی تو صحت یاب ہو جائے گا۔ عمل کے ساتھ ساتھ صدقہ کرے۔ صاحب حیثیت ہے تو بکرا ور نہ مرغی یا پھر چند روپوں کی شکر لے کر ایسی جگہ پر ڈالے جہاں چیونٹیاں ہوں اگر اللہ کو اس کی زندگی بڑھنا مقصود ہوئی تو ضرور بڑھ جائے گی۔ جو بھی کامل ایمان سے اس اسم پاک کو درج بالا طریقے سے لاعلاج مرض کے لیے استعمال کرے گا تو صحت پائے گا۔

مراد حاصل کرنے کا عمل

کسی کی مراد پوری نہ ہو رہی ہو تو وہ اسم پاک یا اللہ کو 3125 مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور ایک تسبیح روزانہ 21 دن تک اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھتا رہے تو اللہ پاک کی مہربانی سے اس کو مراد حاصل ہو جائے گی۔

پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ کا بتایا ہوا اسم اللہ کا عمل

جو شخص مصیبت میں گرفتار ہو اور مصیبت ختم ہونے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو وہ چند روپوں کی شیرینی اپنے پاس رکھے اور باوضو ہو کر دو نفل حاجت ادا کرے۔ اس کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر اسم پاک یا اللہ کو 786 مرتبہ اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے تو 3 سے 12 دن کے اندر اندر بڑی سے بڑی مشکل سے نجات پالے گا۔ مصیبت اس کا پیچھا چھوڑ دے گی اور ان شاء اللہ وہ مشکل دوبارہ اس کی زندگی میں نہیں آئے گی۔

اسم اعظم

اسم اعظم کے بارے میں بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے۔ کسی کے نزدیک کوئی اسم اعظم ہے تو کسی کے نزدیک کوئی۔ بعض مستند کتابوں میں لکھا ہے کہ ہر شخص کا اسم اعظم الگ الگ ہے۔ اسم اعظم کے لفظی معنوں پر غور کیا جائے تو اس کا مطلب وہ اسم ہے جو سب

ORW

سے بڑا ہو۔ جو اسم سب سے بڑا ہو گا وہ اسی ذات کا ہو سکتا ہے جو سب سے بڑی ذات ہو۔ چونکہ اللہ سے بڑی ذات کوئی نہیں ہے، اس لیے اللہ ہی اسم اعظم ہے۔ میرے نانا نے مجھے بتایا کہ بڑا نام صرف اللہ تعالیٰ کا ہے اور یہی اسم اعظم ہے، شرط یہ ہے کہ اسے دل و جان اور دماغ یکجا کر کے پڑھا جائے تو بڑی سے بڑی مشکل بھی حل ہو جاتی ہے۔

مستجاب الدعا ہونے کا عمل

جو شخص چاہے کہ اس کی ہر دعا اللہ کے ہاں قبول ہو تو وہ اسم پاک یا اللہ 1000 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 9 ماہ پڑھے۔ عمل ختم ہونے پر دو نفل شکرانہ ادا کر کے غرباء میں کھانا تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ مستجاب الدعات ہو جائے گا۔

صاحب دلائل الخیرات

اگر کوئی شخص کشف چاہتا ہو تو اسم پاک یا اللہ کی ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی تیسری آنکھ کھول دیتا ہے اور وہ صاحب باطن و کشف ہو جاتا ہے۔

روشن ضمیر بننے کا عمل

اگر کوئی رزق حلال کھانے والا نماز روزے کا پابند ہو کر اسم پاک یا اللہ کو بعد از نماز عشاء باوضو قبلہ رو ہو کر 6666 مرتبہ پڑھے گا جلد ہی صاحب کشف اور روشن ضمیر ہو، عبادت میں لطف اٹھائے اور اکثر راتوں کو پیغمبران کرام کی زیارت سے مشرف ہو گا۔

جنات اور خبیث روحوں سے تحفظ

جو شخص اسم پاک یا اللہ کو شرف زحل میں پاک چیز پر لکھ کر پانی میں ڈال کر اس کا پانی گھر کے در و دیوار پر چھڑ کے تو جنات اور خبیث روحیں جلنے کے خوف بھاگ جائیں گی۔

ORW

اسم پاک یا اللہ کا عمل و نقش

کوئی شخص کتنا ہی بڑا ولی یا متقی ہو وہ لفظ اللہ کا عامل نہیں ہو سکتا۔ اسم اللہ کا عامل نہ بننا لمبی بحث ہے جو ہمارا موضوع نہیں ہے۔ اسم ذات اللہ ہے اور اللہ کسی عامل کے قبضے یا اختیار میں نہیں آ سکتا۔ بس اس نام کا غلام بن جانا ہی بہتر ہے۔ ہاں اگر وہ یہ چاہے کہ جب وہ لفظ اللہ کہے تو لوگوں کے بگڑے ہوئے کام سنور جائیں تو اسے چاہیے کہ ہر مہینے چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ کو روزہ رکھے۔ اس کے بعد اپنے اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد جمع کرے اور اس میں اسم اللہ کے 66 اعداد شامل کر کے 40 دن پڑھے۔ 40 دن کے بعد دو نفل شکرانہ پڑھے اور شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ جسے لفظ اللہ کا نقش یا ورد پڑھنے کے لیے دے اس پر اللہ کی مہربانی اور لطف و کرم ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اللہ	یَا اللہ	یَا اللہ	یَا اللہ
یَا اللہ	یَا اللہ	یَا اللہ	یَا اللہ
یَا اللہ	یَا اللہ	یَا اللہ	یَا اللہ
یَا اللہ	یَا اللہ	یَا اللہ	یَا اللہ

۷۸۶

۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶

☆☆☆☆☆

ORW

یَا رَحْمٰنُ

رحمٰن کے بہت سے مطالب بیان کیے گئے ہیں۔ کہیں رحمٰن کا مطلب بخشنے والا، کہیں رحمت کرنے والا لیکن اصل حقیقت یہ ہے کہ رحمٰن کے مطالب سے سوائے اللہ اور رسول صلی علیہ وآلہ وسلم کے کوئی واقف نہیں اس کے معنی انسان کی عقل وخرد سے باہر ہیں۔ انسان اس کو معنی کا جامہ نہیں پہنا سکتا ہے۔ بہت سے علماء نے اس تعریف و توصیف کرتے ہوئے اس کے مطالب بیان کیے ہیں۔ لیکن احقر کی رائے میں یہ اسم، اسم اعظم کا حصہ ہے اور اس کے مطالب انسانی فہم سے بالاتر ہیں۔

اسم ذات اللہ کے ساتھ رحمٰن جڑا ہوا ہے، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یعنی اللہ کے ساتھ رحمٰن یوں ساتھ ہے جیسے کہ یہ اسم ذات کا حصہ ہو اور اسم ذات تک پہنچنا نہ صرف مشکل ہے بلکہ ناممکن بھی ہے۔ عملیات کے باب میں اس کے بہت سے مطالب درج ہیں۔ لیکن کوئی بھی اس اسم پاک کے صحیح معنوں میں مطالب کا احاطہ نہیں کرتا۔ اسم پاک یا رحمٰن میں جلال و جمال کا ایک انتہائی اور متناسب اور حسین امتزاج ہے۔ اسے نہ تو جمالی اسم کہا جا سکتا ہے اور نہ ہی جلالی۔ اس کے اعداد 298 ہیں اور یہ اسم اعظم کا حصہ ہے۔ اس اسم کے مقربین ملائکہ حضرت جبرئیل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل، اور حضرت عزرائیل ہیں جو تمام فرشتوں کے سردار ہیں۔ گو کہ یہ اسم مطالب کے اعتبار سے انسانی عقل کے احاطے میں نہیں لیکن جن لوگوں نے محنت اور مشقت سے آزمایا اور مختلف امور کے لیے استعمال کیا ہے، ان کے مطابق اسم پاک یا رحمٰن کے درج ذیل فوائد ہیں:

ORW

بچوں کی پڑھائی کے لیے

جو بچہ پڑھائی سے بھاگتا ہو، وقت ضائع کرتا ہو اور ماں باپ سے سرکشی کرتا ہو اس کے لیے بعد از نماز عشاء دو نفل حاجت ادا کرنے کے بعد اسم پاک یارحمٰن 707 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ بچہ گھر میں ہو تو دم کرنے کے بعد اس پر پھونکیں اور اس پانی کو 21 یا 41 دن تک مسلسل بچے کو پلاتے رہیں اور اگر بچہ کسی وجہ سے وہ پانی نہ پیتا ہو تو کسی بھی کھانے پینے کی چیز میں ملا کر اسے یہ پانی دیا جا سکتا ہے۔ ان شاء اللہ مقررہ مدت سے پہلے ہی بچے کی سرکشی دور ہو جائے گی اور وہ تعلیم کی طرف متوجہ ہو جائے گا۔

مناسب رشتے کے لیے

اگر کسی کو مناسب یا خواہش کے مطابق رشتہ نہ ملتا تو وہ ایک علیحدہ پاک صاف جگہ کا انتخاب کرے۔ آدھی رات کو تہجد کے نوافل ادا کرے اور اسم پاک یارحمٰن کو اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 3125 مرتبہ پڑھے، عمل کی مدت 40 دن ہے 40 دن کے اندر اندر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسے رشتے کا پیغام آ جائے گا۔

پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ کا بتایا ہوا ایک عمل انتہائی اکسیر ہے۔ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص شادی کرنا چاہتا ہو اور اسے مناسب رشتہ نہ ملے یا اس کے اسباب پیدا نہ ہو رہے ہوں تو ایک میٹھا پان لے کر اس پر تین مرتبہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ 41 مرتبہ اسم پاک یارحمٰن پڑھ کر دم کرے اور سائل کو کھلا دے یا سائل خود کرنا چاہے تو اسی طرح کرے۔ ان شاء اللہ دوسرا پان کھانے کی نوبت نہیں آئے گی۔ یہ عمل راقم کا آزمودہ ہے اور ہزاروں لوگوں کو پان دم کر کے دیا ہے اور آج تک ایسا نہیں ہوا کہ کسی

ORW

نے آ کر کام نہ ہونے کی شکایت کی ہو یا اسے دوسرا پان کھلانا پڑا ہو۔

تنگ دستی دور کرنے کا عمل

جو شخص تنگ دستی میں مبتلا ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس پر کرم اور مہربانی فرما دے اور اس کی تمام مشکلات دور ہو جائیں تو وہ بعد از نماز فجر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 298 مرتبہ اسم پاک یارحمٰن پڑھے اور اس کی مداومت 40 دن تک کرے تو اللہ کے فضل و کرم سے اس کی تنگ دستی، فکر اور پریشانی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ بعد ازاں اسم پاک یارحمٰن کو روزانہ 19 مرتبہ پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ اس پر تنگ دستی کبھی غالب نہیں آئے گی۔

آشوب چشم کا علاج

جو شخص آشوب چشم میں مبتلا ہو تو اسم پاک کی کرامت ہے کہ آشوب چشم ایک دن میں ہی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ راقم نے اسے کئی مرتبہ آزمایا ہے۔ زوال کا وقت شروع ہو تو باوضو قبلہ رو بیٹھ کر اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک پڑھنے کے بعد اسم پاک یارحمٰن کو 41 مرتبہ پڑھے اور پانی پر دم کرے۔ اس کے بعد دکھتی آنکھوں میں پانی بذریعہ سلائی لگائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک ہی دن میں آشوب چشم سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

دینی امور میں غفلت کا علاج

جو لوگ دینی اور دنیاوی امور اپنی سستی اور کاہلی کی وجہ سے صحیح طرح انجام نہ دیتے ہوں وہ سب سے پہلے پانچ وقت کی نماز قائم کریں اور ہر نماز کے بعد اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک یارحمٰن 313 مرتبہ پڑھ کر تھوڑے سے پانی پر دم کر کے

پئیں، ان شاء اللہ 11 یا 21 دن میں ان کی غفلت اور سستی ہمیشہ کے لئے دور ہو جائے گی۔ جب وہ دینی اور دنیاوی امور میں سستی نہیں کرے گا تو دنیا میں کسی کا محتاج نہیں ہو گا۔ جب بھی اس پر مشکل آئے گی تو اللہ کے فضل سے یوں تحلیل ہو گی جیسے کبھی آئی ہی نہیں تھی، دنیا میں عزت پائے گا، زبان میں تاثیر پیدا ہو گی۔

مرگی کے علاج کے لیے

جو اصحاب مرگی کے مرض میں مبتلا ہوں ان کے لیے یہ عمل اکسیر ہے۔ اگر شروع میں یعنی مرض کے ابتدا میں اس عمل کو شروع کر لیا جائے تو 3 سے 5 دن میں مرض ہمیشہ کے لیے دور ہو جاتا ہے لیکن مرض پرانا ہو تو اس کے کسی عزیز کو چاہیے کہ جب مریض سو جائے تو اسم پاک یا رحمٰن کو اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 مرتبہ پڑھ کر مریض کے داہنے کان پر پھونک مارے۔ ان شاء اللہ 40 دن میں پرانے سے پرانا مرگی کا مرض دور ہو جاتا ہے۔ کسی کو مرگی کا دورہ پڑ جائے اور اسے ہوش نہ آتا ہو تو یہی عمل کر کے اس کے داہنے کان میں پھونک ماریں تو فوراً ہوش آ جائے گا۔

ایک عمل ایک تحفہ

کوئی شخص اگر چاہتا ہو کہ اس کا کوئی کام ایک ہی دن میں انجام ہو جائے تو وہ عصر سے مغرب تک اسم پاک یا رحمٰن کو 2980 مرتبہ پڑھے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ بلاتعداد اس وقت تک پڑھتا رہے جب تک سورج غروب نہیں ہو جاتا۔ جب اگلے دن سورج طلوع ہو گا تو اس کا مسئلہ چاہے کتنا بھی مشکل ہو یا وہ اسے ناممکن بھی سمجھتا ہو۔ اس اسم پاک کی برکت سے حل ہو جائے گا۔ یہ عمل پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ کا خاص طور پر عطا کردہ ہے۔

ORW

حجاباتِ قلبی دور کرنے کے لیے

سلوک کی راہ کے مسافروں کو کبھی فرحت ہوتی ہے اور کبھی ان کے دل پر ایسے حجابات مسلط ہو جاتے ہیں کہ انھیں اپنی عبادات میں مزہ نہیں آتا اور انھیں یہ سمجھ نہیں آتی کہ آیا وہ اپنی منزل کی طرف جا رہے ہیں یا نہیں۔ ایسی صورت میں راہِ سلوک کے مسافر کو چاہیے کہ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اسم پاک یارحمٰن کو اوّل و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ 7 دن تک پڑھیں۔ آٹھویں دن روزہ رکھیں، روزہ کھولنے کے بعد ایک تسبیح یا اللہ یارحمٰن کی کریں۔ ان شاء اللہ اس کے حجاباتِ قلبی دور ہوں گے۔ ظلمت اور تاریکی کے بادل چھٹ جائیں گے، راہِ سلوک کی طرف اس کے قدم اٹھنے لگیں گے، تجلیاتِ الٰہی کا مشاہدہ کرے گا، کشف کا حصول ہو گا اور دل اتنا منور ہو جائے گا کہ اس کی روشنی سے پاتال کی گہرائیوں اور آسمان کی وسعتوں تک دیکھ سکے گا۔

کینسر کا علاج

اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ کینسر کے موذی مرض سے نجات حاصل کرے تو وہ اگر یہ عمل خود کر سکتا ہو تو خود کرے ورنہ اس کا کوئی قریبی یا خونی رشتہ دار یہ عمل کر سکتا ہے۔ کینسر کے علاج کے لیے بعد ازاں نماز فجر مصلے پر بیٹھا رہے اور اوّل و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بلا تعداد اسم پاک یارحمٰن اس وقت تک پڑھتا رہے جب تک سورج نہ نکل آئے۔ سورج نکلنے پر عمل ختم کرے اور پانی پر دم کر کے سارا دن وہی پانی مریض کو پلایا جائے۔ یہ عمل 40 دن تک کرنے سے کینسر کا مرض ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت کا حصول

یارحمٰن کا ورد حصولِ رحمت کے لیے بے حد مجرب ہے۔ جو شخص اسے روزانہ اوّل و

ORW

آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنی رحمت کے دروازے اس پر کھول دے گا۔ بے شمار ولی اللہ مشائخ طریقت نے اسم مبارک یارحمٰن کا کثرت سے ذکر کیا ہے اور ان پر اللہ کی رحمت نازل ہوئی۔ اس اسم پاک کے ذکر سے انسان کا دل عبادت اور نیک عمل کی طرف راغب ہوتا ہے۔

یارحمٰن کا عمل و نقش

جس طرح یا اللہ یعنی اسم ذات کا کوئی عامل نہیں ہو سکتا، اسی طرح یارحمٰن کا عامل بھی نہیں ہو سکتا۔ البتہ جو شخص اس اسم پاک سے کام لینا چاہے وہ 40 دن بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 1100 مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اس کے بعد وہ اس کا ورد پڑھنے کے لیے اور نقش درج بالا فوائد کے لیے دے سکتا ہے۔

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

یَا رَحۡمٰنُ	یَا رَحۡمٰنُ	یَا رَحۡمٰنُ	یَا رَحۡمٰنُ
یَا رَحۡمٰنُ	یَا رَحۡمٰنُ	یَا رَحۡمٰنُ	یَا رَحۡمٰنُ
یَا رَحۡمٰنُ	یَا رَحۡمٰنُ	یَا رَحۡمٰنُ	یَا رَحۡمٰنُ
یَا رَحۡمٰنُ	یَا رَحۡمٰنُ	یَا رَحۡمٰنُ	یَا رَحۡمٰنُ

۷۸۶

۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸

☆☆☆☆☆

ORW

یَا رَحِیمُ

اس اسم پاک کے معنی ہیں رحم کرنے والا اور یہ اللہ تعالیٰ کے ان صفاتی ناموں میں شمار ہوتا ہے جو جمالی ہیں اور خود ذات الٰہی کو بے حد پسند ہیں۔ میری رائے میں یا اللہ اور یا رحمٰن اللہ کے ذاتی نام ہیں اس لیے کہ کوئی شخص یا کوئی بھی مسلمان اپنا نام صرف رحمٰن یا اللہ نہیں رکھ سکتا۔ البتہ عبداللہ اور عبدالرحمٰن رکھا جا سکتا اس نام کے بارے میں میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری سائیں روڑاں والی سرکار فرماتے ہیں کہ یہ اسم ربانی اللہ کے پسندیدہ ناموں میں سے ایک ہے اور دوسرا جو سب سے پسند ہے وہ رؤف ہے اس کی بنیادی وجہ آپ فرماتے ہیں کہ جب محب محبوب کو کوئی تحفہ دیتا ہے تو وہ یہ چاہتا ہے کہ اسے کوئی ایسا تحفہ دیا جائے جو اپنی مثال آپ ہو سورۃ توبہ کی آخری دو آیتوں میں سے پہلی آیت **لقد جاکم رسول من انفسکم عزیز علیه ماعنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم** جس کا مطلب ہے کہ میں نے تم لوگوں کی طرف ایک ایسا رسول بھیجا جو تمہارے دینی اور دنیاوی معاملات میں تمہاری بہتری کے لیے انتہائی مضطرب تھا چنانچہ میں نے اسے معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا بنا دیا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ آیات خود بھی بہت پسند تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے جب دیکھا کہ سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ اختیار دے دیا کہ وہ جسے چاہیں معاف فرما دے اور صرف یہ نہیں کہ معاف فرما دیں بلکہ جس پر چاہیں جتنا چاہیں اپنا کرم کر دے۔ عموماً بادشاہوں کے پاس جب کوئی باغی خود حاضر ہو کر اپنے ہتھیار اس کے قدموں میں ڈال دیتا ہے تو اچھا بادشاہ وہی ہوتا ہے جو نہ صرف باغی کی جاں بخشی کر دیتا ہے بلکہ اسے کچھ جاگیر کبھی کبھی انعام میں دے دیتا ہے، مال و دولت سے اس کا دامن بھر دیتا ہے۔

ORW

اسی لیے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے حضور سرورِ کونین محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ان دو صفات سے نوازا تاکہ نہ وہ صرف گناہ گاروں کی مغفرت کر سکیں بلکہ انھیں انعام واکرام بھی دے سکیں۔ یہ اسم پاک کو چونکہ یہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تحفے میں ملا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ اسم اعظم کا حصہ ہے۔ اس مبارک اور مطاہر اسم پاک کے اعداد 258 ہیں اور یہ جمالی اسماء میں سے ایک ہے اور اس کے مقرب فرشتے کا نام رحمائیل ہے جو کہ 258 صفوں کا سردار ہے اور اس کے تحت 4 افسر فرشتے ہیں۔ جن میں سے ہر ایک 218 صفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں 258 فرشتے ہیں۔ اس اسم مبارک کی خصوصیات اور عملیات درج ذیل ہیں۔:

آخرت کی منزلوں کے لیے

جو شخص یہ چاہتا ہوں کہ جب وہ اس دنیا سے جائے تو باایمان جائے منکرات، قبر اور پل صراط کی منزلیں اس پر آسان ہو جائیں تو اسے چاہیے کہ اس مبارک اسم کو 7 مرتبہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ ایک تسبیح روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور تاحیات اس کو پڑھتا رہے ان شاء اللہ جب وہ اس دنیا سے جائے گا تو صاحب ایمان ہو گا سکرات و قبر اور پل صراط کی منزلیں اس پر آسان ہو جائیں گی۔

قضائے حاجات کے لیے

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنی رحمت بے پایاں کے واسطے سے اور اپنی غفور و رحیمی کے صدقے سے اس کی حاجتیں پوری فرما دیں تو اسے چاہیے کہ روزانہ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اس اسم پاک کو اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اللہ کے باقی دو نام یا اللہ اور یا رحمٰن کے ساتھ ملا کر اس طرح پڑھے یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم اور اسے

ORW

313 مرتبہ پڑھ کر اپنی حاجت کے لیے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ کے حضور دعا کرے میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکارؒ فرماتے ہیں کہ جب عمل کر چکے تو دعا کرتے وقت اللہ کے آگے جھولی پھیلا دے اور جو شخص اللہ کے آگے اپنی کسی بھی حاجت کے لیے جھولی پھیلاتا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اسے کبھی خالی نہیں رہنے دیتا اور اس کی مراد پوری کرتا ہے۔

انجام بخیر کے لیے

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کا انجام بخیر کرے اور وہ صاحب ایمان رہ کر ہی مرے تو حضرت امام علی رضاؓ سے مروی ہے کہ ایسے شخص کو چاہیے کہ اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ اس اسم پاک کو 28 مرتبہ بعد از نماز عشاء پڑھے ان شاء اللہ اس کا انجام بخیر ہوگا اور مرتے وقت اس دنیا سے ایمان کی حالت میں جائے گا۔ قبر کی سختیاں دور ہوں گی اور قیامت کے روز پل صراط کی منزلیں آسان ہو جائیں گی مزید فرمایا کہ اگر یہ اسم 500 مرتبہ پڑھا جائے اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ تو قضائے حاجات کے لیے تیر بہدف ثابت ہوگا۔ اور اس اسم مبارک کو ساری عمر پڑھنے والا دنیاوی حزن و ملال سے بچا رہتا ہے۔ معاشی تنگدستی دور ہو جاتی ہے اور اس کو بلا تعداد پڑھنے والا مرجع خلائق ہو جاتا ہے۔ حوادث زمانہ سے محفوظ رہتا ہے اور تسخیر خلائق کی نعمت اسے حاصل رہتی ہے۔ تمام خلقت اسیر اور مہربان ہو جاتی ہے اور وہ مستجاب الدعات بن جاتا ہے۔

ہر طرح کے بخار کے لیے

اگر کسی شخص کو بخار ہو اور وہ ڈاکٹروں، حکیموں کی دوائیوں سے نہ اترتا ہو تو میرے

ORW

نانا فرماتے ہیں کہ اس اسم پاک کا تعویذ بنا کر بخار والے شخص کے گلے میں ڈال دیا جائے اور 3 روز تک 11 مرتبہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ 21 مرتبہ پانی پر دم کر کے اسے دن میں 3 مرتبہ پلایا جائے ان شاء اللہ اس کا بخار اتر جائے گا۔

دینی اور دنیاوی حاجات کے لیے

یہ عمل خصوصی طور پر میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے کا عطا کردہ ہے آپ فرماتے ہیں کہ یہ اسم دینی اور دنیاوی حاجات کے پورا کرنے کے لیے انتہائی مؤثر اور پرتاثیر ہے۔ اور اسے کبھی خطاء ہوتے ہوئے نہیں دیکھا جس شخص کی بھی دینی یا دنیاوی حاجت ہو اسے چاہیے کہ غسل کرنے کے بعد دو نفل حاجت کے پڑھے اس کے بعد قبلہ رخ ہو کر دو زانوں بیٹھ کر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم مبارک کو 150 مرتبہ پڑھے اس کے بعد کوئی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کر دے ان شاء اللہ ساتویں دن سے پہلے پہلے حاجت پوری ہو گی اگر ایسا نہ ہو تو فقیر کا دامن قیامت کے دن اس شخص کے ہاتھ میں ہو گا کہ جس نے یہ عمل دل سے کیا اور اسے مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہوں۔ میرا خیال ہے کہ اتنی بڑی بات کہنا بغیر کامل یقین کے اور مشاہدے کے ممکن نہیں ہے۔ آپؒ یہ بھی فرماتے ہیں کہ اس اسم پاک کا نقش مبارک اپنے پاس رکھنے سے دینی اور دنیاوی مقاصد حاصل ہو جاتے ہیں۔

اسرار الٰہی کا مشاہدہ کرنے کے لیے

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ سلوک کی منزل میں آگے ہی آگے بڑھتا جائے اور اسرار الٰہی کا مشاہدہ کرے ہو تو اسے چاہیے کہ تہجد کے نوافل ادا کرنے کے بعد بلا تعداد فجر کی اذان تک اس اسم پاک کو اول و آخر 7 یا 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 21 دن

ORW

پڑھے۔ ان شاء اللہ پہلے ہی دن سے اس کی روح اس نام کے اسرار الٰہیہ کا مشاہدہ کرے گی اس کے لیے یہ بھی ضروری کہ جب وہ اسرار الٰہی سے مستفیض ہو تو اسے اپنے مشاہدات کو عام لوگوں کے درمیان بیان نہیں کرنا چاہیے وگرنہ منزل رک بھی سکتی ہے۔

زیارت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے

ہر مسلمان کی شعوری یا لاشعوری طور پر یہ خواہش ہوتی ہے کہ اسے اس دنیا میں سرکار دو جہاں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہو جائے جو شخص یہ خواہش رکھتا ہو اسے چاہیے کہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم مبارک کو 777 مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ بہت جلد اس کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو گی۔ عمل کی مدت کا تعین اس لیے نہیں کیا جا سکتا کہ حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی مدت کے پابند نہیں ہیں۔ جب ان کا دل چاہے اور جب ان کو کسی پر رحم آئے تو وہ اسے اپنی زیارت سے مشرف کر سکتے ہیں۔ میری اپنی رائے اور مشاہدہ یہ ہے کہ انسان کو جو کہ یہ عمل کر رہا ہے مہینوں انتظار نہیں کرنا پڑتا۔ بمطابق طلب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

مقدمے سے بری ہونے کا عمل

یہ عمل بھی میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے کا خاص عطا کردہ ہے آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی مقدمے میں ناجائز طور پر ملوث کیا گیا ہو اسے چاہیے کہ بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز فجر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم مبارک کو 190 مرتبہ پڑھے اور پھر بعد از نماز جمعہ مسجد میں بیٹھ کر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو

ORW

798 مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ 19 دن کے اندر اندر مقدمے سے رہائی ہوگی۔ عمل کی مدت 21 دن ہے۔ جب مقدمے سے رہائی ہو جائے تو اللہ کے حضور دو نفل شکرانہ ادا کر کے غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے۔ نماز پنجگانہ کی پابندی کرنے والا ہر شخص یہ عمل کر سکتا ہے۔ آپؒ فرماتے ہیں کہ انسان یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ 24 گھنٹے اس کا خیال رکھے تو کیا وہ اللہ کی بارگاہ میں 24 منٹ کی حاضری نہیں دے سکتا۔

دل کا زنگ دور کرنے کے لیے

جس شخص کا قلب زنگ آلود ہو کر تاریک ہو گیا ہو اسے نیکی اور بدی کی تمیز نہ رہی ہو اسے اچھے کام پر خوشی نہ ہو اور برے کام پر شرمندگی نہ ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ اگر وہ چاہتا ہے کہ اس کا دل منور ہو جائے اور اللہ کی یاد سے آباد ہو جائے تو بعد نماز فجر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد بلا تعداد اسم یارحیم کا ورد کرے یہاں تک کہ سورج نکل آئے ان شاء اللہ اس کا قلب اندھیروں سے نکل آئے گا اور انوار الٰہی کی اس پر بارش ہوگی اس کی عبادت میں خشوع و خضوع پیدا ہوگا اور دنیاوی حکمرانوں کی ہیبت اس کے دل سے نکل جائے گی اور اس کے تمام مصائب ختم ہو جائیں گے۔

حکام بالا کے غضب سے بچنے کے لیے

جو شخص حکام بالا کے زیر عتاب ہو اور اسے ڈر ہو کہ حکام بالا اسے اور اس کے بچوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں تو اسے چاہیے کہ روزانہ بعد از نماز عشاء اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ 11 دن پڑھے اور پڑھنے کے بعد دو نفل اللہ کے حضور توبہ کے ادا کرے۔ یہ ایسا عمل ہے کہ احقر نے اسے دنوں میں کام کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ 11 دن کے بعد اس اسم پاک کو 7 یا 11 مرتبہ روزانہ اول و آخر

ORW

3 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھنا معمول بنا لے۔ اس عمل میں یہ خاصیت ہے کہ وہ جابر سے جابر حکمران کے دل میں اس معتوب شخص کے لیے رحم پیدا کر دیتا ہے اور وہ اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا بلکہ اس پر مہربان ہوگا۔

یا رحیم کا عمل و نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے بعد از نماز عشاء یا بعد از نماز تہجد اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 2580 مرتبہ 40 دن تک پڑھے۔ 40 دن کے بعد دو نفل حاجت کے ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے اس کے بعد وہ اس اسم پاک کا نقش اور ورد لوگوں کو مندرجہ بالا مقاصد کے لیے دے سکے گا۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

یا رَحِیمُ	یا رَحِیمُ	یا رَحِیمُ	یا رَحِیمُ
یا رَحِیمُ	یا رَحِیمُ	یا رَحِیمُ	یا رَحِیمُ
یا رَحِیمُ	یا رَحِیمُ	یا رَحِیمُ	یا رَحِیمُ
یا رَحِیمُ	یا رَحِیمُ	یا رَحِیمُ	یا رَحِیمُ

۷۸۶

۲۵۸	۲۵۸	۲۵۸	۲۵۸
۲۵۸	۲۵۸	۲۵۸	۲۵۸
۲۵۸	۲۵۸	۲۵۸	۲۵۸
۲۵۸	۲۵۸	۲۵۸	۲۵۸

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مَلِکُ

یہ اسم انتہائی سریع التاثیر ہے اور اس اسم کا ذاکر دنیا کی ہر چیز اپنی طرف آتے ہوئے دیکھتا ہے اس اسم کا ورد دعا کی قبولیت کو یقینی بنا دیتا ہے۔ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ جو دعا مانگے وہ قبولیت کے درجے پر فائز ہو تو اسے چاہیے کہ نماز عشاء کے وتروں سے پہلے اس اسم کو 313 مرتبہ پڑھے اول و آخر سات مرتبہ درود پاک 21 دن کے اندر اس کی دعا قبول ہو جائے گی۔ تنگ دستی اور بے روزگاری نے اگر ڈیرے ڈالے ہوں تو اس اسم کو 90 مرتبہ روزانہ بمع اول و آخر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھیں گیارہ دن انتظار کرے اور گیارہ دن کے بعد اس مبارک کی بدولت دنیا سے بے نیاز ہو جائے۔ دولت اور دنیا اس کے پیچھے سائے کی طرح بھاگنے لگ جائے۔ اگر اس کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے ایک اور صفاتی نام قدوس کے ساتھ یعنی الملک القدوس ملا کر پڑھے تو 260 بار روزانہ پڑھنے سے دنیا میں عزت و توقیر حاصل کرے۔ اس اسم کے اعداد 90 ہیں اور اس اسم عظیم کے موکل کا نام فیصل ہے۔ جو موکلان رحمت میں سب سے بڑا موکل ہے۔ اس کا لباس سبز اور اس کے تحت چار حاکم ہیں جن میں سے ہر ایک 90 صفوں کا مالک ہے اور ہر صف میں 90 فرشتے ہیں جب ذاکر اس اسم کا ورد کرتا ہے تو یہ فرشتے اللہ تعالیٰ جل شانہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اللہ تعالیٰ سے التماس کرتے ہیں کہ اے عظمت و بلندی والے پروردگار یہ شخص جو تیرے نام کا ورد کر رہا ہے اور ہمیں اس کے ورد سے تقویت اور غذا مل رہی ہے اگر آپ اذن دیں تو اس شخص کو تیرے کرم سے نواز دیں۔ اللہ تعالیٰ کا حکم پاتے ہی وہ تمام فرشتے اس شخص کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنے شعاعی اثرات ذاکر پر ڈالنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس کا دل اللہ کے نور سے منور ہو جاتا ہے اور اسے دنیا میں عزت و

ORW

توقیر ملتی ہے۔ اس اسم کا ذاکر جس عہدے پر فائز ہو اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کے عہدے اور کاروبار پر برکت ڈالتا ہے اور اسے عزت نصیب ہوتی ہے۔

ملازمت کے حصول کے لیے

اگر کوئی ایسا شخص جسے ملازمت کے تلاش ہو اور اسے نوکری نہ ملتی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم پاک کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے ایک اور صفاتی نام ملک سے ملا کر یعنی یامالک الملک 313 مرتبہ بمعہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھے۔ تو اس کے لیے غیب سے سامان پیدا ہوں اور اسے نوکری مل جائے اسے یہ اسم چالیس دن پڑھنا ہے اور اس کے بعد 70 مرتبہ روزانہ گھر سے نکلنے سے پہلے اس اسم کو پڑھے زندگی میں تنگ دستی اور بے روزگاری اسے کبھی تنگ نہ کرے گی۔

ترقی کے لیے

اگر کوئی شخص ملازمت میں ترقی کا خواہاں ہو اور اسے ترقی نہ ملتی ہو تو اسے چاہیے کہ ہر روز بعد از نماز فجر اس اسم پاک کو 90 مرتبہ اول و آخر 9 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ 9 سے 27 دن کے اندر اندر اس کی ترقی یقینی ہو۔ ترقی ملنے کے بعد اس اسم کو سات مرتبہ روزانہ گھر سے نکلنے سے پہلے پڑھے یا پھر جب بھی موقع ملے اس اسم پاک کو سات مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کی ترقی بحال رہے گی مزید ترقی کا حصول بھی ہوگا۔

مکان بنانے کے لیے

اگر کوئی شخص اپنا مکان بنانا چاہتا ہے اور اس کے وسائل اس قابل نہیں ہیں کہ وہ مکان بنا سکے تو وہ اس اسم کا ورد کرے روزانہ 313 مرتبہ بعد از نماز عشاء اول و آخر درود پاک 7 مرتبہ اور چالیس دن تک اس اسم کو پڑھتا رہے اللہ جل شانہ کے فضل و کرم سے

ORW

غیب سے ایسے سامان پیدا ہوں گے کہ وہ اپنا گھر تعمیر کر سکے گا۔

مکان خالی کرانے کے لیے

اگر کسی شخص کا مکان اس کے کرائے دار خالی نہ کرتے ہوں اور جھگڑا ڈالتے ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ بجائے دنیاوی ذرائع کو استعمال کرنے کے اس اسم پاک کو روزانہ مغرب کی نماز کے بعد یہ نیت کر کے کہ اس کا مکان کرائے دار خالی کر دے 210 مرتبہ پڑھے اول و آخر تین مرتبہ درود پاک اور ایک چراغ جلائے اور اس کا رخ ان کرائے داروں کی طرف کر دے۔ چالیس دن نہ گزریں گے کہ کرائے دار خود مکان کو خالی کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے۔

اپنی بیوی کو تابعدار اور نیک بنانے کے لیے

اگر کسی شخص کی عورت مطیع اور فرمانبردار نہ ہو تو وہ اس اسم پاک کو 90 بار پڑھے اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ اور کسی میٹھی چیز پر دم کر کے اپنی بیوی کو کھلا دے 9 دن اس عمل کی مداومت کرے ان شاء اللہ العزیز 9 دن سے پہلے اسے اپنی بیوی سے تمام شکایتیں جاتی رہیں گی۔ جہاں تک اپنی بیوی کو مطیع و تابعدار کرنے کا معاملہ ہے وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ عامل اپنی بیوی کے تمام حقوق ادا کرے اسے کسی طرح کی شکایت کا موقع نہ دے تو ہی عمل اثر پذیر ہوگا۔ اگر عامل کا اپنا رویہ اپنی بیوی کے ساتھ نامناسب ہے تو عامل کو چاہیے کہ وہ خود اپنی اصلاح کرے۔ یقینی طور پر معاملات میں سدھار پیدا ہوگا۔

ظالم شخص کے ظلم سے محفوظ رہنے کے لیے

اگر کسی شخص کو کسی ظالم سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو اور وہ ظالم کا مقابلہ نہ کر سکتا ہو تو وہ اس اسم کو 350 مرتبہ روزانہ اول و آخر پانچ مرتبہ درود پاک پڑھ کر مصلے پر بیٹھ کر اس

ORW

ظالم شخص کا تصور اپنے سامنے لا کر اس پر پھونک مارے تو ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے بلکہ ظالم اس سے خائف ہو۔

حاکم وقت سے اپنی بات منوانے کے لیے اور اس کے قہر سے بچنے کے لیے

اگر کسی شخص کو اپنے حاکم وقت سے خطرہ ہو اور وہ اس کے قہر سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو چاہیے کہ وہ اس اسم کو ہر نماز کے بعد نوے مرتبہ بمع اول و آخر 9 مرتبہ درود پاک پڑھے اور 9 دن کے بعد حاکم وقت سے ملاقات کرے وہ نہ صرف حاکم وقت کے قہر سے محفوظ رہے گا بلکہ حاکم وقت اس کی بات کو انتہائی غور سے سنے گا اور اس پر مہربانی کرے گا۔

پیر فضل شاہؒ کا تنگ دستی دور کرنے کے لیے خاص عمل

یہ اسم پاک تنگ دستی کے لیے بے حد اکسیر ہے میرے نانا پیر فضل شاہؒ المعروف سائیں روڑاں والے ہائی کورٹ والے کے پاس جب بھی کوئی تنگ دست آتا تو آپ اسے اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھنے کے لیے کہتے اور فرمایا کرتے اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات بابرکات کو اپنی طرف متوجہ کر لو تو روزانہ 700 مرتبہ اس اسم پاک کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھو۔ کبھی کسی غیر کے آگے دست سوال دراز کرنے کا موقع نہیں آئے گا۔ جن لوگوں کو شک ہو وہ اس عمل کو ہرگز نہ کرے اس اسم مبارک کا پھل صرف وہی چکھ سکتا ہے جو ایمان بالغیب اور اللہ تعالیٰ جل شانہ پر مکمل یقین رکھتا ہو۔ رزق کہاں سے اور کتنا آئے گا اس کا گمان نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ دینے والا مانگنے والے کی طرف نہیں دیکھے گا بلکہ اپنی شان کے مطابق عطا کرے گا یہ یاد رہے کہ اس عمل کو کرنے کے لیے پانچ وقت کی نماز ضروری ہے۔

ORW

عامل بننے کا عمل اور نقش

اس اسم پاک کا عامل بننا اس شخص کے لیے بے حد آسان ہے جو پانچ وقت کا نمازی ہو اور بعد از نماز عشاء 770 مرتبہ بمع اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک چالیس دن پڑھے اور چالیس دن کے بعد چند روپوں کی شیرینی لے کر بچوں کو بانٹ دے اس کے بعد وہ نہ صرف اس کا تعویذ دے سکتا ہے بلکہ جسے پڑھنے کے لیے دے یا جس کے لیے پڑھ کر دعا کرے اس کا کام ہو۔

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

یا مَلِکُ	یا مَلِکُ	یا مَلِکُ	یا مَلِکُ
یا مَلِکُ	یا مَلِکُ	یا مَلِکُ	یا مَلِکُ
یا مَلِکُ	یا مَلِکُ	یا مَلِکُ	یا مَلِکُ
یا مَلِکُ	یا مَلِکُ	یا مَلِکُ	یا مَلِکُ

۷۸۶

۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا قُدُّوسُ

اس پاک اسم یا قدوس کے اعداد 170 ہیں اور اس اسم کے فوائد وثمرات اس قدر ہیں کہ انسان اپنی تمام حاجات اور اپنے تمام مسائل اس اسم کی بدولت دور کرسکتا ہے۔ دل کو روشن کرنے کا اس سے اچھا وظیفہ ملنا بہت مشکل ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کا دل گناہوں سے پاک ہو جائے اور دل میں نور پیدا ہو جائے تو اس اسم پاک کو زوال کے وقت 170 مرتبہ پڑھے تو یقیناً مصیبت سے پاک ہوگا۔ جو کوئی اسم پاک یا قدوس کو اللہ تعالیٰ جل شانہ کے ایک اور صفاتی نام سبوح کے ساتھ ملا کر پڑھے اور بعد از نماز جمعہ روٹی کے ہر ٹکڑے پر زعفران سے لکھ کر کھائے تو اس کے اندر ملکوتی صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اگر کوئی شخص دشمن دار ہو اور بھاگنے کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو اس اسم کو بکثرت پڑھے۔ پڑھنے والے اور دشمن کے درمیان ایک پردہ حائل ہو جائے گا۔ سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح جن کے حروف کی تعداد 22 ہے۔ اگر حاجت مند اس کو بائیس سو مرتبہ اول و آخر 5 مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے تو کبھی کسی کے سامنے دست سوال دراز کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔ حضرت بابا پیر فضل شاہ کے ایک دوست جو کیمیا گر تھے۔ آپ سے ملنے آئے اور اتنے بڑے لنگر کا انتظام دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ سوچنے لگے کہ میرے دوست کو تو بہت مشکل پیش آتی ہوگی۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا آپ تو بہت مشکل پیش آتی ہوگی۔ میں نے ساری زندگی جنگلوں اور پہاڑوں میں گزار دی صرف کیمیا گری کا فن حاصل کرنے کے لیے۔ اس ساری تگ و دو کے بعد میں ایسا تیل بنانے میں کامیاب ہوا ہوں کہ اسے کسی دھات پر لگاؤ گے تو وہ سونا بن جائے گی مجھے امید ہے کہ اس کے بعد آپؒ کا لنگر اور وسعت اختیار کرلے گا۔ یہ کہہ کر انہوں نے

ORW

تیل کی ایک بوتل نکالی اور آپؒ کو پیش کی۔ بابا نے کہا کہ سامنے طاق پر رکھ دو اس کے بعد دوست نے اجازت چاہی اور کہا کہ میری جو میری خاطر مدارت کی گئی ہے اس سے میرا دل بہت خوش ہوا ہے۔ ان شاء اللہ بشرط زندگی اگلے سال پھر حاضر ہوں گا اور رخصت لے کر جنگل بیابانوں کی طرف چل پڑا۔ ایک سال کے بعد جب دوبارہ خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ لنگر کا انتظام پہلے سے بہتر ہے اور لوگوں کی تعداد پہلے سے بہت زیادہ ہے۔ دل کو خوشی ہوئی اور کہا کہ شکر ہے میری محنت ٹھکانے لگی۔ بابا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ مجھے بے حد خوشی ہے کہ میں آپؒ کے کسی کام آ سکا یقیناً آپ نے وہ تیل استعمال کیا ہوگا۔ آپ نے فرمایا بھائی تمہارا وہ تیل تو اسی طرح طاق پر پڑا ہے۔ اس نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے اور یہ سب انتظام بغیر مال کے کیسے ہو گیا۔ آپ نے فرمایا تو جس چیز کی تلاش میں جنگل بیابانوں میں بھٹکتا رہا ہے وہ چیز تو بہت پہلے ہی میرے پاس تھی۔ اس نے کہا حضرت اگر آپ میرے دوست نہ ہوتے تو میں اس بات پر کبھی اعتبار نہ کرتا بابا نے کہا اگر تم نہیں مانتے تو کوئی بھی دھات میرے پاس لے آؤ۔ وہ تلاش کر کے ایک تانبے کا کٹورا لایا۔ آپ نے تھوڑی دیر کے لیے آنکھیں بند کیں کچھ پڑھتے رہے اور اس کے بعد اپنا لعاب دہن اس کٹورے پر لگا دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ کٹورا سونے کا ہو گیا۔ آپ کا وہ دوست آپ کے قدموں میں گر پڑا اور کہنے لگا مجھے اپنی ساری ریاضت اس وقت مجھے لگ رہی ہے۔ اس نے پوچھا یہ کمال آپ نے کیسے پایا؟ بابا نے فرمایا میں رزق حلال کھاتا ہوں، طہارت ظاہری اور باطنی رکھتا ہوں، خلوص نیت سے ریاضت کرتا ہوں اور یا قدوس اس وقت پڑھتا ہوں جب مجھے تمہاری کیمیا گری کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اس نے کہا کہ آپ مجھے یہ سب سکھا دیں۔ آپ نے فرمایا تم مخلوق کے پیچھے بھاگتے رہے جبکہ میں خالق کی بندگی کرتا رہا، اس سے ڈرتا رہا، یہاں

ORW

تک کہ میں خالق کے کرم سے فیضیاب ہوگیا۔ اسی کا کرم ہے کہ میں جب بھی یہ اسم پڑھتا ہوں تو سونا چاندی میرے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے ہوتے ہیں۔ اس شخص نے کیمیا گری سے توبہ کی پھر بابا کے پاس ہمیشہ کے لیے رہ گیا۔ یہ اس اسم پاک کا ادنیٰ سا کرشمہ ہے۔ بابا کے مطابق جو کوئی اس اسم کو نیک نیتی سے پڑھے تو خود کیمیا گر ہو جائے۔

مرشد کامل کی تلاش

جس شخص کو اپنے مرشد کی تلاش ہو اور وہ بارہا کوششوں کے بعد تھک گیا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم مبارک کو بعد از نماز فجر دوزانو ہو کر لاتعداد پڑھے (اول آخر درود شریف 11 مرتبہ) یہاں تک کہ سورج نکل آئے پھر اس کے بعد یہ الفاظ کہے، ''اے اللہ تعالیٰ جل شانہ جس طرح تو نے سورج کی روشنی سے کائنات کو منور کیا ہے اور لوگوں کو اس کی روشنی سے راستہ دکھایا ہے مجھے بھی اس راہ پر ڈال دے'' ان شاء اللہ گوہر مراد پائے گا۔

تنگیٔ رزق دور کرنے کے لیے

اگر کوئی شخص تنگیٔ رزق اور فاقہ میں مبتلا ہو اور تمام کوششوں کے باوجود حالات سنورنے کی صورت نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نماز مغرب ایک چراغ روشن کرے اور اپنے دائیں ہاتھ میں رکھ کر اس اسم پاک کو اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ 340 مرتبہ پڑھے تو ان شاء اللہ ساتویں دن اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ بہتر ہوگا کہ یہ عمل جمعہ یا پیر کے دن شروع کیا جائے۔

روح کی پاکیزگی کے لیے

نفس پرستی، خود غرضی، غصہ، حسد، بغض، کینہ، لالچ اور غفلت ایسی برائیاں ہیں جو روح کو عبادت سے روکتی ہیں اور انسان کو اللہ تعالیٰ کی محبت سے غافل کر دیتی ہیں۔ ان

ORW

سب کا علاج یا قدوس کا ورد ہے جو شخص 270 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے تو اس کی روح لطیف ہو اور دل ان تمام بیماریوں سے صاف ہو جائے گا۔

اولاد میں اچھے اخلاق پیدا کرنے کے لیے

اپنی اولاد میں اچھا اخلاق پیدا کرنے کے لیے مہینے میں ایک بار جمعہ کے روز اسم یا قدوس کو اول آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے بچوں کو پلائیں ان شا اللہ قدرتی طور پر ان میں اچھا اخلاق پیدا ہو گا اور وہ برائیوں سے دور ہوں گے۔ لوگ بچوں کو پیار کی نگاہ سے دیکھیں گے بڑے ہو کر محبوب خلائق ہوں گے اور ان کا کردار پاک وصاف ہو گا۔

موذی امراض سے نجات کے لیے

بواسیر، شوگر اور بلڈ پریشر بہت موذی امراض ہیں۔ جن کو لگ جائیں تو عمر بھر کا روگ لگا دیتے ہیں۔ پیر فضل شاہ صاحب المعروف روڑاں والی سرکار نے کہا کہ ایسے موذی اور ساتھ رہنے والے امراض سے بچاؤ کے طور پر یا مالک یا قدوس روزانہ بعد نماز فجر 33 مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھنا بے حد مفید ہے اور جو شخص باقاعدگی سے اس ورد کو جاری رکھے گا وہ ان شاء اللہ العزیز ان موذی امراض سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص ان امراض کا شکار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ مٹی کے ایک کورے پیالے میں پانی رکھ کر بعد از نماز فجر ایک تسبیح یا قدوس اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پاک پڑھے اور اس پانی کو سارا دن پیئے۔ 21 روز کے بعد یقیناً اسے ان امراض سے چھٹکارا مل جائے گا۔

ملکیت قائم رکھنے کے لیے

بعض لوگوں کے پاس بے پناہ جائیداد ہوتی ہے اور اس پر انھیں اپنی ملکیت قائم

ORW

رکھنا مشکل ہوتا ہے۔ جو لوگ کرایہ دار ہوتے ہیں وہ تنگ کرتے ہیں یا جنھیں مجبوری کے باعث زمین دی گئی ہو وہ اس کا مالک بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو شخص یہ چاہے کہ اس کی جائیداد پر اس کی ملکیت قائم رہے تو اسے چاہیے کہ ہر جمعرات کو یا مالک یا قدوس بعد از نمازِ عشاء 313 مرتبہ پڑھے۔ اس طرح عمل کرنے سے اس کی جائیداد اور مال پر کوئی قابض نہ ہو سکے گا خواہ جائیداد کرایہ پر دی ہو یا کسی کو بغرض استعمال۔

تابعدار اولاد کے لیے

جب عورت امید سے ہو جائے تو اسے چاہیے کہ جس دن اسے پتہ چلے اسی دن سے اسم یا قدوس کو روزانہ 100 مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اور بچے کی ولادت تک پڑھتی رہے۔ ان شاء اللہ العزیز اس عمل کی برکت سے جو بچہ پیدا ہو گا وہ ساری عمر ماں باپ کا تابعدار رہے گا اور اس کے اخلاق پاکیزہ ہوں گے اگر عورت خود نہ پڑھ سکتی ہو تو کوئی دوسرا بھی اس عمل کو پڑھ کر پانی دم کر کے عورت کو پلائے تو بھی یہی نتائج ہوں گے۔

نفس پر قابو پانے کے لیے

جس شخص کا نفس اسے برائیوں پر آمادہ کرتا ہو اور اسے اپنے نفس سے چھٹکارا پانے کی صورت نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم مبارک کو 170 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ان شاء اللہ العزیز اس کا دل گناہوں کو ترک کر کے نیکی کی طرف آمادہ ہو جائے گا اور جب وہ اپنے نفس پر غلبہ حاصل کر لے گا تو اسے کشف کی دولت بھی میسر آئے گی۔

عامل بننے کا عمل اور نقش

جو شخص اس اسم کا عامل بن کر دوسروں کو فیض پہنچانا چاہے تو اسے چاہیے کہ نماز کی

ORW

پابندی کرے اور چالیس دن تک اسم پاک یا قدوس کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے دوران وظیفہ طہارت وغیرہ کا اچھی طرح خیال رکھے۔ جب 40 دن مکمل ہو جائیں تو وہ سمجھے کہ وہ اس کا عامل بن گیا ہے۔ (جو شخص اس اسم کا عامل ہونا چاہے اسے اجازت لینے کی ضرورت ہو گی لہٰذا اس کے لیے صاحب کتاب یا کسی بھی اللہ کے بندے سے اجازت لے کر عمل شروع کرے) جب کوئی شخص اس اسم کا عامل بن جاتا ہے تو وہ اس کا تعویذ یا اس اسم کو پڑھنے کے لیے دوسروں کو دے سکتا ہے۔ ان شاء اللہ جس مقصد کے لیے وہ کہے گا سائل کا وہ مقصد حل ہو گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا قُدُّوسُ	یا قُدُّوسُ	یا قُدُّوسُ	یا قُدُّوسُ
یا قُدُّوسُ	یا قُدُّوسُ	یا قُدُّوسُ	یا قُدُّوسُ
یا قُدُّوسُ	یا قُدُّوسُ	یا قُدُّوسُ	یا قُدُّوسُ
یا قُدُّوسُ	یا قُدُّوسُ	یا قُدُّوسُ	یا قُدُّوسُ

۷۸۶

۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰
۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰
۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰
۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰

☆☆☆☆☆

ORW

یا سَلامُ

اسم پاک یا سلام الف کے ساتھ اور الف کے بغیر بھی لکھا جاتا ہے۔ اس کے اعداد 131 ہیں اور اس کے موکل کا نام روعائیل ہے۔ اس کے تحت چھ موکل ہیں۔ موکلین سے مراد اللہ تعالیٰ جل شانہ کے برگزیدہ فرشتے ہوتے ہیں۔ یہ حضرت جبرئیل امین کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ جب انسان اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے صفاتی ناموں میں سے کسی کا ورد کرتا ہے تو اس ورد کی بدولت ان مخصوص فرشتوں کو غذا پہنچتی ہے اور وہ پڑھنے والے کے شکر گزار ہو کر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے اس شخص کی حاجت روائی کا اذن لیتے ہیں اور اس وقت تک اپنا سر سجدے سے نہیں اٹھاتے جب تک اللہ تعالیٰ جل شانہ ان کو اس عامل کی حاجت روائی کا اذن نہیں دے دیتے۔

قوت حافظہ اور ذہن کو تیز کرنے کا عمل

جو شخص چاہے کہ اسے علم عطا ہو اس کے ذہن میں تیزی اور قوت حافظہ میں بہتری آ جائے تو اس کو چاہئے کہ بعد نماز فجر اول و آخر 7 بار درود پاک کے ساتھ 1000 مرتبہ یا سلام پڑھے ان شاء اللہ چند ہی دنوں میں اس کی قوت حافظہ بہتر ہو جائے گی اور علم کی طرف توجہ بڑھ جائے گی۔ یہ عمل 21 سے 40 دن جاری رکھا جائے۔

لاعلاج بیماریوں کے لیے ایک مجرب عمل

اگر کوئی شخص لاعلاج بیماری میں مبتلا ہو تو مرض شدید میں مریض کے سرہانے بیٹھ کر اس طرح تسبیح پڑھیں کہ تسبیح مریض کے سر سے مس ہوتی رہے۔ جب تسبیح پڑھ لے تو مریض کے تکیے کے نیچے رکھ دیں۔ یہ عمل روزانہ وقت مقرر پر کرنا پڑے گا۔ 3 تا 11 دنوں میں مکمل شفا

ORW

ہو گی اور افاقہ پہلے دن سے ہی شروع ہو جائے گا۔ اس عمل میں عامل کو یا اللہ یا سلام پڑھنا پڑے گا اور اس کی تعداد 167 ہو گی، اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔ اس عمل کو راقم نے بارہا آزمایا ہے اور کبھی بھی اس عمل کے بعد مایوسی نہیں ہوئی۔

برائے قضائے حاجات

جس شخص کی کوئی حاجت ہو تو اسے چاہیے کہ گوشہ خلوت میں بیٹھ کر نصف شب دو رکعت نماز ادا کرے اور حضور قلب کے ساتھ سلام قول من رب رحیم 313 مرتبہ اول و آخر سات مرتبہ درود پاک پڑھے تو جو بھی حاجت ہو گی وہ ان شاء اللہ العزیز سات دنوں میں پوری ہو گی۔ یا سلام وہ بابرکت اسم الٰہی ہے کہ جس کے پڑھنے سے انسان پر منڈلاتے ہوئے خطرات کے بادل ہمیشہ کے لیے چھٹ جاتے ہیں اور اس کو پڑھنے والا ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ حفاظت اور امن کا اسم ہے۔

فحش گوئی، بد اخلاقی اور بری عادات سے محفوظ رہنے کے لیے

اگر کوئی شخص فحش گو، بد اخلاق اور بری عادات میں مبتلا ہو تو چاہیے کہ اس اسم پاک کو 313 مرتبہ پڑھ کر اس شخص کو پانی پر دم کر کے 7 دن تک پلایا جائے۔ یقینی طور پر اس کی بری عادات چھوٹ جائیں گی۔

علم حاصل کرنے کے لیے

اگر کوئی شخص علم حاصل کرنے کا شوق رکھتا ہو مگر اس کی کند ذہنی اور حافظہ میں کمی اس کے شوق میں حائل ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم مبارک کو 313 مرتبہ بعد از نماز فجر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے تو ان شاء اللہ العزیز اس کا حافظہ تیز ہو گا۔ علم کے لیے اس کے اندر قوت جاذبہ پیدا ہو گی اور وہ بکثرت علم حاصل کرے گا۔ یہ

عمل شروع کرنے سے پہلے چاہیے کہ کوئی میٹھی چیز اپنے پاس رکھیں جب عمل ختم ہوتو اس میٹھی چیز پر پھونک مار کر اسے کھالیں اس عمل کی معیاد 41 دن ہے۔

برائے قضائے حاجات

کوئی شخص اگر انتہائی تکلیف میں ہو، حاجت جائز ہو اور دنیاوی رکاوٹیں اس کے آڑے آرہی ہوں اور حاجت پوری ہونے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو چاہیے کہ بعد از نماز فجر اس مبارک اسم کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، اللہ تعالیٰ عزوجل شانہ کے فضل و کرم سے ابھی گیارہ دن بھی نہ گزریں گے کہ اس کی حاجت پوری ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور گیارہ دن کے بعد اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

نفسیاتی بیماریوں اور وسواس کا علاج

اس مبارک اور مطاہر اسم کو کسی پاک برتن میں زعفران سے لکھ کر (برتن چینی کا یا مٹی کا ہوسکتا ہے یا دھات بھی استعمال کی جاسکتی ہے) چالیس دن مریض کو پلایا جائے تو اس کی تمام نفسیاتی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ جل شانہ اسے وسواس سے محفوظ رکھے گا۔

یا سلام کا نقش

اس نقش کی اجازت راقم کو اس کی والدہ ماجدہ اور ان کو ان کے والد محترم پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ نے عطا کی تھی۔ یہ نقش اتنا سریع التاثیر ہے کہ آج تک جتنے لوگوں نے بھی اسے استعمال کیا ان کے دل کی مرادیں پوری ہوئیں۔ اس اسم کا نقش پاس رکھنے سے دینی اور دنیاوی مقاصد حاصل ہوتے ہیں، مشکلات ختم ہو جاتی ہیں، مہمات سر ہوتی ہیں اور انسان تمام حادثات اور آفات سے محفوظ رہتا ہے۔ کوئی شخص اگر یہ چاہے کہ وہ بھی اس

ORW

نقش کو دوسروں دے سکے تو اس کی سب سے پہلی شرط نماز اور روزہ کا پابند ہونا اور نقش کا کسی سے کوئی معاوضہ نہ لینا ہے۔ یعنی اس نقش کو فی سبیل اللہ دیا جائے گا تو اس کی تاثیر ہو گی۔ اس نقش کو زعفران اور عرق گلاب سے لکھا جائے اور 40 عدد نقش نماز عشاء میں وتروں سے پہلے لکھے جائیں۔ وتر ادا کرنے کے بعد نقوش کو آٹے کی چالیس گولیاں بنا کر رکھ لیا جائے۔ نماز فجر کے بعد ان گولیوں کو دریا میں بہا دیا جائے اس طرح یہ عمل چالیس دن ضروری ہے۔ اکتالیسویں دن اس اسم مبارک کو 131 مرتبہ بمعہ اول و آخر پانچ مرتبہ درود پاک پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر نیاز لے کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں پیش کر دیا جائے۔ اس کے بعد یہ نقش پر تاثیر ہو جائے گا۔ راقم کو اس کی اجازت گھر سے ملی ہے اور یہ اجازت راقم عوام الناس کی نظر کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا سَلَامُ	یَا سَلَامُ	یَا سَلَامُ	یَا سَلَامُ
یَا سَلَامُ	یَا سَلَامُ	یَا سَلَامُ	یَا سَلَامُ
یَا سَلَامُ	یَا سَلَامُ	یَا سَلَامُ	یَا سَلَامُ
یَا سَلَامُ	یَا سَلَامُ	یَا سَلَامُ	یَا سَلَامُ

۷۸۶

۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱
۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱
۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱
۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُؤمِنُ

اس کے لغوی معنی امان پا جانے کے ہیں۔ اس کے اعداد 136 ہیں۔ اس اسم مبارک کے موکل کا نام فلیائیل ہے اور اس کے ماتحت 6 حاکم ہیں اور ہر حاکم 136 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 136 فرشتے موجود ہیں۔ فقیر کے نزدیک مومن وہ شخص ہے جو کلمہ حق پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی اس بشارت سے بہرور ہو کہ اے اسلام میں داخل ہونے والے میرا اور میرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اعلان کرنے والے آج سے تجھے وہ حفاظت اور امان میسر ہے جو صرف میرے بندوں کا خاصہ ہے۔ اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے ان انوار کا حامل ہوگا کہ اسے دیکھتے ہی گناہ گار اپنے گناہوں سے تائب ہو جائیں گے۔ میرے نانا پیر فضل شاہؒ فرماتے ہیں کہ دل میں خیال آیا اور میں نے مومن کا ورد کرنا شروع کر دیا۔ نہ جانے کتنے ماہ اس ورد میں گزر گئے کہ ایک ہندو جوگی آیا اور آپ کو دیکھ کر کہنے لگا کہ آیا تو میں آپ سے مقابلہ کرنے تھا لیکن آپ کو دیکھ کر میرا وجدان کہتا ہے کہ میں آپ کے ہاتھ پر تائب ہو کر اسلام قبول کر لوں۔ آپؒ نے فرمایا تو دیر کس بات کی ہے اس ہندو جوگی نے آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا اور چلا گیا۔ لوگوں نے پوچھا حضرت ایسی کیا بات تھی کہ وہ جوگی آپ سے مقابلہ کرنے آیا مگر آپ کو دیکھ کر مسلمان ہو گیا؟ آپؒ نے فرمایا یہ فقیر کا کمال نہیں ہے فقیر کے دل میں کچھ مہینے پہلے یا مومن کا ورد کرنے کا خیال آیا، سو فقیر نے شروع کر دیا اور یہ جو کچھ ہوا، اس اسم مبارک کی برکت ہے۔ اصل میں اللہ تعالیٰ جب کسی پر مہربان ہوتا ہے تو اس کے اندر اپنی صفات کا ظہور فرماتا ہے۔ یہ جوگی جو آج آیا شاید کئی مہینوں سے میرے پاس آنے اور مجھ سے مقابلہ کرنے کے لیے بے قرار تھا

ORW

اور ادھر میرا اللہ یہ چاہتا تھا کہ جوگی مسلمان ہو جائے سو اس نے مجھے توفیق عطا فرمائی کہ میں اس اسم مبارک کا ورد کر سکوں پھر فرمایا جو کوئی اس اسم مبارک کو 136 مرتبہ اول و آخر سات مرتبہ درود پاک پڑھے تو قلب کی سیاہی چھٹ جائے، ایمان کی لہریں قلب میں موجزن ہوں اور انسان کا چہرہ نور سے بھر دیں۔

امراض خبیثہ سے محفوظ رہنے کے لیے

جو شخص چاہے کہ وہ امراض خبیثہ سے محفوظ رہے تو اس اسم مبارک کو 1136 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف 40 دن پڑھے وہ ان امراض خبیثہ سے محفوظ رہے گا۔ 40 دن پڑھنے کے بعد اگر 11 مرتبہ روز پڑھے اور جس کسی کو پھونکے وہ بھی محفوظ رہے گا۔

دنیا کی تکالیف سے نجات پانے کے لیے

جو شخص بد نصیبی اور دنیاوی تکالیف کا شکار ہو یا عامل لوگ اسے زحل کے چنگل میں پھنسا بتاتے ہوں۔ اس کے بنے بنائے کام بگڑتے جاتے ہوں تو اسے چاہیے کہ گھر میں ایک گوشۂ خلوت میں مخصوص وقت طے کر کے اس اسم مبارک کو 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور چالیس دن کے بعد دو رکعت نماز نفل برائے شکرانہ ادا کرے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے فضل کرم سے بد نصیبی کے بادل چھٹ جائیں گے اور زمانے کی آفات سے محفوظ رہے گا یہ اسم پاک اتنا بابرکت اور عظیم ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے تمام کام اس اسم کے عامل سے مخاطب ہو کر کہتا ہے۔

حاکم وقت کے غیض و غضب سے بچنے کے لیے

جس شخص کا حاکم اس سے ناراض ہو گیا ہو اور اسے ڈر کر حاکم اسے نقصان پہنچائے گا تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم مبارک کو نماز تہجد ادا کرنے کے بعد 136 مرتبہ اول و آخر

ORW

پانچ مرتبہ درود پاک کے ساتھ 21 دن یا 40 دن پڑھنے کا عمل شروع کرنے کے پہلے ہی دن سے حاکم وقت کی طبیعت میں تبدیلی آجائے گی اور اس کا غصہ ختم ہونے لگے گا۔

انوارِ الٰہی کا مشاہدہ کرنا

جو شخص چاہے کہ وہ انوار الٰہی کا مشاہدہ کرے اور اس لطیف دنیا کو دیکھے جس کے دیکھنے کی تمنا دیکھنے کے بعد کبھی ختم نہیں ہوتی تو اسے چاہیے کہ اس جلیل القدر محفوظ اور امن و امان بخشنے والے اسم مبارک کو شہوت نفس اور غضب سے خالی ہو کر علیحدگی میں 1100 مرتبہ پڑھے اول و آخر درود شریف پڑھنا ضروری ہے اور درود شریف کی مقدار ہمیشہ طاق رکھنی چاہیے اس اسم مبارک کا ورد کرتے ہوئے وہ اس میں اس قدر ڈوب جائے کہ اس کا اپنا وجود عدم ہو جائے تو چالیس ایام گزرنے کے بعد سامنے دیوار پر ایک خاص نور ظاہر ہو جائے گا اور وہ اپنے آپ کو بھی نور کے سمندر میں جگمگاتا ہوا دیکھے گا اس میں لطافت اور نور بھر جائے گا اور وہ ایسی دنیا کی سیر کرے گا جو آنکھوں سے پوشیدہ اور جس کے دیکھنے کی تمنا ہر اس شخص کو ہے جو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے راستے پر چل رہا ہے اس جگہ کے مشاہدات اس قدر قوی ہوں گے کہ اس انسان کی زندگی میں ایک انقلاب آ جائے گا اور اسے غیض و غضب نفرت اور گناہ سے نجات مل جائے گی۔ عالم برزخ کی سیر اس اسم مبارک کی بدولت ممکن ہو جاتی ہے۔ اور عامل اس کے تمام طبقات کا مشاہدہ کرتا ہے۔ شیخ احمد بن علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ مومن کے لغوی معنیٰ اسلام کی تصدیق کرنے والا کے ہوتے ہیں۔

مگر اصطلاح میں مومن اسے کہتے ہیں۔ جس کی طرف تمام کام منسوخ کیے جاتے ہیں۔ اسلام کا محل عرش الٰہی ہے اور ایمان کا محل عرش قلب ہے اس لیے کہ قلب تجلی اور

ORW

مناجات الٰہی کا محمل ہے اور یہی محل روح ہے۔ حکیم افلاطون کو جس کشف حاصل ہوا تو وہ اس اسم مبارک کی برکت سے عبادت گزار و شب بیدار اور مشاہدے کی قوت کا حامل ہوا اس کے بعد اس مبارک اسم کی بدولت اسے بعض تکالیف کے علاج میں آسانی ہو گی کہ علاج اس کے مشاہدے میں آ جاتا تھا۔

شک اور وسواس کے مریض کے لیے

جو شخص شک یا وسواس میں مبتلا ہو تو اس کا کوئی گھر والا اس اسم مبارک کو روزانہ 100 بار پڑھ کر پانی دم کر کے مریض کو 21 دن پلائے ان شاء اللہ مریض شفایاب ہو۔

قوت مشاہدہ حاصل کرنے کے لیے

جو شخص قوت مشاہدہ حاصل کرنا چاہے وہ اس اسم مبارک کو روزانہ 111 مرتبہ اول و آخر 7 بار درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے اس کے بعد اسے نہ صرف کشف حاصل ہو گا بلکہ اس پر ایسے امور بھی ظاہر ہو جائیں گے جو کشف سے بہت آگے ہیں اور جن کا بیان کرنا ممکن نہیں ہے ایسے ذاکر کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی طرف سے ہیبت، ایمان کی حلاوت، زبان کی تاثیر اور دشمن کو زیر کرنے کی طاقت عطا ہوتی ہے۔ اس اسم مبارک کے ساتھ اتنے اسرار منسلک ہیں کہ انہیں بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔ بس یوں سمجھ لیں کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے جب بھی بلا واسطہ مخاطب کیا ہے تو مومن کو ہی مخاطب کیا ہے۔

روح کی تطہیر اور جسم و قلب کی لطافت

اس اسم کا ذاکر روح کی تطہیر اور جسم و قلب لطافت سے بہرامند ہوتا ہے اور جب روح لطیف ہوتی ہے تو اس کی پرواز صاحب امر کی طرف ہو جاتی ہے اور جب جسم و قلب لطیف ہوتے ہیں تو یہی قلب اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا گھر بن جاتا ہے۔ انسان خود کو

ORW

اگر نفی کر دیتا ہے خاص طور پر اس مقام پر تو وہ لوگوں کو اس طرح دیکھتا کہ جیسے شیشے کی بوتلیں جن کا اندر اور باہر صاف نظر آتا ہے۔ ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ایک اور صفت سے نوازتے ہیں اور وہ صفت سب کو دیکھ کر چپ رہنے کے اس لیے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مسلمان کی اس دنیا میں پردہ پوشی کی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ پردہ پوشی فرمائے گا۔

یا مومن کا عمل و نقش

جو کوئی اس اسم کا عامل بننا چاہے اس کو چاہیے کہ بعد نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1360 مرتبہ یا مومن 40 دن پڑھے۔ 40 دن بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے اور بچوں میں شیرینی تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ جس کو ورد یا نقش دے گا پر تاثیر ہوگا۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

یَا مُؤمِنُ	یَا مُؤمِنُ	یَا مُؤمِنُ	یَا مُؤمِنُ
یَا مُؤمِنُ	یَا مُؤمِنُ	یَا مُؤمِنُ	یَا مُؤمِنُ
یَا مُؤمِنُ	یَا مُؤمِنُ	یَا مُؤمِنُ	یَا مُؤمِنُ
یَا مُؤمِنُ	یَا مُؤمِنُ	یَا مُؤمِنُ	یَا مُؤمِنُ

۷۸۶

۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶
۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶
۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶
۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُھَیمِنُ

اسم مبارک یا مھیمن میں ہیبت اور عظمت کی بہت بڑی خاصیت چھپی ہوئی ہے۔ دشمنوں کے قلب کو مرعوب کرنے اور رعب اور وجاہت سے دشمنوں کو مسخر کرنے کی عظیم صفت اس میں پائی جاتی ہے۔ اس اسم مبارک کا ذکر کرنے والا ہر مشکل اور ہر سخت دل انسان کی سختی سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں اور ایک عجیب صفت پیدا ہوتی ہے کہ اس اسم کا ذاکر نہ تو کسی کو نقصان پہنچاتا ہے اور نہ ہی کوئی دوسرا اسے نقصان پہنچا سکتا ہے۔ وہ سوائے اللہ کے اپنا حال کسی کو نہیں کہتا۔ اس اسم میں اتنی صفات موجود ہیں کہ دنیا کی ہر تکلیف کا مداوا بن جاتا ہے۔ انسان کی فطرت ہے کہ وہ اپنے آنے والے کل کے متعلق جاننا چاہتا ہے اس لیے وہ بے شمار علوم کا سہارا لیتا ہے حتیٰ کہ کچھ لوگ وہ کچھ کر گزرتے ہیں جس کی شریعت اجازت نہیں دیتی۔ جو شخص مستقبل جاننا چاہے وہ اس اسم پاک کو پڑھنا معمول بنالے تو اسے کسی دوسرے علم یا انسان کا سہارا نہیں لینا پڑے گا اور نہ ہی اس کے ایمان میں کوئی خلل پیدا ہوگا۔ اسم پاک یا مھیمن کے اعداد 145 ہیں۔ تمام برگزیدہ شخصیات نے اس اسم کو اسرار الٰہی جاننے کی کنجی بتایا ہے۔

سیف زبان ہونا

وہ شخص جو اس اسم کو کثرت سے پڑھے تو نہ صرف یہ کہ اس پر اسرار الٰہی کا ظہور ہوتا ہے بلکہ اس کے اندر ایک صفت پیدا ہو جائے کہ اس کے دل اور زبان میں ہم آہنگی پیدا ہو کر اسے سیف زبان بنا دے۔ یعنی اس کے منہ سے نکلا ہوا ہر لفظ قبولیت کا درجہ پائے، جس کے لیے دعا کرے پوری ہو وہ جو جاننا چاہے اسے معلوم ہو جائے۔

ORW

جان کی حفاظت کا علم

اسم یا مھیمن جان کی حفاظت کے لیے بہت موثر ہے۔ جہاد میں اس اسم کا ورد بے حد مفید ہے۔ اس اسم کا پڑھنے والا جس جہاد میں جاتا ہے وہاں سے ہمیشہ کامیاب و کامران ہو کر غازی بن کر لوٹتا ہے۔ ایسے ہی اگر انسان کسی بحری جہاز میں سفر کر رہا ہے اور جہاز طوفان میں پھنس جائے تو 11 لوگ اگر اس اسم کو 1100 مرتبہ پڑھیں یعنی ہر شخص 100 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو جہاز طوفان سے نکل آئے گا اور صحیح و سلامت کنارے پر پہنچنے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ ہوائی سفر میں اس اسم کا پڑھنے والا اگر بیٹھا ہو تو نہ صرف اپنے بلکہ دوسرے مسافروں کے لیے بھی باعث رحمت ہوتا ہے اور اس کے ہوائی جہاز پر کوئی آفت نہیں آتی۔ اگر بری سفر کر رہا ہے تو اس کے جان و مال کی حفاظت ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص وبائی امراض، ہیپاٹائٹس اور ایڈز سے بچنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو روزانہ 145 مرتبہ بمعہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے وہ شخص ان موذی امراض سے محفوظ رہے گا۔ جن علاقوں میں وبائی امراض پھوٹنے کا اندیشہ ہوتا ہے وہاں کے لوگوں کو چاہیے کہ اس اسم مبارک کا ورد کریں۔ آج کل مختلف اور عجیب و غریب تکالیف کا انسان کو سامنا ہے جس میں لاعلاج امراض بھی شامل ہیں۔ میرے علم کے مطابق کوئی مرض اللہ سبحان تعالی نے ایسا پیدا نہیں کیا جس کے لیے اس کی دوا پیدا نہ کی ہو۔ بہر حال زندگی کی بعض حقیقتیں ایسی ہیں کہ جہاں آ کر یہ پتہ چلتا ہے کہ جتنے مروجہ سسٹم آف میڈیسن ہیں ان میں کچھ بیماریاں لاعلاج رہتی ہیں۔ اگر کسی شخص کے خاندان میں اس طرح کی بیماری کی کوئی مثال موجود ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم پاک یا مھیمن کی ایک تسبیح روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود

ORW

شریف کے ساتھ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ ایسی بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور یہی عمل وہ اپنے بچوں کو پانی پر پڑھ کر پلائے تو اس کے جین میں جو بیماری موجود ہو وہ بیماری بچوں میں نہ آنے پائے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ اسم یا مھیمن انسان کے جین پر گہرے اثرات رکھتا ہے۔ ماں باپ میں اگر شوگر ہے تو بچوں میں شوگر آ جاتی ہے۔ بلڈ پریشر ہو تو بچوں کے بلڈ پریشر میں مبتلا ہونے کے امکانات زیادہ ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح بہت سی بیماریاں ہیں جو بزرگوں کے جین سے ہونے سے بچوں میں منتقل ہوتی ہیں۔ ایسی تمام بیماریوں سے حفاظت کے لیے اسم پاک یا مھیمن کو 145 مرتبہ روزانہ بمعہ اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف روزانہ پڑھتا رہے تو اس کے بچے ایسی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے اور ان میں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی خصوصاً وہ تکلیف جو موروثی ہو۔

تسخیر دنیا کا عمل

اسم پاک یا مھیمن میں دنیا کو تسخیر کرنے کی جو قوت پائی جاتی ہے اگر کسی کو اس کی حقیقت کی خبر ہو جائے تو وہ ساری زندگی اس اسم پاک کو پڑھتا رہے، یہ جامع الصفات اسم ہے۔ اسے پڑھنے والے سے دشمن خوف محسوس کرتے ہیں اس کا رعب و دبدبہ ہر شخص کے دل میں بیٹھ جاتا ہے اور اس کے سامنے سخت سے سخت دل کے لوگ بھی موم بن جاتے ہیں۔ اگر کسی حاکم کے آگے جا کر فریاد کرے اور انصاف کا طالب ہو تو حاکم اس کا استقبال یوں کرتا ہے جیسے کسی بادشاہ کا کیا جاتا ہے اور اس کے کام کو اور اسے انصاف دلانے میں ذرا بھی تاخیر نہیں کرتا۔ پیر فضل شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے اس اسم کی تاثیر دیکھنی ہو تو 40 دن اس اسم پاک کو 313 مرتبہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے تو وہ دیکھے گا کہ دشمن دوست ہو جائیں گے۔ ظالم اس کے سامنے اپنی ہیبت

ORW

اور ظلم کی صلاحیت کھو دے گا۔ ہر ملنے والا اس شخص سے محبت کرے گا اور اس کی بات مانے گا، اگر وہ چاہے تو کسی بھی علاقے یا ملک کی سربراہی حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن اس اسم کے عامل کو چاہیے کہ وہ دنیاوی عہدوں سے گریز کرے۔

آنے والی بات کو جاننا (استخارہ کرنا)

اللہ تعالیٰ جل شانہ کے ہاں ہر شخص کے اعمال اور اس کے انجام موجود ہیں اور وہ سب کچھ جانتا ہے اور ہر شخص کے بارے میں جانتا ہے لہٰذا جب بھی اس اسم سے پکارا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ جل شانہ اس شخص کو اس کے آنے والے انجام سے باخبر کر دیتا ہے۔ اس اطوار سے اس اسم میں استخارے کی جو قوت موجود ہے وہ تمام استخارہ کرنے کے طریقوں سے بہت زیادہ اور بڑی ہے۔ اگر کوئی شخص یہ جاننا چاہے کہ جو کام یا فعل وہ کر رہا ہے اس کے نتائج کیا ہوں گے تو اسے چاہیے کہ پاک صاف جسم اور لباس کے ساتھ کعبہ کی طرف منہ کر کے 3 روز تک اس اسم پاک کو گیارہ سو پندرہ مرتبہ پڑھے اول و آخر پانچ مرتبہ درود پاک پڑھے، اول تو پہلے ہی دن اشارہ غیبی ہو جاتا ہے ورنہ تین دن کے اندر اندر اسے خبر مل جاتی ہے۔ انسان اپنے آنے والے کل کے بارے میں جہاں بہت زیادہ تجسس رکھتا ہے وہیں اسے آنے والے کل سے ڈر بھی لگتا ہے۔ لہٰذا اس اسم کی یہ قوت ہے کہ وہ اس کے عامل کو آنے والے کل کے خوف سے بے نیاز کر دے اور اگر آنے والا کل اس کے لیے اچھا نہیں ہے تو وہ اسے اللہ کی رضا سمجھ کر قبول کر لیتا ہے اور اس کا دل اس اسم کا ورد کرتا رہتا ہے۔ اسے دنیاوی نقصان یا فائدے کی پرواہ نہیں رہتی اور وہ اللہ تعالیٰ کی ذات اطہر کے حکم پر شاکر ہو جاتا ہے۔ اس اسم پاک کا تعویذ اپنے پاس رکھنے سے ہر طرح کے مالی و جانی نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کا نقش جانوروں

کی حفاظت، جان کی حفاظت، مکان کی حفاظت، دشمنوں سے حفاظت اور حافظہ قوی کرنے کے لیے دیا جاسکتا ہے۔ یہ نقش آج کے زمانے میں بچوں کی حفاظت کے لیے اکثیر ہے۔ اگر کوئی چاہے کہ اس کے بچے دنیاوی حادثات سے محفوظ رہیں تو وہ اس نقش پاک کو عرق گلاب اور زعفران سے لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈال دے۔ ان شاء اللہ العزیز اس کے بچے تمام تر حادثات اور آفات سے محفوظ رہیں گے۔

یا مھیمن کا عمل و نقش

جو کوئی اس اسم کا عامل بننا چاہے اسے چاہئے کہ اس اسم مبارک کو بعد نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1450 مرتبہ روزانہ 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے کے بعد دو نفل نماز شکرانہ ادا کر کے بچوں میں شیرینی تقسیم کرے۔ یاد رہے عامل بننے سے پہلے کسی صاحب نسبت یا راقم سے اجازت لینا ضروری ہے۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

یَامُھَیمِنُ	یَامُھَیمِنُ	یَامُھَیمِنُ	یَامُھَیمِنُ
یَامُھَیمِنُ	یَامُھَیمِنُ	یَامُھَیمِنُ	یَامُھَیمِنُ
یَامُھَیمِنُ	یَامُھَیمِنُ	یَامُھَیمِنُ	یَامُھَیمِنُ
یَامُھَیمِنُ	یَامُھَیمِنُ	یَامُھَیمِنُ	یَامُھَیمِنُ

۷۸٦

۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵
۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵
۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵
۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵

☆☆☆☆☆

ORW

یَا عَزِیزُ

اس کا کائنات میں سب سے زیادہ عزت والی ذات صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔ اس لئے عزیز ہونا اس کی صفت ہے۔ یہ اسم عزت سے مشتق ہے۔ جس کا مطلب قوت غلبہ ہے۔ بعض صوفیاء کرام کے نزدیک عزیز سے مراد وہ ذات ہے جس کا مقام اتنا اعلیٰ اور ارفع ہو کہ جس کا حصول ناممکن ہو۔ عوام الناس کی فہم سے بالاتر ہو، اس کا ادراک نہ کیا جا سکے۔ وہ ذات مادی آنکھوں سے نہ دیکھی جا سکے اور نہ ہاتھوں سے چھوئی جا سکے، اسی لیے صرف اللہ کی ذات کو ہی عزیز کہا جا سکتا ہے۔ صفت عزیز کے غلبہ میں محبت ہے جو کہ مثبت معنوں میں آتا ہے۔

اسم یا عزیز کے اعداد 94 ہیں۔ اس کا ذاکر ہمیشہ باعزت رہتا ہے اور دوسروں پر غالب رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی تمام صفات چونکہ کاملیت کے دائرے میں آتی ہیں۔ اس لیے اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی کسی صفت کا مظہر بننا چاہے تو وہ مکمل طور پر اس صفت کا اظہار نہیں کر سکتا۔ اس لیے اللہ کی تمام صفتیں اس درجہ کمال پر ہیں جہاں انسان تو کیا فرشتے، جن اور مقربین ملائکہ بھی نہیں پہنچ سکتے۔ یہاں تک کہ اولیا قطب غوث ابدال، قلندر اور انبیا بھی اللہ تعالیٰ کی کسی صفت کا کامل مظہر نہیں ہو سکتے۔ البتہ اللہ اگر کسی کو اپنی صفت عطا کر دے تو وہاں کاملیت اس لیے ہو گی کہ کامل ذات کی عطا بھی کامل ہوتی ہے اور جس طرح اللہ تعالیٰ نے سورۃ توبہ کی آخری آیت سے پہلی آیت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی دو صفات سے نوازا۔ ایک ''رؤف'' اور دوسری ''رحیم'' تو جب یہ صفات سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اطہر میں حلول کر لیں تو ان صفات کا کامل اظہار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات کر سکتی ہے یا

ORW

پھر اللہ کر سکتا ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں میں سے اپنی یہ دو صفات اللہ تعالیٰ نے کسی کو عطا نہ کی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم امت کے لیے روتے تھے، امت کی مغفرت چاہتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے امت کے لیے زیادہ سے زیادہ اللہ کی ذات سے مانگتے رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے انھیں سب سے پہلے ''رؤف'' گناہوں سے بخشنے والا بنا دیا اور پھر ''رحیم'' بخشش دینے کے بعد انعامات کی بارش کرنے والا بنا دیا۔ کہا کہ اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تم اپنی امت کے لیے اتنے پریشان ہو تو لو، تمہاری امت کا حساب بھی تمہارے ہاتھ میں دے دیتے ہیں۔ یا عزیز کی صفت کے بارے میں جب بھی بات کرتا ہوں تو ایک بات سمجھ میں آتی ہے کہ ہر انسان فانی ہے کسی کو بقا نہیں سوائے اللہ تعالیٰ جل شانہ کے تو پھر ''یا عزیز'' روز اول سے قیامت تک اگر کسی کی صفت ہو سکتی ہے تو وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ کی ذات اقدس ہے۔ اس اسم کے فوائد درج ذیل ہیں۔

محتاجی سے چھٹکارہ پانا

جو شخص دنیاوی طور پر مالی لحاظ سے اتنا کمزور ہو کہ اسے دوسروں کی محتاجی کرنے کا خوف محسوس ہونے لگے تو اسے چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے اس پاک صفاتی نام کی نماز فجر کے بعد ایک تسبیح اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی اور پھر نماز عشاء کے بعد وتروں سے پہلے دو رکعت نماز حاجت پڑھے اور سجدہ میں سر رکھ کر اللہ تعالیٰ کے آگے یہ نیت کرے اے پروردگار مجھے کسی کا محتاج نہ کر تو اسے ایسی جگہ سے رزق ملے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو۔

قرض اتارنے کے لیے

قرض دن کی ندامت اور رات کی پشیمانی ہے اگر کوئی شخص مقروض ہو اور اپنے قرض

کی وجہ سے لوگوں کی نگاہ میں اس کی اہمیت اور عزت نہ رہ گئی ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو 500 مرتبہ روزانہ اول و آخر پانچ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 21 دن تک بلاناغہ اور ایک مخصوص وقت میں پڑھے۔ ان شاء اللہ پہلے ہی دن سے قرض اترنے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ اور اس کی عزت بھی لوگوں کی نگاہ میں بڑھ جائے گی۔

عہدہ و منصب کی بحالی

نماز شکرانہ ادا کرے اور دعا میں اپنے عہدہ کی بحالی کی دعا کرنے سے پہلے 94 مرتبہ یا عزیز پڑھے اور پھر اپنے عہدے یا منصب کی بحالی کی دعا کرے تو ان شاء اللہ ابھی 40 دن پورے نہ ہوں گے کہ وہ اپنے عہدے پر بحال ہو جائے گا۔ اگر 40 دن سے پہلے وہ اپنے عہدے اور منصب پر بحال ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کا ورد 40 دن تک مکمل کرے۔

پیر فضل شاہ کا دیا ہوا وظیفہ

جو شخص چاہتا ہو کہ لوگ اسے عزت کی نگاہ سے دیکھیں وہ کسی کا محتاج نہ ہو تو اس اسم پاک کو فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان 94 مرتبہ روزانہ 40 دن پڑھے تو وہ دیکھے گا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خود بخود لوگ اس کی عزت کرنے لگے ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہ ہو گا۔

میاں بیوی کے درمیان رنجش کا خاتمہ

اگر کسی بھی وجہ سے میاں یا بیوی ایک دوسرے کی نگاہ سے گر جائیں اور فریقوں میں سے ایک فریق دوسرے کو ذلیل و رسوا کرے اور اس کے دل میں دوسرے فریق کے لیے کوئی عزت نہ ہو تو چاہیے کہ جس کے ساتھ یہ معاملہ پیش آ رہا ہو وہ اس اسم پاک کو ہر نماز

کے بعد 94 مرتبہ بمعہ اول و آخر پانچ مرتبہ درود پاک پڑھے تو 40 دن کے اندر اندر اس کی عزت بحال ہو جائے گی اور میاں بیوی پہلے جیسی عزت، خوشحالی کی زندگی بسر کرنا شروع کر دیں گے۔

ہر حال میں غالب رہنے کے لیے

زندگی کے ہر پہلو میں مختلف کیفیات اور معاملات پیش آتے ہیں اور بعض معاملات میں انسان یہ چاہتا ہے کہ وہ ہر حال میں اس جگہ پر غالب رہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام شامل کر کے کثرت سے پڑھے یعنی یا اللہ یا عزیز یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ جب بھی کسی صفاتی نام کو اللہ تعالیٰ کے ذاتی نام کے ساتھ جوڑ کر پڑھا جائے تو سب سے پہلے اللہ کا ذاتی نام آئے گا۔ بعض اولیا اللہ اس طرح سے ورد کرنے کو بہت اہمیت دیتے ہیں اور وہ اس کو اسم اعظم مانتے ہیں۔ حضرت امام بوئی فرماتے ہیں کہ وہ شخص جس کا نام عبدالعزیز ہو اس کے لیے یا اللہ یا عزیز کا ورد اسم اعظم بن جاتا ہے۔ امام جعفر صادق فرماتے ہیں اسم اعظم کے متلاشی کو یا اللہ یا عزیز پڑھنا چاہیے یا تو یہ اسم اس کے لیے اسم اعظم بن جائے گا یا پھر اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کے دل میں اسم اعظم ڈال دیں گے۔

صاحب ثروت اور دولت مند بننے کے لیے

جو شخص دنیاوی دولت کے حصول کا خواہاں ہو اور دنیاوی دولت اس کی ضرورت بھی ہو اور دنیاوی اسباب بظاہر اس کے خلاف جا رہے ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے ہاں صاحب دولت و ثروت بننے کی نیت کرے اور اس اسم پاک کو 40 دن تک 3125 مرتبہ پڑھے تو اس پر حصول دولت کی راہیں کھل جائیں گی اور وہ مالا مال ہو جائے گا۔ یہ یاد رہے

ORW

کہ دولت کا حصول اسی صورت میں اللہ تعالیٰ سے مانگا جاتا ہے جب انسان اپنی تمام دنیاوی کوششوں سے ہار جائے یا اس کی کوئی بھی کوشش کارہ گر نہ ہو اور دنیاوی دولت اس کے لیے ضرورت بن جائے۔ یہاں یہ بات بتانا بھی ضروری ہے کہ اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ سے صرف یہ دعا کرنی چاہیے کہ اسے اللہ تعالیٰ جل شانہ پاک و مطاہر رزق عطا فرمائے، اسے یہ شرط نہیں لگانی چاہیے کہ اسے فلاں جگہ سے یا فلاں وسیلے سے رزق مل جائے۔ یہ اللہ تعالیٰ کو راستہ دکھانے والی بات ہے جو اللہ کو پسند نہیں ہے۔ بس انسان کو اپنی حاجت طلب کرنی چاہیے اور اس کے حصول کا ذریعہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دینا چاہیے۔ اس اسم پاک کی ایک اور برکت یہ بھی ہے کہ جو شخص اس کو چاندی کی انگوٹھی پر لکھوا کر اپنے داہنے ہاتھ میں پہنے تو وہ ہمیشہ غالب اور صاحب عشرت رہتا ہے۔ اگر کوئی شخص 10 دنوں میں اس اسم پاک کو 10 ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔

یا عزیز کا عمل اور تعویذ

یا عزیز کا تعویذ ملازمت میں بحالی، دوسروں کے غلبے سے نجات، حکام اور ہر ملنے والے کو اپنی طرف مائل کرنے کے لیے باعزت زندگی بسر کرنے کے لیے اور جہاں بھی غلبہ حاصل کرنا ہو دیا جا سکتا ہو لیکن اس سے پہلے اس اسم کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے والا پانچ وقت کا نمازی ہونا چاہیے اور اس کی زکوٰۃ کا طریقہ درجہ ذیل ہے۔ جو یا عزیز کا عمل کرنا چاہے اسے چاہیے کہ ایک وقت مقرر کرے اور اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں 994 مرتبہ یا عزیز پڑھے۔ اس عمل کی معیاد 40 دن ہے، 40 دن کے بعد اس اسم کا عامل اس کا ذکر اور تعویذ دوسروں کو دے سکتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ یہ سارا عمل عامل کو فی سبیل اللہ کرنا ہوگا۔ اس کے ذکر کے لیے اور اس

کے تعویذ کے لیے کسی طرح کی مالی یا دنیاوی چیز کا حصول منع ہے۔ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بعد از نماز فجر یا اللہ، یا عزیز پڑھنا مصدقہ ہے اور مجربات میں سے ہے۔ جب یا اللہ یا عزیز پڑھا جائے تو اس اسم کی قوت مزید بڑھ جاتی ہے اور یہ زود اثر اور قوی ہو جاتا ہے۔ اس کا عامل دنیا کے شر اور خرافات سے محفوظ رہتا ہے۔ خلائق میں اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کو عزت عطا فرماتے ہیں اور اس کے ارد گرد ہجوم لگا رہتا ہے۔ مگر عامل کو چاہیے کہ ہر مسلمان یا ہر سائل کے ساتھ اخلاق حسنٰی سے پیش آئے۔ اگر اس اسم پاک کو 94 مرتبہ روزانہ پڑھا جائے اور اول و آخر درود پاک 7 مرتبہ پڑھا جائے اور آخر میں سورۃ توبہ کی آخری دو آیات کا ورد 11 مرتبہ کیا جائے تو دین و دنیا اور آخرت کی تمام مہمات حل ہوں گی۔ ان شاء اللہ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا عَزِیْزُ	یَا عَزِیْزُ	یَا عَزِیْزُ	یَا عَزِیْزُ
یَا عَزِیْزُ	یَا عَزِیْزُ	یَا عَزِیْزُ	یَا عَزِیْزُ
یَا عَزِیْزُ	یَا عَزِیْزُ	یَا عَزِیْزُ	یَا عَزِیْزُ
یَا عَزِیْزُ	یَا عَزِیْزُ	یَا عَزِیْزُ	یَا عَزِیْزُ

۷۸۶

۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴

☆☆☆☆☆

یا جَبَّارُ

یہ اسم اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے جلالی اسماء میں سے ہے اس کے اعداد 206 ہیں اس کے مؤکل کا نام صرفیائیل ہے جس کے تحت 4 موکل ہیں جن میں سے ہر موکل 206 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 206 موکل ہیں اور یہ بذات خود حضرت اسرافیل کے ماتحت ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے اس اسم کی تشریح میں پیر فضل شاہ صاحبؒ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا جبر بالکل اس طرح ہے جیسے کوئی ماں آگ جلا کر کھانا پکا رہی ہو اور اس کا چھوٹا اور ناسمجھ بچہ آگ کی طرف جا رہا ہو تو وہ اسے جھڑک دیتی ہے آگ سے دور جانے کو کہتی ہے بچہ دوبارہ آتا ہے تو ماں زیادہ غصہ کرتی ہے اور اسے دوبارہ وہاں سے ہٹا دیتی ہے۔ بچہ جب تیسری بار آتا ہے تو ماں اسے ایک تھپڑ رسید کر دیتی ہے اور وہ بچہ روتا ہوا وہاں سے چلا جاتا ہے ماں کا یہ جبر اپنے بچے پر اس لیے تھا کہ وہ اسے آگ سے بچانے کی کوشش کر رہی تھی بالکل اسی طرح اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا جبر بھی کسی بڑے نقصان سے بچانے کے لیے انسان پر ہوتا ہے۔ اس اسم کی خاص بات یہ ہے اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ لوگوں کے سامنے جلیل القدر اور عالیشان مرتبے والا سمجھا جائے تو اس اسم کی بدولت اسے یہ صفت حاصل ہو جاتی ہے۔

بانجھ پن کا علاج

اگر کسی کے ہاں اولاد پیدا ہو کر مر جاتی ہو یا اولاد پیدا ہونا بند ہو گئی اور عورت کو بانجھ پن کے تانے ملنا شروع ہو گئے ہوں تو شوہر کو چاہیے کہ 11 دن بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اس اسم پاک کو 707 مرتبہ پڑھے۔ گیارہویں دن پڑھنے کے بعد تین عدد

باداموں پر دم کرے پھر ایک بادام بیوی کو کھلائے اور دو خود کھائے تو ان شاء اللہ 40 دن کے اندر اندر اس کی بیوی امید سے ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ اسے نیک اولاد دے گا۔ اولادِ نرینہ کے لیے یہ عمل انتہائی مفید ہے۔ ذاکر ہر سال ایک بکرا ذبح کرے۔ اللہ کے نام پر پکا کر غریبوں اور مسکینوں کو کھلائے تو ان شاء اللہ اولاد کی عمر دراز ہو گی۔

سوکھے، کمزور اور لاغر بچوں کا علاج

جن بچوں کو سوکھے کا مرض لاحق ہو یا بیماری کی وجہ سے بچے کمزور اور لاغر ہو جائیں تو صحت کی بحالی کے لیے اس اسم کا ورد بے حد مؤثر ہے۔ تھوڑا سا سرسوں اور زیتون کا تیل لے کر اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھے اور 7 روز تک پڑھنے کے بعد تیل پر دم کریں۔ تیل کی بچے کی سارے جسم پر مالش کریں ان شاء اللہ بچہ صحت مند اور توانا ہو جائے گا اور جسم کی کمزوری اور دبلا پن دور ہو جائے گا۔

راہ سلوک پر چلنے والوں کے لیے

راہِ سلوک کے ابتدائی مراحل کی مشکلات کو دور کرنے کے لیے یہ اسم پاک انتہائی مجرب ہے۔ راہِ سلوک کے مسافر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 206 مرتبہ اس اسم کو پڑھنا معمول بنالیں تو وہ آسانی سے اپنی منازل طے کر سکتے ہیں۔

کالے علم کے وار سے بچاؤ

آج کل اخباروں میں عاملوں کے دعوے پڑھ کر یوں لگتا ہے جیسے انہوں نے کائنات کو تسخیر کر لیا ہے حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جادو عام ہو جائے گا۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جادو کو ناپسند فرمایا ہے لیکن پھر بھی لوگ کالے علم کی ریاضت اور عمل کرتے ہیں۔ یہ غلط فہمی بھی عام

ORW

ہے کہ کالے علم کو کالا علم ہی کاٹ سکتا ہے حالانکہ یہ حقیقت نہیں ہے۔ کالا علم بالکل اس طرح ہے جیسے اندھیرا ہو اور اندھیرے کو دور کرنے کے لیے ہمیشہ روشنی اور نور ہی کام آتا ہے۔ کالے علم کو کاٹنے یا سحر اسود کو زائل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا ایک صفاتی نام ہی کافی ہے جب کہ پورا قرآن ابھی پڑا ہے۔ سحر اسود یا کالے علم کی سب سے خطرناک قسم ووڈو ہے۔ جس میں کالے علم کے عامل نے جس انسان پر جادو کرنا ہو اس کا پتلا بناتا ہے اور علم کو پڑھ کر اس میں سوئیاں پیوست کر دیتا ہے۔ پتلے پر جس شخص پر جادو کرنا مقصود ہو اس کے جسم کا استعمال شدہ کپڑا یا اس کے بال لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔ پتلے کو یا تو دفن کر دیا جاتا ہے یا کسی گہرے کنوئیں میں پھینک دیا جاتا ہے۔ اس طرح کے اعمال جب ہو جاتے ہیں اور انسان تکلیف میں آ جاتا ہے تو تکلیف کی وجہ سے اس میں قوت فیصلہ کم ہو جاتی ہے اور وہ لوگوں کی اس بات کو مان لیتا ہے کہ کالے علم کو کالے علم سے ہی کاٹا جا سکتا ہے۔ لہٰذا وہ کسی جادوگر سے رابطہ کرتا ہے اور جادوگر اسے اچھی طرح سے لوٹنے کے بعد بھی کچھ نہیں کر پاتا۔ میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ اس سے بھی کوئی بڑا عمل ہوتا تو اسے بھی اللہ کے اسم مبارک سے نام ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ ضعیف الاعتقادی انسان کو نہ صرف گمراہ کرتی ہے بلکہ بعض اوقات دائرہ اسلام سے بھی خارج کر دیتی ہے۔ دنیا کا بڑے سے بڑا جادوگر جو اپنے فن میں مکمل دسترس رکھتا ہو وہ اس اسم پاک کے سامنے بے بس ہو جاتا ہے۔ جس شخص پر کالے جادو کا اثر ہو اور اس کالے جادو کی وجہ سے اسے جسمانی یا ذہنی نقصان پہنچ رہا ہو تو وہ اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء 11 دن اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ پڑھے تو ہر قسم کے جادو کا اثر زائل ہو اور وہ تمام نقصانات سے محفوظ رہے۔ جادوگر کی اصلاح ہو گی۔ جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص پر جبر کرتا ہے تو اس کی یہ صلاحیت مکمل نہیں ہوتی۔ مکمل

ORW

صلاحیت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ میں پائی جاتی ہے لہٰذا جب اللہ پاک کے اس مبارک نام کا سہارا لیا جائے گا تو تمام کالے پیلے علم دم توڑ جائیں گے۔

ظالم افسر کو زیر کرنا

ظالم لوگوں کو راہ راست پر لانے کے لیے بے حد موثر اور سریع التاثیر ہے۔ اگر کوئی شخص کسی دفتر، کارخانے یا فیکٹری میں ملازم ہو اور اس کا افسر اسے ناجائز تنگ کرتا ہو تو اس کی زبان بندی اور ظلم سے محفوظ رہنے کے لیے اس اسم پاک کو 206 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف 10 دن پڑھے ان شاء اللہ ظالم زیر ہو جائے گا۔

نفس کو مغلوب کرنا

جناب شیخ ابو العباس احمد بن علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ مریدوں اور اہل ریاضت کے لیے یہ ذکر بے حد مفید ہے۔ اس کی برکت سے وہ نفس کی تباہ کاریوں سے محفوظ رہتے ہیں اور شہوت نفسانی ان پر غالب نہیں آ سکتی۔ جو شخص نفس کی تباہ کاریوں سے محفوظ رہنا چاہے اس اسم کو 1000 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف 40 دن پڑھیں۔ ان شاء اللہ نفس میں پاکیزگی، طبیعت میں عاجزی اور انکساری پیدا ہوگی۔

جنگ میں غالب آنے کے لیے

اس اسم کے ذاکر کو کوئی شخص زیر نہیں کر سکتا۔ سربراہان مملکت کے لیے یہ اسم ایسا موثر ہتھیار ہے جو ہمیشہ نشانے پر لگتا ہے۔ حالت جنگ میں جو سربراہ اس اسم کا ذکر کرے وہ کبھی مغلوب نہ ہوگا۔ فتح اس کا مقدر رہو اور دشمن کا خوف جاتا رہے گا۔

پیر فضل شاہ کا یا جبار پر خاص عمل

اس عمل کو لکھنے سے پہلے اسی کی شرائط لکھنا چاہوں گا کہ اس عمل کو کرنے کی اجازت

صرف اس صورت میں ہے۔ جب اس بات کا یقین ہو جائے کہ دشمن نقصان پہنچانے والا ہے۔ جان پر مال پر اولاد پر آفت آتی دکھائی دے تو اس عمل کو کیا جا سکتا ہے اگر ویسے ہی کسی کو تنگی پہنچانے کے لیے یا اپنی برتری کسی پر ثابت کرنے کے لیے یہ عمل کیا جائے گا۔ تو عامل نقصان کا خود ذمہ دار ہو گا عمل درج ذیل ہے۔ جو شخص کسی ظالم سے خائف ہو اور اسے ڈر ہو کہ ظالم اس پر ظلم کرے گا اسے نقصان پہنچائے گا۔ اس کے جان و مال داؤ پر لگے ہوں تو چاہیے کہ اس اسم کو 10 مرتبہ اس طرح پڑھے کہ دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی یا جبار پڑھنے پر کھولے اور اسی طرح بند مٹھی کی پانچوں انگلیاں اس اسم پاک کو پڑھ کر باری باری کھول دے اور دشمن کا تصور کرے اور ہتھیلی پر یوں پھونک مارے جیسے کہ دشمن سامنے ہو تو نہ صرف وہ ظالم کے شر سے محفوظ رہے گا بلکہ ظالم کے دل میں ذاکر کے بارے میں خوف پیدا ہو جائے گا اور وہ خود کسی بھاری مصیبت میں مبتلا ہو کر نقصان پہنچانے سے باز رہے گا اس عمل کے لیے میں پھر ایک مرتبہ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس عمل کو کرنے سے پہلے ذاکر کو چاہیے کہ وہ مکمل طور پر اس بات کا یقین کرے کہ وہ حق پر ہے اور اسے ناجائز تنگ کیا جا رہا ہے یا اس پر ظلم کیا جا رہا ہے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

اپنے ہر جائز کام کو سرانجام دینے کے لیے

اگر کسی شخص کے جائز کام لوگوں کے ظلم کی وجہ سے رکتے ہوں اور وہ اپنے جائز کام نہ کروا سکتا ہو تو اس اسم پاک کی ایک تسبیح روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اس کے جائز کاموں میں جو شخص بھی رکاوٹ ہے اس کے دل میں خدا کا خوف پیدا ہو اور وہ اس کے جائز کام کر دے۔ عمل کی مدت 7 دن ہے۔ 7 دن کے بعد ہمیشہ گھر سے نکلنے سے پہلے 11 مرتبہ پڑھنا معمول بنا لے۔

ORW

یا جبار کا عمل اور نقش

جو شخص یا جبار کا عامل بننا چاہتا ہو وہ اس اسم پاک کے اعداد میں اپنے نام کے اعداد بمعہ اپنی والدہ کے نام کے اعداد جمع کر کے اس کے مطابق روزانہ ورد کرے۔ اگر اعداد بہت زیادہ ہوں یعنی ہزاروں میں ہوں اور عامل روزانہ اس کو نہ کر سکتا ہو تو ان اعداد کو 40 پر تقسیم کرے اور جو حاصل ہو اس کے مطابق روزانہ 40 دن تک ذکر کرے۔ ان شاء اللہ اس کے اندر یہ صلاحیت پیدا ہو جائے گی کہ وہ دوسروں کے لیے ڈھال بن جائے گا اور جسے نقش دے گا وہ ظالموں سے محفوظ رہے گا۔ اس اسم کے نقش کا ناجائز استعمال نہ کیا جائے وگرنہ عامل اپنے نقصان کا ذمہ دار خود ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا جَبَّارُ	یَا جَبَّارُ	یَا جَبَّارُ	یَا جَبَّارُ
یَا جَبَّارُ	یَا جَبَّارُ	یَا جَبَّارُ	یَا جَبَّارُ
یَا جَبَّارُ	یَا جَبَّارُ	یَا جَبَّارُ	یَا جَبَّارُ
یَا جَبَّارُ	یَا جَبَّارُ	یَا جَبَّارُ	یَا جَبَّارُ

۷۸۶

۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶
۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶
۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶
۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُتَکَبِّرُ

عظمت اور برتری صرف پروردگار کو زیب دیتی ہے کیونکہ وہ حقیقت میں سب سے بڑا ہے۔ دونوں جہانوں کی تمام چیزیں اس کی مخلوق اور محتاج ہیں۔ اور مخلوق اپنے خالق سے کبھی بھی بڑی نہیں ہو سکتی چنانچہ بڑائی صرف اسی ذات کے لیے ہی ہے اور کائنات کی ہر شے اس کے مقابلے میں کم حیثیت رکھتی ہے۔ اگر اس کائنات میں کوئی عظمت والی ذات ہے تو وہ صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ کی ذات ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کی کسی صفت کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس سے مراد اس صفت کی کامل تصویر اور مکمل اظہار ہے۔ اس صفت میں جتنی بھی باتیں پائی جاتی ہیں وہ اپنے درجہ کمال پر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی صفت میں موجود ہوتی ہیں۔ کوئی انسان یا کوئی اور مخلوق اس صفت کو نہیں پا سکتی۔ متکبر کا مطلب اپنی ذات کے سامنے ہر چیز کو حقیر، کمتر سمجھنا اور اپنی ہی ذات کے لیے کبریائی کو مخصوص کر لینا اور غیر کی طرف ایسے دیکھنا جیسے بادشاہ غلاموں کو دیکھتا ہے۔ واضح رہے کہ کبریائی والی ذات صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ کی ہے۔ اس کے علاوہ جو کوئی بھی اپنے لیے کبریائی کا تصور بھی کرے تو نہ صرف جاہل اور گمراہ ہے بلکہ دائرہ اسلام سے بھی خارج ہے۔ اصل عظمت اللہ تعالیٰ کی ہے اور جو اس کی عظمت کو سرِ تسلیم خم کر کے مان لے گا اور اس کی اس صفت سے اس کو پکارے گا تو وہ اس شخص کو اپنا بندہ بنا لے گا اور جب کوئی شخص اللہ کا بندہ بن جاتا ہے تو ساری دنیا اس کے سامنے سرنگوں ہو جاتی ہے۔ یہ اسم پاک جلالی ہے۔ اس کے اعداد 662 ہیں اور اس کے ماتحت 4 نگران فرشتے ہیں۔ اور ہر نگران فرشتے کے تحت 662 صفیں ہیں اور ہر صف میں 662 فرشتے ہیں اور ہر فرشتہ اپنے کام میں مصروف ہے۔

ORW

قربِ الٰہی حاصل کرنا

جو شخص اللہ تعالیٰ کا قرب چاہتا ہو اور اسے قربِ الٰہی کا کوئی ذریعہ نظر نہ آتا ہو تو اس اسم پاک کو خضوع و خشوع کے ساتھ پڑھے اور روزانہ فجر اور عشاء کے بعد 3125 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھے تو سب سے بڑی بات جو اس میں پیدا ہوگی وہ تقویٰ ہے یعنی اللہ کا ڈر۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو میں جانتا ہوں اور تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں لہٰذا جب کوئی شخص قربِ الٰہی حاصل کرتا ہے تو اس کے اندر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ہیبت اور خوف بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کی اپنی ذات سے غرور اور تکبر ختم ہو جاتا ہے۔ عاجزی پیدا ہوتی ہے اور جو عاجز ہو جائے اللہ تعالیٰ اسے اپنا بندہ بنا لیتا ہے، اسے بزرگی حاصل ہوتی ہے اور اسی کو قربِ الٰہی کہتے ہیں۔

ہر کام میں برکت پڑنا

جو شخص اس اسم پاک کو اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ روزانہ 662 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کے ہر کام میں برکت ڈال دیتے ہیں۔ حقیقت میں اس اسم کے پڑھنے سے انسان کے اندر تبدیلیاں پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور وہ مخلوق کے ساتھ حسنِ خلق اور خندہ پیشانی سے پیش آتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں اس کے ہر کام میں برکت پیدا ہو جاتی ہے اور دوسرے لوگ اسے قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھنے لگتے ہیں۔ پیر فضل شاہ کا ارشاد ہے کہ ”جو شخص اپنے ہر کام کی ابتدا میں اس اسم مبارک کو 1000 مرتبہ پڑھے تو اس کا ہر کام پایہ تکمیل تک پہنچ جاتا ہے اور کام میں خلل پیدا نہیں ہوتا۔“

ORW

سرکش کا مطیع ہونا

اللہ تعالیٰ کے اس صفاتی نام کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ اس کے پڑھنے سے سرکش اور ظالم مطیع ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی پیر کا مرید سرکش اور باغی ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو 7 دن تک 662 مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک پڑھے، اس کے بعد مرید کے اچھا ہونے کی دعا کرے۔ ان شاء اللہ مرید کا دل بدل جائے گا اور وہ مطیع اور تابعدار ہو کر دوبارہ واپس آ جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی شخص کے بچے اس سے باغی اور سرکش ہو جائیں اور گھر چھوڑ کر چلے جائیں تو اس شخص کو چاہیے کہ وہ بھی یہی عمل 11 دن تک کرے، ان شاء اللہ 11 دن کے اندر اندر سرکش بچہ واپس آ جائے گا، اسے اپنی غلطی کا احساس ہو گا اور وہ اپنے ماں باپ کا ہمیشہ کے لیے مطیع اور تابعدار ہو جائے گا۔ حضرت پیر فضل شاہ فرماتے ہیں کہ کسی بادشاہ نے اپنے ایک قابل وزیر سے پوچھا کہ دنیا میں ہر تخلیق کی ایک وجہ ہوتی ہے مجھے بتاؤ کہ مکھی کی وجہ تخلیق کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مکھی کو کیوں پیدا کیا ہے تو اس وزیر باتدبیر نے جواب دیا کہ اے بادشاہ سلامت اللہ تعالیٰ نے مکھی کو متکبر انسان کا غرور توڑنے کے لیے پیدا کیا ہے کہ وہ اسی کی گندگی پر بیٹھ کر اس کے منہ پر آ کر بیٹھ جاتی ہے اور یہی اس کی وجہ تخلیق ہے۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم اطہر پر ساری زندگی کوئی مکھی نہیں بیٹھی۔ اگر محبوب کا یہ عالم ہے تو محبّ کا حال کیا ہو گا۔ سوائے انسان کے دنیا کی تمام مخلوقات آقا نامدار حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رتبے کو پہچانتے ہیں۔ یہ انسان ہی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رتبے کے بارے میں قیل و قال کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم پاک کو روزانہ 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس پر حضور نبی کریم صلی اللہ

ORW

علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات کے وہ مخفی پہلو اجاگر ہو جاتے ہیں کہ اسے سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے دنیا میں ہر رشتے، ہر چیز سے زیادہ محبت ہو جاتی ہے۔

ولیوں کی زیارت کے لیے

جس شخص کو نیند میں خوف پیدا کرنے والے خواب آتے ہوں تو اسے چاہیے کہ سونے سے پہلے اس اسم پاک کو 7 مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مارے اور ہاتھوں کو چہرے، سر اور جسم میں مل لے۔ ان شاء اللہ اسے کبھی احتلام بھی نہ ہوگا اور نہ ہی وہ خواب میں ڈرے گا۔ اگر اس اسم کو پڑھنا معمول بنا لے تو مندرجہ ذیل فائدے کے علاوہ اسے نبیوں اور ولیوں کی زیارت ہوگی۔ شرط صرف یہ ہے کہ کبھی بے وضو نہ سوئے۔

دو گروہوں کے درمیان صلح کرانا

دو گروہوں کے درمیان اگر لڑائی ہو جائے اور لڑائی ختم ہونے پر نہ آتی ہو، جانی اور مالی نقصان کا اندیشہ ہو اور اگر ایک گروہ صلح چاہتا ہو اور دوسرا گروہ نہ مانتا ہو تو چاہیے کہ اس اسم پاک کو روزانہ 786 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 11 دن پڑھے اور کچھ روئی لے کر اس کے فیتے بنائے جو تعداد میں 7 سے زیادہ نہ ہوں۔ جب 11 دن عمل کر چکے تو صندل کا تیل لے کر اس پر دم کرے اور 7 نئے چراغ لے کر ان میں مناسب تیل ڈالے اور ساتوں فیتوں کو ان میں ڈال دے اور روشن کرے۔ واضح رہے کہ سات کے سات بیک وقت روشن کیئے جائیں۔ چراغوں کا رخ اس گروہ کے گھر کی جانب ہونا چاہیے۔ چراغ جلتے رہیں گے اور جب چراغ بجھ جائیں تو ان ساتوں چراغوں کو اکٹھا کر کے ایک جگہ پر رکھ دے۔ اس طرح کے چار چراغ ایک دوسرے کے اوپر اور 3 چراغ ایک دوسرے کے اوپر اس طرح دو لائنیں بن جائیں گی۔ 24 گھنٹے

ORW

انتظار کرے تو دوسرے گروہ کی طرف سے پیغام مل جاتا ہے اور صلح ہو جائے گی۔ جب صلح ہو جائے تو ان ساتوں چراغوں کے وزن کے برابر میٹھا لے کر بچوں میں تقسیم کر دے، دوبارہ کبھی جنگ نہ ہوگی۔

بچے بچیوں کے رشتے کے لیے

کسی ایک فریق کو اگر رشتہ پسند آ گیا ہو اور دوسرا فریق رشتہ نہ کرنا چاہتا ہو تو چاہئے کہ جو فریق رشتہ کرنا چاہتا ہے اس میں سے کوئی مرد اس اسم پاک کو روزانہ 1100 مرتبہ پڑھے۔ پڑھنے کے وقت تنہائی شرط ہے۔ جب 3 دن پورے ہو جائیں تو دوسرے فریق کے گھر جائے۔ ان شاء اللہ اس اسم پاک کی برکت سے ہاں ہوگی اور رشتہ طے ہو جائے گا۔

حاکم کے غیظ وغضب سے بچنے کے لیے

کوئی شخص حاکم وقت کے غیظ وغضب کا شکار ہو اور وہ چاہے کہ کسی طرح سے وہ حاکم کے ظلم سے بچ جائے تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو 662 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک اس تصور سے پڑھے کہ اے پروردگار مجھے اس متکبر حاکم کے تکبر اور ظلم سے بچا لے۔ یہ عمل 7 دن حاکم وقت کا تصور رکھ کر کرے۔ ان شاء اللہ اس کے غیظ و غضب اور شر سے ہمیشہ کے لیے محفوظ و معمون ہو جائے گا اور حاکم وقت کے دل میں اس شخص کے لیے جو غصہ ہے وہ جاتا رہے گا۔

یا متکبر کا عمل اور نقش

جو شخص چاہے کہ وہ یا متکبر کا عمل اور نقش دوسروں کو دے تو اس شخص کو چاہیے کہ 40 یوم تک اس اسم مبارک کو 1100 مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اول و آخر 11 مرتبہ درود

پاک جب 40 دن پورے ہو جائیں تو دو نفل نمازِ شکرانہ ادا کرے اور بچوں میں شیرینی تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ اس کے بعد وہ شخص اس اسم پاک کا عامل ہو جائے گا اور اس کے نقش دینے میں یا اسم پاک کو کہنے میں تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ اس اسم پاک کو ہمیشہ مجبوروں، لاچاروں اور کمزوروں کی مدد کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مُتَکَبِّرُ	یَا مُتَکَبِّرُ	یَا مُتَکَبِّرُ	یَا مُتَکَبِّرُ
یَا مُتَکَبِّرُ	یَا مُتَکَبِّرُ	یَا مُتَکَبِّرُ	یَا مُتَکَبِّرُ
یَا مُتَکَبِّرُ	یَا مُتَکَبِّرُ	یَا مُتَکَبِّرُ	یَا مُتَکَبِّرُ
یَا مُتَکَبِّرُ	یَا مُتَکَبِّرُ	یَا مُتَکَبِّرُ	یَا مُتَکَبِّرُ

۷۸۶

۶۶۲	۶۶۲	۶۶۲	۶۶۲
۶۶۲	۶۶۲	۶۶۲	۶۶۲
۶۶۲	۶۶۲	۶۶۲	۶۶۲
۶۶۲	۶۶۲	۶۶۲	۶۶۲

☆☆☆☆☆

یَا خَالِقُ

اسم پاک یا خالق اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی تخلیق کی صفت کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ یہ اللہ ہی ہے جس نے کائنات کی ہر چیز کو تخلیق کیا ہے۔ اس اسم کے اعداد 731 ہیں۔ اس کے مؤکل کا نام سفیائیل ہے جس کے تحت 4 افسر ہیں اور ہر ایک 731 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 731 فرشتے ہیں۔ یہ فرشتے آسانی سے رزق رسانی اور ماں کے پیٹ میں بچے کی صورت بنانے پر معمور ہیں۔ جب کوئی شخص اس اسم کا کثرت سے ورد کرتا ہے تو بعض صورتوں میں یہ فرشتے سامنے بھی آجاتے ہیں۔ اس اسم کی مداومت کرنے سے پہلے چاہئے کہ کسی صاحب علم و عمل یا روحانیت کے جاننے والے سے اجازت حاصل کر لے کیونکہ خالق نے دنیا میں ایسی ایسی مخلوقات پیدا کی ہیں کہ بعض اوقات دیکھنے سے انسان خوفزدہ بھی ہو سکتا ہے۔ پیر فضل شاہ المعروف سائیں روڑاں والی سرکارؒ ایک واقعہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت سلیمانؑ کی حکومت اللہ کی تمام مخلوقات پر تھی۔ وہ انسان ہو یا جن، جانور ہو یا پرندہ، مچھلی ہو یا مگر مچھ، ہواؤں میں، فضاؤں میں، دریاؤں میں، سمندروں میں اور اس دنیا میں جس میں جنات رہتے ہیں ان سب پر ان کی حکومت تھی۔ ایک دن انہوں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ اے پروردگار عالم میں چاہتا ہوں کہ تیری مخلوق کو ایک وقت کا کھانا کھلاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں اجازت دے دی۔ انھوں نے کئی ماہ رزق اکٹھا کیا اور جب ان کے اندازے کے مطابق رزق اکٹھا ہو گیا تو انھوں نے مخلوق کو کھانے کی دعوت دینے کا سوچا، اتنے میں سمندر سے ایک عجیب و غریب اور ہیبت ناک مخلوق جسے انھوں نے کبھی نہیں دیکھا تھا، باہر نکلی اور کئی مہینوں میں اکٹھا کیا رزق کھا کر واپس سمندر کو لوٹ گئی۔ اب اللہ تعالیٰ جل شانہ نے وحی فرمائی کہ

اے سلیمان! صرف خالق ہی مخلوق کے رزق کا بندوبست کر سکتا ہے اور صرف صرف خالق ہی اس بات سے آگاہ ہے کہ اس کی کس مخلوق کو کتنا اور کیسا رزق چاہئے۔ بلاشبہ ہم نے تمہیں بحر و بر اور ہواؤں پر حکمرانی دی ہے لیکن یاد رکھو کہ تم بھی اللہ تعالیٰ کی ایک خوبصورت تخلیق ہو اور تم اپنی تمام تر طاقتوں کے باوجود خالق نہیں ہو سکتے۔ اس لیے تم مخلوقات کو روزی خواہ ایک وقت کی ہی ہو مہیا نہیں کر سکتے۔ حضرت سلیمانؑ اللہ تعالیٰ کی اس وحی کے بعد عالم حیرت سے باہر نکلے۔

امام علی رضاؒ کا قول

امام علی رضاؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص دستکار یا صاحب قلم ہو اور اس کے کام میں کسی وجہ سے خلل پیدا ہوتا ہو تو وہ اسم پاک یا خالق کو کثرت سے پڑھے۔ ان شاء اللہ سب تکالیف دور ہو کر سہولت حاصل ہوگی۔

پیر فضل شاہ صاحب کا ارشاد

حضرت پیر فضل شاہ صاحب قادری قلندری فرماتے ہیں جو شخص نرینہ اولاد سے محروم ہو یا تنگی رزق کا شکار ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو روزانہ 111 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کے دونوں کام ہو جائیں گے۔ مزید فرماتے ہیں کہ جو شخص ہفتے کے 7 دنوں میں 700 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ یا خالق یا باری پڑھے تو حق تعالیٰ اسے ریاض قدس میں لے جائے اور قبر کے عذاب سے محفوظ رہے۔ پھر فرمایا کہ اگر بے اولاد 7 دن تک متواتر روزے رکھے اور نزدیک افطار 21 مرتبہ یا خالق یا مصور کا ورد کرے اور پانی پر دم کر کے افطار کے وقت بیوی کو پلائے تو اللہ تعالیٰ اسے اولاد کی نعمت سے نواز دے۔

کشائش رزق کے لیے

جو شخص فقر و فاقہ میں مبتلا ہو اور کشائش رزق کی آرزو رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس مبارک و مطاہر اسم کو 11 دن بعد از نماز فجر مصلے پر بیٹھ کر اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 200 مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ بارہویں دن اسے کوئی ایسی صورت نظر آ جائے گی جس سے اس کی تمام مشکلات دور ہو جائیں گے۔

ہنر مندوں کے لیے

بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ نے صنعت کاروں کو اپنی صنعتیں باہر لے جانے پر مجبور کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے لیے بے شمار مشکلات منہ کھولے کھڑی ہیں۔ ان کے لیے میں اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر یہ مشورہ دیتا ہوں کہ اس اسم پاک کو روزانہ 40 دن تک اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 700 مرتبہ پڑھے۔ اکتالیسواں دن نہیں گزرے گا کہ ان کے تمام معاملات میں بہتری آنی شروع ہو جائے گی اور ان کی صنعتوں کو عروج ملے گا۔

صالح لڑکا ملنے کا وظیفہ

ایسے میاں بیوی جن کے ہاں اولاد نہ ہو انھیں چاہئے کہ پورے صدق دل سے اور ایمان کی مضبوطی کے ساتھ 11 جمعرات نفلی روزہ رکھیں۔ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب اس اسم مبارک کو دونوں گیارہ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھیں۔ اس کے بعد پانی پر دم کر کے دونوں آدھا آدھا پی لیں۔ اس کے بعد دونوں سجدے میں جا کر اولاد صالح کی دعا کریں۔ ان شاء اللہ اولاد نرینہ حاصل ہو گی۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ کسی ایک یا دونوں میں نقص ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کی ذات انھیں اولاد عطا فرمانے پر قدرت رکھتی ہے۔

قیامت میں مغفرت حاصل کرنے کے لیے

جو شخص چاہے کہ روز قیامت اللہ پاک اس کی مغفرت فرما دیں وہ اس اسم پاک کو روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھے اور چلتے پھرتے بھی اس ذکر سے غافل نہ ہو تو اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کے لیے ایک فرشتہ پیدا کر دیتا ہے جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر درخواست کرتا ہے اور اللہ پاک اس شخص کو بخش دیتا ہے۔ یہاں میں ایک بات واضح کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی بخشش اور مغفرت حاصل کرنے کا یہ طریقہ اگرچہ پرتاثیر ہے لیکن انسان کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے اعمال میں ایسی درستگی پیدا کرے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں ایک توازن پیدا ہو جائے۔

حکام بالا سے تعلقات میں رکاوٹ کے لیے

اگر کسی شخص کے تعلقات حکام بالا سے ہوں اور درمیان میں کوئی شخص فساد پیدا کرتا ہو یا حکام بالا کو برگشتہ کرتا ہو یا ایسا ہونے کا اندیشہ ہو تو یا خالق کے ورد سے تمام درمیانی رکاوٹیں دور ہو جائیں گی اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جملہ حالات بہتر ہو جائیں گے۔

غیب کا پتہ چلانے کا مجرب وظیفہ

غیب کا پتہ چلانے کے لیے انتہائی مجرب ہے لہٰذا کسی شخص یا چیز کا پتہ نہ چلتا ہو تو اس کی خبر جاننے کے لیے اس اسم پاک کو 500 مرتبہ اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 11 دن پڑھے تو ان شاء اللہ غائب آدمی یا چیز کا پتہ چل جائے گا۔

علاج مرض اٹھرا

کسی عورت کا حمل بار بار گر جاتا ہو یا ٹھہرتا ہی نہ ہو تو مریضہ کو چاہئے اس اسم پاک کو 700 مرتبہ روزانہ اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 21 دن پڑھے روزانہ

پانی دم کر کے پیئے۔ اگر وہ خود نہ کر سکتی ہو تو اس کا کوئی عزیز کرے۔ وظیفہ پورا ہونے پر اسم پاک کا نقش گلے میں ڈال لے ان شاء اللہ اس کا حمل نہ گرے گا اور اولاد کی نعمت حاصل ہوگی۔ جب بچہ پیدا ہو جائے تو جو نقش اس نے اپنے گلے میں پہنا ہوا وہ نقش بچہ کے گلے میں ڈال دے۔ بچہ نیک صالح اور درازی عمر کا حامل ہوگا۔

یا خالق کا عمل اور نقش

یا خالق کا عامل بننے کے لیے اسے 40 دن میں ایک لاکھ مرتبہ یعنی روزانہ 2500 مرتبہ اول و آخر 7 یا 11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ وقت مقررہ پر پڑھیں۔ وظیفہ مخصوص جگہ پر پڑھنا ضروری ہے۔ وظیفہ پورا ہونے پر دو رکعت نماز شکرانہ ادا کر کے بچوں میں شیرینی تقسیم کرے اس کے بعد وہ ورد یا نقش دے سکتا ہے۔

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا خَالِقُ	یَا خَالِقُ	یَا خَالِقُ	یَا خَالِقُ
یَا خَالِقُ	یَا خَالِقُ	یَا خَالِقُ	یَا خَالِقُ
یَا خَالِقُ	یَا خَالِقُ	یَا خَالِقُ	یَا خَالِقُ
یَا خَالِقُ	یَا خَالِقُ	یَا خَالِقُ	یَا خَالِقُ

۷۸۶

۷۳۱	۷۳۱	۷۳۱	۷۳۱
۷۳۱	۷۳۱	۷۳۱	۷۳۱
۷۳۱	۷۳۱	۷۳۱	۷۳۱
۷۳۱	۷۳۱	۷۳۱	۷۳۱

☆☆☆☆☆

ORW

یَا بَارِئُ

اس اسم کے معنی ہیں وہ ذات جو پیدا کرتی ہے وہی دوبارہ زندہ کرے گی۔ اس اسم میں فناء ہو کر دوبارہ زندہ ہونے کا راز پوشیدہ ہے۔ یعنی جب کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی ذات کو مٹا کر دوبارہ اس انداز سے پیدا ہو کہ پیدا ہونے کے بعد وہ جو اعمال کرے اس سے یہ ثابت ہو کہ وہ واقعی اس دنیا میں اللہ تعالیٰ جل شانہ کا خلیفہ ہے، لفظی معنی اس اسم کے یہ ہیں کہ اے وجود پیدا کرنے والے اور اے مخلوق کو پیدا کرنے والے۔ تمام ارواح کو اللہ تعالیٰ نے بالکل مکمل انداز سے پیدا فرمایا، اور اس کی یہ تخلیق ہر قسم کے نقص سے پاک ہے۔ اگر انسان کی تخلیق پر غور کیا جائے تو انسانی تخلیق اتنی جامع ہے کہ اس میں کوئی کمی نہیں۔ اور اگر انسانی جسم کی بناوٹ پر غور کیا جائے اور اس کے ایک ایک عضو کو غور سے دیکھا جائے تو بے ساختہ منہ سے نکلتا ہے کہ انسان پروردگار کا ایک شاہکار ہے۔ اور اسی طرح کے شاہکار بنانے کی صفت کو باری کہتے ہیں۔

حضرت امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی کسی چیز کو بنانے کا ارادہ کرتا ہے تو اسے تین مدارج طے کرنا پڑتے ہیں۔ پہلا درجہ یعنی اندازہ ہے یعنی کسی چیز کو عدم سے وجود میں لانا دوسرا درجہ اسے وجود عطاء کرنا اور تیسرا درجہ اس کے خدوخال اور اس کی شکل و ہیت بنانا ہے۔ پہلے درجے کے لئے خالق کا لفظ استعمال ہوتا ہے اور تیسرے درجے کے لئے مصور کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

اس لئے باری کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ وہ ہستی جو تخلیق کے وجود کو سنوار کر پیدا کرے باری کہلاتی ہے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ اس کے اعداد 213 ہیں۔ اس کے موکل کا نام سلسائیل ہے جو فرشتگان قہر میں سے ہے۔ اور اس کے تحت 17 بڑے فرشتے ہیں اور ہر

ORW

ایک فرشتہ 213 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 213 موکل فرشتے موجود ہیں۔

صاحب اولاد ہونے کے لئے

اگر کوئی شخص بے اولاد ہو اور نقص اس کی بیوی کی بجائے اس میں ہو اور تمام تر کوششوں کے باوجود گوہر مراد نصیب نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ چاندی کی ایک انگوٹھی لے اور اس پر یہ اسم کندہ کروا کر اپنے داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہن لے۔ اور اس اسم کا بلاشمار ورد کرے ہمیشہ باوضو رہے تو 40 دن میں اسے گوہر مراد حاصل ہوگا۔ اور اس کے صاحب اولاد ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے۔

جسمانی محنت اور مشقت کے کاموں کے لئے

وہ لوگ جن کے کام میں جسمانی محنت و مشقت کا دخل ہو اور وہ یہ سمجھتے ہوں کہ ان کا کام ان کے لئے آسان نہیں اور دوسرا کوئی کام وہ کر نہ سکتے ہوں تو انہیں چاہیے کہ اس اسم پاک کو کام پر جانے سے پہلے 213 مرتبہ بعد از نماز فجر پڑھ کر نکلے۔ ان شاء اللہ ان کے مشکل اور محنت طلب کام ان کے لئے آسان ہو جائیں گے۔ اور ان کے جسم میں ایک ایسی قوت پیدا ہوگی جو انہیں کبھی تھکنے نہ دے گی اور وہ اپنا کام آسانی سے کر سکیں گے۔

ڈاکٹر کے صاحب شفاء بننے کا عمل

اگر کوئی ڈاکٹر، حکیم یا طبیب یہ چاہتا ہو کہ اس کے علاج کرنے میں اسے اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد شامل حال ہو اور اس کی دی ہوئی دوا مریض کے لئے شفاء کا ذریعہ بنے تو اسے چاہیے کہ اپنے مطب پر بیٹھنے سے پہلے اس اسم پاک کو اول و آخر درود شریف 7 مرتبہ 213 مرتبہ پڑھے اور مطب پر بیٹھے ان شاء اللہ جس مریض کا وہ علاج کرے گا اللہ تعالیٰ جل شانہ اس مریض کو شفاء عطا فرمائیں گے۔ اگر وہ اس اسم پاک کو پابند تعداد

ORW

میں نہ پڑھ سکے تو اسے چاہیے کہ مطب پر بیٹھ کر اس اسم پاک کو کھلا پڑھتا رہے۔

علاج شوگر

یہ اسم پاک شوگر کے روحانی علاج کے لئے نہایت مفید ہے۔ انسانی جسم میں لبلبہ انسان کی شوگر کو قابو میں رکھتا ہے۔ اور لبلبے کا وہ حصہ جہاں پر بیٹا سیل (Beta cell) Islets of Langerhans ہوتے ہیں پر اس کے اثرات انتہائی عجیب ہیں جو Nerve یا عصبہ مر جائے اسے صرف اللہ ہی زندہ کر سکتا ہے دنیا کی کوئی دواء یا کوئی طاقت اس عصبے کو یا Nerves کو زندہ نہیں کر سکتی۔ اور یہ صرف اور صرف اسم باری کا خاصہ ہے کہ مر کر دوبارہ زندہ ہونا۔ انسانی وجود پر اس کے عمل یعنی Mode of Action کو ایک مثال سے بالکل واضح کیا جا سکتا ہے کہ بعض چیزوں میں کچھ مخصوص چیزوں کے ساتھ ایک تعلق ہوتا ہے۔ جسے ڈرگ افینٹی کہتے ہیں اس لفظ کی تمام تر شعاعی قوت ان اعضاء کی طرف ہوتی ہے یا ان اعصاب کی طرف ہوتی ہے جو مر گیا، چونکہ شوگر میں بھی لبلبے کی باڈی کے اندر موجود Nerves یعنی اعصاب مر جاتے ہیں اس لئے اس اسم پاک کو اس مرض کے لئے بہت مفید مانا جاتا ہے۔ اگر اس اسم کے ساتھ یا محی ملا لیا جائے تو اس کے اثرات اور بھی قوی ہو جاتے ہیں۔ اس لئے جس شخص کو شوگر ہو جائے اسے چاہیے کہ یا باری یا محی 1100 مرتبہ روزانہ پڑھے اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف پڑھے اور پانی کا ایک گلاس اپنے سامنے رکھ لے۔ مقررہ تعداد میں پڑھنے کے بعد اس پانی پر دم کرے اور وہی پانی سارہ دن پیئے۔ اس کے لئے بہتر ہے کہ وہ گلاس کے پانی کو مزید پانی کے ساتھ کسی بڑے برتن میں ڈال لے۔ دوسرے دن دوبارہ یہی عمل کرے اور 40 دن تک یہ عمل کرے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی شفاء کی دعاء مانگے ان شاء اللہ جسم

ORW

کا بگڑا ہوا البلبہ درست ہو کر کام کرنا شروع کر دے گا۔

فالج کا علاج

فالج کے مرض میں بھی انسان کا دماغ متاثر ہو کر جسم کے کسی حصے کو بے کار کر دیتا ہے۔ اور اگر دماغ جو کہ اعصاب کا مجموعہ ہے کہیں سے متاثر ہو جائے اور اس کا کوئی حصہ کام کرنا بند کر دے تو فالج کو ٹھیک کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس اسم پاک میں چونکہ یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ مرے ہوئے کو زندہ کرنا۔ لہٰذا اگر فالج کے مریض کے لئے گھر کے چند افراد مل کر اس کو 4100 مرتبہ پڑھ کر زیتون کے تیل پُر دم کرے اور مریض کو مالش کرے۔ یاد رہے کہ مریض کا کوئی بھی حصہ متاثر ہو اس متاثرہ حصے کے علاوہ سر پر مالش کرنا بے حد ضروری ہے۔

قبر میں راحت کا عمل

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ مرنے کے بعد اسے عذاب قبر سے نجات ملے تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو تا دمِ مرگ ایک تسبیح پڑھنا معمول بنا لے۔ حضرت بیاء الدین نقشبند اپنے فرمودات میں فرماتے ہیں کہ کشفِ قبور سے مجھے بعض راز پتہ چلے ہیں کہ جنہیں معلوم کرنے کے بعد میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور کریمی کا اور بھی واقف ہو گیا ہوں میں نے بعض لوگوں کی قبر کو جنت کے باغوں کی طرح دیکھا اور میں نے پوچھا کہ اس شخص کا کیا عمل ہے کہ مرنے کے بعد اس کی قبر اتنی کشادہ اور جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہو گئی ہے تو آواز آئی کہ یہ شخص اسم باری کا ساری زندگی ورد کرتا رہا اور یہ اسی کی برکت ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے اس کی قبر کو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بنا دیا ہے اور اسے راحت عطا فرما دی ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے پیر و مرشد حضرت سید

قلال شاہ صاحبؒ سے جا کر اپنے مشاہدات کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا کہ اے یساء الدین اگر تو چاہتا ہے کہ تیری قبر بھی ایسی ہی ہو تو اسم یا باری کو پڑھنا اپنا معمول بنا لے اور اپنے تمام ارادت مندوں سے بھی کہہ دے کہ وہ اس اسم کو پڑھا کریں۔

دنیا کو مسخر کرنے کا عمل

جو لوگ دنیا کی تسخیر کے عامل بننا چاہتے ہیں یا جو شخص یہ چاہے کہ اسے ہر کوئی عزت کی نگاہ سے دیکھے اور پیار کرے اس کی بات مانے تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو 313 مرتبہ روزانہ پڑھے اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔ دنیا اس کے لئے مسخر ہو جائے گی لوگ اس پر فدا ہوں گے اور اس کی ہر ایک جائز بات کو مانیں گے۔

پیر فضل شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی کی محبت میں مبتلا ہو جائے اور اس کی محبت میں غلاظت کا عنصر شامل نہ ہو تو چاہیے کہ وہ ایک گلاب کا پھول لے اور اس پھول پر اس اسم پاک کو 75 مرتبہ پڑھ کر دم کرے اول و آخر تین مرتبہ درود پڑھے اور وہ پھول اس کو بھیج دے جس سے وہ محبت کرتا ہے ان شاء اللہ اس کی مراد پوری ہوگی۔

بلڈ پریشر کے علاج کے لئے

بلڈ پریشر ایک ایسا موذی مرض ہے جس سے انسانی زندگی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے اسے خاموش قاتل بھی کہا سکتا ہے۔ اس کی بے حد اقسام ہیں خاص طور پر وہ بلڈ پریشر جو (Essential Hypertension) کے زمرے میں آتا ہو یا اس کی وجہ کوئی اور ہے تو چاہیے کہ اس اسم پاک کو روزانہ 213 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر اس کا ایک نقش لکھے اور یوں جب 40 دن پورے ہو جائیں اور 40 نقش اکھٹے ہو جائیں تو چاہیے کہ روزانہ ایک نقش پانی میں ڈال کر سارا دن وہ پانی پیتا رہے اور

ORW

کاغذ کو سنبھال کر رکھ لے۔ یاد رہے کہ نقش زعفران اور عرق گلاب سے لکھا جائے گا۔ 40 دن تک 40 نقش استعمال کرے اور 40 عدد کاغذ جن پر نقوش لکھے گئے تھے انہیں جا کر دریا میں پھینک دے اور اگر دریا قریب نہ ہو تو کسی ایسی جگہ دفن کر دے جہاں لوگوں کا آنا جانا زیادہ نہ ہو اسی دن سے اس کا بلڈ پریشر ہمیشہ کے لئے جاتا رہے گا۔

جگر کی تمام بیماریوں کے لئے

آج کل انسان جس دور میں رہ رہا ہے اس میں اس کے جگر کا متاثر ہونا عین ممکن ہے آج کل ہیپاٹائٹس A,B,C اور نہ جانے کتنی قسم کے جگر کے امراض انسانی وجود کو لاحق ہیں ایسے تمام امراض کے لئے چاہیے کہ مریض کے گھر والے اکٹھے بیٹھ کر اس اسم پاک کو 11000 مرتبہ پڑھیں اور گھر کا سب سے بڑا اور مدبر شخص اس کے 11 عدد نقش زعفران و عرق گلاب سے لکھے ایک نقش کو چار دن پلانے کے بعد پانچویں دن دوسرا نقش استعمال کریں گے اور جب 11 کے 11 نقش پورے ہو جائیں تو اس کے جگر کے ٹیسٹ کروالیں۔ ان شاء اللہ العزیز اس کا جگر تمام امراض سے شفاء یاب ہو چکا ہو گا۔

اپنے عہدے یا منصب کا دوبارہ حصول

اگر کوئی شخص اپنے عہدے یا منصب سے معزول ہو جائے اور اس کے افسران بالا اس سے بے حد ناراض ہوں تو چاہیے کہ وہ شخص اس اسم پاک کو بلا ناغہ 21 دن 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے ایسا ممکن ہے کہ 21 دن سے پہلے وہ اپنے عہدے یا منصب پر بحال ہو جائے لیکن اگر اس عمل کو پورا نہ کرے تو دوبارہ معزول ہو سکتا ہے اس لیے عمل کو ضرور پورا کیا جائے۔

ORW

یا باری کا عمل و نقش

اس اسم مبارک کا نقش فالج، شوگر، بلڈ پریشر، جگر کی خرابی اور دیگر کئی قسم کے امراض میں کام آتا ہے۔ جو شخص اس کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اپنے نام کے اعداد میں اپنی والدہ کے نام کے اعداد جمع کرے پھر ان کو دگنا کرے اس کے بعد جو اعداد حاصل ہوں ان کو 40 دن بعد نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھے۔ 40 دن کے بعد دو رکعت نفل نماز شکرانہ ادا کرے اور اس کے بعد وہ جس کسی کو اس کا ورد یا نقش دے گا اسے درج بالا فوائد حاصل ہوں گے۔ اس کے علاوہ جو شخص اس آیت

یَا بَارِئَ النُّفُوْسُ بِلاَ مُثَالٍ فَلاَ مِنْ غَیْرِہٖ بَارِئُ

کو 1200 مرتبہ روزانہ 40 دن تک پڑھے تو وہ بھی اس اسم کا عامل بن جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

یَا بَارِئُ	یَا بَارِئُ	یَا بَارِئُ	یَا بَارِئُ
یَا بَارِئُ	یَا بَارِئُ	یَا بَارِئُ	یَا بَارِئُ
یَا بَارِئُ	یَا بَارِئُ	یَا بَارِئُ	یَا بَارِئُ
یَا بَارِئُ	یَا بَارِئُ	یَا بَارِئُ	یَا بَارِئُ

۷۸۶

۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳
۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳
۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳
۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُصَوِّرُ

اس اسم کے اعداد 336 ہیں۔ اس کے موکل کے تحت 4 افسر فرشتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک 336 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 336 فرشتے ہیں یہ سب حضرت جبرئیل کے زیر فرمان ہیں۔ اس اسم عظیم میں دل پر علوم کی شکل نقش ہونے کے خواص ہیں۔ مصور کے معنی تصویر بنانے والے کے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات اطہر ہزاروں، کروڑوں، اربوں تصاویر نہ صرف بناتی ہے بلکہ ان کے اندر وہ حسن و جمال اور خوبصورتی بھی بھر دیتی ہے جس سے اس تصویر کی کاملیت ہو جاتی ہے۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو مصور وہ صفت ہے جس سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ تمام مخلوقات کی تصویر کشی کرتا ہے۔ قرآن عظیم الشان میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی سے پیار کرتا ہے۔ چنانچہ جو نقش اس نے بنایا وہ خوبصورت بنایا ہے۔ اس کی مثال کوئی اور نہیں بنا سکتا۔ اس اسم کے ذاکر کے اندر اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ تاثیر پیدا ہو جاتی ہے جس سے وہ اس دنیا سے عالم بالا کی ارواح کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ روحانیت کے اسرار ورموز اس پر کھلنے لگ جاتے ہیں۔ اور وہ ان تمام باتوں سے باخبر ہو جاتا ہے جو ساری دنیا کے لیے ایک راز ہیں اگر میں یہ کہوں وہ تکوینی امور کو سمجھنے لگتا ہے تو بے جا نہ ہوگا بقول حضرت پیر فضل شاہؒ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے اس اسم کا ذاکر عالم بالا کی سیر کرتا ہے اور ان مفید رازوں کو جاننے میں کامیاب ہو جاتا ہے جو راز لوگوں کے لیے ایک معمہ ہیں لیکن اس کی شرط بہت کڑی ہے کہ ذاکر کو ہر حال میں رزق حلال سے اپنا پیٹ بھرنا ہے۔ ریاضت کی پابندی کرنی ہے دنیا سے منہ موڑنا ہے۔ اپنی فکر کو صحت مند رکھنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس سے ڈرنا ہے اور سب سے بڑی

ORW

شرط یہ ہے کہ بعض معاملات عام لوگوں کے سامنے اس لیے بیان نہیں کرنے چاہئیں کہ وہ ان کی سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں اور اگر ذاکر نے اس طرح کی کوئی غلطی کر دی تو اس کا فوراً رابطہ عالم بالا سے سفلی عالم کی طرف ہو جاتا ہے۔ اور وہ اسی فریب میں اپنی زندگی گزار دیتا ہے اگر اس کے پیچھے کوئی کامل ہاتھ نہ ہو۔ حضرت میاں میرؒ کا ایک مرید ریاضت کی منزل کا مسافر تھا اس کا تعلق عالم بالا سے قائم ہو گیا اور اسے پتہ بھی نہ چلا کہ کب اس سے تکبر جیسی خوفناک حرکت سرزد ہوئی اور اس کے اور عالم بالا کے درمیان ایک پردہ پڑ گیا اور وہ سفلی عالم میں چلا گیا اس عالم کو اگر سراب کہا جائے تو غلط نہ ہوگا اس مرید کے ساتھ بھی عجب واقعات پیش آنے لگے حور و غلماں طرح طرح کے کھانے لے کر ان کی خدمت میں حاضر ہونے لگے اور وہ اسی بات پر نازاں۔ حضور میاں میرؒ کی حاضری سے بھی کنارہ کشی کر بیٹھا اس کے خیال میں اس کو منزل مل چکی تھی اور پیر و مرشد کا کام ختم ہو چکا تھا۔ حضرت میاں میرؒ نے پیغام بھجوایا کہ آپ کی حاضری نہیں ہو رہی۔ تو اس پیغام بر کے ہاتھ یہ کہلوا بھیجا کہ اسے حاضری کی ضرورت نہیں ہے اور وہ منزل پر پہنچ گیا ہے۔ جب پیغام بر یہ پیغام لے کر حضرت میاں میرؒ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے اسے دوبارہ بھیجا اور کہا کہ ہمارے اس مرید سے کہنا کہ جب وہ اس عالم مشاہدہ میں ہو اس وقت **لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم** پڑھے ایک دم سے منظر بدل گیا اور اس نے دیکھا کہ وہ غلاظت کے ڈھیر میں گرا ہوا ہے۔ خیر گھر جا کر نہا دھو کر صاف کپڑے پہن کر عطر و خوشبو لگا کر میاں میر صاحبؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور معافی کا طالب ہوا آپ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی سے منزل پر پہنچتا ہے تو شیاطین اس تاک میں رہتے ہیں کہ کب اس سے کوئی غلطی سرزد ہو اور کب وہ ایسے ذاکر کو اپنے عالم میں لے جائیں۔ ہمیشہ جب عالم بالا میں اللہ تعالیٰ تمھیں بھیج دے تو

ORW

اپنے اندر کی تمام کثافتوں کو دھو ڈالو۔ یہ مرید بھی یا مصور کا عالم تھا بہر حال

یہ شہادت گاہِ الفت میں قدم رکھنا ہے
لوگ آساں سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

اللہ تعالیٰ مصور ہے کیونکہ اس نے کروڑوں اربوں صورتیں بنائی ہیں جو نہ صرف دیکھنے میں ایک دوسرے سے جدا ہیں بلکہ ہر ایک الگ الگ خصوصیات رکھتی ہیں یہ کام حقیقی مصور یعنی اللہ کے سوا کوئی نہیں کر سکتا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے کہ وہ ماں کے پیٹ میں جیسی شکل چاہتا ہے بنا دیتا ہے کسی کو گورا کسی کو کالا اور کسی کو مرد اور کسی کو عورت۔ حقیقی مصور تو صرف اللہ کی ذات ہے باقی سب تو اللہ کی بنائی ہوئی تصاویر کی نقل اتارتے ہیں۔ یہ اسم جلالی ہے اور اس کی مداومت کرنے سے پہلے اجازت طلب کر لینا انتہائی ضروری ہے۔

بچہ خوبصورت پیدا ہونے کا عمل

جو عورت خوبصورت اولاد چاہے وہ حمل ٹھہرنے کے 3 ماہ بعد اس اسم کو سونے سے پہلے 336 مرتبہ بمعہ اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف بچے کی پیدائش تک پڑھتی رہے۔ ان شاء اللہ بچی یا بچہ پیدا ہوگا وہ نہ صرف صحیح وسلامت اور خوبصورت بھی ہوگا۔

حمل گرنے کا علاج

جس عورت کا حمل ٹھہر کر گر جاتا ہو اور اکثر اسے پریشانی کا سامنا رہتا ہو تو اسے چاہئے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد 1100 مرتبہ روزانہ یا مصور اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھے جگہ اور وقت مقرر کرے اور کوشش کرے کہ اسے مقررہ وقت اسی جگہ پر پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حمل محفوظ رہے گا۔

ORW

نرینہ اولاد کے حصول کے لیے

ایسی عورت جس کے ہاں اولاد نرینہ نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ 7 روزے رکھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد یا مصور 21 مرتبہ بمعہ 7 بار درود ابراہیمی پڑھے تو ان شاء اللہ اس کے گھر فرزند صالح پیدا ہوگا۔ جب اس کی مراد پوری ہو جائے تو اپنے ہاتھوں سے اس اسم پاک کا نقش لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دے۔

نئی چیز کی ایجاد میں آسانی

ایسے کاروباری حضرات جو نئی نئی چیزیں بناتے ہیں اور جس میں اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ ان کی نئی تخلیق مارکیٹ میں چلے گی یا نہیں۔ تو ایسے لوگوں کو چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو عشاء کے وتروں سے پہلے 336 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف 40 دن تک پڑھے اور اس کے بعد اپنی ایجاد کو مارکیٹ میں لائیں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہوگی اور نئی ایجاد یا تخلیق لوگوں کے دلوں میں گھر بنا لے گی۔ جب چیز مارکیٹ ہونے لگ جائے تو اس اسم کی ایک تسبیح روزانہ کسی بھی وقت پڑھتے رہا کریں ہمیشہ فائدہ ہوگا۔

کام میں آسانی کا عمل

اگر کسی شخص کو بے پناہ مشکلات پیش آ رہی ہوں اور کام رکتا ہوا نظر آتا ہو تو اسے چاہئے کہ 500 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک پڑھے اور پڑھنے کے بعد سجدے میں جا کر 21 مرتبہ یا مصور پڑھنے کے بعد اسی حالت میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ یقیناً آسانی پیدا ہو جائے گی پیر فضل شاہؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص وضو کے بعد اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے اس اسم پاک کو لکھ لے تو جس سے بھی ملے گا وہ اس کا دوست ہو جائے۔ اور یوں لگے جیسے اسی کا کام کرنے کے لیے اس کا منتظر تھا۔

ORW

عالم ارواح میں صورتوں کا مشاہدہ

وہ سالک جس کا باطن کھل چکا ہو اور وہ صاحب کشف بھی ہو اور عالم ارواح کی صورتوں کا مشاہدہ کرنا چاہے تو 1250 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم کو 40 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ عالم ارواح کی روحانی صورتوں کا مشاہدہ کرے گا۔

کشف قبور کے لیے

انسان کے اندر تجسس کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔ اور وہ ایسی چیزوں کا مشاہدہ ضرور کرنا چاہتا ہے جو اس سے پوشیدہ ہوتی ہیں ان پوشیدہ چیزوں میں سے ایک کشف قبور بھی ہے۔ انسان جاننا چاہتا ہے کہ قبر میں جانے کے بعد صاحب قبر کے ساتھ کیا صورت پیش آئی۔ لہٰذا اس کے لیے وہ مختلف راستے اختیار کرتا ہے جس سے کبھی تو کشف قبور حاصل ہو جاتا ہے اور کبھی ساری محنت رائیگاں چلی جاتی ہے۔ کشف قبور کے لیے اس اسم کا وظیفہ انتہائی سریع التاثیر ہے۔ لیکن اس اسم کے عامل کو چاہئے کہ وہ صرف ان قبور کا مشاہدہ کرے جن میں اللہ کے ولی اور نیک لوگ قیام پذیر ہیں۔ ہر قبر پر کشف قبور نہ کرے وگرنہ عمل کرنے والے کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ کشف قبور کا علم حاصل کرنے کے لیے اس اسم پاک کو 700 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک 40 دن پڑھے اور 40 دن کے بعد کسی نیک انسان کی قبر پر جا کر مراقبہ کی شکل میں بیٹھ جائے اور بلا تعداد یا مصور پڑھنا شروع کر دے اسے یوں لگے گا جیسے کوئی پردہ درمیان سے ہٹ گیا ہو اور وہ آسانی کے ساتھ صاحب قبر کے حالات جان سکتا ہے۔

یا مصور کا نقش اور عمل

اس اسم پاک کا عامل بننے کے لیے چاہئے کہ 8400 مرتبہ اس اسم پاک کو اول و

آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ ایک مخصوص جگہ پر پڑھے، پڑھنے کے درمیان بولنا منع ہے۔ لہٰذا عامل کو چاہئے کہ وہ اس کا ایک ایسا وقت مقرر کرے کہ جس وقت اسے دوسروں کی دخل اندازی کا اندیشہ نہ ہو جب 40 دن یہ اسم مبارک پڑھ چکے تو 41 ویں دن اللہ تعالیٰ کے حضور 2 نفل شکرانے کے ادا کرے اور اس کے بعد وہ جس کو یہ اسم ورد کے لیے دے یا نقش دے مراد حاصل ہوگی۔ میرے نانا پیر فضل شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں کہ جس کا اپنا ہاتھ دوسروں کے سامنے پھیلا ہو وہ دوسروں کو کیا دے سکتا ہے لہٰذا جتنے بھی اوراد و وظائف اور تعویذات دیئے جائیں ان کا دنیاوی فائدہ حاصل نہ کیا جائے بلکہ اسے اللہ کے ساتھ کاروبار کرنے کا ذریعہ بنا دیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا مُصَوِّرُ	یَا مُصَوِّرُ	یَا مُصَوِّرُ	یَا مُصَوِّرُ
یَا مُصَوِّرُ	یَا مُصَوِّرُ	یَا مُصَوِّرُ	یَا مُصَوِّرُ
یَا مُصَوِّرُ	یَا مُصَوِّرُ	یَا مُصَوِّرُ	یَا مُصَوِّرُ
یَا مُصَوِّرُ	یَا مُصَوِّرُ	یَا مُصَوِّرُ	یَا مُصَوِّرُ

٧٨٦

٣٣٦	٣٣٦	٣٣٦	٣٣٦
٣٣٦	٣٣٦	٣٣٦	٣٣٦
٣٣٦	٣٣٦	٣٣٦	٣٣٦
٣٣٦	٣٣٦	٣٣٦	٣٣٦

☆☆☆☆☆

یَا غَفَّارُ

اللہ تعالیٰ جل شانہ غفار ہے یعنی اپنے بندوں کے گناہ معاف کرنے والا ہے۔ غفران کا مطلب ڈھانپنا اور چھپانا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی یہ خاص صفت ہے کہ وہ اپنے بندوں کے عیب اور گناہ اپنی رحمت سے چھپالیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنی مخلوق یعنی انسانوں کے گناہ، خطائیں، نافرمانیاں ہر قسم کی کوتاہیاں اور بے ادبیوں کو دیکھ کر فوری طور پر گرفت نہیں کرتا بلکہ انھیں ڈھیل دیتا ہے کہ انسان کو اپنے گناہوں اور کوتاہیوں کا احساس ہو تو وہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے حضور توبہ کریں اور مغفرت مانگیں اور جب وہ اس طرح کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نا صرف اس کے گناہ معاف کر دیتے ہیں بلکہ اس کے عیب ڈھانپ بھی دیتے ہیں اور اسے اپنی رحمت سے بھی نواز دیتے ہیں۔ اس اسم کے لیے ایک حدیث قدسی ہے ”کہ ایک انسان سے گناہ سرزد ہو گیا کچھ دیر کے بعد اسے احساس ہوا کہ اس سے غلطی ہوگئی ہے وہ فوراً سجدہ ریز ہو گیا اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے توبہ کا طالب ہوا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے اپنے مقربین ملائکہ سے پوچھا کہ یہ شخص کون ہے کیا کہہ رہا ہے۔ ملائکہ عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ شخص فلاں بن فلاں ہے اور مغفرت کا طالب ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اے مقربین ملائکہ تم گواہ رہنا کہ میں نے اس شخص کے گناہ معاف کر دیئے ہیں۔ اس کے درجات میں بلندی کر دی ہے، اس کی مغفرت کر دی ہے۔ اگلے دن اس شخص سے دوبارہ گناہ سرزد ہو جاتا ہے۔ اس شخص کو جب احساس ہوتا ہے تو وہ فوراً سجدہ ریز ہو کر اللہ تعالیٰ جل شانہ سے معافی اور توبہ کا طالب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ پھر اپنے مقربین ملائکہ سے پوچھتا ہے کہ یہ شخص کون ہے ملائکہ عرض کرتے ہیں کہ اے تمام جہانوں کے رب یہ وہی کل والا

شخص ہے اس سے پھر گناہ سرزد ہو گیا ہے اور یہ پھر تیری مغفرت کا طالب ہے۔ اللہ تعالیٰ مقربین ملائکہ سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اے فرشتو گواہ رہنا میں نے اس شخص کی توبہ قبول کر لی ہے اور اس کے گناہ معاف کر دیئے اس کے درجات میں بلندی کر دی اور اس کی مغفرت کر دی۔ تیسرے دن اس شخص سے پھر گناہ سرزد ہو جاتا ہے احساس ہونے پر ندامت ہوتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے حضور توبہ کے لیے جھک جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ پھر مقربین ملائکہ سے پوچھتا ہے کون ہے اور کیا چاہتا ہے اب ان مقربین ملائکہ کے لہجہ میں اس شخص کے لیے تھوڑی سی بیزاری آ جاتی ہے اور وہ عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار اے تمام جہانوں کے پالنے والے یہ تو وہی شخص ہے جو کتنے دنوں سے گناہوں کا ارتکاب کر رہا ہے اور گناہ کر چکنے کے بعد تجھ سے معافی مانگتا ہے۔ اس کی تو عادت ہی ہو گئی ہے کہ ایک طرف گناہ کرتا ہے اور دوسری طرف معافی کا طالب ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی صفت غفار کا اس سے زیادہ اظہار نہیں ہو سکتا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ فرماتے ہیں کہ اے فرشتو آج سے اس شخص کے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ڈال دیا ہے۔ تم اس کو نہ دیکھ سکو گے لیکن اس سے پہلے میں تمہیں گواہ کر کے پھر یہ بتا دوں کہ میں نے پھر اس کے گناہ معاف کر دیئے۔ اس کی توبہ قبول کی، اس کے درجات میں بلندی کی اور اس پر اپنی رحمت کی اور مجھے قسم ہے اپنی ربوبیت اور اپنے جاہ و جلال کی اور اگر یہ شخص قیامت تک ایسا کرتا رہے گا اور میں قیامت تک اس کے ساتھ یہی سلوک کرتا رہوں گا۔'' حدیث قدسی تو یہاں ختم ہو جاتی ہے لیکن اس حدیث میں اللہ تعالیٰ کی محبت جو انسان کے لیے ہے اس کا اظہار کر دیا ہے اور اس بات کی بھی وضاحت کر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ انسان سے اس کی والدہ سے 70 گنا زیادہ پیار کرتا ہے۔ غفار وہ ذات ہے جو اپنے بندوں کی خوبیاں تو ظاہر کرتی ہیں لیکن اس کی برائیوں پر پردہ ڈال دیتی

ہے۔ یہ اسم پاک جلالی ہے اور اس کے اعداد 1281 ہیں اور اس کا ذاکر اللہ تعالیٰ کی ذات اطہر کا شیدائی بن جاتا ہے۔ اور اس کے اندر ہر وقت ''توبہ اور مغفرت حاصل کرنے کا احساس ہونے لگتا ہے۔ اور وہ گناہوں سے بچنے لگتا ہے۔

مقدمے میں راضی نامے کے لیے

مقدمے میں راضی نامہ اگر دو فریقوں کے درمیان لڑائی ہو جائے اور وہ ایک دوسرے پر مقدمہ کر جائیں اور ایک فریق یہ چاہتا ہو کہ ان کے درمیان راضی نامہ ہو جائے تو چاہئے کہ اس اسم پاک کو بعد از نماز مغرب 1100 مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دونوں فریقین میں راضی نامہ 11 دن میں ہو جائے گا۔

گناہوں سے معافی کا عمل

یہ اسم پاک گناہوں سے مغفرت کے لیے اکسیر ہے۔ جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرتا رہے اس کے عیب ڈھانپتا رہے اور بعد از مرگ اس کی مغفرت فرما دے تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو روزانہ بعد از نماز فجر 1281 مرتبہ بمعہ اول و آخر سات مرتبہ درود پاک پڑھے۔ اس کو اپنی زندگی کا معمول بنالے تو مرنے کے بعد اس کے گناہ آسمان کے ستاروں سے زیادہ، سمندر کے قطروں سے کئی گنا زیادہ اور صحراء کے ریت کے ذروں سے بہت زیادہ ہوں تب بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے سارے گناہوں پر محیط ہو کر نہ صرف اس کے تمام گناہ معاف کر دے بلکہ اس پر اپنے خزانوں کے منہ بھی کھول دے۔ گناہ سے مراد یہاں وہ گناہ ہے جس کا تعلق انسان اور اللہ تعالیٰ جل شانہ کے درمیان ہے وہ گناہ جو انسان کے ساتھ کئے ہوں گے ان کی معافی نہیں ہے۔ ہاں اگر کسی انسان کے ساتھ زیادتی کی گئی ہو وہ اس عامل کو معاف کر دے تو

درجات کی بلندی کا اندازہ انسانی عقل سے بعید ہے۔ پیر فضل شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بعد از نماز جمعہ اس اسم مبارک کی ایک تسبیح کرے اور اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی یعنی نماز والا درود پڑھے تو ہمیشہ مغفرت خداوندی میں رہے اور اسے گناہوں سے بچنے کی توفیق ملتی ہے۔

نیک اعمال کی توفیق

جس شخص کی طبیعت نیک کاموں کی طرف مائل نہ ہوتی ہو، برائی کرنے میں لذت آئے جو بعد میں ندامت میں بدل جائے اور وہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اسے نیک اعمال کی توفیق عطاء کرے تو اسے چاہئے کہ غسل کر کے پاک لباس زیب تن کر کے دو رکعت نماز نفل توبہ پڑھے اس کے بعد 1281 مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اس اسم کو چالیس دن تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی رحمت سے اس کے اندر برائیوں سے نفرت پیدا ہو جائے گی اور جو پہلے سے برائیاں اس کا حصہ بن چکی تھیں وہ ختم ہو جائیں گی اور وہ نیک اعمال کی طرف راغب ہو جائے گا۔ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ جل شانہ سے مغفرت حاصل کرنے کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔

رزق کی تنگی کا حل

جب کسی شخص کو رزق کی تنگی ہو اور روزی کے ذرائع محدود ہوتے ہوتے ختم ہونے کے قریب ہوں یا مال کے حصول میں کوئی رکاوٹ ہو یا کاروبار بالکل تباہ ہو گیا ہو تو اسے چاہئے کہ رات کے پچھلے پہر اٹھے اور دو دو رکعت کر کے 12 نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل شریف پڑھے۔ اس کے بعد ایک تسبیح یا غفار پڑھے اور اول و آخر سات مرتبہ درود پاک پڑھے۔ یہ عمل 21 دن مسلسل کرے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی

ORW

طرف سے اس کی تنگدستی دور ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور اسے ایسی جگہ سے رزق ملے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ جب انسان پر روزی تنگ ہو یا پریشانی دامن گیر ہو یا زیادتی مال و متاع چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ تین اسماء الحسنیٰ یا غفور، یا غفار، یا عفو خلوص دل کے ساتھ پروردگار عالم کا خوف دل میں رکھ کر پڑھے تو جو شے طلب کرے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اسے عطا کرے گا اور ہر شدت اور سختی دور ہو گی ظالم و موذی کے ایذا اور ظلم سے محفوظ رہے گا۔ اس کے علاوہ ان تین اسماء الحسنیٰ کا ایک اور بہت بڑا اعجاز ہے کہ جس شخص کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو اور وہ تمام دنیاوی کوششیں کر کے تھک چکا ہو تو بعد از نماز عشاء ان تینوں اسماء الحسنیٰ کو اکٹھا کر کے ایک تسبیح پڑھے یعنی ایک دانے پر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے تینوں نام لے۔ اول و آخر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھے تو معجزانہ طور پر اللہ تعالیٰ اسے اولاد کی نعمت سے نواز دے گا۔ نقص چاہے بیوی میں ہو یا میاں میں اللہ تعالیٰ جل شانہ کے فضل و کرم سے تمام نقائص دور ہو جائیں گے اور اولاد کی نعمت حاصل ہو گی۔ راقم نے اس اسم مبارک کا نقش ایسے لوگوں کو بھی دیا ہے جس کے بارے میں تمام معالجین کی یہ رائے تھی کہ ان کے ہاں اولاد پیدا نہیں ہو سکتی لیکن جب انھوں نے اس اسم مبارک کا ورد کیا اور نقش کا پانی پیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم نے ان کی جھولی مرادوں سے بھر دی۔ بحیثیت معالج مجھے بھی سائل کی رپورٹیں دیکھ کر بظاہر یہی لگتا تھا کہ ان میاں بیوی کے ہاں اولاد نہیں ہو سکتی لیکن اس اسم پاک کے معجزات چونکہ میں اپنے بزرگوں سے دیکھتا اور سنتا چلا آ رہا ہوں اس لیے ایک یقین پیدا ہو گیا ہے اور یہ یقین ایسا ہے جو میرے دل میں ہمیشہ یہی بات ڈالتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ویسے بھی روحانیت کا استعمال وہاں پر ہوتا ہے، جہاں انسان کی دنیاوی کوششیں دم توڑ دیں۔ بہر حال آج تک جتنے بھی بے اولاد

ORW

خواتین وحضرات میرے پاس آئے ہیں انھیں اس اسم پاک کی بدولت اولاد کی نعمت حاصل ہوئی ہے۔ خلوص نیت شرط ہے اور اس میں عامل کو کسی قسم کا دنیاوی فائدہ حاصل نہیں کرنا چاہیے۔

یا غفار کا عمل ونقش

اس اسم کا عامل بننے کے لیے اس اسم پاک کو 40 دن تک 7686 مرتبہ اول وآخر 11 درود پاک کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ 40 دن کے بعد دو رکعت نماز نفل شکرانہ ادا کریں۔ نماز کی پابندی شرط ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا غَفَّارُ	یَا غَفَّارُ	یَا غَفَّارُ	یَا غَفَّارُ
یَا غَفَّارُ	یَا غَفَّارُ	یَا غَفَّارُ	یَا غَفَّارُ
یَا غَفَّارُ	یَا غَفَّارُ	یَا غَفَّارُ	یَا غَفَّارُ
یَا غَفَّارُ	یَا غَفَّارُ	یَا غَفَّارُ	یَا غَفَّارُ

۷۸۶

۱۲۸۱	۱۲۸۱	۱۲۸۱	۱۲۸۱
۱۲۸۱	۱۲۸۱	۱۲۸۱	۱۲۸۱
۱۲۸۱	۱۲۸۱	۱۲۸۱	۱۲۸۱
۱۲۸۱	۱۲۸۱	۱۲۸۱	۱۲۸۱

☆☆☆☆☆

ORW

یَا قَہَّارُ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سب پر غالب ہے بلکہ ہر غالب سے غالب تر ہے اور ہر ایک زبردست سے زبردست ہے، زبردستوں کو زبردست رکھتا ہے۔ سورۃ انعام میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ وہ اپنے بندوں پر پورا پورا غلبہ رکھنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفت قہار اس کی ناراضگی کی علامت ہے اور اس کا قہر بڑا شدید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ جن قوموں سے ناراض ہوا ان پر قہر نازل کیا تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے باعث عبرت ہو۔ اس لیے کہ جن پر قہر نازل ہوا وہ ظالم سرکش لوگ تھے اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے ان کی شان و شوکت، طاقت و ہیبت ختم کر کے ان لوگوں کو ذلیل و رسوا کر دیا۔ اگر آج بھی اس کا یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی دشمن ہے تو وہ اس سے ٹکر لیتا ہے اور اپنا قہر نازل کر کے اپنی شان قہاریت کا اظہار کرتا ہے اور اسے نیست و نابود کر دیتا ہے۔ اس لیے اس کے قہر سے ہر وقت پناہ مانگنی چاہئے۔ تاریخ انسانی اٹھا کر دیکھ لیں، جہاں کہیں اس کے رسول پر لوگوں نے جبر کیا ظلم کیا ان کو زندہ جلا ڈالا یا ان کو مختلف اذیتیں دینا شروع کر دیں تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی یہ صفت حرکت میں آئی اور ان قوموں کا نام و نشان مٹ گیا۔ اس میں باریک نقطہ موجود ہے۔ جب اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کسی قوم پر اپنا قہر نازل فرمانے لگتے ہیں تو اگر اس کا نبی زندہ ہو تو وہ اسے بستی چھوڑ دینے کا حکم دے دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر نبی کا کوئی معجزہ امت میں موجود ہو تو نبی کو حکم ہوتا ہے کہ وہ اس معجزے کے ساتھ ہجرت کر جائیں اور پھر اس قوم پر ایسا قہر نازل ہوتا ہے کہ ان کا نام لیوا بھی کوئی نہیں بچتا۔ اس طرح قانون یہ ہوا کہ نبی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی وحدانیت اور اس کی شان کے لیے لڑتا ہے اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے نبی کی حفاظت کے لیے حرکت میں

ORW

آتا ہے۔ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو کفار مکہ نے کہا کہ آپ جس قہر کی بات کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ اگر ہم نے اپنی روش نہ بدلی تو وہ قہر ہم پر نازل ہو گا تو آپ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے کہہ کر ہم پر وہ قہر نازل کیوں نہیں کروا دیتے۔ اس کا جواب قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے خود دیا کہ اے نبی تم سے یہ عذاب اور قہر نازل کرنے کی باتیں کرتے ہیں لیکن جب تک اے میرے محبوب تو ان کے درمیان ہے، میں ان پر اپنا قہر کیسے نازل کر سکتا ہوں۔ پھر مسلمانوں کی سب سے بڑی سعادت یہ بھی ہے کہ حضور نبی کریم کا سب سے بڑا معجزہ قرآن عظیم الشان نہ صرف کتابی شکل میں مسلمانوں کے پاس محفوظ ہے بلکہ لاکھوں کروڑوں لوگوں کے سینوں میں بھی محفوظ ہے۔ میں اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حاضر و ناظر ہیں کہ نہیں لیکن اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا عظیم الشان معجزہ قرآن پاک مسلمانوں کے درمیان موجود ہے اور قانون کے مطابق جب تک نبی یا نبی کا معجزہ امت میں موجود ہو۔ اس امت پر عذاب اور قہر نازل نہیں ہو سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اپنی تمام تر برائیوں کے باوجود اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے قہر سے بچے ہوئے ہیں اور یہ صرف اور صرف حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بدولت ہے اور اس سے کوئی بھی مسلمان چاہے وہ کسی بھی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو انکار نہیں کر سکتا۔ اسم پاک یا قہار جلالی ہے اور اس کے اعداد 306 ہیں جو شخص اس اسم کو پڑھے گا اس میں جلال پیدا ہو گا، دنیا کی محبت اس کے دل سے ختم ہو کر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی محبت پیدا ہو گی۔

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی محبت کا پیدا ہونا

سورۃ العمران پارہ نمبر 3، آیت نمبر 30، کا ترجمہ ہے ”کہ اے نبیؐ ان سے کہہ دو کہ

ORW

جو مجھ سے محبت کرتے ہیں وہ تیرا اتباع کریں میں ان سے محبت کرنے لگ جاؤں گا ان کے گناہ معاف کر دوں گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ بڑا غفور و رحیم ہے۔ جب اللہ تعالیٰ سے محبت کی بات کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ نے خود ہی کہا ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نقش قدم پر چلنا زیادہ بہتر ہے۔ اپنے لیے ہمیشہ وہ یہی فرماتا ہے کہ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو۔ ڈر اور محبت ایک جگہ پر اکٹھے نہیں رہ سکتے یا ڈر رہے گا یا محبت۔ محبت کرنے کے لیے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہستی سے زیادہ موزوں اور کوئی ہستی نہیں ہو سکتی۔ جب کوئی شخص اس اسم کا ورد کثرت سے کرتا ہے تو حق تعالیٰ اسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت عطا فرماتے ہیں۔ اس کے دل کو نورِ معرفت سے بھر دیتے ہیں اور اسے یہ پتہ چل جاتا ہے کہ اصل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت بھی اللہ کی محبت ہے۔ ایسے شخص کا خاتمہ ایمان بالخیر ہوتا ہے اور جب وہ اس دنیا سے جاتا ہے تو اپنے ساتھ نہ صرف ایمان کی دولت لے کر جاتا ہے بلکہ ایک ایسا خزانہ بھی لے جاتا ہے جس کے آگے دنیا کے سارے خزانے ہیچ ہوتے ہیں۔ یعنی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت۔ جس کے پاس یہ خزانہ ہوگا روزِ محشر آقائے نامدار حضرت سرور کونین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کی سب سے پہلے شفاعت فرمائیں گے اور قیامت کا دن جو کہ 70 ہزار سال پر محیط ہے اس شخص کے لیے ایسے ہو جائے گا جیسے ظہر اور عصر کا درمیانی وقت۔

جادو کا اثر ختم کرنے کا عمل

اس اسم پاک کے ذکر کرنے سے جادو کے اثرات ختم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اگر کسی مرد یا عورت پر کالے علم یعنی جادو کا اثر ہو یا تعویذات ڈالے گئے ہوں تو اس اسم

مبارک کو سات روز تک سات تسبیح اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کریں اور ضرورت مند کو پلائیں۔ ان شاء اللہ جادو کا اثر جاتا رہے گا اور وہ شفایاب ہوگا۔

یہ عمل شروع کرنے سے پہلے عامل کو چاہیے کہ وہ 11 مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے ان شاء اللہ جادو کا اثر ختم ہو جائے گا اور عامل بھی محفوظ رہے گا۔

آسیب زدہ جگہ کو خالی کروانا

اگر کسی عمارت پر آسیبی اثرات ہوں، بچوں کو ڈر لگتا ہو تو اس جگہ پر بیٹھ کر سب سے پہلے گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور چاروں قل شریف پڑھیں اور اس اسم کا ورد 2100 مرتبہ کریں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور جب ورد ختم ہو جائے تو پھر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔

دشمن کو زیر کرنے کا عمل

یہ اسم پاک دشمن کو زیر کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے اگر کوئی دشمن دین تنگ کرتا ہو تو بعد نماز عصر گیارہ روز تک 4100 مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور اگر اس اسم کو یا جبار کے ساتھ ملا کر یعنی یا جبار یا قہار پڑھا جائے تو ان شاء اللہ دشمن آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور زیر ہو جائے گا۔ گیارہ روز بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اپنے اسم پاک کے صدقے دشمن کو زیر کردے ان شاء اللہ دشمن کتنا ہی جابر و ظالم کیوں نہ ہو زیر ہو جائے گا۔

بچوں کے سوکھے کا علاج

بچوں کے مرض سوکھے میں یا قہار کا ورد بہت بہتر ہے کچھ تیل لے کر اول و آخر 1000 مرتبہ یا قہار پڑھ کر اس پر دم کریں اور دم شدہ تیل سے بچے کی مالش کریں ان

ORW

شاءاللہ چند ہی دنوں میں بچے کی صحت بہتر ہونا شروع ہو جائے گی۔

یا قہار کا عمل و نقش

یا قہار کا عامل بننے کے لیے یہ ضروری ہے کہ آپ نماز پنجگانہ ادا کریں اور کسی صاحب نظر سے یا صاحب کتاب سے اس کے عمل کی اجازت لے کر شروع کریں۔ عامل بننے کے لیے 40 دن تک روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 3125 مرتبہ پڑھیں۔ 40 دن پورے ہونے کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کریں۔ ان شاء اللہ درج بالا فوائد کے لیے اس کا ورد اور نقش دوسروں کو دے سکتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا قَہَّارُ	یَا قَہَّارُ	یَا قَہَّارُ	یَا قَہَّارُ
یَا قَہَّارُ	یَا قَہَّارُ	یَا قَہَّارُ	یَا قَہَّارُ
یَا قَہَّارُ	یَا قَہَّارُ	یَا قَہَّارُ	یَا قَہَّارُ
یَا قَہَّارُ	یَا قَہَّارُ	یَا قَہَّارُ	یَا قَہَّارُ

۷۸۶

۳۰۶	۳۰۶	۳۰۶	۳۰۶
۳۰۶	۳۰۶	۳۰۶	۳۰۶
۳۰۶	۳۰۶	۳۰۶	۳۰۶
۳۰۶	۳۰۶	۳۰۶	۳۰۶

☆☆☆☆☆

ORW

یَا وَھَّابُ

یہ لفظ ھبہ سے بنا ہے۔ جس کا مطلب ہے بغیر کسی معاوضے کے عطا کرنا۔ یعنی ایسی عطا جس میں کوئی غرض نہ ہو۔ بس جسے جو چاہا عطا فرما دیا بغیر کسی غرض کے دوسروں پر مال و دولت نچھاور کر دیا، عطا کر دی، مہربانی کر دی۔ بغیر سوال کے عطا کرنے والے کو وہاب کہتے ہیں اور اس صفت کا اطلاق سوائے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات کے اور کسی پر نہیں ہو سکتا۔ اس لیے کہ دنیا میں کوئی بھی ایسی ہستی نہیں ہے سوائے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جو بغیر کسی غرض کے کچھ عطا کر دے۔ لہٰذا جو شخص اس اسم کا ورد کرتا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس شخص پر اپنی عطاء کے خزانے کھول دیتا ہے۔ جو بھی مانگتا ہے اسے مل جاتا ہے، خاص طور پر اس اسم پاک کا تعلق فراخی رزق کے ساتھ ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد 14 ہیں۔ پیر فضل شاہ صاحب المعروف سائیں روڑاں والی سرکار فرماتے ہیں کہ اگر میں صرف بیماری کی بات کروں تو مختلف بیماریوں کو ملا کر تقریباً ایک ہزار بیماریاں بنتی ہیں اور اہل علم کہتے ہیں کہ ان میں سے 700 بیماریوں کا علاج کلام پاک میں یا اسماء الحسنیٰ میں ہے۔ فقیر یہ کہتا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی ذات کو فنا کر کے اپنی ہستی کو نابود کر لیتا ہے تو وہ ایک ہزار بیماریوں کا علاج بھی یقیناً اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں سے کر سکتا ہے۔ یہ تو صرف ان ناموں کا اعجاز ہے ابھی قرآن کھولنا تو باقی ہے۔ کوئی ایسی گرہ نہیں ہے جو نہ کھل سکتی ہو۔ کوئی ایسی منزل نہیں جو نہ مل سکتی ہو، کوئی ایسی بیماری نہیں جس میں شفا نہ ہو سکتی ہو، کوئی ایسی مشکل نہیں جس کا کوئی حل نہ ہو۔ منزل زمین پر ہو یا آسمان میں طلب رکھنے والے کو ہر وہ منزل حاصل ہو جاتی ہے جس کے لیے وہ سچے دل سے اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے اور جب وہ اللہ تعالیٰ کی صفت کے ساتھ اس کو

ORW

مخاطب کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس صفت کی نسبت سے اس شخص کو وہ کچھ عطا کر دیتے ہیں جس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ یا وہاب کا ذاکر کسی کا محتاج نہیں ہوتا بلکہ لوگ اس سے اپنی ضرورتیں پوری کرتے ہیں۔

غربت اور تنگی رزق کا حل

جو شخص غربت اور تنگی رزق سے دوچار ہو اور اس کی آمدنی کم اور اخراجات زیادہ ہوں اور اسے دنیاوی راستہ نظر نہ آتا ہو کہ اس کی غربت ختم ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اس اسم مبارک کو 1100 مرتبہ بعد از نماز عشاء بمعہ اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھے اور اگر اس وظیفہ کو گھر کے تمام افراد کے ساتھ مل کر کیا جائے تو بہت جلد مالی حالات میں سدھار پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ تھوڑے ہی عرصے میں ذاکر کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ غنی کر دیتا ہے۔ جب ایسا ہو جائے، سائل کو چاہیے کہ اس اسم پاک کو پڑھنا نہ چھوڑے اور اگر اس اسم پاک کو روزانہ ایک تسبیح صبح اور رات پڑھے اور درود پاک سات مرتبہ اول و آخر پڑھے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی عطا کبھی اس پر کم نہ ہوگی۔

حصول ملازمت یا روزگار

اگر کوئی شخص اپنی قابلیت کے مطابق ملازمت حاصل کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ تہجد کے نوافل ادا کرے اور اس کے بعد 313 مرتبہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 11 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ بہت جلد اس کو حسب منشاء نوکری مل جائے گی۔ اس اسم پاک میں ایک خوبی اور بھی ہے کہ جب سائل کو اس کی مرضی کے مطابق مال و دولت عطا ہو جائے تو کوئی چور اس کو چرا نہیں سکتا، کوئی ڈاکو اس کو لوٹ نہیں سکتا، غرض کہ کوئی شخص اس شخص پر کی گئی عطاء یعنی مال و زر کو اس شخص سے لے نہیں سکتا

ORW

اس لیے کہ جو دینا جانتا ہے وہ حفاظت بھی کرتا ہے۔

اضافہ مال و دولت کا وظیفہ

مال و دولت میں اضافے کے لیے اس اسم کو اگر اللہ تعالیٰ جل شانہ کے ایک اور صفاتی نام یارزاق کے ساتھ پڑھا جائے تو اس کی اثر پذیری میں بے حد اضافہ ہو جاتا ہے۔ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے مال و زر میں اضافہ ہو تو اسے چاہیے کہ عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد دو نفل اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے پڑھے اور ہر رکعت میں میں الحمد شریف اور سورۃ پڑھنے کے بعد 100 مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ نفل ادا کرنے کے بعد سر کو سجدے میں رکھ کر 11 مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ 111 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اور سجدے میں ہی اضافہ رزق کی دعا کرے۔ یہ عمل مسلسل 40 دن تک کرنے سے رزق میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ چلتے پھرتے یا جب بھی یاد آئے طاق اعداد میں اس اسم مبارک کو پڑھے تو ساری زندگی اس کے رزق میں اضافہ ہی ہوتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور شکر گزاری کے احساس کے ساتھ جب بھی یاد آئے دو نفل شکرانہ پڑھ لیا کرے اس کے مال و دولت میں کبھی کمی نہ آئے گی۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی نعمتوں کو بڑھانے کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا بے حد ضروری ہے۔ شکر رزق کو بڑھاتا ہے عطا کی بھر مار کر دیتا ہے اور شکوہ انسان کو مشکلات میں مبتلا کر دیتا ہے لہٰذا شکر ادا کرنا واجب ہے۔

حضرت پیر فضل شاہ صاحب کا بتایا ہوا وظیفہ

اس اسم میں انسان کی دنیاوی مشکلات جن کا تعلق رزق سے ہو ان تمام کا حل موجود ہے۔ اصل میں ہر اسم کو ادا کرنے اور پڑھنے کا ایک قرینہ اور سلیقہ ہے جسے وہ قرینہ اور سلیقہ آ گیا وہ جس بھی اسم الٰہی کا ورد کرے گا اس کے تمام فوائد و ثمرات اسے ضرور

ORW

نصیب ہوں گے۔ یاوہاب کا اسم مال ودولت اور حصول رزق کے لیے تیر بہدف ہے۔ اس اسم کو پڑھنے کا طریقہ ہے کہ ہر روز بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور 313 مرتبہ یا وہاب کا ورد کرے، اول وآخر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور اس کے بعد دوبارہ دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرے اور یہ عمل 21 دن متواتر کرتا رہے تو کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی کبھی ضرورت پیش نہ آئے گی۔ اس بادشاہوں کے بادشاہ سے جب کچھ مانگنا ہو تو جو پہلے سے عطا کر رکھا ہے اس کا شکر ادا کرنا ضروری ہے۔ جب حاجت کے لیے اللہ تعالیٰ جل شانہ سے رجوع کرے تو بھی شکر ادا کرنا لازم ہے۔ جو شخص بھی اس اسم اعظم کو شکر اور عاجزی کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دنیا کے خزانے کھول دیتا ہے۔

شادی کے لیے حصول مال

آج کل بچے بچیوں کی شادی ایک بڑا مسئلہ ہے اور اکثر مال وزر کی کمی سے بچے اور بچیوں کے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اگر کسی شخص کے بچے یا بچی کی شادی صرف اس وجہ سے رکی ہوئی ہو کہ اس کے پاس مال وزر کی کمی ہے تو اسے چاہیے کہ روزانہ 425 مرتبہ یا وہاب کا ورد کرے اور اول وآخر سات مرتبہ درود شریف پڑھے ہر روز وظیفہ کرنے کے بعد 33 مرتبہ استغفار اور 33 مرتبہ سبحان اللہ پڑھے اس عمل کی مدت 40 روز ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ان 40 دنوں کے اندر مسئلے کا حل نکل آئے گا۔

ادائیگی قرض

ایسا شخص جو مقروض ہو اور اس کے پاس لوگوں کو دینے کے لیے رقم نہ ہو اور قرض خواہ اسے تنگ کرتے ہوں تو اسے چاہیے کہ بعد از نماز جمعہ اپنے گھر کے سب افراد کو اکٹھا

ORW

کرے اور اگر گھر میں زیادہ افراد نہ ہوں تو ہمسایوں کی بھی مدد لی جاسکتی ہے۔ اس کے بعد جب سب اکٹھے ہو جائیں تو شروع میں 11 مرتبہ درود پاک اور 11 مرتبہ استغفار پڑھے اس کے بعد سب مل کر یاوہاب کا ورد 41700 مرتبہ کریں۔ جب یہ عمل کر چکیں تو سائل کو چاہیے کہ 40 دن متواتر اس اسم پاک کو اول و آخر درود پاک اور استغفار کے ساتھ 1100 مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ مسئلہ حل ہو جائے گا اور پروردگار ایسی جگہ سے مالی مدد فرمائے گا جہاں کی وہ سوچ بھی نہ رکھتا ہو۔ حضور پیر فضل شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ انسان کے پاس جب مال و دولت ہوتا ہے تو اسے زندگی گزارنے کا ایک خاص ڈھنگ مل جاتا ہے اور وہ دنیا کے اتار چڑھاؤ سے بے خبر اپنا ایک مقام بنا لیتا ہے۔ اس کے وسائل زیادہ ہوتے ہیں لہٰذا اس کے تمام مسائل حل ہوتے رہتے ہیں اگرچہ ایسی حالت میں انسان کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی یاد نہیں آتی مگر فقیر یہ کہتا ہے کہ اگر ایسا شخص آسودگی میں اللہ تعالیٰ جل شانہ کو روزانہ یاد کرے اس کا شکر ادا کرے اور یاوہاب کا ذکر ہر نماز کے بعد 21 مرتبہ اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک اور بعد از نماز عشاء ایک تسبیح اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے تو اسے مال و زر کی کبھی کمی نہ پیش آئے اور جو مقام اس نے اپنا معاشرے میں بنا رکھا ہو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی یہ شان ہے کہ وہ انسان کو اپنی طرف آتا ہوا دیکھ کر اسے ماں کی طرح گلے لگا لیتا ہے اور اس کی تمام غلطیاں اور کوتاہیاں معاف فرما کر اسے اپنی رحمت سے نواز دیتا ہے تو انسان کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات بے حد پسند ہے کہ انسان اس کے سامنے عاجزی انکساری سے کام لے کر سوال کرے تاکہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ایسے دیں جیسے اللہ تعالیٰ کی شان اور عظمت ہے۔ وہ ذات اپنی طرف آنے والوں کو طعنے نہیں دیتی بلکہ ہر پلٹنے والے کو اس کی تمام غلطیاں بھلا کر اپنی رحمت سے نواز دیتی ہے۔

ORW

عمل اور نقش یاوہاب

یاوہاب کا عامل بننے کے لیے اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء کھلے آسمان کے نیچے 400 مرتبہ پڑھے اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف اور نماز کی پابندی کرے۔ 40 دن پڑھنے کے بعد 3 دن تک اس اسم کا ذکر نہ کرے بلکہ ان تین دنوں میں صرف 1100 مرتبہ استغفار پڑھے اور اول و آخر درود پاک پڑھے۔ اس کے بعد پھر 40 دن تک مندرجہ بالا ہدایات کے مطابق ایک سو گیارہ مرتبہ یاوہاب پڑھے اور اول و آخر سات مرتبہ درود پاک پڑھے تو اس اسم کا عامل بن جائے گا۔ جس کو بھی یہ عمل پڑھنے کے لیے دے یا اس کا نقش لکھ کر دے اس کا کام ہو جائے گا۔

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یَا وَھَابُ	یَا وَھَابُ	یَا وَھَابُ	یَا وَھَابُ
یَا وَھَابُ	یَا وَھَابُ	یَا وَھَابُ	یَا وَھَابُ
یَا وَھَابُ	یَا وَھَابُ	یَا وَھَابُ	یَا وَھَابُ
یَا وَھَابُ	یَا وَھَابُ	یَا وَھَابُ	یَا وَھَابُ

۷۸۶

۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴

☆☆☆☆☆

ORW

یَا رَزَّاقُ

اس دنیا میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے جتنی بھی مخلوقات پیدا کی ہیں ان سب کی ضرورت رزق ہے اور اپنی مخلوقات کو رزق بہم پہنچانا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ہی شان ہے۔ جنات کو رزق کسی اور شکل میں ملتا ہے انسان کو کسی اور شکل میں اور فرشتوں کو رزق کسی اور صورت میں ملتا ہے۔ ہر مخلوق کے لیے ایک عالم ہے۔ جس طرح انسان کے لیے زمین ہے۔ جس میں پانی، ہوا، آکسیجن، روشنی انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ چنانچہ کرہ ارض کو ان تمام لوازمات سے بھر دیا گیا ہے جو کہ انسان کی ضرورت ہو سکتے ہیں۔ ایسی ہستی جو اپنی مخلوق کے رزق کے لیے چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال بھی رکھے اسے رزاق کہتے ہیں۔ اس اسم پاک کو پڑھنے سے اس کے ساتھ وابستہ ملائکہ اللہ تعالیٰ کے حضور ذاکر کے لیے فراخی رزق کے لیے دعا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ انسان پر رزق کے دروازے کھول دیتا ہے۔ بھوک انسان کو کفر تک لے جاتی ہے اور پیٹ بھرنے کے لیے انسان ہر طرح کا کام کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ تنگی رزق کی پناہ مانگنی چاہئے کیونکہ یہ واحد مسئلہ ہے جو انسان کو راہِ حق سے بھی بھٹکا سکتا ہے اس کے اعداد 308 ہیں اور یہ اسم جمالی ہے۔

اضافہ رزق

اگر کسی شخص پر تنگی رزق وارد ہو تو چاہئے کہ بعد از نماز فجر کام پر جانے سے پہلے اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ پڑھے ایسا کبھی نہ ہوگا کہ وہ خالی واپس آئے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اس اسم پاک کو باوضو کھلا پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ کی ذات پڑھنے والے پر

ORW

اپنے رزق کے خزانے کھول دیتی ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رات سوتے وقت اور صبح اٹھنے پر اس اسم پاک کو 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کے گھر میں ہمیشہ خیر و برکت رہے گی اور کبھی رزق میں کمی نہ ہوگی۔ شب برات کو بعد از نماز مغرب پڑھنا شروع کرے اور عشاء تک کوشش کرے کہ 11000 مرتبہ پڑھ لے۔ وگرنہ عشاء کی نماز تک جتنا پڑھا جائے پڑھ کر عشاء کی نماز ادا کرے اور سجدہ ریز ہو کر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے رزق کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے سال بھر ضرورت کے مطابق باعزت رزق عطا کرتا رہے گا اور اگر ہر شب برات میں یہ عمل کیا جائے تو انسان کے رزق میں اس قدر اضافہ ہو جاتا ہے کہ وہ دامن پھیلانے کی بجائے لوگوں کی حاجت روائی کر سکے۔

رفع غربت

جس شخص کی آمدن اخراجات سے قلیل ہو اور وہ ہمیشہ غربت کا شکار رہتا ہو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو سونے سے پہلے اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 308 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے سونے سے پہلے دو نفل شکرانہ ادا کر کے مفلسی اور غربت کے خاتمے کی دعا کرے ان شاء اللہ اس کی آمدن اس کے اخراجات سے بڑھ جائے گی۔ اس کے علاوہ مندرجہ بالا حالات کے لیے سائل کو چاہیے کہ اپنے مکان کے چاروں کونوں میں بیٹھ کر قبلہ رو ہو کر اس اسم پاک کو 4141 مرتبہ پڑھے اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک پڑھے اور کوشش کرے کہ یہ ذکر اس کا معمول بن جائے۔ تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس اسم پاک کی برکت سے پڑھنے والے کی مفلسی دور کر دے گا۔

رکے ہوئے کام یا دکان کا دوبارہ چلانا

اگر کسی شخص کا کاروبار چلتے چلتے رک جائے اور آمدن ختم ہو جائے تو اسے چاہیے کہ

ORW

دکان میں جا کر اس اسم پاک کو 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھے اور 11 دن تک پابندی کرے بارہویں دن پھر سے وظیفے کو شروع کرے اور پہلے دن 3125 مرتبہ پڑھ کر دوسرے دن سے پھر 313 مرتبہ پڑھے۔ غرض ہر 11 دن کے بعد بارہویں دن 3125 مرتبہ پڑھے یہاں تک کہ 40 دن پورے ہو جائیں۔ 40 دن کے بعد کوئی میٹھی چیز لا کر بچوں میں تقسیم کر دے ان شاء اللہ اس وظیفے کی برکت سے رکا ہوا کاروبار پھر سے شروع ہو جائے گا اور اگر کاروبار میں گھاٹا پڑ رہا ہو تو منافع ہوگا اور اگر کاروبار بالکل بند بھی ہو گیا ہو تو اس اسم پاک کی برکت سے دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

روزگار کی تلاش

اگر کسی شخص کو ملازمت یا روزگار نہ ملتا ہو اور وہ حقیقت میں ضرورت مند اور ملازمت کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو 700 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 49 دن پڑھے اور خصوصاً فجر کی نماز کی صحت کا خیال رکھے یعنی باقی نمازیں تو پڑھے لیکن فجر کبھی قضاء نہ ہو۔ اگر 7 ہفتے پڑھے گا تو چوتھے ہفتے میں ملازمت ملنے کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور ساتویں ہفتے کے اندر اندر اس کو نہ صرف باعزت روزگار میسر آئے گا بلکہ اس روزگار کی بدولت اس کے گھر میں کبھی غربت نہ آئے گی۔

مالی پریشانی کا حل

پوری دنیا میں معاشی معاملات میں اتار چڑھاؤ اس قدر زیادہ ہے کہ ہر دوسرا شخص معاشی بدحالی کا شکار ہے۔ اس معاشی بدحالی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ لوگ اپنی معاشی معاملات کی اصلاح کے لیے اللہ کی بجائے دنیاوی عاملوں کے چکر میں پڑ جاتے ہیں۔ اگر وہ اللہ کے حضور درخواست کریں تو ان کے معاشی معاملات بہتر ہو سکتے ہیں۔ اگر وہ

ORW

حضور نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر درود وسلام بھیجے اور اللہ کے اس مبارک و مطہر اسم کو پڑھنا معمول بنالے تو یقیناً اس کی مالی پریشانی کا حل نکل آئے گا انسان جب پریشان ہوتا ہے تو عاملوں یا جوتشیوں کے پاس جا کر اپنے کئی گھنٹے برباد کرتا ہے تو کیا اللہ تعالیٰ کے لیے اس کے پاس وقت نہیں ہے؟ میں راقم الحروف انتہائی عاجزی سے اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات اقدس کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص مالی پریشانی میں مبتلا ہو تو وہ ''یا رزاق'' 313 مرتبہ روزانہ پڑھے یاد رہے کہ اس عمل میں اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھنا اور اس میں 10 منٹ سے زیادہ کا وقت نہیں لگتا اس وظیفے کی مدت انسان کی ضرورت کے مطابق ہے۔ یعنی مالی پریشانی کا حل اسے جلدی چاہیے تو 7 دن یا 11 دن اور اگر وہ کچھ وقت اس پریشانی میں گزار سکتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ 40 دن اس وظیفے کو کرے اور اکتالیسویں دن یا وہاب 313 مرتبہ اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر دو نفل حاجت ادا کرے اور اس کے بعد مالی پریشانی سے نجات کی دعا کرے۔ ان شاء اللہ العزیز وہ مالی پریشانی سے نکل آئے گا۔ بلکہ آئندہ کے لیے بھی وہ اس تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

بحالی ملازمت

اگر کسی شخص کی ملازمت معطل ہو گئی ہو اور وہ دوبارہ اپنے کام پر بحال ہونا چاہتا ہو تو ہو اس اسم پاک کو روزانہ 1100 مرتبہ اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 41 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ 41 دن کے اندر اندر وہ اپنی ملازمت پر بحال ہو جائے گا۔

خیر و برکت کے لیے

انسان کی زندگی اتار چڑھاؤ کا نام ہے کبھی خوشی کبھی غم، کبھی تو تنگی کبھی غربت، کبھی

ORW

دکھ کبھی سکھ، نقطہ اس میں یہ ہے کہ جو شخص ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہے اور اس سے ڈرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نہ صرف اسے تکالیف سے بچا لیتا ہے بلکہ اسے رزق کی تنگی بھی نہیں ہونے دیتا۔ سورۃ طلاق میں اللہ تعالیٰ جل شانہ نے فرمایا: "اور جو شخص اللہ سے ڈر جاتا ہے اللہ اسے مشکلوں سے نکال لیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ فرماتے ہیں کہ شکوہ نعمتوں کو ختم کرتا ہے اور شکر سے نعمتوں کی ابتداء ہوتی ہے جو کہ انتہاء تک پہنچ جاتی ہے۔ جو شخص چاہے کہ اس کے مال پر خیر و برکت رہے اس کو مالی پریشانی نہ ہو کسی کا محتاج نہ ہونا پڑے اور اس کی جیب کبھی دولت سے خالی نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم پاک کو 308 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنالے تو ان شاء اللہ ساری زندگی اس کے مال میں خیر و برکت رہے گی مالی پریشانی سے محفوظ ہ گا۔ اور ایسا شخص کبھی بھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا ماسوائے اللہ کے۔

عامل بننے کا طریقہ

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے اس کے لیے چند شرائط چلے کی کامیابی کے لیے ہیں، جھوٹ نہ بولے، ہمیشہ سچائی سے کام لے، نماز کی پابندی کرے، رزق حلال کھائے، کسی کے لیے برا نہ سوچے، غرض کسی منفی خیال کو دل میں جگہ نہ دے۔ اگر وہ ان شرائط کو پورا کرے تو وہ اس اسم پاک کا عامل بن سکتا ہے۔ اس اسم پاک کا عامل بننے کے لیے ایسی جگہ کا انتخاب کرے جہاں پر کسی کا گزر نہ ہوتا ہو اور دوران چلا اسے کوئی شخص تنگ نہ کرے اور نہ ہی وہ اس اسم پاک کو پڑھتے ہوئے کسی سے بات کرے۔ 1100 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ یا رزاق پڑھے اور

40 دن پورے ہونے کے بعد 2100 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ یاوہاب پڑھے۔ اس کے بعد وہ اس اسم کا عامل بن جائے گا اور جس کے لیے یہ اسم پڑھ کر جس کے لیے دعا کرے گا اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کے لیے رزق میں اضافہ فرمائیں گے اگر وہ اس اسم پاک کو کسی سادہ کاغذ پر زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ لکھ کر بطور تعویذ دے تو تعویذ لینے والے کے رزق اور کاروبار میں اضافہ ہوگا اور خود عامل کے لیے کسی طرح اپنے رزق میں کمی نہ ہوگی اور ہمیشہ کے لیے خوشحالی ہو جائے گی بشرطیکہ وہ کسی سائل سے اس کے بدلے میں مالی فائدہ نہ لے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

یا رَزَّاقُ	یا رَزَّاقُ	یا رَزَّاقُ	یا رَزَّاقُ
یا رَزَّاقُ	یا رَزَّاقُ	یا رَزَّاقُ	یا رَزَّاقُ
یا رَزَّاقُ	یا رَزَّاقُ	یا رَزَّاقُ	یا رَزَّاقُ
یا رَزَّاقُ	یا رَزَّاقُ	یا رَزَّاقُ	یا رَزَّاقُ

۷۸۶

۳۰۸	۳۰۸	۳۰۸	۳۰۸
۳۰۸	۳۰۸	۳۰۸	۳۰۸
۳۰۸	۳۰۸	۳۰۸	۳۰۸
۳۰۸	۳۰۸	۳۰۸	۳۰۸

☆☆☆☆☆

ORW

یَا فَتَّاحُ

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد 489 ہیں اس سے مراد وہ ذات ہے جس کی نظر عنایت سے ہر مصیبت، بلا اور آفت دور ہو جاتی ہے۔ اس کی مہربانی سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے اور سختی ختم ہو جاتی ہے تنگی راحت میں بدل جاتی ہے اور اس کی مدد سے دشمن پر فتح حاصل کرنے کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ غرض ایسی ذات جو ہر قسم کی تکلیف کو دور فرما کر راحت اور رحمت کے باب کھولے اسے فتاح کہتے ہیں اور یہ مقام صرف اللہ تعالیٰ کو ہی زیب دیتا ہے کیونکہ اس نے سب سے پہلے انبیاء علیہ السلام کے ذریعے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت کے دروازے کھولے اور پھر سب سے بڑھ کر کے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اطہر سے اپنی رحمت کی وسعت اور کشادگی کا اظہار کیا۔ پس یہ جان لینا چاہیے کہ فتاح وہ ذات ہے جو اپنی مخلوق سے 70 ماؤں سے زیادہ محبت کرتی ہے اور ماں اپنی اولاد کو کبھی مشکل پریشانی دکھ اور تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی۔ اور وہ ذات جو 70 ماؤں سے زیادہ شفیق ہے وہ اپنی مخلوق کو مشکل میں کیسے دیکھ سکتی ہے۔ وہ اپنی مخلوق کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئے گا دکھوں سے نکال کر سکھوں کے سائے میں لے جائے گا۔ مشکلوں کو آسان کر دے گا ہر وہ رکاوٹ جو اس کی مخلوق کے آڑے آئے گی اسے دور فرما دے گا ایسی ذات جس کا مخلوق کے ساتھ یہ تعلق ہو مخلوق کو بھی چاہئے کہ وہ اس ذات کے ساتھ اس کے بتائے ہوئے طریقے سے تعلق پیدا کرے۔ امام قشیریؒ نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے یہ جان لیا کہ اللہ تعالیٰ اس پر رزق اور رحمت کے دروازے کھولنے والا ہے۔ اسباب میسر کرنے والا ہے اور تمام چیزوں کو درست کرنے والا ہے۔ تو اب وہ شخص اللہ کے سوا کسی سے دل نہیں لگائے گا۔ یہاں یہ

ORW

بات واضح کرنا بہت ضروری سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے دل لگانے کا مطلب تقویٰ اختیار کرنا ہے۔ بہر حال جو شخص جتنا متقی ہے اتنا ہی وہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو اور اس کی صفت فتاح کو عام لوگوں کے مقابلے میں زیادہ سمجھتا ہے۔

ہر کام میں آسانی کے لیے

یہ اسم پاک ہر کام میں آسانی پیدا کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے۔ جو شخص اس کو رات سوتے وقت 1100 مرتبہ روزانہ پڑھے تو اس کا ہر مشکل کام خود بخود آسان ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس اسم پاک کی برکت سے راستے کی تمام رکاوٹیں دور ہو جاتی ہیں اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنی طرف جانے والی راہ کھول دیتا ہے۔

رکی ہوئی شادی کا حل

آج کل جس دور میں سے ہم گزر رہے ہیں بچے بچیوں کی شادیوں میں بعض اوقات ایسی رکاوٹیں حائل ہو جاتی ہیں کہ والدین پریشان ہو جاتے ہیں جس بچے یا بچی کو یہ مسئلہ درپیش ہو وہ بعد از نماز عصر 1156 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے اگر بچہ یا بچی نہ پڑھ سکیں تو ان کے والد یا والدہ میں سے کوئی ایک اس وظیفے کو مکمل کرے ان شاء اللہ شادی کی راہیں کھل جائیں گی۔ عمل کے دوران ہی مشکل آسان ہوتی ہوئی نظر آئے گی لیکن یاد رہے کہ ایسے تمام وظائف جن میں خاص مدت بتائی گئی ہوتی ہے۔ اگر کسی کا کام اس خاص مدت سے پہلے بھی ہو جائے تو اسے وہ مدت پورا کرنا لازم ہے اس کے بعد وہ شکرانے کے نوافل ادا کر سکتا ہے۔

دل کی بند شریانیں کھولنے کا عمل

جو شخص عارضہ قلب میں مبتلا ہو اور اس کے دل کی شریانیں بند ہو گئی ہوں تو اسے

ORW

چاہیے کہ وہ اس اسم پاک کو بعد از نماز فجر 700 مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھے، عمل کی مدت 40 دن ہے۔ اگر اس کا نقش بنا کر پانی میں ڈال کر پیئے تو دل کے مرض سے خلاصی ہو۔ یاد رہے کہ نقش عمل کے بعد روزانہ ایک لکھا جائے گا اور اس ایک نقش کو ایک دن کے لیے پینا ہوگا۔ اسی طرح چالیس دنوں میں چالیس نقوش لکھے اور پیے جائیں گے۔ چالیس دن کے بعد وہ اپنی رپورٹ کروا سکتا ہے آج کل کی جدید سائنس میں دل کی شریانوں کی تصویر کشی کے لیے کافی زیادہ آسانیاں پیدا کر دی ہیں۔ ان شاء اللہ مرض دور ہوگا اور دل کے بند والو کھل جائیں گے۔

گنگرین کے خاتمے کے لیے

بعض لوگوں کو شوگر اور دیگر بیماریوں کی وجہ سے گنگرین کا مرض لاحق ہو جاتا ہے جس کے لیے ڈاکٹر حضرات اس حصے کو کاٹنے کا مشورہ دیتے ہیں اور وہ حصہ سیاہ بھی پڑ جاتا ہے۔ کیونکہ وہاں پر خون کی شریانوں کے بند ہونے کی وجہ سے خون نہیں پہنچ سکتا۔ ایسے مریض کے لیے چاہیے کہ روزانہ اس اسم پاک کو 489 مرتبہ پڑھے اول و آخر درود شریف 7 مرتبہ زیتون کے تیل میں دم کرے اور وہ تیل اتنا ہونا چاہیے جو ایک دن میں ختم نہ ہو۔ دوسرے دن پہلے دن کی طرح اس اسم پاک کو پڑھ کر متاثرہ حصے پر زیتون کا تیل لگا دیا جائے ساتویں دن سے شفاء کا عمل شروع ہو جائے گا اور متاثرہ عضو میں زندگی کے آثار پیدا ہونا شروع ہو جائیں گے۔ مثلاً اگر پاؤں میں گینگرین ہے تو پاؤں کے ساتھ پوری ٹانگ پر اس تیل کو لگایا جائے گا اس عمل کی معیاد 90 دن ہے۔ ان شاء اللہ ایسا کرنے سے گینگرین کا مریض ہمیشہ کے لیے ٹھیک ہو جائے گا اور اس کے جسم کا اہم حصہ یا اہم عضو کٹنے سے بچ جائے گا۔

ORW

دمے سے خلاصی کا عمل

دمے سے نجات کے لیے یہ اسم انتہائی مجرب ہے۔ جس شخص کو دمے کا عارضہ لاحق ہوا سے چاہیے کہ وہ بعد از نماز فجر یا فتاح کا ایک نقش لکھے اور اس نقش کو سامنے رکھ کر دیکھتے ہوئے 786 مرتبہ یا فتاح اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھر وہیں بیٹھے بیٹھے اس نقش کو پانی میں ڈالے اور اس کا سارا پانی تین گھونٹ میں پی جائے۔ اس عمل کو 41 دن روزانہ کرے اور کلونجی کا استعمال کرے۔ ان شاء اللہ مرض ہمیشہ کے لیے رفع ہو جائے گا۔

قید سے خلاصی کا عمل

یہ عمل قید سے خلاصی کے لیے بے حد مفید ہے۔ اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ ناحق میں پھنس گیا ہو۔ تو اسی کے لیے اس کے گھر کے افراد مل کر اس اسم پاک کو 21000 مرتبہ روزانہ پڑھیں 7 دن اس عمل کو متواتر کرنے سے قیدی رہائی پائے گا اگر گھر میں افراد کم ہوں تو ہمسائے سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔

فتح و نصرت کا عمل

اگر کوئی طالب علم یہ چاہتا ہو کہ اسے ہر امتحان میں کامیابی ہو یا کوئی شخص نئی نئی ایجادیں کر رہا ہو اور چاہتا ہو کہ اسے زندگی کے ہر شعبے میں فتح و نصرت حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو روزانہ 489 مرتبہ بمعہ اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ جس کام کو ہاتھ لگائے گا اس میں فتح و نصرت حاصل ہو گی۔

پیشاب کی بندش و رکاوٹ کے لیے

جس شخص کو پیشاب کی رکاوٹ یا بندش ہو اور اس کی وجہ چاہے غدود کا بڑھ جانا ہو یا کوئی اور وجہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو روزانہ بعد از نماز عشاء وتروں سے

پہلے 313 مرتبہ پڑھے اور پڑھنے کے بعد اس کا ایک نقش لکھے اور پانی میں ڈال کر تین گھونٹ میں اس پانی کو پی لے۔ اس عمل کی مدت 41 دن ہے اور مریض کو 41 دن یہی عمل کرنا پڑے گا۔ اگر مریض کسی وجہ سے یہ عمل نہ کرسکتا ہو تو اس کا کوئی قریبی عزیز اولاد، بہن، بھائی، ماں، باپ میں سے کوئی بھی اس کے لیے یہ عمل کرسکتا ہے۔

یا فتاح کا عمل اور نقش

جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہے وہ اس اسم پاک کو 8496 مرتبہ اول و آخر 7 بار درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ عمل ختم ہونے پر دو نفل شکرانہ ادا کر کے بچوں میں شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ اس اسم پاک کا عامل بن جائے گا اور درج بالا تمام کاموں کے لیے جس کو بھی تعویذ دے گا یا پڑھنے کا کہے گا تو سائل کا مسئلہ حل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ
یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ
یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ
یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ	یَا فَتَّاحُ

۷۸۶

۴۸۹	۴۸۹	۴۸۹	۴۸۹
۴۸۹	۴۸۹	۴۸۹	۴۸۹
۴۸۹	۴۸۹	۴۸۹	۴۸۹
۴۸۹	۴۸۹	۴۸۹	۴۸۹

☆☆☆☆☆

ORW

یَا عَلِیمُ

اس کے لغوی معنی جاننے کے ہیں یعنی کسی چیز کا مکمل ادراک اور جاننا اس کے احاطے میں آتا ہے اور اس میں کوئی بھی علم ہو کوئی بھی فن ہو کوئی بھی مخلوق ہو یہ اسم پاک اس کا احاطہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کو کائنات کے ذرے ذرے کا علم ہے کیونکہ اس کے علم میں ہے گویا ہر چھوٹی بڑی چیز کی ابتداء اور نہتاء کو جانتا ہے تو صرف اللہ ہی علیم ہو سکتا ہے یہ اسم پاک جمالی ہے اس کے 150 اعداد ہیں۔ اس کے موکل کا نام شراطیل ہے۔ جو حضرت عزرائیل کے ماتحت فرشتوں میں آتا ہے اور اس کے ماتحت 4 فرشتے ہیں جن میں سے ہر ایک فرشتہ 150 صفوں کا مالک ہے اور ہر صف میں 150 فرشتے وابستہ ہیں۔

بچوں کا پڑھائی میں دل نہ لگنا

ماں باپ کو اکثر شکایت ہوتی ہے کہ ان کی اولاد پڑھائی میں دلچسپی نہیں رکھتی اور ایسے معمولات میں مصروف رہتی ہے جن سے ان کا نقصان ہوتا ہے ایسی صورت میں بچوں کے دل اور دماغ پڑھائی میں لگانے کے لئے اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ پانی میں پڑھ کر بچوں کو پلائیں۔ عمل کی مدت 11 دن ہے۔ 11 دن تک متواتر پانی پلانے سے بچوں کا دل پڑھائی میں لگ جائے گا ذہن بہتر ہوگا اور قوت حافظہ تیز ہو جائے گی۔

علم دین کا حصول

اللہ تعالیٰ کے محبوب اور آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو عملوں کو بہت پسند فرمایا ہے۔ ان میں سے ایک علم بیت اور دوسرا علم دین۔ اگر کسی شخص کو دین کا علم سیکھنے میں مشکل پیش آتی ہو خاص طور پر یہ اسم پاک حفاظِ کرام کے لیے بے حد

ORW

اکسیر ہے۔ جو کوئی اس اسم پاک کو روزانہ 313 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اس کی مشکل ختم ہو جائیگی علم کے حصول میں آسانی ہوگی اور علم دین کی راہیں کھول دی جائیں گی اس میں ایک باریک نقطہ پوشیدہ ہے اور وہ یہ کہ اس اسم کو پڑھنے والے پر سب سے پہلے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔ تو سب سے پہلے جو چیز اسے عطا کرتا ہے وہ دین کی فہم ہوا کرتی ہے۔ یعنی اگر اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کی رضا بھی حاصل ہوتی ہے اور جب اس کی خوشنودی حاصل ہو جائے تو دین کی سمجھ آنے لگتی ہے اور دنیا ایسے شخص پر فدا ہو جاتی ہے۔

کسی کام کا انجام معلوم کرنے کے لیے

اگر کسی شخص نے یہ معلوم کرنا ہو کہ وہ جو کام کرنے جا رہا ہے اس کا انجام اچھا ہے یا نہیں تو اسے چاہیے کہ رات کو بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 900 مرتبہ اس اسم پاک کو مسلسل سات 7 رات پڑھتا رہے اور کسی سے بات کیے بغیر سو جائے تو خواب میں اسے کام کے انجام کے بارے میں اشارہ غیبی سے اچھا یا برے ہونے کا پورا حال بتا دیا جائے گا اور اگر چاہے کہ اسے یہ معلوم ہو کہ وہ کیا کرے کہ اس کے کام کا انجام اچھا ہو تو چاہیے کہ 7 دنوں کے بعد بھی اس اسم پاک کو پڑھتا رہے۔ اور اتنی ہی تعداد میں 7 دن اور پڑھے خواب میں رہنمائی ہو جائے گی۔

یا علیم کا استخارہ

حضور پیر فضل شاہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے یہ معلوم کرنا ہو کہ اسے کس کام کے کرنے میں فائدہ ہے یا نہیں یا وہ کوئی رشتہ کرنا جا رہا ہے وہ مناسب ہے یا نہیں یا سفر کرنا چاہتا ہے یا کاروبار میں نفع یا نقصان معلوم کرنا چاہتا ہے یا کاروبار میں کسی کی شراکت کے

ORW

بارے میں معلوم کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو اٹھے وضو کر کے دو رکعت نماز استخارہ ادا کرے اس کے بعد 150 مرتبہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور اس کے بعد سو جائے تین شب جمعہ تک یہی عمل کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ جو بات ٹھیک ہو گی اسے خواب میں معلوم ہو جائے گی۔

علم باطن اور کشف کا حصول

راہ سلوک پر چلنے والوں کو صاحب کشف بننے کا بہت شوق ہوتا ہے۔ اگرچہ میرے نانا پیر فضل شاہ نے کشف کو انسان کے لئے ایک بہت بھاری بوجھ قرار دیا ہے پھر بھی کوئی صاحب طریقت کشف حاصل کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ 1100 مرتبہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھے عمل کی مدت 90 دن ہے 90 دن کے اندر اندر اس کا باطن کھل جائے گا اور وہ صاحب کشف بن جائے گا گویا ایسے شخص پر علم و معرفت کے دروازے کشادہ ہو جاتے ہیں اور اس کا حافظہ قوی ہو جاتا ہے۔

حاجت جلد پوری ہو

میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی حاجت جلد پوری ہو گھر سے وضو کر کے آبادی سے دور نکل جائے اور کسی پاک جگہ پر مصلیٰ بچھا کر دو رکعت نماز نفل برائے حاجت پڑھے اور اس کے بعد 1000 مرتبہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے تو اس کی حاجت جلد پوری ہو جائے گی۔ عمل کی مدت 11 دن ہے پہلے ہی دن کام ہو جائے پھر بھی 11 دن کا عمل کرنا ضروری ہے۔

مجرب استخارہ

کسی کام کے کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے رہنمائی اور مدد حاصل کرنا استخارہ کہلاتا

ہے۔ پیر فضل شاہؒ فرماتے ہیں کہ استخارہ اللہ سے صلاح ہے اگر کسی کو اپنے کسی کام کے لیے اس کی سمت کا تعین اور اس کے انجام کے نیک و بد کی بابت معلوم کرنا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ استخارہ کرے کیونکہ آقائے نامدار حضور سرورِ کونین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام صحابہ کو استخارہ کی ترغیب دیا کرتے تھے۔ اگرچہ اس وقت اور اب بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے بعد سب سے بڑے علیم ہیں۔ آپ چاہتے تو صحابہ کو کسی کام کے انجام کے نیک و بد ہونے کے بارے میں خود بتا سکتے تھے۔ لیکن تمام امت کے لیے ایک راستہ اور راہِ عمل تیار کر کے امت کے حوالے کر دیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی اسے پروردگار اے بادشاہوں کے بادشاہ میری امت کا استخارہ قبول فرمالینا اور انہیں جس کام کے لئے وہ استخارہ کریں اس کے انجام نیک و بد سے آگاہ فرمادینا۔

جناب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے انس جس کام کے کرنے کا تو ارادہ کرے اس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں استخارہ کر اور جو تیرے دل پر القا ہو اس پر عمل کر ان شاء اللہ وہی تیرے لئے بہتر ہوگا۔ اس لئے زندگی کے تمام اہم امور کے لئے استخارہ کر لینا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنت ہے جناب حضرت کلیم شاہ خیالی آبادی کا قول ہے۔ کہ استخارہ کے لیے یہ وظیفہ بہت اکسیر ہے استخارہ کرنے سے پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کرے اس کے بعد اپنے بستر پر بیٹھ کر قبلہ رخ ہو کر یا علیم، یا رشید، یا خبیر سو سو مرتبہ پڑھے اس طرح کے ہر اسم کے خاتمہ اور شروع میں اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک ہو۔ اس کے بعد استخارہ کی نیت کر کے کسی سے بات کئے بغیر سو جائے خواب میں جس چیز کا پتہ چلے اس پر عمل کرے اگر پہلے روز پتہ نہ چلے تو مسلسل 7 روز یہ عمل کریں ان شاء اللہ کسی نہ کسی صورت میں اشارہ غیبی مل جائے گا اور کام کے انجام نیک و بد کے بارے میں علم ہو جائے گا۔

ORW

علم وحکمت کے لیے

جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے علم وحکمت عطاء کرے لطائف ومعارف سے باخبر ہو تو اسے چاہئے کہ پارہ بستہ کی تختی پر شرف عطارد میں اسم علیم نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو اس کی یہ خواہش پوری ہو۔

شریعت کے علوم کے حصول کے لیے

اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ شریعت کے علوم کے بارے میں باخبر ہو مگر اس کا دماغ اس کا ساتھ نہ دیتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ شرف مشتری میں چاندی کی تختی پر اس اسم کا نقش بنا کر اپنے پاس رکھے اور اسی رات اس اسم پاک کو 707 مرتبہ اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ ان شاء اللہ دوسرے ہی دن سے اسے شرعی علوم کی سمجھ بوجھ ہونے لگے گی حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اس اسم کو بکثرت پڑھے تو اللہ پڑھنے والے کو خزانہ علم سے سرفراز فرمائے گا۔ مزید فرماتے ہیں کہ یہ اسم حضرت عزرائیل کا بھی ذکر ہے اور اس میں قبض ارواح کا راز پوشیدہ ہے۔ اور اس کا ذاکر اتنا پر جلال ہو جاتا ہے کہ کوئی اس کے پاس بیٹھ نہیں سکتا۔

دشمن سے حفاظت کے لیے

اگر کوئی شخص کسی دشمن سے تنگ ہو اور جان ومال کا خطرہ ہو تو اس اسم کو 3 شب بغیر بسم اللہ کے اور بغیر درود شریف کے دشمن کا تصور کر کے پڑھے تو 3 دن کے اندر اندر دشمن پر ہیبت طاری ہو یا دشمن شہر چھوڑ دے۔ اور ذاکر کی تمام مشکلات آسان ہو اس عمل کی اجازت بے حد ضروری ہے اور اپنے پیر ومرشد یا راقم الحروف سے اجازت لیے بغیر اس عمل کو کرنے سے نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس اسم پاک میں استخارے اور اسرارِ

ORW

مخفی کے وہ راز ہیں کہ اگر آشکار کر دیئے جائیں تو تمام مخلوق صرف اسی اسم کا ورد کرنا شروع کر دے۔

مقدمے کا انجام جاننے کے لیے

اگر کوئی شخص کسی مقدمے میں الجھ گیا ہو اور وہ یہ جاننا چاہتا ہو کہ اس کے مقدمے کا انجام کیا ہوگا۔ تو اسے چاہیئے کہ اس اسم پاک کو 313 مرتبہ بعد نماز عشاء وتروں سے پہلے پڑھے اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف ادا کرے ان شاء اللہ اسے اپنے مقدمے کے انجام و نیک و بد کے بارے میں علم ہو جائے گا اگر مقدمے کا فیصلہ اس کے خلاف ہو تو چاہیئے کہ صدقات و خیرات سے کام لے اور صدقات و خیرات کے بعد دوبارہ استخارہ کرے انجام معلوم ہو جائے گا۔ یہاں میں ایک وضاحت بڑی ضروری سمجھتا ہوں کہ قضاء وقدر کے بارے میں یعنی تقدیر کے بارے میں خاموشی اختیار کرنا ہی زیادہ بہتر ہے اس لئے کہ تقدیر کا خالق وہ ہے جو تمام جہانوں کا بنانے اور تمام جہانوں کی مخلوقات کو رزق دینے والا ہے۔ وہ ذات جو کسی کی عقل میں سما نہیں سکتی۔ کوئی دل اس کا احاطہ نہیں کر سکتا کوئی بصیرت اس کی مکمل آگہی نہیں حاصل کر سکتی تو ایسی ذات کا عمل اگر تقدیر کی صورت میں ہو تو انسان کی کیا اوقات ہے کہ وہ ان تمام معاملات کو سمجھ لے۔ البتہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر انسان تقدیر کی سختیوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ پوشیدہ طور پر صدقہ دینے سے رشتے داروں سے حسن سلوک کرنے سے عمر بڑھتی ہے۔ ایک اور حکم ہے کہ صدقہ بلا کو ٹالتا ہے بلا زمینی ہو یا آسمانی صدقہ اسے ٹال دیتا ہے۔ استخارہ میں بعض اوقات جو کچھ پتہ چلتا ہے وہ انسان کے مخالف ہوتا ہے۔ اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ

ORW

و آلہ وسلم کا فرمایا ہوا کوئی عمل ہی کام آ سکتا ہے۔ وگرنہ جو کچھ وہ استخارے میں دیکھتا ہے۔ وہ ہو کر رہتا ہے اس لئے چاہئے کہ استخارہ کرنے سے پہلے اپنے آپ کو راضی بارضا کر لیا جائے اور اس بات پر بھی پختہ یقین کر لیا جائے کہ جب اللہ سے صلاح کی جاتی ہے تو اللہ کی پناہ میں آ کر کی جاتی ہے۔ لہٰذا اس صلاح میں سائل کو شیطان گمراہ نہیں کر سکتا۔ استخارہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ہے اور حکم کے بجالانے میں ہی بہتری ہے۔

بچے یا بچی کے رشتے کے لیے استخارہ

آج کل کے زمانے میں جہاں انسانوں کے ظاہر اور باطن میں اتنا تضاد ہے کہ پہچاننا مشکل ہے۔ اکثر بچوں یا بچیوں کے والدین شادی کے بعد پچھتاتے ہیں کہ کاش ہم اس بارے میں جانتے ہوتے۔ ایسے تمام لوگوں کے لیے میری رائے یہ ہے کہ کسی بھی بچی یا بچے کا رشتہ کرنے سے پہلے استخارہ کر لیا جائے۔ اور ایک خاص استخارہ تحریر کر دیتا ہوں جو سینہ بسینہ مجھ تک منتقل ہوا ہے۔ یہ استخارہ صرف اس لئے عوام الناس کی نظر کر رہا ہوں کہ شاید اس سے کسی کا بھلا ہو جائے۔ اور یہ استخارہ صرف بچے یا بچی کے رشتے کے لیے مخصوص ہے جو والدین چاہتے ہوں کہ اپنے بچے یا بچی کا رشتہ کسی کے یہاں کرے تو اس شب قبلہ رخ ہو کر بعد از نماز عشاء **یا علیم اخبرنی** کثرت سے پڑھے تعداد کا فکر نہ کرے بلکہ جب تک نیند کا جھونکا نہ آئے اس وقت تک پڑھتا رہے۔ جیسے ہی نیند کا جھونکا آئے اپنا عمل بند کر کے سو جائے 3 شب کے اندر اندر معلوم ہو جائے کہ رشتہ کرنا مناسب ہوگا کہ یا نہیں۔ اسی کے مطابق عمل کریں یا علیم کے بارے میں جو کچھ میں نے لکھا وہ عوام الناس کی رہنمائی کے لیے لکھا ہے اس کے اور بھی بہت خاص عوامل ہیں مگر چونکہ ہر انسان سے تعلق نہیں رکھتے اس لئے ان سے پردہ نہیں اٹھایا۔

ORW

یاعلیم کا عمل ونقش

جو شخص چاہے کہ اس اسم پاک کا عامل بن کر لوگوں کی مشکلات حل کرے تو اسے چاہئے کہ اس کے لیے ایک جگہ اور وقت کا تعین کرے۔ خیال رہے کہ پڑھائی کے دوران کسی طرح کی خلل اندازی عامل کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ مقررہ وقت پر اور مقررہ مقام پر روزانہ 60,000 ہزار مرتبہ اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھے اور اس عمل کو بلاناغہ 101 دن انجام دے ان شاء اللہ پڑھائی مکمل ہونے پر عامل ہو جائے گا اور اس مدت کے پورا ہونے کے بعد تمام عوامل کے لیے دوسروں کو تعویز یا پڑھنے کے لئے دے تو سائل کا کام ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا عَلِیْمُ	یَا عَلِیْمُ	یَا عَلِیْمُ	یَا عَلِیْمُ
یَا عَلِیْمُ	یَا عَلِیْمُ	یَا عَلِیْمُ	یَا عَلِیْمُ
یَا عَلِیْمُ	یَا عَلِیْمُ	یَا عَلِیْمُ	یَا عَلِیْمُ
یَا عَلِیْمُ	یَا عَلِیْمُ	یَا عَلِیْمُ	یَا عَلِیْمُ

۷۸۶

۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰
۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰
۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰
۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا قَابِضُ

قبض کا مطلب ہے روکنا یا چھین لینا۔ یا قابض کے اعداد 903 ہیں اس کے موکل کا نام بطائیل ہے اس کے تحت 4 افسر فرشتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک افسر 903 صفوں کا انچارج ہے اور ہر صف میں 903 فرشتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا صفاتی نام ہے اور اس میں جلال کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اطہر جس کا چاہے رزق بند کر دے جس سے چاہے اپنی نعمتیں چھین لے اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا نہ کرے اور ہر وقت اپنی تقدیر کا رونا روتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی نعمتیں تنگ کر دیتا ہے اور چھین لیتا ہے جو کچھ اس نے عطا کیا ہے یہ صفت جہاں اللہ کے جلال کا اظہار کرتی ہے وہیں یہ صفت اللہ تعالیٰ کی مہربانی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ قبض و بست راہِ سلوک کی وہ دو کیفیات ہیں جس میں سے ہر سالک کو گزرنا پڑتا ہے۔ یہاں یہ صفت آ کر اللہ کے ایک قانون میں پناہ لے لیتی ہے جس کا ذکر قرآن عظیم الشان میں سورۃ الم نشرح میں ذکر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ فرماتے ہیں کہ ہر مشکل کے بعد آسانی ہے یقیناً ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اپنے ارشاد کو دہرانے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ذات اطہر جو کچھ بھی کہہ رہی ہے وہ ایک قانون ہے جس میں تبدیلی کے امکانات بالکل نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ جب کسی کو نوازنے پر آتا ہے تو اسے کسی چھوٹی سی مشکل میں ڈال دیتا ہے اور پھر جیسے ہی وہ شخص اس مشکل میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ بے کس پناہ میں عاجزی سے جھک کر تکلیف میں بھی شکر ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آسانی بہم پہنچا دیتے ہیں۔ پھر اس پر ہمیشہ اپنا کرم بنائے رکھتے ہیں۔ میرے نانا پیر فضل شاہ صاحب فرماتے ہیں جو اللہ کے دیے پر راضی نہیں اس کا پیٹ صرف جہنم کی آگ بھر سکتی ہے۔

ORW

روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کوہِ طور پر جا رہے تھے کہ راستے میں انھیں ایک شخص ملا جس نے اپنا جسم ریت سے چھپا رکھا تھا اور تن پر کوئی کپڑے نہ تھے۔ اس نے موسیٰ علیہ السلام کو روک کر کہا کہ اے موسیٰ تو میری حالت زار دیکھ رہا ہے میرے پاس تن ڈھانپنے کے لیے کپڑے نہیں، گھر نہیں، کھانے کے لیے روٹی نہیں، پینے کے لیے پانی نہیں ہے۔ لہٰذا جب آپ کوہِ طور پر جائیں اور اللہ تعالیٰ سے تیری گفتگو ہو تو اس ذات برحق کو میرے حالات بتانا اور کہنا کہ مجھ پر کرم کرے۔ حضرت اس سے وعدہ کر کے آگے چل پڑے۔ تھوڑی دور انھیں ایک ایسا شخص ملا جس نے دودھ کے کافی سارے برتن اٹھائے ہوئے تھے اس نے آپؑ کو روک کر کہا کہ اے اللہ کے پیارے نبی لگتا ہے آپؑ کوہِ طور پر جائیں تو میری طرف سے اللہ تعالیٰ سے عرض کرنا کہ اس نے مجھے جو کچھ عطا کیا ہے وہ اتنا زیادہ ہے کہ مجھ سے سنبھالا نہیں جاتا چنانچہ مجھ پر اپنی ان عنایتوں میں کچھ کمی کر دیں۔ آپؑ نے اس سے بھی وعدہ کیا اور کوہِ طور پر اللہ تعالیٰ سے گفتگو کے دوران ان دونوں کا بھی ذکر کیا اور کہا پروردگار جو شخص مجھے پہلے ملا تھا وہ واقعی نادار تھا تن ڈھانپنے کے لیے کپڑے بھی نہ تھے اور اس نے اپنے جسم کو ریت میں چھپا رکھا تھا وہ تیری رحمت کا طلبگار ہے۔ اب بتا میں اسے کیا کہوں؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ اس کو کہنا کہ میرا شکر ادا کرے۔ آپؑ نے دوسرے شخص کا حال بیان کر کے اللہ سے اس کی بابت پوچھا تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے ارشاد فرمایا اس سے کہنا میری شکر گزاری ترک کر دے اور ناشکری شروع کر دے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام واپس آئے تو راستے میں وہ دودھ والا انھیں ملا اس نے کہا اے موسیٰ تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کیا تم نے میری بات کی آپؑ نے فرمایا کہ ہاں میں نے تیری بات کی۔ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ تم اس کی ناشکری کیا کرو نعمتیں خود بخود کم ہو جائیں گی۔ وہ شخص ناشکری کے احساس سے کانپ اٹھا اور بے

ORW

ساختہ اس کے منہ سے نکلا کہ میں بھلا اللہ کی ناشکری کیسے کر سکتا ہوں۔ اسی لمحے جو برتن اس نے ہاتھ میں پکڑے تھے سب کے سب سونے میں تبدیل ہونے لگ گئے۔ موسیٰ علیہ السلام یہ منظر دیکھ کر اللہ کی عظمت بیان کرتے ہوئے آگے چل پڑے۔ آگے وہ شخص ملا جس کے تن پر کوئی کپڑا نہ تھا اور اس نے اپنا جسم ریت سے چھپا رکھا تھا۔ اس نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ اے موسیٰ کیا تم نے اللہ تعالیٰ سے میری بات کی موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ ہاں کی۔ تو اس نے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ خداوند کریم نے حکم دیا ہے کہ تم اس کا شکر ادا کیا کرو۔ وہ غصے میں لال پیلا ہو گیا اور کہنے لگا کس بات کا شکر ادا کروں اس نے مجھے دیا ہی کیا ہے۔ اسی وقت اللہ تعالیٰ نے ہواؤں کو حکم دیا کہ اس شخص نے ہماری ریت سے اپنا جسم چھپا رکھا ہے اس سے جا کر چھین لو۔ موسیٰ علیہ السلام یہ دردناک واقعہ دیکھ کر اللہ سے ڈرتے ہوئے واپس آ گئے۔

شکوہ رحمتوں کو کم کرتا اور شکر نعمتوں کو بڑھاتا ہے۔ جب کوئی ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے، اس کی زبان پر شکوہ نہیں ہوتا اور وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتا تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو نہ صرف اپنے خاص بندوں میں شامل کر لیتا ہے بلکہ اس پر اپنی تمام نعمتوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اس اسم کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

نشہ کو ختم کرنے کا عمل

یہ اسم پاک نشہ اور بری عادات کو ختم کرنے کے لیے مجرب ہے۔ وہ حضرات جو کسی نشے میں مبتلا ہوں یا ان کی اولاد بری عادات میں پڑ جائے یعنی شراب، ہیروئن، چرس، افیون، گانجا وغیرہ کا عادی ہو جائے تو چاہئے کہ اس اسم پاک کو 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھنے کے بعد 21 دن پانی پر دم کر کے خود پیئے یا بچوں کو پلائے اگر بچہ

ORW

نہ پیتا ہو اس کے کھانے میں ملا دیا جائے۔ یا اس کے بستر پر چھینٹے لگائے جائیں۔ ان شاء اللہ اس کی یا اس کی اولاد کی نشے بازیاں اور بری عادات ختم ہو جائیں گی۔

آوارہ بدچلن عورت یا مرد کا علاج

اگر کوئی عورت یا مرد آوارہ یا بدچلن، شادی شدہ ہے، صاحب اولاد ہے اور پھر بھی اپنی بدچلنی سے باز نہیں آتا تو چاہئے کہ اگر عورت بدچلن ہے تو میاں پڑھے اور اگر میاں بدچلن ہے تو عورت پڑھے۔ اس اسم پاک کو 2500 مرتبہ اول و آخر 7 بار درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھ کر پانی پر دم کرے اور روزانہ پلائے۔ عمل مکمل ہونے پر نقش لکھ کر اس پر عورت یا مرد کا نام لکھ کر اسے بہتے پانی میں بہا دے ان شاء اللہ اصلاح ہو گی۔

جادو اور جنات کے شر سے بچنا

یہ اسم پاک جادو جنات آسیب اور بلاؤں سے بچنے کے کام بھی آتا ہے جو شخص روزانہ نماز فجر کے بعد اور سوتے وقت اس اسم پاک کو 101 مرتبہ پڑھے اور اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک پڑھے تو ایسے ذاکر کو جادو کا اثر نہ ہو گا۔ جنات، آسیب، بلاؤں اور کالے علم کے وار سے محفوظ رہے گا۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔

دشمن کو دشمنی سے روکنے کا عمل

اگر کسی دشمن سے جان و مال کا خطرہ ہو اور دنیاوی طور پر یہ شخص اپنے دشمن سے کمزور ہو اور اس سے لڑنے کی طاقت نہ رکھتا ہو اور حق پر ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو 3 رات مسلسل بعد از نماز عشاء 903 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ اس نیت سے اللہ تعالیٰ اسے دشمن سے محفوظ رکھے اسے کوئی نقصان نہ پہنچے اور اللہ تعالیٰ اس کے دل سے دشمن کا خوف ختم کر دے۔ اللہ تعالیٰ ایسے ذاکر کو اپنی پناہ میں لے

ORW

لیتا ہے۔ دشمن کے دل میں اس شخص کی ہیبت ڈال دیتا ہے لہٰذا وہ دشمنی سے باز آ جاتا ہے۔

مشکلوں کی آسانی اور زبان بندی کے لیے

جو شخص مشکلات میں مبتلا ہو اور ساری مخلوق بھی اس کی برائی کر رہی ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کے اپنے داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہن لے اور روزانہ 903 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے تمام مخلوق کی زبان اس کے خلاف بولنے سے بند ہو جائے گی اور حق تعالیٰ اس کی تمام مشکلات کو آسان فرمائے گا۔

نفسیاتی بیماریوں کا علاج

نفسیانی بیماریوں کی ایک طویل فہرست ہے۔ تفصیل میں جانا میں ضروری نہیں سمجھتا۔ جو شخص بھی نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہو اس کو اس اسم پاک کا نقش 21 دن پلائیں اور چاندی کی تختی پر اس اسم پاک کو لکھ کر اس کے چاروں کونوں میں موکل کا نام لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ راحت نصیب ہو گی اور بیماری سے نجات پائے گا۔

ذکر برائے شفائے مریض

اگر کوئی مریض صحت یاب نہ ہوتا ہو۔ علاج معالجہ کروا کر تنگ آ چکا ہو اور اس پر کوئی دوائی اثر نہ کرتی ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو 707 مرتبہ اول و آخر 7 بار درود پاک کے ساتھ 21 دن پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے۔ اگر مریض یہ خود کر سکتا ہے تو خود کرے وگرنہ کوئی بھی دوسرا شخص اس کے لیے یہ کام کر سکتا ہے۔

خون حیض اور بواسیر روکنے کے لیے

اس اسم پاک کا نقش ان عورتوں کے لیے بے حد مفید ہے جنھیں حیض میں بہت خون آتا ہو اور اس کے علاوہ بواسیر کا خون روکنے کے لیے بھی اپنی مثال آپ ہے۔ جس شخص

ORW

کو تکلیف لاحق ہو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کا نقش بنائے اپنا اور اپنی ماں کا نام لکھ کر نقش پولیتھین میں لپیٹ کر اپنی ناف پر باندھے اور روزانہ ایک تسبیح اس اسم پاک کی پڑھ کر اس کا پانی پیئے یا پلائے تو پہلے ہی دن سے فائدہ ہو اور 21 دن کے اندر اندر تکلیف سے نجات ملے اس عمل کی مدت 21 دن ہے۔

یا قابض کا عمل اور نقش

اس اسم پاک کا عامل بننے کے لیے آدمی کو چاہئے پاک صاف جسم اور لباس کے ساتھ پاک جگہ پر قبلہ رخ بیٹھ کر بعد نماز عشاء اور وتروں سے پہلے 1100 مرتبہ 101 دن پڑھے۔ اس کے بعد اس اسم کا نقش کسی بھی دوسرے انسان کو دیا جاسکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ

۷۸۶

۹۰۳	۹۰۳	۹۰۳	۹۰۳
۹۰۳	۹۰۳	۹۰۳	۹۰۳
۹۰۳	۹۰۳	۹۰۳	۹۰۳
۹۰۳	۹۰۳	۹۰۳	۹۰۳

☆☆☆☆☆

یَا بَاسِطُ

اس اسم باری تعالیٰ کے معنی کشادگی عطا کرنے والے کے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات ہی ہے جو انسان کو رزق میں اور اس کے تمام معاملات میں کشادگی عطا کرتی ہے۔ اس میں نہ صرف کشادگی بلکہ دل میں راحت اور سکون کا بھی پہلو پنہاں ہے۔ بے قرار دلوں کو قرار، بے چین دلوں کو سکون، تنگیٔ رزق کے شکار لوگوں کو کشادگی رزق، بدراہ کو راہ پر لانا اور بدنصیبی کو خوش نصیبی میں بدلنا اس اسم کے معنی میں چھپا ہوا ہے۔ اس کے اعداد 72 ہیں اور اس کے مؤکل کا نام بطائیل ہے جو کہ چار سردار فرشتوں کا افسر ہے۔ ہر فرشتے کے تحت 72 صفیں ہیں۔ ہر صف میں 72 فرشتے ہیں۔ جب ذاکر اس کا ذکر کرتا ہے تو اس کا دل غم سے آزاد ہو جاتا ہے اور اس کے چہرے پر وہ نور آ جاتا ہے کہ ہر دیکھنے والا اس سے محبت کرنے لگتا ہے۔ تنگیٔ رزق سے نجات ملتی ہے اور دل معرفت کے نور سے بھر جاتا ہے۔ تمام بزرگانِ دین، آئمہ کرام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص صبح کے وقت بعد از نماز فجر ہاتھ پھیلا کر 10 مرتبہ یا باسط پڑھے اور پڑھنے کے بعد اپنے ہاتھوں پر پھونک مارے اور چہرے پر مل لے تو حق تعالیٰ کبھی کسی کا محتاج نہ کرے اس کا رزق کشادہ ہو جائے اس کے رنج وغم دور ہو جائیں اور مبتلائے قحط نہ ہو۔ اس اسم کے ذاکر پر بابِ انوار کھلتے ہیں اور حواس خمسہ نورِ فراست سے معمور ہو جاتے ہیں۔ اکثر اس اسم کے ذاکر پر عالم ملکوت کے حقائق منکشف ہوتے رہتے ہیں۔ جو شخص دیوانگی میں مبتلا ہو اگر اس اسم کا نقش لکھ کر پلایا جائے تو 7 روز میں شفاء نصیب ہوگی۔ اگر چاندی کی تختی پر اس نقش کو لکھ کر اس کے اردگرد موکل کا نام لکھا جائے اور لوح کو اپنے پاس رکھا جائے تو تمام دنیا کے خطرات سے آفیت میں رہے اور دل کو کشادگی نصیب ہو۔

ORW

رنج وغم سے نجات پانے کیلئے

اگر کوئی شخص رنج وغم میں مبتلا ہو اور اسے ان سے نکلنے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو چاہئے کہ رات سونے سے پہلے 11 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے اور با آواز بلند اللہ تعالیٰ سے غموں کی نجات کے لیے دعا کرے پھر ایک تسبیح یاباسطُ پڑھے اور 11 مرتبہ درود پاک پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ 11 دن کے عمل سے رنج والم کے بادل چھٹ جائیں گے۔

خاوند کی بداخلاقی کا حل

جس عورت کا خاوند بداخلاق ہو اور بڑی سختی سے پیش آتا ہو۔ اس کی جائز باتوں پر بھی اعتراض کرتا ہو تو چاہئے کہ وہ عورت اس اسم پاک کو 720 مرتبہ روزانہ اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک پڑھ کر دم کر کے پانی اپنے خاوند کو پلائے۔ 11 دن تک یہ عمل جاری رکھے تو اس کے شوہر کا مزاج ٹھیک ہو جائے گا اور وہ اخلاق سے پیش آئے گا۔

کشادگی رزق کا مجرب عمل

حضرت پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ میں نے تنگی رزق کو دور کرنے کا اس سے بڑا عمل نہیں دیکھا اور جتنا سریع التاثیر ہے وہ بھی باقی اعمال میں کم ہی نظر آتا ہے۔ اس عمل کے عامل کو فقیر کی ضمانت ہے کہ وہ اس عمل کو با احسن کر لیتا ہے تو ساری زندگی اسے دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ بچائے رکھتا ہے۔ عمل یہ ہے جب کھانا کھانے بیٹھے تو گھر کے تمام افراد پہلا لقمہ منہ میں ڈال کر فوراً باہر نکال لیں اور اس لقمے پر 11 مرتبہ یاباسط پڑھیں اگر دن میں 2 بار کھانا کھائیں تو 2 بار ایسا کرے ان لقموں کو اکٹھا کر کے مٹی کے ایک پیالے میں ڈالے اور ایک اور مٹی کا پیالہ لے کر اس میں پانی ڈالے اور

ORW

مکان کی چھت پر رکھ دے تا کہ پرندے وغیرہ اس کو کھالیں اگر یہ عمل 40 دن کرلے تو زندگی بھر کے لیے رزق کی تنگی نہ ہوگی۔ اس عمل کے بعد بعد از نماز فجر 10 مرتبہ یا باسط پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونکے اور چہرے پر مل لے اور اس کو اپنا معمول بنالے تو اگر نتائج موافق نہ ہوں تو فقیر کا دامن محشر میں پکڑ لے۔

اللہ تعالیٰ سے تجارت کرنا

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ جس کے معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے تجارت کرو جو تمہارے مال کا سب سے اچھا خریدار ہے 10 دنیا اور 70 آخرت میں اللہ ہی عطا کر سکتا ہے جو شخص چاہتا ہو کہ وہ دنیا اور آخرت میں اپنے اپنے لیے نیک اعمال جمع کرے تو اسے فراخ دلی اور سخاوت کے زیور سے آراستہ ہونا پڑے گا جب بھی کسی کو دے تو اس نیت سے کہ جو کچھ دے رہا ہے صرف اور صرف اس کا صلہ اسے اللہ سے لینا ہے دینے والے کے ساتھ اسے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ اور جب کسی کو دے تو دل میں 11 مرتبہ یا باسط پڑھے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کے ساتھ فراخ دلی اور سخاوت کرتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اس کے تمام مسائل کو حل کرتا ہے۔

برائے مشاہدہ عالم ملکوت

جو شخص چاہے کہ اس پر عالم ملکوت کے اسرار کھل جائیں اور اس کی کثافت دھل جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کی ان مہربانیوں کو دیکھ سکے جو عالم ملکوت میں انسانوں پر ہوتی ہیں تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو 700 مرتبہ روزانہ بمعہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک 40 دن پڑھے اور 40 دن دن پورے ہونے پر دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرے تو اس پر

عالمِ ملکوت کے راز منکشف ہوں۔ اور وہ اکثر نیک روحوں کی زیارت کرے اور اس کے دل کو کشادگی نصیب ہو۔

اضافہ رزق کا مجرب عمل

جو شخص رزق میں اضافے کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ ماہِ رمضان کا انتظار کرے اور ماہِ رمضان میں اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ روزانہ بمعہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ سارا رمضان اس وظیفے کو پڑھتا رہے تو ان شاء اللہ العزیز اللہ تعالیٰ کی ذاتِ بابرکات اس شخص پر راضی ہو اور اس پر دولت کے خزانے کھول دے اور اسے کسی چیز کی کمی نہ ہونے دے۔

خاصیتِ خاص

یا باسط ایک ایسا اسم الٰہی ہے جس میں دنیاوی طور پر نہ صرف اضافہ رزق اور کاروبار وغیرہ میں برکت کی خصوصیات موجود ہیں بلکہ اس کا ایک خاص پہلو یہ بھی ہے کہ یہ انسان کے اندر کی کثافت اور میل کو دھو دیتا ہے اور انسان مثلِ آئینہ صاف ہو جاتا ہے۔ اسے ظالم کے ظلم سے ڈر نہیں لگتا۔ کسی حاکم وقت سے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا اور وہ چاہے تو عوام کا ایک ہجوم اس کے اردگرد اکٹھا ہو جائے۔ یا باسط کا ورد بقول میرے نانا حضور پیر فضل شاہ قادری قلندری ہائی کورٹ والے المعروف روڑاں والی سرکار ان لوگوں کے لیے انتہائی مجرب ہے جو روح کی بالیدگی اور تیسری آنکھ کو بیدار کرنا چاہتے ہیں۔ اور وہ چاہیں کہ ان کے سامنے سے تمام پردے ہٹ جائیں اور وہ دور تک دیکھ سکیں تو اس اسم پاک میں خاصیت پائی جاتی ہے کہ جو شخص اس اسم پاک کو اس مقصد کے لیے پڑھنا چاہئے کہ اس کی کثافتیں دھل جائیں اور روح بوجھ سے نکل آئے تو اسے چاہئے کہ وہ

ORW

اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے روزانہ 11 ہزار مرتبہ پڑھے اور اول و آخر درود پاک 11 یا 21 مرتبہ پڑھے اس عمل کی مدت 90 دن ہے۔ 90 دن کے بعد اس شخص کے لیے دنیاوی پردے ختم ہو جائیں اور اس کی تیسری آنکھ بیدار ہو جائے۔

یا باسط کا عمل و نقش

جو شخص اس کا عامل بننا چاہے وہ ایک خاص وقت مقررہ پر روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 11 مرتبہ آیۃ الکرسی، 1 مرتبہ چاروں قل اور 1250 مرتبہ یا باسط 40 دن پڑھے تو ان شاء اللہ اس کا عامل بن جائے گا۔ اس کا نقش اور ورد دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

یَا بَاسِطُ	یَا بَاسِطُ	یَا بَاسِطُ	یَا بَاسِطُ
یَا بَاسِطُ	یَا بَاسِطُ	یَا بَاسِطُ	یَا بَاسِطُ
یَا بَاسِطُ	یَا بَاسِطُ	یَا بَاسِطُ	یَا بَاسِطُ
یَا بَاسِطُ	یَا بَاسِطُ	یَا بَاسِطُ	یَا بَاسِطُ

۷۸۶

۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲

☆☆☆☆☆

ORW

یَا خَافِضُ

اس کے لغوی معنی ہیں پست کر دینے والا یہ اسم پاک دشمنوں کی سنگ دلی ظلم اور عداوت سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہ اسم دعا کے لیے بہت کام کرتا ہے بشرطیکہ یہ دعا کرنے والا حق پر ہو اور دشمن پر قابو پانے کے لیے اس کی تمام دنیاوی طاقتیں کم پڑ گئی ہوں دشمن بے حد طاقتور ہو یا حاکم ہو۔ اس اسم پاک کی مداومت کرنے والا دشمنوں کے آگے کبھی شرمندہ نہیں ہوتا بلکہ دشمن سرنگوں ہو جاتے ہیں جو کوئی اس اسم پاک کا نقش اپنے پاس رکھ کر اپنے مدمقابل سے لڑے تو اس پر غالب رہے کشتیوں میں پرانے دور کے بزرگ اپنے چہیتے پہلوان کو جتوانے کے لیے یا خافض پڑھنے کے لیے دیا کرتے تھے اور ساتھ میں اس کا نقش بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیا کرتے تھے اس اسم پاک میں اسم اعظم کے دو حروف پوشیدہ ہیں۔ اس کے اعداد 1481 ہیں اور اس کے موکل کا نام موقیائیل ہے جس کے تحت 4 افسر فرشتے ہیں جن میں سے ہر ایک 1481 صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں 1481 فرشتے ہیں جو بلاؤں کو رفع کرنے پر معمور ہیں۔

ناقابل علاج بیماریوں کا علاج

اگر کسی کو ڈاکٹر اور حکماء نے لاعلاج قرار دے دیا ہو تو چاہئے کہ اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس مریض کو پلایا جائے اور اس میں سے کچھ پانی بچا لیا جائے۔ دوسرے دن دوبارہ اس گلاس یا کٹورے کو بھرا جائے اور عمل کر کے مریض کو پلایا جائے اور پھر کچھ پانی بچا لیا جائے غرض اسی طرح یہ عمل 21 دن متواتر کرنے سے مریض کی شفاء کے آثار پیدا ہو جائیں گے۔ 21 دن

ORW

کے بعد اس اسم پاک کا نقش مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے تو جلد صحت یاب ہوگا۔

معاشی تنگی سے نجات کے لیے

اگر کسی شخص پر معاشی تنگی نے ڈیرہ ڈالا ہو اور اس عرصہ حیات سے تنگ کیا ہو تو چاہیے کہ اس اسم پاک کو اپنے نام کے اعداد بمعہ اپنی والدہ کے نام کے اعداد میں جمع کر کے حاصل تعداد میں 40 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ وقت مقررہ میں رزق کی تنگی ختم ہو اور رزق میں کشادگی حاصل ہو۔ اس اسم کو عموماً دشمنوں کو زیر کرنے کے لیے اور ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہنے کے لیے پڑھا جاتا ہے۔ کم لوگ ہیں جو اس بات سے واقفیت رکھتے ہیں کہ اس اسم پاک کا وظیفہ تنگیٔ رزق کے لیے انتہائی مجرب ہے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ اس اسم پاک کے بارے میں یہی رائے رکھتے ہیں اور ان کے ملفوظات میں تنگیٔ رزق کے لیے سب سے اوپر جو عمل لکھا ہوا ہے وہ اسی اسم پاک کا عمل ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص فجر کی نماز کے بعد مصلے پر بیٹھا رہے اور یا خافض کا ورد اس وقت تک کرے جب تک سورج نہ نکل آئے تو 11 یا 21 دن کے عمل کے بعد اس کی تنگیٔ رزق ختم ہو جائے گی اور کشائش نصیب ہوگی۔

مقابلے میں جیتنے کا عمل

اگر کسی میچ یا مقابلے میں دوسرے حریف کو ہرانا مقصود ہو اور اس ہار جیت کے ساتھ کسی کو نقصان نہ پہنچتا ہو تو چاہیے کہ اس اسم پاک کو مقابلے سے تین دن پہلے 111 مرتبہ اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور جب مقابلہ شروع ہو تو دل میں اس کا ورد رکھے ان شاء اللہ مخالف فریق کو شکست ہوگی۔ اس عمل کو کرنے سے پہلے یہ ضرور سوچ لینا چاہیے کہ اس مقابلے میں کسی بھی فریق کو جانی یا مالی نقصان ہونے کا

ORW

اندیشہ بالکل نہیں ہونا چاہیے وگرنہ عمل رائیگاں جائے گا۔

حملے کے وقت مجاہدوں کا ذکر

اس اسم پاک کا ذکر مجاہدین اسلام کے لیے ایک انتہائی مؤثر ہتھیار ہے میدان جنگ میں اس اسم کا ذکر دل کو تقویت دیتا ہے۔ دشمن کا خوف اور ڈر دل سے نکال کر دشمن کا جوانمردی سے مقابلہ کرنے کی طاقت عطا فرماتا ہے۔ شدید حملے کے وقت اس کے ذکر سے نہ صرف حملہ پسپا ہو جاتا ہے بلکہ فتح حاصل ہوتی ہے۔

برے انسان سے پیچھا چھڑانے کا عمل

اگر کوئی بدکردار مرد کسی عورت یا لڑکی کو تنگ کر رہا ہو بدنامی اور رسوائی کا شدید خطرہ ہو تو اس سے پیچھا چھڑانے کے لیے اس اسم پاک کو 11 دن سورج ڈھلنے کے وقت قبلہ رخ کھڑے ہو کر 888 مرتبہ روزانہ پڑھا جائے تو مقصد میں کامیابی ہوگی اور برے آدمی سے خلاصی ہوگی۔ اگر کوئی شخص ملازمت پیشہ لوگوں کو ان کی ملازمت میں تنگ کرتا ہو یا محلے میں لوگوں کو پریشان کرتا ہو تو ایسے شریر انسان سے بچنے کے لیے 7 دن تک روزانہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 700 مرتبہ پڑھا جائے۔ اس کے بعد اس آدمی سے خلاصی کی دعا مانگی جائے اور 7 دن کے اندر اندر اس شریر انسان کو اپنا ایک معاملہ درپیش ہو جائے اور وہ لوگوں کو تنگ کرنا چھوڑ دے۔

ظالم حاکم سے محفوظ رہنے کے لیے

اگر کوئی شخص کسی ظالم حاکم کی گرفت یا نگاہ میں آ گیا ہو اور اسے جان و مال کے ساتھ عزت و ناموس جانے کا خطرہ لاحق ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو 303 مرتبہ روزانہ بمعہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 7 دن پڑھے۔ عمل کے بعد حاکم سے

ORW

جا کر ملے اس حاکم کے دل پر اس کی ہیبت طاری ہو چکی ہو گی اور وہ خود کو کمزور محسوس کرتے ہوئے اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے۔ مستقبل میں اس کے متعلق برا نہ سوچے گا۔

بددعا کے لیے

اگرچہ بددعا کرنا کوئی قابل تحسین فعل نہیں ہے لیکن اگر کوئی شخص کسی ظالم کے ہتھے چڑھ گیا ہو اور ظالم اس پر طرح طرح کے ظلم ڈھاتا ہو تو وہ اس ظالم کے لیے بددعا کر سکتا ہے۔ اس کے لیے چاہئے کہ ظالم کی زمین پر ایک فرضی شکل بنائی جائے یاد رہے کہ زمین تلاش کرتے ہوئے اس بات کو ذہن نشین کر لیں کہ وہ زمین پاک ہونی چاہئے جب اس کی شکل بنا لے تو دو زانوں بیٹھ کر اس اسم پاک کو سب سے پہلے اس کے ماتھے پر انگلی رکھ کر 33 مرتبہ پڑھے پھر اس کے دل پر انگلی رکھ کر 33 مرتبہ پڑھے پھر اس کی ناف پر شہادت کی انگلی رکھ کر پڑھے اور جب یہ عمل کرے تو درود شریف مت پڑھے 3 دن یا 5 دن یہ عمل کرنے سے ظالم کو خود ہی کچھ ایسی جسمانی بیماری لاحق ہو جائے گی کہ مظلوم کا پیچھا اس سے چھوٹ جائے گا اس عمل سے ظالم کی موت بھی ہو سکتی ہے۔ اس عمل کو کرنے سے پہلے راقم الحروف سے اجازت لینا ضروری ہے وگرنہ یہ عمل کسی بھی صورت کارگر نہ ہو گا۔

یا خافض کا عمل اور نقش

اس کا عامل بننے کے لیے روزانہ رات بعد نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 2500 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ اس عمل میں عموماً اس اسم پاک کا مؤکل خود سامنے آ جاتا ہے اس وقت اگر انسان ہمت اور جرات سے کام نہ لے تو حواس جانے کا خدشہ ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر عامل کے سامنے اس کا مؤکل حاضر ہو۔ جب وظیفہ مکمل ہو جائے تو چاہئے کہ کسی میٹھی چیز پر یہی اسم 1100 مرتبہ اول و آخر

ORW

7 مرتبہ درود پاک پڑھ کر دم کرے اور بچوں میں بانٹ دے اور خود بھی کھا لے۔ اس کے بعد وہ اس اسم پاک کا ورد یا نقش جس کو بھی دے گا حق تعالیٰ اس کی مدد فرمائیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یَا خَافِضُ	یَا خَافِضُ	یَا خَافِضُ	یَا خَافِضُ
یَا خَافِضُ	یَا خَافِضُ	یَا خَافِضُ	یَا خَافِضُ
یَا خَافِضُ	یَا خَافِضُ	یَا خَافِضُ	یَا خَافِضُ
یَا خَافِضُ	یَا خَافِضُ	یَا خَافِضُ	یَا خَافِضُ

۷۸۶

۱۴۸۱	۱۴۸۱	۱۴۸۱	۱۴۸۱
۱۴۸۱	۱۴۸۱	۱۴۸۱	۱۴۸۱
۱۴۸۱	۱۴۸۱	۱۴۸۱	۱۴۸۱
۱۴۸۱	۱۴۸۱	۱۴۸۱	۱۴۸۱

☆☆☆☆☆

ORW

یَا رَافِعُ

اس اسم مبارک کے اعداد 351 ہیں اس کے مؤکل کا نام مجافیل ہے اور یہ سب سے بڑا فرشتہ ہے اس کے تحت 4 فرشتے ہیں اور یہ چاروں سردار فرشتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک 351 صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں 351 فرشتے ہیں یہ فرشتے بڑے زبردست اور سخت ہیں اور یہ سب کے سب حضرت اسرافیل کے تابع فرمان ہیں اور ان کا کام سرکشوں کو ذلیل کرنا اور مظلوموں کو نہ صرف بچانا بلکہ اسے اتنی بلندی اور رفعت عطا کر دینا کہ ظالم اس کے سامنے مجبور ہو جائے اس اسم کا لغوی معنی بھی بلندی عطا کرنے والے کے ہیں جب یہ لکھا جاتا ہے کہ فلاں فرشتے کا کام یہ ہے تو اس سے ہرگز ہرگز یہ مطلب لینا نہیں چاہئے کہ فرشتے اپنے تمام کاموں میں آزاد ہیں اور وہ جو چاہیں کر سکتے ہیں ایسا ہرگز نہیں۔ البتہ جب کوئی شخص کسی اسم الٰہی کا ورد کرتا ہے تو جس اسم کا وہ ورد کر رہا ہوتا ہے اس اسم سے متعلقہ فرشتے کو رزق پہنچتا ہے۔ کیونکہ فرشتوں کی غذا ذکر ہے۔ چنانچہ جب کوئی ذاکر مسلسل کسی اسم کو ورد میں رکھتا ہے تو متعلقہ فرشتہ اور اس کے ماتحت فرشتے اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو جاتے ہیں اور عرض کرتے ہیں کہ اے مالکوں کے مالک اے بلند شان والے مجھے فلاں شخص نے رزق بہم پہنچایا ہے مجھے اِذن دیا جائے کہ میں اس شخص کی مشکل آسان کر سکوں چنانچہ جیسے ہی اسے اذن ملتا ہے تو وہ حرکت میں آ جاتا ہے اور ذاکر کی مشکل میں اس کی مدد کرتا ہے۔ جو شخص مظلوم ہو اور اسے یہ بھی معلوم ہو کہ ظالم اس سے طاقتور ہے اور اس پر ظلم کرنے پر آمادہ ہے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک 11 دن پڑھے روزانہ پڑھنے کے بعد سجدہ میں جا کر اللہ تعالیٰ کے حضور ظالم سے اس کی پناہ مانگے ظالم زیر ہو جائے گا۔

ORW

علم وہنر کا حصول

اس اسم کے عامل میں بہت سی خوبیاں پیدا ہو جاتی ہیں علم وہنر کا حصول اس کے لیے آسان ہو جاتا ہے اور اس کی زبان سے وہ پرتاثیر بات نکلتی ہیں جس کو سن کر عقلائے زمانہ تعجب کرتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ حق تعالیٰ نے اس شخص کو دین کی کتنی فہم عطا فرمادی ہے اگر کوئی شخص اس کا عامل ہو تو اس کے ایک اشارے پر فقیروں کو بادشاہی مل جاتی ہے اور بادشاہوں کے تخت وتاج اس کی ٹھوکر میں ہوتے ہیں حضرت میاں میرؒ کا ایک مرید شاہ جہاں کے زمانے میں حضرت کے پاس حاضر ہوا اور عرض کی کہ حضرت فلاں شہر کا حاکم مجھے جینے نہیں دیتا مجھے اس سے جان ومال اور عزت وآبرو کا خطرہ ہے آپ نے اسی وقت ایک کاغذ پکڑا اور خط بنام شاہ جہاں لکھا جس میں انھوں نے تحریر فرمایا کہ اے شاہ جہاں میرے مرید کو تیرے فلاں شہر کا حاکم تنگ کر رہا ہے۔ اس کو ٹھیک کر لے اور سمجھا لے وگرنہ تمہارا تاج وتخت میں کسی اور کو دے دوں گا۔ تاریخ میں رقم ہے کہ شاہ جہاں نے اس حاکم کو اس کے عہدے سے معزول کر دیا۔ یہ واقعہ اس لیے نہیں بتایا کہ میاں میر صاحبؒ یارافع کے عامل تھے بلکہ اس لیے بتایا کہ فقیر معجون مرکب ہوتا ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں کو سمجھنے اور اس کو استعمال کرنے کی صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ اور ان کو یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ کون سا اسم کس موقعہ پر پڑھا جاتا ہے بس چونکہ وہ فنافی اللہ ہوتے ہیں اللہ کی جس صفت کو چاہیں استعمال کر سکتے ہیں اور نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔

سرکش جانور کے لیے

اگر کسی شخص کا جانور اس کے قبضے میں نہ آتا ہو اور سرکشی کرتا ہو تو چاہئے کہ اس اسم پاک کو 351 مرتبہ پڑھ کر اس جانور پر پھونکے 3 دن یہ عمل کرنے سے حق تعالیٰ اس

جانور کو عامل کا تابعدار کر دے گا۔

ظالم سے بچنے کا نایاب عمل

پیر فضل شاہؒ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے قادری قلندری فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے دشمن کو زیر کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ تین دن ایسے روزہ رکھے کہ آخری دن جمعہ ہو یعنی بدھ سے روزہ رکھنا شروع کرے افطار کے بعد نماز مغرب ادا کرے اور نماز مغرب کے بعد مصلے پر بیٹھ کر 111 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اور ہاتھ اٹھا کر دعا کرے کہ پروردگار فلاں ظالم مجھ پر ظلم کرنا چاہتا ہے اور تیرے سوا مجھے کوئی نہیں بچا سکتا میں تیری پناہ میں آتا ہوں تو قبول فرما لے۔ تین دن کے بعد عامل کا دشمن ذلیل ہوگا اور آئندہ اسے کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرات نہ کر سکے گا۔

عہدہ و ملازمت میں بلندی

اگر کسی ملازم کے عہدے کی ترقی رکی ہوئی ہو اور کسی بھی وجہ سے اس کے افسران بالا رکاوٹ ڈال رہے ہوں تو ملازم کو چاہئے کہ پیر کے دن بعد از نماز مغرب 707 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اور یہ عمل 11 دن جاری رکھے اس کے بعد توقف کرے اور دوبارہ پیر آنے پر یہی عمل کرے پھر توقف کرے اور تیسرے پیر کو بھی یہ عمل کرے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور جھولی پھیلا کر اپنی ملازمت میں ترقی کی دعا کرے اس میں کوئی شک نہیں کہ حق تعالیٰ اسے ترقی عطا فرمائے۔ راقم الحروف نے اس عمل کو بہت سارے دوستوں کے لیے استعمال کیا ہے اور کبھی بھی اللہ کے فضل سے مایوسی نہیں ہوئی ہمیشہ جس کو یہ عمل بتایا ہے اس نے تین پیر گزرنے کے بعد سے پہلے پہلے ہی اپنی ترقی کی اطلاع دی یہاں یہ بات بھی واضح کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر کام پہلے پیر کو ہو جائے تو عمل کی مدت

ORW

کو پورا کرنا لازم ہے اور جیسا کہ میں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ ہر عمل کے پہلے اور آخر میں طاق اعداد میں درود پاک پڑھنا انتہائی ضروری ہے وگرنہ عمل رائیگاں بھی جا سکتا ہے۔

شہرت اور عزت میں بلندی

جو شخص حصول عزت کا خواہاں ہو تو جان لے کہ اس اسم پاک میں شہرت اور عزت میں اضافے کے لیے اتنی قوت ہے کہ اسے لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ حصول عزت کے خواہاں کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو روزانہ ایک تسبیح بمعہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک پڑھے۔ اس کی شہرت اور عزت بڑھے گی وہ لوگوں میں برگزیدہ بھی ہو جائے گا اور ہر ملنے والا اسے عزت کی نگاہ سے دیکھے گا جس محفل میں جائے گا لوگ اس کا احترام کریں گے۔

حاکم کی نظر میں عزت پانا

دفاتر اور عدالت میں عموماً لوگ حاکموں کے سخت مزاج کی وجہ سے ان کے سامنے جاتے ہوئے ڈرتے ہیں ان کا یہ ڈر یا رافع کے پڑھنے سے ختم ہو جاتا ہے۔ جب کبھی ایسی صورت ہو تو حاکم کے پاس جانے سے تین دن قبل اس اسم پاک کو 3000 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک پڑھے اور افسران بالا اور حاکم کے سامنے جائے تو جتنا مرضی سخت حاکم ہو عامل کے لیے اس کے دل میں نرمی اور رحم دلی پیدا ہو گی اور وہ اسے عزت کی نظر سے دیکھے گا اور اس کا کام سنوارنے کی کوشش کرے گا۔

راہِ سلوک میں رفعت

یہ اسم پاک سالکانِ طریقت کے لیے درجاتی میں بلندی کے لیے انتہائی مفید ہے۔ راہِ سلوک کے مسافر پر کبھی کوئی کیفیت طاری ہوتی ہے تو کبھی کوئی، کبھی فیض اور کبھی ہیبت۔ یاد رہے کہ بستگی کے عالم میں اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک 1100 مرتبہ اس

ORW

اسم پاک کو پڑھ کر اللہ کے حضور راہِ سلوک میں ترقی کی دعا کی جائے تو روحانی مراتب میں وہ بلندی حاصل ہو کہ سالکین اس پر رشک کریں۔

مقابلے میں جیت کا عمل

یہ اسم مبارک امتحانوں اور دیگر مقابلوں میں نمایاں کامیابی کے لیے مجرب ہے۔ مقابلے یا امتحان سے پہلے 11 دن اس اسم پاک کو 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھا جائے اور امتحان یا مقابلے میں جانے سے پہلے 11 مرتبہ پڑھ کر جایا جائے تو نمایاں کامیابی حاصل ہوگی (ان شاء اللہ)۔

عداوت ختم کرنے کے لیے

اگر چند لوگوں کے درمیان عداوت چل رہی ہو اور خدشہ ہو کہ ہر دو فریق میں سے کسی کا جانی یا مالی نقصان ہو سکتا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ وہ دونوں فریقین کو اکٹھا کرے اور ان کی صلح کی بات چلائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عامل کو گفتگو میں بالا دستی حاصل ہو اور ہر دو فریقین عامل سے متفق ہو کر دشمنی چھوڑ دیں اور صلح کر لیں۔

رشتہ کی بات چیت میں کامیابی کے لیے

اگر کسی کی شادی میں شرارت سے روڑے اٹکائے جانے کی وجہ سے رکاوٹ آرہی ہو تو چاہیئے کہ عامل دو نقش لکھے ان دونوں پر لڑکے اور لڑکی کے والدین کے نام لکھے اور دونوں نقوش کو اکٹھا کر کے موم جامہ کر دے اور کالے دھاگہ سے باندھے اور اسے کسی پاک جگہ پر رکھ دے ان کا تصور کر کے 3 دن روزانہ 313 مرتبہ یارافع پڑھے اور پھر لڑکی اور لڑکے کے والدین سے بات کرے تو تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی اور رشتہ طے پا جائے گا۔ اگر عامل دونوں سے بات نہ بھی کر سکتا ہو تو تین دن کے بعد اللہ تعالیٰ رشتے

ORW

کے درمیان حائل تمام رکاوٹوں کو دور فرما دے گا۔

یا رافع کا عمل اور نقش

یا رافع کا عامل بننے کے لیے اس اسم پاک کو 6250 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 40 دن پڑھنا چاہیے۔ عمل پورا ہونے پر دو نفل شکرانہ ادا کر کے کوئی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کرے۔ یا رافع کا عمل یا نقش دوسروں کو مندرجہ بالا فوائد دے سکتا ہے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس اسم پاک کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کے داہنے ہاتھ پر پہنے یا اس کے نقش کو اپنی ٹوپی میں رکھے۔ تو جس محفل میں بھی جائے گا اللہ تعالیٰ اسے عزت سے سرفراز فرمائے گا (ان شاء اللہ)۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا رَافِعُ	یَا رَافِعُ	یَا رَافِعُ	یَا رَافِعُ
یَا رَافِعُ	یَا رَافِعُ	یَا رَافِعُ	یَا رَافِعُ
یَا رَافِعُ	یَا رَافِعُ	یَا رَافِعُ	یَا رَافِعُ
یَا رَافِعُ	یَا رَافِعُ	یَا رَافِعُ	یَا رَافِعُ

۷۸٦

۳۵۱	۳۵۱	۳۵۱	۳۵۱
۳۵۱	۳۵۱	۳۵۱	۳۵۱
۳۵۱	۳۵۱	۳۵۱	۳۵۱
۳۵۱	۳۵۱	۳۵۱	۳۵۱

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُعِزُّ

اسم مبارک یا معز کے لغوی معنی عزت دینے والی ذات کے ہیں۔ سوائے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے دنیا میں کوئی اور معز ہو نہیں سکتا۔ یعنی ہر قسم کی عزت اسی ذات برحق کے ہاتھ میں ہے۔ کلام پاک میں آتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی پر راضی ہوتا ہے تو اسے دو نعمتوں سے نوازتا ہے۔ اول اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔ اور دوئم اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے اور لوگ اس سے پیار کرنے لگتے ہیں۔ ثابت ہوا کہ دنیا میں عزت پانا دراصل اللہ تعالیٰ کے راضی ہونے کی دلیل ہے۔ اہل دنیا کا دستور ہے کہ جس سے کوئی راضی ہوتا ہے وہ اسے عزت دیتا ہے اور جتنے بڑے اختیارات کا وہ مالک ہوتا ہے اسی مناسبت سے وہ دوسرے کو باعزت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر بادشاہ وقت کا کوئی دوست ہو تو وہ نہ صرف اسے انعام واکرام دے کر باعزت کرے گا بلکہ اس کے علاوہ اسے کوئی منصب بھی عطا کر دے گا۔ غرض کہ ہر لحاظ سے اسے نوازنے کی کوشش کرے گا تا کہ وہ دوسروں سے ممتاز ہو جائے اور دوسروں سے ممتاز ہونا ہی دراصل عزت پانا ہے۔ مگر دنیا کی عزت بھی اللہ کی رضا سے ملتی ہے۔ اصل عزت عطا کرنے والا صرف اللہ ہی ہے اور اس کا اپنے بندے کو بندوں پر معزز کرنا دراصل بندے کا اللہ سے ڈرنا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ہمیشہ انسان کو خود سے ڈرنے کی تلقین فرمائی ہے۔

کسی نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پوچھا کہ ”آپ کے اور اللہ تعالیٰ کے قرب کا معاملہ کیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کو کتنا جانتے ہیں؟“ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ”اس ڈر کو تقویٰ کہا جاتا ہے اور قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے مومنین کو جس بات کی تلقین کی ہے وہ صرف اور صرف تقویٰ اختیار کرنے

ORW

کے متعلق ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جو شخص دنیا میں عزت پانا چاہتا ہے اسے اپنے قول و فعل میں تقویٰ کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے اور جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو یا معز کہہ کر پکارتا ہے تو وہ اسے ہمیشہ کے لیے دوسروں سے ممتاز بنا کر باعزت کر دیتا ہے، معزز بنا دیتا ہے۔ اگر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی درجہ بالا بات کی تہہ تک پہنچا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس دنیا میں اور اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سب سے زیادہ عزت دی ہے اس لیے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دونوں جہانوں کی مخلوقات سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے تھے اور ڈرتے ہیں۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد 117 ہیں۔ اس کے موکل کا نام مسطائیل ہے اور اس کے ماتحت 4 افسر ہیں جن کے پاس 117 صفیں ہیں اور ہر صف میں 117 فرشتے ہیں۔

بیٹی اور بہو ہمیشہ باعزت رہے

بیٹی جب شادی کے بعد اپنے سسرال جائے تو اہل خانہ کے افراد اگر زیادہ ہوں اور اسے بات بات پر بے عزتی کا نشانہ بناتے ہوں اور خاوند بھی پرواہ نہ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ 40 دن تک دن میں کسی بھی وقت اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 313 مرتبہ یا معز پڑھے اور پانی پر دم کر کے خود پی لے تو ان شاء اللہ تمام گھر کے افراد بمعہ اس کا شوہر اس کی عزت کرنے لگیں گے اور گھر میں اس کے علاوہ اور بھی بہوئیں ہوں تب بھی وہ ان سب سے زیادہ معزز ہوگی۔

حصول عزت و جاہ

اگر کوئی شخص اپنے خاندان میں ہمیشہ باعزت رہنا چاہتا ہو اور معاشرے میں بلند

مقام حاصل کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ 21 دن تک بلا ناغہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 410 مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

تسخیر خلائق کے لیے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے شرف سعادت ابدی اور دولت سرمدی نصیب ہو اور تمام خواص و عوام اور اس کے مطیع اور فرمانبردار ہو جائیں اور اس کے حکم کے خلاف کوئی سرکشی نہ کرے اور کوئی اس کے ساتھ متکبرانہ طریقے سے پیش نہ آئے اور اس پر کسی قسم کی سختی کسی انسان کی طرف سے نہ ہو تو اسے چاہیے کہ 40 دن اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور اس مدت کے بعد 117 مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے تو تسخیر خلائق سے ہمکنار ہوگا۔

اچھے خصائل پیدا کرنے کے لیے

جو شخص اپنی عادت کے ہاتھوں مجبور ہو اور اس کے خصائل اچھے نہ ہوں، وہ چاہتا ہو کہ وہ اچھے خصائل اور اخلاق و کردار کا حامل ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 707 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اچھے لوگوں کی صحبت عطا کرے گا، اس کے دل میں اپنا خوف پیدا کرے گا جس سے اس کے خصائل اچھے ہو جائیں گے اور وہ دوسروں کی نظر میں بہترین انسان بن جائے گا۔

سفر میں عزت برقرار رہنا

جو شخص سفر پر جا رہا ہو اور دوران سفر اسے عزت اور عافیت کا خطرہ ہو تو اس کو چاہیے کہ جانے سے پہلے 1100 مرتبہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھے اور سفر میں بھی ذکر کرتا رہے۔ اس سے دو فائدے ہوں گے اول تو اس کا

ORW

سفر سکون اور امن سے کٹے گا۔ دوم جس مقصد کے لیے جائے گا وہ اسم کی برکت سے پورا ہوگا۔ نیز اہل خانہ اس کے آنے تک اللہ تعالیٰ کی حفظ وامان میں رہیں گے۔

یا معز کا عمل اور نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو 5625 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ عمل مکمل ہو جائے تو دو نفل شکرانہ ادا کرے۔ اس کے بعد وہ جس کو نقش یا ورد دے گا اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائے گا۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

یا مُعِزُّ	یا مُعِزُّ	یا مُعِزُّ	یا مُعِزُّ
یا مُعِزُّ	یا مُعِزُّ	یا مُعِزُّ	یا مُعِزُّ
یا مُعِزُّ	یا مُعِزُّ	یا مُعِزُّ	یا مُعِزُّ
یا مُعِزُّ	یا مُعِزُّ	یا مُعِزُّ	یا مُعِزُّ

۷۸۶

۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷
۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷
۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷
۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷

☆☆☆☆☆

یا مُذِلُّ

اس کے لغوی معنی ہیں اے ذلیل کرنے والے۔ دنیا میں جتنے بھی امور ہیں جن کا تعلق مخلوق سے ہے ان سب امور کی نگہداشت اور معلومات صرف ایک ذات کو ہے اور وہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات ہے۔ قرآن عظیم الشان میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے مگر انسان کو اس سے بھلائی کی توقع کرنی چاہئے کیونکہ وہ ذات ہر چیز پر قدرت رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں اللہ تعالیٰ کے کسی نہ کسی پہلو کو اجاگر کرتے ہیں اور یہ بھی بتاتے ہیں کہ وہ ذات کتنی جامع اور مکمل ذات ہے۔ اس کے علاوہ ان صفاتی ناموں سے یہ بھی آشکار ہوتا ہے کہ کس وقت اور کس حالت میں انسان کو اللہ تعالیٰ کے کس صفاتی نام کا سہارا لینا چاہئے یوں سمجھ لیجئے کہ یہ بھی ایک مکمل علم ہے جس میں انسان کی بیماری سے لے کر انسان کے انجام موت اور حیات بعد الموت کے تمام معاملات اس کے زمرے میں آتے ہیں جو شخص اسمائے الٰہی کے مفہوم سمجھتا ہے اسے کسی دوسرے علم کا سہارا لینا نہیں پڑتا۔ اللہ تعالیٰ کے نام ایسے ہیں جو انسان کو شفاء دیتے ہیں جو دشمن کو زیر کرتے ہیں جو انسان کو اپنے نفس پر قابو پانے کا طریقہ سمجھاتے ہیں جو انسان کو حکمت سکھاتے ہیں جو بچھڑے ہوئے کو ملاتے ہیں۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ انسان نے آج تک اپنے مستقبل کو جاننے کے لیے انتہائی اضطراب کیا ہے اور اس کے لیے وہ کبھی ستاروں سے مدد لیتا ہے کبھی ٹیرٹ کارڈ سے، کبھی رمل سے، کبھی جفر سے اور کبھی علوم مخفیہ کی مختلف شاخوں سے لیکن اگر اسے اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں کا مکمل ادراک ہو اور وہ ان ناموں کے بارے میں مکمل واقفیت رکھتا ہو تو اسے کبھی بھی علوم مخفیہ کی کسی بھی شاخ کا سہارا نہ لینا پڑے۔ اور وہ صرف اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں سے ہی اپنے

ORW

تمام معاملات درست کر لے اسے مستقبل جاننا ہے تو بھی اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام کافی ہیں۔ اسے شفاء لینی ہے تو بھی اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام اس کے لیے کافی ہیں غرض زندگی میں رہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں کا علم جاننا انسان کو باقی تمام علوم سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ مذکورہ اسم الٰہی بھی اللہ کے خاص پہلو کی نشاندہی کرتا ہے یعنی وہ ذات کہ جب جسے چاہے اور جہاں چاہے اور جس وقت چاہے ذلیل ورسواء کر دے۔ یہ بات بھی روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ انسان کو ماں سے 70 گنا زیادہ محبت کرتا ہے تو وہ کسی کو ذلیل کیوں کرے گا۔ انسان اپنی ذلت کا سامان خود پیدا کرتا ہے۔ وہ تو کسی کو رسواء نہیں کرنا چاہتا کسی کو ذلیل نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن اگر انسان اپنی متعین کردہ حدود کی پرواہ نہ کرتے ہوئے دوسرے انسانوں کے ساتھ اپنی طاقت کا ناجائز استعمال کر کے انھیں تنگ کرے پریشان کرے تو ان مظلوموں کے لیے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی یہ صفت حرکت میں آتی ہے اور ظالم کو ذلیل ورسواء کر دیتی ہے اس اسم پاک کے اعداد 770 ہیں اور اس کے مؤکل کا نام صہابیل ہے اور یہ بہت بڑا فرشتہ ہے۔ اور اس کے تحت چار افسر فرشتے ہیں جن میں سے ہر ایک 770 صفوں کا حاکم ہے۔ ہر صف میں 770 فرشتے ہیں۔ یہ فرشتے زبردست اور سخت ہیں اور یہ سب کے سب حضرت اسرافیل علیہ السلام کے تابع فرمان ہیں اور ان کا کام سرکشوں کو ذلیل کرنا ہے یہ اسم جلالی ہے لہٰذا اس کا ورد کرنے والے کو انتہائی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے عمل سے انسان میں بے حد خوبیاں پیدا ہو جاتی ہیں زبان سے علم و ہنر کی وہ باتیں ادا ہوتی ہیں کہ جنھیں سن کر عقلائے زمانہ تعجب کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی نظر میں یہ عامل عزیز اور محترم ہو جاتا ہے اور عامل جس شخص کی طرف اس عمل کا سہارا لے کر اشارہ کرتا ہے وہ بادشاہ بھی ہو تو ذلیل ہو کر تخت و تاج سے محروم ہو جاتا ہے۔

ORW

دشمن سے محفوظ رہنے کے لیے

جو شخص مظلوم ہو اور یہ جانتا ہو کہ ظالم اس پر نہ صرف ظلم کرے گا بلکہ اس کے عزیز و اقارب کے لیے بھی نقصان کا باعث ہو گا تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو روزانہ 40 دن اول و آخر 11 مرتبہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ 770 مرتبہ پڑھے 40 دن گزرنے نہ پائیں گے کہ ظالم ذلیل ہو گا اور حق تعالیٰ مظلوم کو محفوظ و مامون رکھے گا ظالم اگر بادشاہ بھی ہو تو بھی مظلوم اس کے شر سے بچا رہے گا اور ظالم کی تمام قوتیں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سلب کرلے گا۔

حضرت پیر فضل شاہ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار کا وظیفہ

راقم الحروف کے نانا حضرت پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو ظالم سے اپنی اور اپنے بچوں کی جان کا خطرہ ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ بمعہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس طرح پڑھے کہ ہر سینکڑے کے بعد 11 مرتبہ ہاتھ اٹھا کر کہے کہ یا مذل اذقؔ من ظلمنی یعنی کہ اے ذلیل کرنے والے اس شخص کو ذلیل کردے جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے تو اللہ تعالیٰ ظالم کو ذلیل و رسوا کردے گا اور اس اسم پاک کا موکل حاضر ہو کر ذاکر سے ملاقات کرے گا اور تسلی اور تشفی دے گا اس عمل کی مدت 41 دن ہے۔ اور اس کے لئے پانچ وقت کی نماز اور ہر وقت باوضو رہنا شرط ہے اس عمل کو کرنے سے پہلے یہ سوچ لینا چاہیے کہ انسان انصاف پیش کرسکتا کیونکہ آج تک درد ماپنے کا آلہ ایجاد نہیں ہوا چاہے وہ درد جسمانی ہو یا ذہنی ہو یا قلبی ہو کوئی اسے ناپ نہیں سکتا صرف اللہ کی ذات کے پاس وہ پیمانہ ہے اور وہی درد کو ناپ تول سکتی ہے لہٰذا دکھ یا ظلم سہنے والے کو

ORW

بہت سوچ و بچار کے بعد اس عمل کو کرنا چاہئے وگرنہ انصاف اللہ کے ہاتھ دے دینا چاہئے اس کا مطلب یہ ہے کہ جب انسان کسی ظالم کو رسواء کرنے کے لئے عمل کرے تو اسے یہ ہرگز نہیں کہنا چاہئے کہ اس شخص کو فلاں فلاں طریقے سے رسواء کیا جائے یہ بات ایسے ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کو انسان راستہ دکھا رہا ہو۔ اور یہ بات اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں بس عمل کرنے اور نتیجے کا انتظار کرے ان شاء اللہ العزیز نتیجہ دیکھ کر مظلوم کے تمام زخم پر مرہم لگ جائے گا اور اس کے زخم مندمل ہو جائیں گے۔

دشمن کو زیر کرنے کا عمل

اگر کوئی شخص بہت قوی ہو اور کسی کو تنگ کرتا ہو نہ صرف ہاتھ سے اس پر ظلم کرتا ہو بلکہ زبان سے اس کے خلاف بدکلامی کر کے لوگوں میں اسے ذلیل و رسوا کرتا ہو تو چاہیے کہ اس اسم پاک کو 21 دن تک روزانہ 106 مرتبہ پڑھے اول و آخرے مرتبہ درود پاک اور عمل ختم ہونے کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دشمن کو زیر کرنے اور اس سے نجات حاصل کرنے کی دعا کرے ان شاء اللہ 21 دن میں دشمن سے خلاصی ہوگی اور وہ زیر ہو جائے گا اور ساری زندگی عامل کے سامنے سر نہیں اٹھا سکے گا۔ جناب حضرت جلال الدین محمدؒ کا قول ہے کہ اگر دشمن قوی اور جابر ہو اور ظلم کرتا ہو اس سے جان کو بھی خطرہ ہو تو چاہیے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور اس کے بعد 770 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے ان شاء اللہ دشمن ذلیل ہوگا۔

بدکلام افسروں سے نجات

دفاتر میں بعض افسران اپنے ماتحتوں کو ناجائز تنگ کرتے رہتے ہیں اور ان کے ساتھ بدکلامی بھی کرتے ہیں ایسی صورت میں بدکلام افسر سے نجات کے لئے اس اسم

ORW

پاک کو 40 دن تک 1170 مرتبہ 40 دن تک بعد از نماز عصر مسجد میں بیٹھ کر پڑھیں ان شاء اللہ بدکلام افسر سے نجات ملے گی عامل کو جیسے کہ میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں ہر گز عمل کے بعد نتائج نہیں اخذ کرنے چاہیے بدکلام افسر سے نجات کے لئے اس کا مر جانا یا اس کا ٹرانسفر ہو جانا مسئلے کا حل نہیں ہے۔ کیونکہ اگر وہ مر گیا تو اس کی جگہ کوئی دوسرا بدکلام افسر آ سکتا ہے اور اگر اس کی ٹرانسفر کسی اور محکمے میں ہو جائے تو وہ اپنی عادت سے مجبور ہو کر وہاں بھی ماتحتوں کو تنگ کر سکتا ہے۔ اس کی بہترین صورت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی اور ایسے افسر کی اصلاح فرما دے اس کے اندر کا تکبر اور غرور ختم کر دے اس کے اندر عاجزی اور انکساری پیدا کر دے۔ اور وہ اپنے ماتحتوں کو تنگ کرنا بند کر دے۔ بہر حال انسان کو صرف دعا کرنی چاہیے اور نتیجہ اللہ کے ہاتھ میں دے دینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔

نفسانی خواہشات کی اصلاح

جس شخص کو اس کی نفسانی خواہشات بہت تنگ کرتی ہوں اور نفس برائی پر اکساتا ہو تو اسے چاہیے کہ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اس اسم پاک کو 313 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ میں گر کر اپنے نفس کی اصلاح کے لئے دعا کرے۔ ان شاء اللہ 21 دن کے اندر اس شخص کی نفسانی خواہشات محدود ہو کر اس کے قبضہ میں آجائیں گی اور نفس راہ راست پر چل نکلے گا۔

اسم مذل کا جامع وظیفہ

اسم مذل تمام خبیث ارواح، جنات، دشمن اور ظالم کو زیر کرنے کے لئے مجرب ہے اگر کوئی شخص اس اسم پاک کو 41 دن 7000 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ

ORW

پڑھے اوراس کے 7 نقش لکھے۔ 21ویں دن سے اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے اور 41 دن کے اندر اندر وہ ظالم دشمن ارواح خبیثہ اور جنات سے محفوظ رہے گا ان کا شر ختم ہو جائے گا نہیں تو ان کی اصلاح ہو جائے گی یا وہ جگہ چھوڑ کر بھاگ جائیں گے۔

یامذل کا عمل ونقش

جو شخص اس کا عامل بننا چاہے اسے چاہئے کہ ایک جگہ مخصوص کرے اور عمل شروع کرنے سے پہلے اپنے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر پھونک مارے یعنی خود کو حصار میں لے لے اس کے بعد اس اسم پاک کو 1700 مرتبہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ عمل مکمل ہونے کے بعد عامل جس شخص کو بھی اس اسم کا ورد یا نقش دے گا اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا مُذِلُ	یَا مُذِلُ	یَا مُذَّلُ	یَا مُذِلُ
یَا مُذَّلُ	یَا مُذِلُ	یَا مُذَّلُ	یَا مُذِلُ
یَا مُذِلُ	یَا مُذِلُ	یَا مُذَّلُ	یَا مُذَّلُ
یَا مُذِلُ	یَا مُذَّلُ	یَا مُذَّلُ	یَا مُذِلُ

۷۸۶

۷۷۰	۷۷۰	۷۷۰	۷۷۰
۷۷۰	۷۷۰	۷۷۰	۷۷۰
۷۷۰	۷۷۰	۷۷۰	۷۷۰
۷۷۰	۷۷۰	۷۷۰	۷۷۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا سَمِیْعُ

سمیع کے لغوی معنی سننے والے کے ہیں جب اسے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے صفاتی نام کے مطابق معنی دیئے جائیں تو سمیع وہ ذات جس کے سننے سے کوئی بات نہ رہے حتیٰ کہ وہ چیونٹی کے چلنے کی آہٹ بھی سنتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے بارے میں بڑے فخر سے یہ کہا بمطابق قرآن کریم ''اور میرا رب دعا کا بڑا سننے والا ہے۔'' جناب حضرت امام علی رضاؒ فرماتے ہیں کہ اس اسم کا پڑھنے والا مستجاب الدعا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر فریاد اور ہر ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔ میرے نانا پیر فضل شاہؒ فرماتے ہیں جس مقصد کے لیے اس اسم کو 8 دن 468 مرتبہ متواتر بمعہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھا جائے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے فضل و کرم سے وہ مقصد حاصل ہو۔ اس عمل کو جمعہ کے مبارک دن بعد از نمازِ فجر شروع کیا جائے اور پھر روزانہ بعد نماز فجر ہی پڑھا جائے۔ اس مبارک و مطاہر اسم پاک کے اعداد 180 ہیں اس کے موکل کا نام قطیائیل ہے۔ جس کے ماتحت 4 افسر فرشتے ہیں۔ ہر افسر فرشتہ 180 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 180 فرشتے ہیں۔

قرب الٰہی حاصل کرنے کے لیے

جو شخص قرب الٰہی کی تمنا رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو 1800 مرتبہ روزانہ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اول و آخر 9 مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے۔ ان شاء اللہ ذاکر کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے قربت ہوگی اور اس قربت الٰہی کا یہ فیض ہوگا کہ اس کی ہر دعا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قبول ہو جائے گی۔

ORW

زبان میں تاثیر پیدا کرنا

کوئی اپنی زبان میں تاثیر پیدا کرنا چاہے، چاہے کہ لوگ اس کی بات دھیان سے، غور سے سنے اور اس پر عمل کرے تو اسے چاہئے کہ شرف قمر میں ایک چاندی کی انگوٹھی پر اس اسم پاک کو نقش کرے اور کھلے آسمان کے نیچے چاند کی روشنی میں بیٹھ کر اس اسم پاک کو 41 دن روزانہ 180 مرتبہ بمعہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے تو اس کی زبان میں تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ ہر کوئی اس کی بات سنے گا، مانے گا، واعظوں اور خطیبوں کے لیے یہ عمل انتہائی موزوں اور فائدہ مند ہے۔

بواسیر کی تکلیف کے لیے

جس شخص کو بواسیر کی تکلیف ہو۔ تو اسے چاہئے کہ اس اسم مبارک کو اپنے نام کے اعداد بمعہ والدہ کے نام کے مجموعہ کے مطابق روزانہ 40 دن پڑھے اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک پڑھے اور اس اسم مبارک کو زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر روزانہ نہار منہ پیئے تو ان شاء اللہ چالیس دن کے بعد ہمیشہ کے لیے بواسیر سے نجات حاصل کرے گا۔

بہرہ پن کا علاج

اس اسم پاک کی یہ خاص صفت ہے کہ یہ ان لوگوں کے لیے تیر بہدف نسخہ ہے۔ جس کو سنائی نہیں دیتا جس کی قوت سماعت کسی وجہ سے ختم ہو گئی ہے۔ انھیں چاہئے کہ روغن بادام پر اس اسم پاک کو 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر دم کر کے کانوں میں ڈالے اور 40 دن تک اس عمل کی مداومت کریں ان شاء اللہ 40 دن گزرنے کے بعد قوت سماعت بحال ہو جائے گی۔ یہاں پر اہل علم اور طب کا علم جاننے والوں کی طرف سے سوال اٹھائیں گے کہ سننے کا کام آٹھواں عصبہ 8th Nerve کے ذریعے ہوتا

ORW

ہے اور اگر ایک مرتبہ یہ عصبہ (Nerve) ختم ہو جائے تو دوبارہ زندہ نہیں ہو سکتا۔ بحیثیت معالج میں بھی اس بات کو سمجھتا ہوں لیکن جس طرح ہر سسٹم آف میڈیسن کا اپنا اپنا پروٹوکول یعنی طریقہ کار ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں کو بھی ایک سسٹم آف میڈیسن مان لیا جائے تو اس کا بھی ایک طریقہ کار ہے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن آلٹرنیٹو سسٹم آف میڈیسن میں (Faith Healing) یعنی دم درود کو بھی شامل کیا گیا ہے اور کیا ہی اچھا ہو کہ اگر انسان اپنی عقل کو اس وقت رخصت دے دے جب وہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگ رہا ہے۔ اس لیے کہ وہ ذات ہر چیز پر قدرت اور اختیار رکھتی ہے۔

ہر جائز دعا کا قبول ہونا

یہ اسم پاک اپنے اندر اس بات کی صلاحیت رکھتا ہے۔ کہ یہ ذاکر کی ہر جائز دعا کو اللہ کے ہاں قبول کروا دے۔ جو شخص چاہتا ہو کہ اس کی ہر دعا یعنی جائز دعا اللہ کے ہاں قبولیت کا درجہ اختیار کر لے تو اسے چاہیے کہ نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اس اسم کو 707 مرتبہ پڑھے اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک پڑھے اور 40 دن کے بعد اس کی زبان میں وہ تاثیر پیدا ہو جائے گی جو اس کی ہر دعا کو اللہ کے ہاں قبول کروانے کا سبب بن جائے گی۔

کان کے درد کا علاج

جس شخص کے کان میں درد ہو اور وہ تکلیف سے پریشان ہو عموماً بچوں کو کان میں درد کی شکایت ضرور ہو جاتی ہے تو چاہئے کہ اس اسم پاک کو کسی ایک پیر کو 11000 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر روغن بادام پر دم کرے اور محفوظ کر لے جب بھی کسی کو درد ہو تو اس کے کان میں ایک قطرہ ڈالنے سے درد فوراً کافور ہو جائے گا۔

ORW

بوڑھے لوگوں کے بہرہ پن کا علاج

اگر کسی شخص کو بزرگی یعنی عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے کم سنائی دیتا ہو تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد 21 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اور اپنی سماعت کے لیے اللہ سے دعا کرے جب تک یہ عمل جاری رکھے گا سماعت کی کمزوری سے اور بہرہ پن سے محفوظ رہے گا اور اگر اس عمل کو تا حیات کرتا رہے تو تا حیات اس کی سماعت بحال رہے اور سننے میں کوئی دقت نہ ہو۔

حاجات کے پوری ہونے کا عمل

میرے نانا پیر فضل شاہ اپنے ملفوظات میں لکھتے ہیں کہ اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہئے کہ جمعے کی شب کو اپنے گھر کے تمام افراد کے ساتھ بیٹھ کر اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 18000 مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد سب مل کر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے مقصد پورے ہونے کی دعا کریں۔ یہ عمل 7 جمعے کی راتوں کو کرنے سے حاجت بلاشبہ پوری ہو گی اور راستے کی تمام رکاوٹیں دور ہوں گی۔

جانوروں کی بولی جاننے کا عمل

جو شخص یہ چاہے کہ وہ جانوروں کی بولی کو سمجھ سکے تو اسے چاہئے کہ پانچ وقت نماز کی پابندی کرے جھوٹ بولنے سے اجتناب کرے لوگوں کی مدد کرے اور تب جا کر اس عمل کو شروع کرے عمل کچھ اس طرح ہے کہ جو شخص جانوروں کی آواز سمجھنے کی قوت حاصل کرنا چاہتا ہو اسے چاہئے کہ وہ اسم پاک کو 40 دن بمعہ اول و آخر درود شریف 7 یا 11 مرتبہ 1800 مرتبہ پڑھے۔ اور روزانہ صبح اٹھ کر بعد از نماز فجر کسی کھلی جگہ میں جا کر جانوروں کو دانہ ڈالے۔ 40 دن یہ عمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے

پروردگار اسے وہ سماعت عطا فرمائے گا کہ وہ جانوروں کی بولی کو سمجھنے لگ جائے گا۔

اسم یا سمیع کا عمل اور نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے تو اسے اس اسم پاک کی زکوۃ ادا کرنا ہوگی اور زکوۃ یہ ہے کہ پابندی صوم وصلوٰۃ کے ساتھ روزانہ 10000 مرتبہ اس اسم پاک کو اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے 40 دن گزرنے پر 7 دن تک کسی میٹھی چیز پر روزانہ ایک تسبیح اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور شیرینی چھوٹے بچوں میں تقسیم کردے اس کے بعد وہ شخص اس اسم کا عامل ہوجائے گا اور اس اسم کا ورد اور نقش درج بالا فوائد کے لیے دوسروں کو دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا سَمِیْعُ	یَا سَمِیْعُ	یَا سَمِیْعُ	یَا سَمِیْعُ
یَا سَمِیْعُ	یَا سَمِیْعُ	یَا سَمِیْعُ	یَا سَمِیْعُ
یَا سَمِیْعُ	یَا سَمِیْعُ	یَا سَمِیْعُ	یَا سَمِیْعُ
یَا سَمِیْعُ	یَا سَمِیْعُ	یَا سَمِیْعُ	یَا سَمِیْعُ

۷۸٦

۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰
۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰
۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰
۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰

☆☆☆☆☆

یَا بَصِیْرُ

اس کے لغوی معنی تمام چیزوں کو دیکھنے والے کے ہیں جب یہ اسم الٰہی کی صورت میں آتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ذات جو اپنی مخلوق کے ہر ظاہر اور پوشیدہ فعل اور عمل کو دیکھ رہی ہے۔ اس اسم کے اعداد 302 ہیں اور اس کے موکل کا نام شرطیائیل ہے جس کے تحت 4 افسر فرشتے ہیں۔ ہر فرشتہ 302 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 302 فرشتے ہیں۔ اسم یابصیر کی وسعت کے باب میں میرے نانا پیر فضل شاہ صاحب المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے اپنے ملفوظات میں لکھتے ہیں کہ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے اس اسم مبارک کے عامل پر زمین اور آسمان کے تمام راز منکشف ہو جاتے ہیں دنیا کی کوئی رکاوٹ اس کی نظر میں خلل نہیں ڈال سکتی وہ ہزاروں میل دور تک دیکھ سکتا ہے اور چاہے تو ہزاروں میل جو کچھ غلط ہو رہا ہے اس کو روک لے اس کے مؤکل حاضر ہو کر ذاکر کو دو خلعتیں عطا کرتے ہیں ایک ظاہری اور دوسری باطنی۔ ظاہری خلعت یہ ہے کہ ذاکر جو فعل کرتا ہے دیکھ بھال کر حقیقت پر نظر رکھ کر کرتا ہے اور خلعت باطن یہ ہے کہ زمین و آسمان کی تمام پوشیدہ باتیں اس کو معلوم ہو جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بعد اس صفت کو سب سے زیادہ جس نے ظاہر کیا وہ نبی آخر الزمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ اس ورد کے عامل سے کوئی راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ اس کا ورد کرنے اور نقش پاس رکھنے سے کشف کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کا ورد کرے اور اپنی چشم کو عیوب خلق اور امر خلاف شرع سے روکے تو اللہ تعالیٰ اسے ظاہری اور باطنی بینائی عطا فرماتے ہیں اس اسم مبارک کی عظمت یہ ہے کہ اس کی برکت سے انبیاء علیہ السلام کو دیدار الٰہی کی نعمت

ORW

حاصل ہوئی اور اولیاء کرام مقرب بارگاہ الٰہی ہوئے۔ اس اسم کے ذاکر سے کوئی غیر معقول حرکت سرزد نہیں ہو سکتی بلکہ اس کی آنکھ میں ایک خاص قوت پیدا ہو جاتی ہے جس سے وہ دیکھتا ہے اور حقیقت جان لیتا ہے مراقبہ کرے تو ان اسرار مخفیہ سے پردہ اٹھتا ہے جسے جان کر ذاکر کی قوت ایمانی بڑھ جاتی ہے اس اسم کے ذاکر کے دل کی آنکھ اللہ کھول دیتا ہے اور وہ جس کسی شے کو دیکھتا ہے تو اس کی حقیقت اس پر عیاں ہو جاتی ہے تنہائی میں رہ کر اس اسم کا ورد کرنے والا ہر قسم کی برائی سے دور رہتا ہے جن لوگوں کو آنکھ میں جالے کا مرض لاحق ہو جائے انہیں چاہئے کہ اس اسم پاک کو ایک سفید کاغذ لے کر اس پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اس کے درمیان میں اس اسم پاک کو لکھے اور اس کے چاروں طرف اس کے موکل کا نام لکھ کر عرق گلاب میں حل کر کے آنکھ میں لگائیں تو اللہ کے فضل سے آنکھ میں لگنے والا جالا ختم ہو جائے گا یاد رہے کہ نقش زعفران اور عرق گلاب سے لکھا جائے گا اگر کوئی شخص خاص مراد رکھتا ہے اور اس کے پورے ہونے کا اس کو امکان نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ چاند کے سامنے 7 مرتبہ الحمد شریف بمعہ بسم اللہ شریف کے پڑھے اس کے بعد اپنے اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد اس اسم کے اعداد میں جمع کرے اور پھر اس کو دوگنا کر کے پڑھے تو ان شاء اللہ 7 دن میں مراد حاصل ہو جائے تو اس کے بعد حسب توفیق شیرینی بچوں میں تقسیم کرے اور 12 نفل شکرانے کے ادا کرے۔

صاحب بصیرت بننے کا عمل

جو شخص صاحب بصیرت بننا چاہے اسے چاہیے کہ وہ اس اسم پاک کو 6 مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ 302 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ پھر زندگی بھر کے لئے 5 مرتبہ روزانہ پڑھنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ جل شانہ ظاہری اور باطنی بصیرت عطا فرمائے گا

ORW

اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی جرات عطا کرے گا۔

نا گہانی آفت سے محفوظ رہنا

جو شخص نا گہانی آفات سے محفوظ رہنا چاہے تو اسے چاہئے کہ روزانہ عصر کی نماز کے بعد اس اسم پاک کو 3 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اگر وہ ایسا کرے تو اس پر حق تعالیٰ کی رحمت حاصل ہو گی اور وہ نا گہانی آفات سے محفوظ رہے گا۔ عمل میں پابندی زندگی بھر کے لئے ہے۔ بعض لوگ مجھ سے سوال پوچھتے ہیں کہ اگر یہ اسم پڑھنا بھول جائیں تو کیا اس پر اللہ تعالیٰ کا فضل اٹھ جاتا ہے تو ان کی خدمت میں جواب حاضر ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ سے ساری زندگی مانگتا رہتا ہے اور وہ عطا کرتا رہتا ہے انسان مانگتے ہوئے نہیں تھکتا اور وہ دیتے ہوئے نہیں تھکتا۔ لیکن اس کے صلے میں اس نے انسان سے کچھ طلب نہیں کیا تو کیا انسان جو یہ چاہتا ہے کہ 24 گھنٹے وہ اللہ تعالیٰ کے سایہ عافیت میں رہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے دن میں 5 منٹ نہیں نکال سکتا اور بھول جانا تو اور بھی بڑی بے ادبی ہے انسان اپنی زندگی کی ضروریات کو نہیں بھولتا کھانا نہیں بھولتا پینا نہیں بھولتا۔ غرض ہر چیز جو اس کی ضرورت ہے اسے یاد رہتی ہے تو کیا اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت نہیں جس کی وجہ سے اس کی تمام ضرورتیں پوری ہوتی ہیں وہ اسی کو بھول جائے تو بے شک اللہ چاہے تو اس پر اپنی رحمت نہ کرے لیکن انسان میں اور اللہ میں یہی ایک بڑا فرق ہے کہ انسان دوسرے کے فعل کو دیکھتا ہے اور تب صلہ دیتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ کچھ نہیں دیکھتا اور انسان کا دامن اپنی رحمتوں سے بھر دیتا ہے بھلے وہ اس کو بھولا ہو یا یاد کرتا ہو۔ لیکن اگر انسانی نقطہ نظر سے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمودات کی روشنی میں دیکھا جائے تو انسان کا بھولنا بے ادبی ہے اور بے ادب بامراد نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا

چاہئے کہ زندگی کے باقی امور کی طرح ان اسماء الحسنیٰ کو بھی اپنی ضروریات میں شامل کرلیا جائے تا کہ انسان اسے بھول نہ سکے۔

مکاشفات سے مشرف ہونا

جو شخص مکاشفات سے مشرف ہونا چاہے تو اسے چاہے کہ اس اسم پاک کو 707 مرتبہ بمعہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 107 دن پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی عنایات اور مکاشفات ظاہر ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے پوشیدہ راز اس کی روح کی نظر کے سامنے کھل جائیں اور دین و دنیا کی نعمتیں اور مرادیں حاصل ہوں گی۔

سفید موتیا کا علاج

جو شخص آنکھوں میں سفید موتیا اترنے سے بچنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ اس اسم مبارک کو روزانہ سونے سے پہلے 11 مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ 21 مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے تو ان شاء اللہ اس کی آنکھیں ساری زندگی سفید موتیا سے بچی رہیں گی۔ اگر سفید موتیا آنکھوں میں موجود ہو تو آپریشن کروانے سے 3 دن قبل اس اسم پاک کو 302 مرتبہ روزانہ پڑھے اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک پڑھے ان شاء اللہ آپریشن میں کامیابی ہو گی۔

آنکھوں کی بینائی قائم رکھنا

اس اسم پاک کو پڑھنے والے کی بینائی مرتے دم تک قائم رہتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم پاک کو 100 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تمام زندگی اس کی نظر ٹھیک رہے گی۔

اسم یا بصیر کا عمل ونقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ 7000 مرتبہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے 40 دن پڑھے۔ عمل کرنے سے پہلے اجازت لینا بے حد ضروری ہے کیونکہ عمل کے دوران ایسے ایسے مکاشفات انسان کے ساتھ ہوتے ہیں کہ بعض اوقات وہ ڈر کی وجہ سے اپنا عمل چھوڑ دیتا ہے۔ عمل کے بعد 14 نفل شکرانہ ادا کرے اس کے بعد وہ اس اسم پاک کا عامل ہو جائے گا اور کسی کو بھی اس اسم کا ورد اور نقش دے سکتا ہے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ صاحبؒ نے اس کے بارے میں بہت سی ایسی باتیں لکھی ہیں جو انسان کو صاحب کشف بنا سکتی ہیں لیکن اس خوف سے کوئی اس کا ناجائز استعمال نہ کرے میں نے ان عملیات کا ذکر نہیں کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا بَصِیْرُ	یَا بَصِیْرُ	یَا بَصِیْرُ	یَا بَصِیْرُ
یَا بَصِیْرُ	یَا بَصِیْرُ	یَا بَصِیْرُ	یَا بَصِیْرُ
یَا بَصِیْرُ	یَا بَصِیْرُ	یَا بَصِیْرُ	یَا بَصِیْرُ
یَا بَصِیْرُ	یَا بَصِیْرُ	یَا بَصِیْرُ	یَا بَصِیْرُ

۷۸۶

۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲
۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲	۳۰۲

☆☆☆☆☆

ORW

یَا حَاکِمُ

لغوی معنی حکومت کرنے والے کے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا مطلب وہ ہستی ہے جس کی حاکمیت عارضی نہیں بلکہ ابد تک رہنے والی ہے یعنی وہ ایسا حاکم مطلق ہے جس کے حکم کو ہر حالت میں تسلیم کیا جائے۔ وہ ہر کسی پر ہر حال میں لاگو ہو اور کائنات کا ذرہ ذرہ بھی اس سے مبرہ نہ ہو وہ ذات برحق جب چاہے اور جو چاہے حکم دے اور کسی کو بھی دے تو اس کی تعمیل میں تعمل نہ ہو۔ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ حاکم ہے باقی سب مخلوق اس کی محکوم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو جو حاکم بننے کا اختیار دیا ہے وہ عارضی اور وقتی ہے کیونکہ انسان ہمیشہ زندہ رہنے والی ذات نہیں اس کو فناء ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات برکات ہمیشہ قائم رہنے والی ہے اس ذات برحق کی جتنی بھی مخلوقات ہیں سبھی حاکم الحاکمین کے حکم کے ماتحت ہیں اور دنیا کے جتنے بھی حاکم ہیں سب کے سب اس ذات بے کس رواں کے محتاج ہیں لہٰذا اگر دنیا میں کسی کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ حاکمیت عطا فرماتے ہیں تو اسے چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی قائم کی ہوئی حدود میں رہتے ہوئے اپنا حکم چلائے اور اگر وہ اس کے برعکس کرتا ہے اور اس ذات بابرکات کے احکامات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اسے اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ اور اگر کوئی حاکم اللہ تعالیٰ کے حکم اور فرمان کے مطابق عمل کرتا ہے تو وہ ذات اس پر اپنا کرم اور فضل کرتی ہے اس کی عزت افزائی ہوتی ہے۔ اور عوام سے محبت کرتے ہیں یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد 68 ہیں اس کے موکل کا نام ازمائیل ہے اور یہ 4 حاکم فرشتوں کا سردار ہے۔ ہر فرشتہ 68 صفوں کا مالک ہے اور اس کی ہر صف میں 68 فرشتے ہیں جب کوئی عامل اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی عزت ہونے لگتی ہے اس کی زبان سے نکلا ہوا ہر لفظ جن و

ORW

بشر، شجر و حجر، ہوا، پانی، مٹی اور آگ سب کے لئے حکم کا درجہ رکھتا ہے اور وہ ان تمام عناصر پر حکمرانی کرتا ہے اس کی وجہ وہ فرشتے ہیں جو کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ماتحت ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے اذن سے کائنات کی ہر چیز کو عامل کے حکم کے مطابق تیار کرتے ہیں اور عامل کا حکم ماننے کی ترغیب دیتے ہیں اس اسم کا عامل قدرتی طور پر جاہ و جلال کی صفت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

حصول اقتدار کا عمل

یہ اسم پاک حصول اقتدار کے لئے انتہائی مجرب ہے اس لئے جو شخص زندگی کے جس شعبہ میں اقتدار چاہتا ہو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 340 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے نماز کی پابندی کرے اور غیر شرعی اعمال سے اپنے آپ کو بچا کر رکھے۔ زیادہ دیر گزرنے نہ پائے گی کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے حکم سے وہ صاحب اقتدار بن جائے گا اور دوسرے لوگ اس کا حکم مانیں گے۔ تمام شعبہ ہائے زندگی میں سے کسی ایک کا ہی انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ جو شخص جس شعبے کا انتخاب کرے خود کو اس کا اہل بھی بنائے۔

الیکشن میں کامیابی کے لئے

فی زمانہ جمہوریت کا دور دورہ ہے اور حصول اقتدار کے لئے الیکشن لڑنا پڑتا ہے۔ جو الیکشن میں حقیقی کامیابی سے ہمکنار ہونا چاہے اور وہ واقعی عوام الناس کی خدمت کرنا چاہتا ہو تو وہ الیکشن میں کھڑا ہونے سے پہلے ہی چند روز یا ہفتہ اس اسم پاک کا عمل شروع کر دے اس اسم پاک کو 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ اتنے دن تک پڑھتا رہے جب تک الیکشن کا نتیجہ سامنے نہیں آ جاتا اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کو فتح

ORW

سے ہمکنار کریں گے۔ جب اس کی فتح کا اعلان ہو تو اسے چاہئے کہ شکرانے کے دو نوافل اللہ کے حضور ادا کرے اور سجدے میں سر رکھ کر 41 مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے ان شاء اللہ الیکشن جیتنے کے بعد اسے کوئی ایسی حاکمیت حاصل ہو گی جس سے وہ عوام الناس کے فائدے کے لئے بہت کچھ کر سکتا ہو گا۔

حکومت قائم رکھنے کا عمل

ایسا حاکم جو یہ چاہے کہ اس کی حکومت دیر تک قائم رہے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ روزانہ بعد از نماز عشاء پڑھنے کا معمول بنالے ان شاء اللہ اس کی حاکمیت و حکومت دیر تک قائم رہے گی عوام ایسے حاکم کی عزت کریں گے اور اس کے حکم کو تسلیم کریں گے۔

فہم و فراست

جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کی فہم و فراست میں اضافہ کر کے اسے جھوٹ اور سچ میں تمیز کرنا سکھا دے وہ اس اسم پاک کو اول و آخر 5 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 68 مرتبہ پڑھنا معمول بنالے اس سے اس کی فہم و فراست میں اضافہ ہو گا۔

سچا فیصلہ کرنے کا عمل

اگر کوئی شخص جج ہو یا اسے کسی معاملے میں حاکم بنایا گیا ہو اور وہ یہ چاہے کہ میں حق اور سچ پر مبنی فیصلہ کروں تو اسے چاہئے کہ فیصلے سے 3 روز قبل اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1000 مرتبہ پڑھے اور جس دن فیصلہ کرنا ہو اس دن اللہ کا نام لے کر فیصلہ کر دے اس کا فیصلہ سبھی تسلیم کریں گے اس لئے کہ اس اسم پاک کی برکت سے اس کا فیصلہ سچا ہو گا۔

ORW

روحانی اسرار کا کھلنا

حضور پیر فضل شاہؒ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ کائنات کی ہر شے اللہ کی تابع ہے اور ذرہ ذرہ اس کے اس اسم پاک کے دائرے میں آتا ہے یعنی ہر تخلیق پر اللہ کا حکم چلتا ہے اور اللہ سچا حاکم ہے۔ جو شخص اس اسم پاک کا ورد کرتا ہے اور کثرت سے کرتا ہے تو کائنات کی ہر چیز ہر مخلوق نباتات اور جمادات غرض کہ کائنات میں جتنی بھی مخلوقات ہیں وہ اس عامل کے زیر اثر آ جاتی ہیں اور اس کے حکم کی تعمیل میں لگ جاتی ہیں۔ اس میں سب سے بڑا کام یہ ہے کہ انسان کو اپنی ذات کو فناء کرنا پڑتا ہے جو معمولی بات نہیں ہے۔ ہاں کوئی اسرار الٰہی کا یا روحانی بھیدوں سے واقف ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو آدھی رات تہجد کے بعد 700 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھنا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے اس پر روحانیت کے مخفی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے۔ اور وہ ان چیزوں سے باخبر ہونا شروع ہو جائے گا جن سے کوئی عام آدمی باخبر نہیں ہو سکتا۔ اس کے اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ فہم اور حکمت عطا فرمائے گا جس سے وہ ان مشکلوں کو بھی حل کر لے گا جن کو بڑے بڑے مفکر اور اہل دانش حل نہ کر سکتے ہوں۔

ڈاکٹروں اور وکیلوں کے لئے

اس اسم پاک کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ انسان کو صحیح راستہ دکھاتا ہے ایسے ڈاکٹر یا حکیم یا وکیل جن کو یہ حاجت ہو کہ وہ اپنے موکلین یا مریضوں کو صحیح مشورہ دے سکیں تو انہیں چاہئے کہ وہ اپنے مطب یا دفتر میں بیٹھنے سے پہلے اس اسم پاک کو 68 مرتبہ اول و آخر

ORW

5 مرتبہ درود پاک پڑھ کر باوضو دفتر میں بیٹھے ان شاءاللہ کامیابی ہوگی وکیل اپنا کیس جیت لے گا۔ ڈاکٹر اور حکیم کے لئے مریضوں کی تشخیص اور علاج میں آسانی پیدا ہوگی۔

یاحاکم کا عمل و نقش

اس اسم کا عامل بننے کے لئے چاہئے کہ بعد از نماز عشاء اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 2040 مرتبہ اس اسم کو 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر دو نفل نماز شکرانہ ادا کرے اور سجدے میں گر کر 68 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اسے صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ وہ کسی کو اگر پڑھنے کے لئے دے یا اس کا نقش دے تو اس کا فائدہ سائل کو پہنچے اور اللہ تعالیٰ اسے یہ توفیق دے کہ وہ سائل کو پہچاننے میں غلطی نہ کرے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَکِمُ	یَا حَکِمُ	یَا حَکِمُ	یَا حَکِمُ
یَا حَکِمُ	یَا حَکِمُ	یَا حَکِمُ	یَا حَکِمُ
یَا حَکِمُ	یَا حَکِمُ	یَا حَکِمُ	یَا حَکِمُ
یَا حَکِمُ	یَا حَکِمُ	یَا حَکِمُ	یَا حَکِمُ

۷۸۶

۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸

☆☆☆☆☆

ORW

یَا عَدْلُ

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا عادل ہے کیونکہ اس کا ہر کام عدل و انصاف پر مبنی ہے اس کے کسی بھی حکم میں ناانصافی نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کے حکم میں ظلم یا زیادتی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات اور افعال ظلم سے پاک ہیں۔ اس لیے اللہ کی جانب سے ظلم اور زیادتی کے بارے میں سوچنا بھی کفر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے عدل میں صادق ہونے کی بنیاد پر انسان کو یہ ترغیب دی ہے کہ جب تجھے عدل و انصاف کی ذمہ داری سونپی جائے تو تو بھی عدل و انصاف کرے اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہونے دے کیونکہ اس زمین پر میں نے تجھے اپنی خلافت خلعت فائزہ سے نوازا ہے۔ اور خلیفہ ہونے کے سبب اگر تمہارے ذمہ یہ کام لگایا گیا ہے تو تمہیں اپنی بساط میں کوشش ضرور کرنی چاہیۓ کہ اگر انصاف کی میزان تیرے ہاتھ میں ہو تو کسی طرف بھی اس کو نہ جھکائے۔ بلکہ حق کا ساتھ دے اور باطل کے خلاف اپنا فیصلہ دے اگرچہ انصاف کرنا انسان کے لیے انتہائی مشکل ہے۔ اس لیے کہ بعض تکالیف جو انسان دوسرے انسان کو پہنچاتا ہے ان کی شدت ناپنے کا کوئی بھی آلہ نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے انصاف کرنے میں دقت تو پیش آ سکتی ہے لیکن اگر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ پر بھروسہ کرتے ہوئے اور اس سے ڈرتے ہوئے انسان کوئی فیصلہ کرے تو وہ یقیناً انصاف کے تقاضوں کو پورا کر سکتا ہے۔ پس یہ جاننے کے بعد کہ اللہ تعالیٰ کی ذات عادل ہے اور انسان کو اس نے اپنا خلیفہ ہونے کے سبب اس منصب پر سرفراز کیا ہے۔ تو انسان کو عدل و انصاف کرنے میں کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کرنی چاہیۓ۔ احکام خداوندی کی پابندی کرے اور یہ یقین کر لے کہ جو فیصلہ اللہ تعالیٰ نے کر رکھا ہے وہ عین انصاف پر مبنی ہے اور اس سے اچھا فیصلہ ہو ہی

ORW

نہیں سکتا۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد 104 ہیں۔ اس کے موکل کا نام فرزائیل ہے جو 4 ماتحت لیکن سردار فرشتوں کا حاکم ہے اور ہر سردار فرشتے کے پاس 104 صفیں ہیں جن میں سے ہر صف میں 104 فرشتے ہیں۔

طبیعت میں انصاف پسندی پیدا کرنا

انصاف پسندی ایک بہت بڑی صفت ہے ایک بہت بڑا وصف ہے۔ اکثر اوقات لوگوں سے اپنے گھریلو اور بیرونی معاملات میں انصاف نہیں ہو سکتا وہ گنہگار ہوتے رہتے ہیں اور اس بے انصافی کے عمل کے بعد ان کے اندر پشیمانی کا احساس جاگنے لگتا ہے۔ اور وہ اپنے ضمیر کے بوجھ تلے دب کر خود کو بے حد پریشان محسوس کرتے ہیں ایسے لوگوں کو چاہئے کہ اگر وہ یہ چاہیں کہ ان کے اندر انصاف پسندی کا عنصر شامل ہو جائے۔ اور ان کی طبیعت میں عدل آ جائے تو انھیں چاہئے کہ اس اسم مبارک کو 1040 مرتبہ بمعہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 104 دن پڑھے۔ پڑھنے کے بعد دو نفل اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کے ادا کرے۔ ان شاء اللہ طبیعت میں عدل اور انصاف پیدا ہونا شروع ہو جائے گا اور عامل ہر ایک مسئلے میں انصاف سے کام لینے کی کوشش کرے گا۔

مثالی جج بننے کا عمل

منصف یا جج کے عہدے کے فرائض بہت مشکل ہیں اگر کوئی شخص انصاف کی جگہ میں بیٹھ کر انصاف نہ کرے تو یوم حساب اس سے سختی سے باز پرس ہو گی اس لیے جج صاحبان کو مثالی جج بننے کے لیے اس اسم پاک کی روزانہ ایک تسبیح اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ بعد از نماز فجر پڑھ کر کرسی انصاف پر بیٹھنا چاہئے۔ جب وہ ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ سے اسے وہ بصیرت عطا فرمائے گا کہ وہ ہر مقدمے کا فیصلہ انصاف پر کرے گا

ORW

اور ایسے جج کی عزت اور شہرت میں اضافہ تو ہوگا ہی مگر سب سے بڑی نعمت اسے آخرت میں میسر ہوگی کہ اسے بنی اسرائیل کے انبیاء علیہ السلام کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

اپیل میں کامیابی کا عمل

اگر کوئی شخص مقدمہ ہار گیا ہو۔ اور اس کو یقین ہو کہ اس کے ساتھ انصاف نہیں ہوا۔ اور وہ دادرسی چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ اپیل کرنے سے پہلے تین دن اس اسم مبارک کو اول وآخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 1100 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اپیل دائر کر دے اپیل دائر کرنے کے بعد فیصلہ ہونے تک اس اسم پاک کو 11 مرتبہ اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ روزانہ پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ اپیل میں کامیابی ہوگی۔

دوسروں کو مسخر اور تابعدار رکھنا

اس اسم پاک کی خصوصیت ہے کہ اس کا عامل جن لوگوں سے بھی تعلق رکھتا ہے وہ اس کے تابعدار ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اس اسم پاک کو روزانہ 313 مرتبہ نماز فجر کے بعد 11 مرتبہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ روزانہ پڑھے تو گھر والے اور جن سے اس کا تعلق ہو وہ مسخر رہیں گے۔

دوسروں کو مسخر کرنے کا پیر فضل شاہ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار کا عمل

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ لوگ اس کے تابع فرمان رہیں اور وہ شخص یہ بھی جانتا ہو وہ کسی سے ظلم نہیں کرتا تو اسے چاہئے کہ جمعہ کی شب میں ایک روٹی کے 20 ٹکڑے کرے اور ہر ٹکڑے پر یاعدل لکھ کر خود کھالے۔ اور کھا چکنے کے بعد ایک تسبیح یاعدل اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور پانچ شب جمعہ یہ عمل کرے تو تمام وہ لوگ

ORW

جو ان سے منسلک ہیں یا جہاں بھی وہ جائے وہاں پر موجود لوگ اس کی بات مانیں اور تابع فرمان رہیں۔

ظالم کے لیے بددعا کا عمل

بددعا اگرچہ اچھا فعل نہیں ہے اور بددعا ہرگز نہیں دینی چاہیۓ لیکن اگر حالات ایسے پیدا ہو گئے ہوں کہ ظالم کا ظلم بڑھتا چلا جا رہا ہو اور مظلوم کے لیے انصاف کرنے والا کوئی نہ ہو اور مظلوم کو یہ خطرہ ہو کہ اگر ظالم کا ظلم اسی طرح بڑھتا رہا تو اس کی جان و مال اور عزت کو خطرہ ہے تو وہ یہ عمل کر سکتا ہے۔

ظالم کا نام بمعہ اس کی والدہ کا نام اور اس میں اس اسم پاک کے اعداد شامل کرے اور 21 دن تک مسلسل پڑھے اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور ظالم کے لیے بددعا کرے تو ایسے ظالم کو اسی دنیا میں اس کے ظلم کی سزا مل کر رہے گی اور مظلوم کی دادرسی ہوگی۔

حاکم کے لیے سب سے اعلیٰ وظیفہ

اگر کوئی حاکم، افسر یا کوئی ایسا شخص جس کے ماتحت ہزاروں افراد ہوں اور وہ چاہتا ہو کہ وہ تمام ماتحت اس کے ساتھ محبت سے پیش آئیں تو اسے چاہیے کہ سب سے پہلے تو وہ ان لوگوں کے لیے جو بھی فیصلہ کرے عدل و انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑے۔

اس کے بعد اس اسم پاک کو روزانہ مغرب کے بعد 40 دن تک اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھے اور پھر روزانہ 5 مرتبہ پڑھتا رہے۔ تو پڑھنے والے سے ہر کام عدل و انصاف پر مبنی انجام پذیر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اسے عدل کرنے کی بے پناہ توفیق عطا فرمائے گا اور اس کے ماتحت تمام افراد مسخر ہوں گے اور کبھی اس کے خلاف کچھ غلط نہ کریں گے۔

ORW

یاعدل کا عمل اور نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے کہ وہ دوسروں کو اس کا تعویذ دے سکے یا پڑھنے کی اجازت دے سکے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو روزانہ 7000 مرتبہ اول و آخر 31 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 100 دن تک بلا ناغہ پڑھے وہ اس کا عامل بن جائے گا لیکن عمل مکمل ہونے کے بعد روزانہ ایک تسبیح بمعہ اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک پڑھنا اس پر لازم ہے اس کے بعد جس کو بھی وہ یہ اسم پڑھنے کے لیے دے گا یا اس کا نقش کسی سائل کو دے گا تو ان شاء اللہ العزیز کامیابی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

یَاعَدْلُ	یَاعَدْلُ	یَاعَدْلُ	یَاعَدْلُ
یَاعَدْلُ	یَاعَدْلُ	یَاعَدْلُ	یَاعَدْلُ
یَاعَدْلُ	یَاعَدْلُ	یَاعَدْلُ	یَاعَدْلُ
یَاعَدْلُ	یَاعَدْلُ	یَاعَدْلُ	یَاعَدْلُ

۷۸۶

۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴
۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴
۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴
۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴

☆☆☆☆☆

ORW

یَا لَطِیفُ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات لطیف ہے کیونکہ لطیف کے معنی اس ہستی کے ہیں جس کی لطافت اپنی معراج کو چھو لے اور چونکہ ان معنوں میں وہی ذات احاطہ کرتی ہے جو ذات ان صفات کی خالق ہے اس لحاظ سے وہی ذات بابرکات لطیف ہے کیونکہ وہ اپنی مخلوقات پر مہربانی فرماتا ہے اور ان سے نرمی سے پیش آتا ہے اور اس کی لطافت کا کیا کہنا اس نے حکیموں کو حکمت سے علماء کو علم سے سالکوں کو شوق سے اولیاء کرام کو ولایت سے اہلِ تقویٰ کو بصیرت سے اہل عمل کو شعور سے اور انبیاء علیہ السلام کو نبوت سے سرفراز فرمایا یعنی جو شخص جس قابل تھا اسے اسی قسم کی رحمت سے نواز دیا لطیف کا لغوی مطلب ایسی شے ہوتا ہے جو کہ محسوس تو کی جا سکے لیکن پکڑی نہ جائے ان معنوں میں بھی اللہ تعالیٰ کی ہی ذات بابرکات لطیف ہے کیونکہ وہ آنکھ سے نظر نہیں آتا (ہاں اگر وہ خود چاہے تو الگ بات ہے) اور نہ ہاتھ سے چھوا جا سکتا ہے جیسے پھول کی خوشبو محسوس تو ہوتی ہے لیکن کوئی اسے پکڑ نہیں سکتا۔ سانس محسوس تو ہوتا ہے لیکن دیکھا نہیں جا سکتا اور نہ ہی اسے ہاتھوں سے چھوا جا سکتا ہے اس لیے بھی اللہ تعالیٰ لطیف ہے کہ وہ جسم کون و مکان سے مبرہ ہے اس کی نہ کوئی حد ہے نہ کوئی انتہاء اور نہ ہی عقل انسانی اس کا ادراک کر سکتی ہے۔

یہ اسم پاک جمالی ہے اور اس کے اعداد 129 ہیں اس کے موکل کا نام لطقائیل ہے اور یہ چار سردار فرشتوں کا نگران ہے اور ان چار افسر فرشتوں میں سے ہر ایک کے پاس 129 صفیں ہیں اور ہر صف میں 129 فرشتے ہیں۔ اس اسم پاک کے فوائد اور عملیات درج ذیل ہیں:

ORW

اپنے وجود میں لطافت پیدا کرنا

جو شخص اپنے اندر اللہ کی یہ صفت پیدا کرنا چاہے اور چاہے کہ اس پر لطیف راز عیاں ہو جائے جو سربستہ ہیں تو اس کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو 1000 مرتبہ روزانہ بمعہ اول و آخر 5 مرتبہ درود ابراہیمی کے 50 دن پڑھے ختم ہو جانے کے بعد دو نفل نماز شکرانہ ادا کرے اور بچوں میں شیرینی تقسیم کرے۔ میرے نانا پیر فضل شاہؒ نے فرمایا کہ لطیف اور کثیف دونوں صفات انسان کے اندر موجود ہیں جب وہ دنیا کو اپنے لیے عزیز کر دیتا ہے اور موت سے ڈرنے لگتا ہے تو اس کے جسم میں کثافت بڑھ جاتی ہے لیکن جب وہ دنیا کو چھوڑ دیتا ہے اور اپنے مقدر پر شاکر ہو جاتا ہے۔ موت کو وصلِ یار کی نوید سمجھتا ہے اور اس کا انتظار کرتا ہے تو اس کی کثافت کم ہو جاتی ہے اور اس کے جسم پر لطافت کی کیفیت وارد ہو جاتی ہے اسی کیفیت کو عالم سکر کا نام بھی دیا جاتا ہے یعنی جب فقیر کوئی بات اپنے منہ سے نکالے اسی وقت پوری ہو جائے۔ یہی وہ صفت تھی جس کے باعث حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کی بلندیوں پر پہنچے۔ اگرچہ معراج جسمانی تھی مگر اس کا طریقۂ کار بے حد لطیف تھا اور قرآن عظیم الشان میں آتا ہے جس کا ترجمہ ہے (کہ پاک ہے وہ ذات جو لے گئی اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف) یہاں اپنے بندے کا لے جانا اللہ تعالیٰ کے فاعل ہونے کی نشاندہی کرتا ہے اور جس طریقے سے سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے جایا گیا وہ اللہ کی صفت لطیف کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

حسب منشاء شادی کا عمل

یہ اسم حسب منشاء شادی اور پسند کی شادی کے لیے بہت ہی مجرب ہے اچھا رشتہ ملنا خوش بختی کی دلیل ہے مگر آج کل کے دور میں ماں باپ اپنے بچے اور بچیوں کے رشتے

ORW

کرنے سے پہلے بہت گومگو میں ہوتے ہیں اور بعض اوقات حساب دانوں سے حساب لگواتے ہیں یا پھر استخارہ کرتے ہیں یا استخارہ کرواتے ہیں۔ مگر پھر بھی پریشانیوں کا شکار رہتے ہیں۔ ایسے لوگ جو اپنی پسند کی شادی کرنا چاہتے ہوں یا ماں باپ جو اچھا رشتہ تلاش کر رہے ہوں انھیں چاہئے کہ اس اسم کو 40 دن تک اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1290 مرتبہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ پسند کی شادی بھی ہو جائے گی اور جن ماں باپ کو اچھے رشتے کی تلاش تھی انھیں حسب منشاء اچھا رشتہ مل جائے گا اور شادی کے بعد کوئی پریشانی نہ ہو گی، شادی کے بعد سکون حاصل ہوگا اور ماں باپ کے دل کو بھی ٹھنڈک حاصل ہوگی۔

ہر حاجت اور مشکل کا حل

یہ اسم پاک مشکل کشائی کے لیے بہت مؤثر ہے۔ تمام اولیائے کرام نے اس اسم پاک کو مشکلات میں روشنی اور امید کی کرن بتایا ہے اگر کسی شخص کی کوئی حاجت پوری نہ ہوتی ہو اور وہ سخت مشکل میں ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو 313 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے تو ان شاء اللہ پڑھنے والے کا ہر جائز کام اس اسم کی برکت سے ہو جائے گا اور ان شاء اللہ دین و دنیا کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔

مفلسی اور بیروزگاری کا عمل

اس اسم پاک کی برکت سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ فاقہ دور ہوتا ہے بے روزگار کو روزگار مل جاتا ہے۔ آمدنی کم ہو تو ترقی بھی ہو جاتی ہے اور آمدن میں برکت بھی پڑ جاتی ہے اگر ان تمام مقاصد کو کوئی شخص حاصل کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو 786 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کی مفلسی اور بیروزگاری کا مسئلہ حل ہو جائے گا اگر چہ جب کوئی عمل دیا جاتا ہے تو اس کی منطقی یا

عقلی دلیل نہیں دی جاتی کیونکہ وہ سینہ بسینہ بزرگوں سے منقول ہوتا ہوا سائل تک پہنچتا ہے لیکن یہاں اس اسم پاک کی اس صفت کے بارے میں تھوڑی سی عقلی دلیل بھی دینا چاہوں گا مفلسی اور غربت انسان کی کثافت کو بڑھا دیتی ہے اس کے دل و دماغ پر بوجھ کو بڑھا دیتی ہے اور یہ بوجھ اس وقت تک کم نہیں ہو سکتا۔ جب تک اس کی مفلسی اور بیروزگاری دور نہ ہو۔ تنگیٔ رزق کثافت ہے اور کشادگیٔ رزق لطافت ہے لہٰذا کثیف شے کو صرف لطیف شے ہی ختم کر سکتی ہے اس لیے تمام اولیاء کرام نے اس اسم پاک کی مندرجہ بالا مقاصد کے لیے بہت تعریف کی ہے۔

لاعلاج بیماری کا علاج

ایسی لاعلاج بیماری جو کسی انسان کا پیچھا نہ چھوڑتی ہو اور مریض علاج کروا کروا کر تھک گیا ہو شفاء کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو چاہئے کہ خود مریض یا اس کا کوئی خونی رشتے دار، بیوی یا خاوند کوئی بھی اس اسم پاک کو 11 دن تک 11000 مرتبہ اس طرح پڑھے کہ پہلے دن 11000 پڑھنے کے بعد پانی دم کر کے مریض کو پلائیں اور کچھ پانی باقی رکھ لیں دوسرے دن اس میں مزید پانی ملا کر 11000 مرتبہ پھر اس اسم پاک کو پڑھا جائے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیا جائے اسی طرح 11 دن تک کیا جائے اور آخری دن کچھ پانی میں سے تھوڑا پانی بچا کر رکھ لیا جائے اور اس طرح روزانہ تازہ پانی ملا کر مریض کو 40 دن پلایا جائے اول تو 11 دن کے بعد ہی مریض شفاء یاب ہو جاتا ہے اور 40 دن پانی پلانے کی ضرورت نہیں رہتی لیکن اگر 11 دن میں مکمل شفاء یابی نہ ہو تو پھر پانی کو 40 تک پلانا چاہئے مجرب اور آزمودہ ہے اور بے شمار لاعلاج بیماریوں میں کام آتا ہے راقم الحروف نے بہت سے لوگوں کو اس عمل کی وجہ سے صحت یاب ہوتے دیکھا ہے۔

ORW

یالطیف کا عمل اور نقش

جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہئے وہ ہر جمعے کو روزہ رکھے اور عمل کی ابتداء، جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں کرے اس کا عامل بننے کے لیے اس کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ 1250 روزانہ پڑھے اور 40 دن ختم ہونے کے بعد 3 دن تک 313 مرتبہ درود پاک اور 313 مرتبہ یالطیف پڑھے۔ اس کے بعد وہ اس اسم کا عامل ہو جائے گا۔ اور مندرجہ بالا مقاصد کے لیے جس کو بھی نقش دے گا یا وظیفہ پڑھنے کے لیے دے گا تو سائل کا مسئلہ حل ہوگا اس میں یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ ان 40 دنوں میں جتنے بھی جمعۃ المبارک آئیں ہر جمعے کو روزہ رکھنا ضروری ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یا لَطِیفُ	یا لَطِیفُ	یا لَطِیفُ	یا لَطِیفُ
یا لَطِیفُ	یا لَطِیفُ	یا لَطِیفُ	یا لَطِیفُ
یا لَطِیفُ	یا لَطِیفُ	یا لَطِیفُ	یا لَطِیفُ
یا لَطِیفُ	یا لَطِیفُ	یا لَطِیفُ	یا لَطِیفُ

۷۸٦

۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹
۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹
۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹
۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹

☆☆☆☆☆

ORW

یَا خَبِیرُ

اس کے لغوی معنی خبر رکھنے والے کے ہیں اور یہ خبر احاطہ کرتی ہے کائنات سے متعلق ہر چیز پر کیونکہ خبیر وہی ہستی ہو سکتی ہے جسے ہر وہ بات بھی معلوم ہو جو کوئی جن و انس یا کوئی فرشتہ نہ جانتا ہو اس اسم پاک کی تعریف میں اللہ تعالیٰ ہی خبیر نظر آتا ہے کیونکہ اسے ہر چیز کی خبر ہے اور تمام اشیاء کی اور تمام مخلوق کی تمام تر باریکیاں اس کی نظر میں ہیں اور وہ ہر وقت ہر چھوٹی بڑی چیز کی پوری طرح خبر رکھتا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ تمام عالموں کے حالات سے باخبر ہے اور کسی بھی عالم کی کسی بھی چیز کا علم ہونا اس کے دائرہ اختیار سے باہر نہیں۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کو یا خبیر کے اسم پاک سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ اسم پاک جمالی ہے اور اس کے اعداد 812 ہیں اس کے موکل کا نام سہرائیل ہے جو کہ 4 سردار فرشتوں کا نگران ہے جن میں سے ہر سردار کے پاس 812 صفیں ہیں اور ہر صف میں 812 فرشتے ہیں اس اسم کو ان تمام باتوں سے منسوب کیا جاتا ہے جو باتیں انسانی عقل میں نہ آ سکتی ہوں انسانی فطرت اپنے کل کے بارے میں جاننے کے لیے بڑی بے چین ہے اور اس کے لیے وہ طرح طرح کے علوم کا سہارا لیتی ہے جیسا کہ میں پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں کا صحیح ادراک انسان کو باقی سارے مخفی علوم کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے صفاتی ناموں کی بدولت مستقبل میں بھی جھانک سکتا ہے اور ماضی کو بھی دیکھ سکتا ہے اگر وہ خالصتاً اللہ کے مبارک ناموں پر مداومت کرتا تو نہ صرف مستقبل میں آنے والے خطرات سے باخبر ہو جاتا ہے بلکہ ان سے بچنے کا مداوا کرنے کے لیے بھی اسے یہی علم کام میں آئے گا۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا ادراک اور خوبیاں جاننا ایک وسیع علم ہے اور جو

ORW

اس کا عالم و عامل ہوتا ہے وہ لمحوں میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور کرم کا دامن پکڑ سکتا ہے۔

اصلاح کے لیے

جو شخص چاہتا ہو کہ اس کی اصلاح ہو اسے اپنی برائیوں کا پتہ چل جائے اور اللہ تعالیٰ اسے توفیق دے کہ وہ ان برائیوں کو اپنے اندر سے ختم کر سکے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک میں اپنے نام کے اعداد بمعہ والدہ کے نام کے اعداد شامل کر لے اور اسے دوگنا کر کے 40 دن تک اول و آخر درود شریف کے ساتھ مقررہ تعداد میں پڑھے تو نہ صرف اسے اپنے اندر کی برائیوں کی پہچان ہوگی بلکہ اللہ کی توفیق سے وہ ان کو ختم بھی کر پائے گا۔

کشف کا حصول

آج کل کے زمانے میں انسان نے طرح طرح کے علوم کا سہارا لے کر دوسروں کی بابت جاننے کی کوشش کی جن میں سرفہرست پیرا سائیکالوجی ہے پیرا سائیکالوجی میں طالب کو اس کی (چھٹی حس) پیدا کرنے کے لیے مختلف مشقیں کرائی جاتی ہیں اور جب وہ ان تمام امتحانات میں سے گزر جاتا ہے تو اس کی (چھٹی حس) بیدار ہو جاتی ہے اور وہ دوسروں کے ذہن کو پڑھ سکتا ہے دوسروں کے دل کی بات جان سکتا ہے لیکن اگر کوئی شخص مندرجہ بالا صفات اپنے اندر پیدا کرنا چاہتا ہو تو اسے کسی پیرا سائیکالوجی کے کالج میں جانے کی ضرورت نہیں ہے وہ شخص جو یہ چاہتا ہو کہ وہ دوسروں کو پڑھ لے اور ان کے دل و دماغ میں چھپی ہوئی باتیں اسے معلوم ہو جائیں تو چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 812 مرتبہ روزانہ 40 دن تک پڑھے چلہ ختم ہو جائے تو دو رکعت نفل نماز شکرانہ ادا کرے اور بڑی عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کرے کہ اس کی تیسری آنکھ کھل جائے بس اس کے بعد اس کے اندر یہ صلاحیت پیدا ہو

ORW

جائے گی کہ وہ اپنے پاس آنے والے ہر انسان کے بارے میں آگہی حاصل کرے گا یہاں یہ بات بہت ضروری اور سمجھنے کی ہے کہ کسی انسان کی خوبیاں تو دیکھنی چاہئیں لیکن اسے اس کے گناہوں کے سبب برا نہیں جاننا چاہئے اس لیے کہ اسلام برے سے نہیں برائی سے نفرت کرتا ہے۔ اور ویسے بھی کسی کی برائی کو چھپانا اور اس کا عیب ڈھانپنا اللہ تعالیٰ کی صفتوں میں سے ایک ہے اور حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ جس نے اس دنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

مریض کا مرض معلوم کرنا

حکیموں، ڈاکٹروں کے لیے اس اسم پاک کا ذکر کرنا بہت ہی مفید اور کارآمد ہے تشخیص وعلاج میں اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی اور ایسی بیماری کی تشخیص بھی ہوجائے گی جو نہایت ہی پیچیدہ ہوتی ہے اور اس کی وجہ بھی سمجھ میں نہیں آتی۔ اس اسم پاک کو پڑھنے سے نہ صرف تشخیص بلکہ علاج میں بھی آسانی ہوجاتی ہے۔ ڈاکٹر یا حکیم اس اسم پاک کو روزانہ بعد از نماز فجر اول وآخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 300 مرتبہ پڑھے تو ان شاء اللہ پروردگار اسے حکمت کی نعمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور وہ جیسے ہی مریض کو دیکھتا ہے اس کے مرض کی تشخیص اور دوا کا انتخاب کرلیتا ہے اور مریض جلد صحت یاب ہوجاتا ہے۔

رشتہ اچھا رہے گا یا برا

اگر کسی کو رشتے کا پیغام آیا ہو اور گھر والے جاننا چاہتے ہوں کہ یہ رشتہ ان کے بچے یا بچی کے لیے مناسب ہے یا نہیں تو لڑکے یا لڑکی کے والدین میں سے کوئی بھی فرد اس اسم پاک کو 7 دن تنہائی میں 1100 مرتبہ پڑھے۔ اول وآخر 21 مرتبہ درود پاک بھی پڑھے اور اس کے بعد بات کئے بغیر سو جائے اول تو پہلے دن ہی پتہ چل جاتا ہے لیکن اگر

ORW

پہلے دن پتہ نہ چلے تو سات دن کے اندر اندر پڑھنے والے کو ہر صورت میں اس رشتے کی بابت اچھا یا برا ہونے کا پتہ چل جائے گا۔

کاروبار میں نفع ہوگا یا نقصان

کسی بھی کاروبار کو شروع کرنے سے پہلے اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ اس میں فائدہ ہے یا نقصان یا کسی سے شراکت کرنا اچھا ہوگا یا برا تو اس اسم پاک کی برکت سے اور اس کا ذکر کرنے سے انسان اچھے برے انجام کو جاننے میں کامیاب ہو جاتا ہے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے چاہیے کہ اس اسم پاک کو بلاناغہ 1100 مرتبہ بعد از نماز عشاء اور وتروں سے پہلے بمعہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک 7 دن تک پڑھے۔ ان شاءاللہ اسے جو وہ جاننا چاہتا ہے اس کے بارے میں مکمل علم حاصل ہوگا جس کی روشنی میں وہ اپنے کاروبار کا لائحہ عمل مرتب کر سکتا ہے۔ آج کے دور میں جس کو بھی دیکھو یا تو وہ کاروبار کی وجہ سے پریشان ہے یا اپنے شراکت دار سے مطمئن نہیں ہے بعد میں پچھتانے اور نقصان اٹھانے سے بہتر ہے کہ انسان پہلے ہی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے اس اسم پاک کا سہارا لے لے پھر اسے بعد میں پریشانی اور نقصان نہیں ہوگا۔

نفس شیطان اور مکار لوگوں سے بچنے کا عمل

جو شخص نفس شیطان اور مکار فریب لوگوں سے بچنا چاہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور پناہ میں آنا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو 21 دن 1111 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اس کے بعد 11 مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو ان شاءاللہ نفس پر غالب رہے گا شیطان کے جال میں نہیں آئے گا اور مکار لوگوں کے دھوکے سے بچتا رہے گا۔

ORW

یا خبیر کا عمل و نقش

درج بالا مقاصد کے لیے دوسروں کی مدد کرنے کے لیے اور نقش دینے کے لیے جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ 40 دن تک اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 2222 مرتبہ پڑھے اور 40 دن جب اس کی مداومت کر چکے تو 41 ویں دن دو رکعت نماز نفل برائے شکرانہ اللہ کے حضور ادا کرے اور شیرینی بچوں میں تقسیم کرے اس کے بعد دوسروں کو اس اسم کا ورد اور تعویذ بھی دے سکتا ہے اس عمل کو کرنے سے پہلے کسی کامل انسان کی اجازت لینا ضروری ہے۔ جن لوگوں کے گردونواح میں ایسے لوگ موجود ہوں وہ ان سے اجازت لے سکتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَاخَبِیْرُ	یَاخَبِیْرُ	یَاخَبِیْرُ	یَاخَبِیْرُ
یَاخَبِیْرُ	یَاخَبِیْرُ	یَاخَبِیْرُ	یَاخَبِیْرُ
یَاخَبِیْرُ	یَاخَبِیْرُ	یَاخَبِیْرُ	یَاخَبِیْرُ
یَاخَبِیْرُ	یَاخَبِیْرُ	یَاخَبِیْرُ	یَاخَبِیْرُ

۷۸۶

۸۱۲	۸۱۲	۸۱۲	۸۱۲
۸۱۲	۸۱۲	۸۱۲	۸۱۲
۸۱۲	۸۱۲	۸۱۲	۸۱۲
۸۱۲	۸۱۲	۸۱۲	۸۱۲

☆☆☆☆☆

ORW

یَا حَلِیمُ

حلیم لفظ کا مطلب بردبار اور درگزر کرنے والا ہے۔ ایسی ہستی جو غصے میں اپنے پر قابو رکھے، غضب میں قابو رکھے، نافرمانی دیکھ کر اس کے مزاج میں کوئی تغیر اور تبدل نہ آئے۔ پس اللہ حلیم ہے کہ وہ انسانوں کو اپنی نافرمانی کرتے ہوئے دیکھ کر بھی فوراً مواخذہ نہیں کرتا بلکہ درگزر فرماتا ہے کہ شاید انسان اب بھی اپنی اصلاح کر لے اور اس کی طرف واپس لوٹ جائے۔ جناب حضرت امام علی بوئیؑ کا قول ہے کہ حلیم وہ ذات ہے جو اپنے سامنے نافرمانی ہوتی ہوئی دیکھ کر سزا میں جلدی نہیں کرتی اور نہ ہی نافرمانوں کو غصے کی بنا پر اپنے عتاب کا نشانہ بناتی ہے اور یہ خاص صفت اللہ تعالیٰ کی ہی ہے۔ حدیث قدسی کا مفہوم ہے کہ ایک شخص گناہ کرتا ہے اور گناہ کرنے کے بعد اس کے اندر پشیمانی پیدا ہوتی ہے وہ اللہ سے رجوع کر کے توبہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے مقربین ملائکہ سے پوچھتا ہے کہ یہ شخص کون ہے اور کیا کہہ رہا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ شخص فلاں بن فلاں ہے اس سے گناہ سرزد ہو گیا تھا اب یہ تجھ سے معافی کا طلبگار ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اے فرشتو گواہ رہنا میں نے اس شخص کی خطا معاف کر دی اس کی توبہ قبول کی اسے بخش دیا اور اس کے درجات میں بلندی کر دی۔ وہی شخص دوسرے دن پھر گناہ کرتا ہے احساس ہونے پر اللہ تعالیٰ سے معافی اور توبہ کا خواہاں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پھر مقربین ملائکہ سے پوچھتے ہیں کہ یہ شخص کون ہے اور کیا کہہ رہا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں اس نے پھر گناہ کیا ہے اور پھر تجھ سے معافی مانگ کر توبہ کا طالب ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ فرشتو گواہ رہنا میں نے آج بھی اس کی توبہ قبول کی اس کے گناہ معاف کیے اور اس کے درجات میں بلندی کر دی۔ تیسرے دن پھر اس شخص سے

ORW

گناہ سرزد ہو جاتا ہے اور دوبارہ احساس ہونے پر اللہ تعالیٰ سے معافی اور توبہ کا خواہاں ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے مقربین ملائکہ سے پوچھتے ہیں کہ یہ شخص کون ہے اور کیا کہہ رہا ہے اب فرشتوں کے لہجے میں ناگواری آجاتی ہے اور وہ بیزاری سے کہتے ہیں اے پروردگار یہ وہی فلاں بن فلاں ہے روزانہ گناہ کرتا ہے روز تجھ سے معافی مانگتا ہے یہ تیری ربوبیت اور جاہ وجلال سے کھیل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ اے فرشتو آج سے تمہارے اور اس شخص کے درمیان میں نے ایک پردہ ڈال دیا ہے آئندہ تم اسے نہیں دیکھ سکو گے۔ لیکن اس سے پہلے میں تمہیں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ میں نے پھر اس شخص کی توبہ قبول کی اس کے گناہ معاف کر دیئے اور اس کے درجات میں بلندی کر دی اور مجھے قسم ہے اپنی ربوبیت کی اور جاہ وجلال کی کہ اگر یہ شخص قیامت تک ایسا کرتا رہے گا تو میں قیامت تک ایسا کرتا رہوں گا میرا خیال ہے کہ اس حدیث سے اچھی وضاحت یا حلیم کی اور کوئی نہیں ہو سکتی۔ پیر فضل شاہؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس اعتبار سے حلیم ہے کہ وہ انتقام کے لیے جلدی نہیں کرتا اور گناہوں کی سزا میں رزق بند نہیں کرتا یا اس شخص پر کوئی عذاب نہیں لاتا۔ یہ اسم پاک جمالی ہے اس کے اعداد 88 ہیں اور اس کے موکل کا نام خضرائیل ہے جو کہ 4 افسر فرشتوں کا سردار ہے اور ہر سردار فرشتے کے پاس 88 صفیں ہیں اور ہر صف میں 88 فرشتے ہیں۔

بداخلاقی کا علاج

جو بچہ بداخلاق ہو، والدین کے ساتھ گستاخی سے پیش آتا ہو اور چھوٹے بڑے کی تمیز نہ کرتا ہو۔ والدین اس کے اس رویہ کی وجہ سے تنگ ہوں تو چاہئے کہ گھر کا کوئی فرد اس اسم پاک کو 880 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچے

ORW

کو پلا دے یاد رہے کہ پانی پلانا 11 دن کے بعد شروع کرنا ہے اور 11 دن تک اسی پانی پر پڑھ کر دم کرنا ہے جیسے ہی بچہ پانی پینا شروع کرے گا ان شاء اللہ چند دنوں میں اس کی طبیعت میں نرمی آجائے گی، اخلاق درست ہونا شروع ہو اور بڑوں کی عزت کرے۔

یا حلیم کا جامع وظیفہ

یہ وظیفہ تسخیر خلائق اور محبوب کو حاصل کرنے کے لیے اکسیر ہے جو شخص ایسا کرنا چاہے 40 دن تک اس اسم پاک کو 3125 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے 40 دن گزر جانے کے بعد 41 ویں دن دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرے اور شیرینی بچوں میں تقسیم کرے ان شاء اللہ مخلوق خدا اس کی تابع اور گرویدہ ہو جائے گی۔ ایک بہت بڑی صفت اس وظیفے میں یہ بھی ہے کہ جو لوگ بغیر کسی کی اجازت سے کتابوں سے دیکھ کر وظائف کرتے ہیں انھیں بعض اوقات اپنے وظائف کے نتیجہ میں رجعت کا شکار ہونا پڑتا ہے اگر ایسا کسی شخص کے ساتھ ہو گیا ہو تو یہی وظیفہ اس شخص کے لیے رجعت ختم کرنے کے لیے اکسیر ہے۔

ندامت سے بچنے کا عمل

بعض اوقات وعدہ پورا نہیں ہوتا اور وعدہ کرنے والا بدنام ہو جاتا ہے یا کسی کا قرض دینا ہو اور اس کا وعدے کا وقت آ گیا ہو لیکن وہ قرض ادا نہ کر سکتا ہو اور قرض لینے والا پریشان کرتا ہو تو یہ اسم پاک کو قرض خواہ سے ملاقات سے پہلے بلا تعداد پڑھنا شروع کر دے ان شاء اللہ تعالیٰ کوئی ایسی صورت ضرور نکل آئے گی کہ مقروض شرمندگی سے بچ جائے گا لیکن اس اسم کو ناجائز طور پر استعمال نہ کرے میرے نانا پیر فضل شاہؒ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم پاک

ORW

کو نماز ظہر کے بعد 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھتا رہے تو وہ لوگوں کے سامنے کبھی ذلیل نہیں ہوگا اور نہ ہی ان شاء اللہ تعالیٰ ندامت کا شکار ہوگا۔

ہر شخص گرویدہ بن جائے

جو شخص اس اسم مبارک کو وقت مقرر پر روزانہ 325 مرتبہ روزانہ ایک سال اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ وہ دیکھے گا کہ لوگ اس کے گرویدہ ہونے لگے ہیں عوام الناس اس سے پیار کرنے لگے ہیں اور خود اس کے دل میں بھی انتہائی نرمی پیدا ہوگئی ہے اور غصہ تو بہت ہی کم ہوگیا ہے۔

ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور توفیق کے بغیر کوئی کام پایہ تکمیل تک نہیں پہنچتا۔ جو شخص چاہتا ہو کہ اس کے ہر کام میں برکت ہو اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال رہے تو اس اسم پاک کو 100 مرتبہ ایک سفید کاغذ پر زعفران جو کہ عرق گلاب میں بھگویا گیا ہو سے لکھ کر پانی میں گھول کر کام کی جگہ پر دیواروں اور دروازوں پر چھڑ کے ان شاء اللہ اس کے بعد اس کے کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہو جائے گی اور اس کا ہر کام پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔

مرض کی شدت میں کمی

اس اسم پاک کے ذکر سے نہ صرف مرض کی شدت میں کمی ہو جاتی ہے بلکہ یا سلام کے اضافے سے صحت بھی حاصل ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو اور بیماری شدت سے حملہ آور ہو رہی ہو اور مرض کی شدت کی وجہ سے مریض تکلیف میں ہو تو چاہئے کہ ایسے مریض کے سرہانے بیٹھ کر 1100 مرتبہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھا جائے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے ان شاء اللہ ایسا کرنے

ORW

سے نہ صرف مریض کے مرض کی شدت میں کمی ہوگی بلکہ اگر یاسلام بھی ساتھ لگایا ہے تو مریض کلی طور پر صحت یاب ہوجائے گا۔

یاحلیم کا وظیفہ اور نقش

یاحلیم کا عامل بننے کے لیے اس کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے اور اس کی زکوٰۃ ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ اس اسم پاک کا ورد ہے اور اسے 40 دن میں پورا کرنا ہے لہٰذا جو شخص اس کا عامل بننا چاہے وہ 40 دن میں 125000 مرتبہ اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ 40 دن میں تعداد پوری ہوجائے تو وہ دوسروں کو اس کا ورد اور نقش دے سکتا ہے۔ ان شاءاللہ کامیابی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَلِیْمُ	یَا حَلِیْمُ	یَا حَلِیْمُ	یَا حَلِیْمُ
یَا حَلِیْمُ	یَا حَلِیْمُ	یَا حَلِیْمُ	یَا حَلِیْمُ
یَا حَلِیْمُ	یَا حَلِیْمُ	یَا حَلِیْمُ	یَا حَلِیْمُ
یَا حَلِیْمُ	یَا حَلِیْمُ	یَا حَلِیْمُ	یَا حَلِیْمُ

۷۸۶

۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸

☆☆☆☆☆

ORW

یَا عَظِیۡمُ

یاعظیم کے لغوی معنی عظمت والی ذات کے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی شان میں ہر لحاظ سے بلند و بالا ہے۔ اس کی عظمت اور غلبہ ہر چیز پر حاوی ہے۔ اس کی کبریائی منفرد نوعیت کی ہے۔ اس کا ہر کام عظیم، زمین و آسمان کا مالک ہونے میں عظیم، مخلوق کو رزق دینے میں عظیم، سب سے زیادہ پاک اور منزہ ہونے میں عظیم، طاقت کے لحاظ سے عظیم، گناہوں کو معاف کرنے کے لحاظ سے عظیم، دوستی میں عظیم، جبار اور قہار ہونے میں عظیم، رحمت، علم، حکم، عدل و انصاف میں عظیم، حسن و جمال میں عظیم، کرم اور فضل میں عظیم غرض کہ ہر لحاظ سے عظیم۔ جو شخص اللہ کو اس کی صفت سے یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بھی عظیم بنا دیتا ہے۔ اللہ کی عظمت اور بزرگی احاطہ تحریر میں لانا ناممکن ہے۔ کائنات کے جس شاہکار کو بھی دیکھا جائے وہ اللہ کی عظمت کی دلیل ہے۔ کوئی ایسی ذات نہیں جو اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر ہو۔ بس یہ نام اسی کو زیب دیتا ہے اور وہی عظیم کہلانے کا صحیح معنوں میں حقدار ہے۔ اسم پاک یاعظیم جمالی ہے۔ اس کے اعداد 1020 ہیں اور اس کے موکل کا نام عضمائیل ہے جس کے ماتحت 4 افسر فرشتے ہیں، ہر فرشتہ 1020 صفوں کا مالک ہے اور ہر صف میں 1020 فرشتے ہوتے ہیں۔

ہر ایک کی نظر میں قابل تعظیم بننا

جو شخص چاہے کہ لوگ اس کی عزت کریں اور وہ لوگوں کی نظروں میں قابل تعظیم ہو جائے اور ہر ملنے والا اس کے ساتھ عزت سے پیش آئے تو اسے چاہیے کہ یاعظیم کو روزانہ 1020 مرتبہ اول و آخر 5 مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین ماہ تک پڑھے ان شاء اللہ وہ

ORW

شخص لوگوں کی نظر میں بزرگ ہو جائے گا۔ چونکہ اس اسم پاک میں عظمت کے اسرار بہت زیادہ ہیں اس لیے اس کا ذاکر ہمیشہ کے لیے عظیم لوگوں میں شمار ہو جاتا ہے۔ اسم پاک یا عظیم کی بدولت جو عزت ملتی ہے وہ دائمی ہوتی ہے اور مرتے دم تک قائم رہتی ہے۔

طاقتور دشمن سے بچنے کا عمل

جو شخص کسی طاقتور دشمن کے شر سے محفوظ رہنا چاہے اور اسے یہ بھی معلوم ہو کہ وہ اس طاقتور آدمی یا دشمن کا مقابلہ نہیں کر سکتا تو اسے چاہیے کہ اسم پاک یا عظیم کو 313 مرتبہ روزانہ 21 دن تک پڑھے ان شاء اللہ وہ طاقتور دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔ دشمن پر اس کی ہیبت طاری ہو جائے گی اور دشمن اس کو نقصان پہنچانے سے باز رہے گا۔

غربت اور افلاس سے نجات کے لیے

غربت اور افلاس نہ صرف انسانی ضروریات کی راہ میں رکاوٹ بنتی ہیں بلکہ ایسا شخص آج کل کے معاشرے میں لوگوں کی نظر میں کم تر اور کمزور بھی سمجھا جاتا ہے۔ انسان اپنی تقدیر سے زیادہ اور وقت سے پہلے کچھ نہیں لے سکتا۔ لیکن یہ سب قضائے معلق ہے اور قضائے معلق تو انسان کے اچھے عمل، صدقہ و خیرات، رشتہ داروں سے حسن وسلوک کی وجہ سے ٹل جاتی ہے۔ اس لیے یہ مقدر نہیں کہ انسان ہمیشہ غربت اور افلاس کی چکی میں پستا رہے۔ بعض لوگ اپنی حالت کو تقدیر کا نام دے کر اور یہ کہہ کر کہ مقدر سے زیادہ اور وقت سے پہلے کچھ نہیں ملتا اپنی کوششیں ترک کر دیتے ہیں، ایسے لوگوں کو اپنی تبدیلی تقدیر کے لیے اللہ سے رجوع کرنا چاہیے۔ اسم یا عظیم ایسا اسم پاک ہے جو نہ صرف انسان کی تقدیر کو تبدیل کر سکتا ہے بلکہ اسے غربت اور افلاس سے بھی نجات دلا سکتا ہے۔ جو شخص چاہے کہ اس کے بگڑے کام سنورنے لگیں، اس کی فاقہ کشی کشادگی رزق

میں تبدیل ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اسم پاک یا عظیم کو 777 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 70 دن تک پڑھے، جب ختم کر چکے تو اللہ کے حضور دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور شیرینی بچوں میں تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ 70 دن کے بعد غربت اور افلاس کے بادل چھٹنے شروع ہو جائیں گے۔ کشادگی رزق نصیب ہوگی اور جس کام میں وہ ہاتھ ڈالے گا اسے کامیابی نصیب ہوگی۔

نوکری کے حصول کے لیے

جو شخص اپنی بیروزگاری کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہو، یہاں تک کہ اسے پیٹ بھر کر کھانا بھی نہ ملتا ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اسم پاک یا عظیم کو 2040 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ 40 دن ختم نہ ہونے پائیں گے کہ اسے روزگار میسر آ جائے گا اور اس کی محتاجی اور تنگی رزق ختم ہو جائے گی۔ جب عمل پورا ہو جائے تو دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرے اور چلتے پھرتے اس اسم پاک کا ورد رکھے۔

دین و دنیا کی نعمتیں حاصل کرنے کے لیے

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے دین و دنیا کی تمام نعمتیں میسر ہوں، دنیا میں بھی تنگی نہ ہو اور آخرت میں بھی اس کا بھلا ہو تو اسے چاہیے کہ اسم پاک یا عظیم کو 4000 مرتبہ روزانہ اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے، اللہ تعالیٰ اسے دین و دنیا کی نعمتوں سے نواز دیں گے۔ اس کے ساتھ بھلائی ہوگی اور اللہ تعالیٰ جس سے بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے سب سے پہلے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔

مستجاب الدعا بننے کے لیے

جو شخص یہ چاہے کہ وہ اپنے بارے میں یا کسی کے بارے میں جب بھی بارگاہ الٰہی

ORW

میں جو عرض کرے اللہ تعالیٰ اس کی وہ دعا اور عرض قبول فرمالے تو اسے چاہئے کہ اسم پاک یا عظیم کو 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 81 دن تک پڑھے۔ 81 دن پڑھنے کے بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور معمول بنالے کہ روزانہ اسم پاک یا عظیم کو 7 مرتبہ پڑھ کر گھر سے نکلے اور جب واپس آئے تو دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔ ایسے شخص کی دعا بہت جلد قبول ہوگی، دور دور تک اس کی شہرت پھیلے گی، بے پناہ مال و دولت حاصل ہوگی اور وہ کبھی مفلس نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی رضا سے وہ جس دوست یا دشمن سے ملے گا وہ اس کے ساتھ محبت سے پیش آئے گا۔

ہمیشہ صاحب اقتدار رہنے کا عمل

اگر آپ زندگی کے ہر شعبہ میں صاحب اقتدار رہنا چاہتے ہیں یعنی گھر والے عزت کریں، جہاں کام کاج ہو وہاں اختیارات وسیع ہوں اور ہر ایک عزت کی نظر سے دیکھے، عہدے اور ملازمت میں مسلسل ترقی ہوتی رہے تو اسے چاہیے کہ وہ اسم پاک یا عظیم کو 313 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ ان شاء اللہ اسے وہ اقتدار حاصل ہوگا جو حق تعالیٰ کی طرف سے جب عطاء ہوتا ہے تو اس کو زوال نہیں آتا۔

نافرمان بچوں کو سدھارنے کے لیے

جو ماں باپ اپنی اولاد کے ہاتھوں، ان کی سرکشی اور بغاوت کی وجہ سے تنگ ہوں یا بچے ان کا حکم نہ مانتے ہوں تو ایسے والدین کو چاہیے کہ ماں باپ میں سے کوئی (بہتر ہے کہ والد) اس عمل کو کرے۔ اسم پاک یا عظیم کو 1100 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 21 دن پڑھے۔ اس کے بعد جو بیٹا یا بیٹی سرکش ہو اس کے لیے ایک سفید کاغذ پر زعفران اور عرق گلاب سے اسم پاک یا عظیم کو 21 مرتبہ لکھے اور اسے

پانی میں حل کر کے اپنے سرکش بچے یا بچی کو 11 دن پلائے۔ یاد رہے کہ روز نیا کاغذ لے کر 21 مرتبہ اس اسم پاک کو لکھنا ہے، ارد گرد اس کے موکل کا نام لکھنا ضروری ہے۔ ان شاء اللہ 11 دن کے اندر اندر وہ سرکش بچہ یا بچی ماں باپ کے تابع فرمان ہو جائے گا۔

یا عظیم کا عمل اور تعویذ

اسم پاک یا عظیم کا عامل بننے کے لیے چاہیے کہ اسم مبارک یا عظیم کو 7000 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ نماز کی پابندی کرے اور عمل ختم ہونے پر ہر روز ایک تسبیح اسم پاک یا عظیم کی اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ ہمیشہ پڑھے۔ اس کے بعد ورد اور نقش دے سکتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یَا عَظِیمُ	یَا عَظِیمُ	یَا عَظِیمُ	یَا عَظِیمُ
یَا عَظِیمُ	یَا عَظِیمُ	یَا عَظِیمُ	یَا عَظِیمُ
یَا عَظِیمُ	یَا عَظِیمُ	یَا عَظِیمُ	یَا عَظِیمُ
یَا عَظِیمُ	یَا عَظِیمُ	یَا عَظِیمُ	یَا عَظِیمُ

۷۸۶

۱۰۲۰	۱۰۲۰	۱۰۲۰	۱۰۲۰
۱۰۲۰	۱۰۲۰	۱۰۲۰	۱۰۲۰
۱۰۲۰	۱۰۲۰	۱۰۲۰	۱۰۲۰
۱۰۲۰	۱۰۲۰	۱۰۲۰	۱۰۲۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا غَفُوْرُ

غفور کا مطلب ہے بار بار معاف کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بے کس پناہ بار بار گناہ کرنے پر بھی انسان کو معاف کر دیتی ہے۔ انسان کے گناہوں کی فہرست جتنی طویل ہو سکتی ہے اس کا اندازہ ہر کوئی خود کو آئینے میں دیکھ کر لگا سکتا ہے۔ اللہ کی مغفرت کی صفت محیط اس قدر ہے کہ اس کا اندازہ بھی انسان آئینہ دیکھ کر یوں لگا سکتا ہے کہ اس کی صورت اس کے گناہوں کی وجہ سے بگڑی نہیں۔ یہ وہ ذات ہے جو اپنی مخلوق کے گناہ اپنی رحمت سے ڈھانپ دیتی ہے اور کسی کو اس بات کی اجازت نہیں ہے کہ وہ اس کی مخلوق کے ساتھ اس کے گناہوں کی وجہ سے کوئی معاملہ کرے۔ یہ خالصتاً اللہ اور بندے کا معاملہ ہے۔ گناہ چھوٹا ہو یا بڑا مگر گناہ کی معافی اسی صورت ہو سکتی ہے جب گناہگار اس ذات کے آگے سجدہ ریز ہو کر سچے دل کے ساتھ اس سے معافی مانگتا ہے۔ مرضی تو اللہ کی ہی ہے کہ وہ کب اور کیسے معاف کرتا ہے لیکن اگر انسان کو احساس گناہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے بار بار معافی مانگنی چاہیے اور مغفرت کی خواہش رکھنی چاہیے۔ مغفرت تین طرح کی ہے۔ پہلے اپنی گناہوں کی معافی مانگنا، دوسری وہ مسلمان بہن بھائی جو اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں ان کے لیے اور تیسری ان کے لیے جو اس دنیا میں موجود ہیں۔ ان سب کی گناہوں کی معافی طلب کرنا اور جب انسان مغفرت کی یہ تین اشکال پوری کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنی صفت غفور کے صدقے میں مغفرت طلب کرنے والے کو معاف کر دیتے ہیں۔ یہاں یہ بتانا بے حد ضروری ہے کہ گناہ چاہے کبیرہ ہو یا صغیرہ معافی صرف اس گناہ کی ہو سکتی ہے جس کا تعلق انسان اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔ وہ گناہ جن کا تعلق کسی دوسرے انسان سے ہو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت اس وقت تک نہیں فرماتا

ORW

جب تک وہ دوسرا شخص معاف نہ کر دے۔ اسم پاک یا غفور کے اعداد 1286 ہیں۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے سردار فرشتے کا نام غفرائیل ہے، یہ چار سردار فرشتوں کا سردار ہے ہر ایک کے پاس 1286 صفیں ہیں اور ہر صف میں 1286 فرشتے ہیں۔ جب کوئی انسان اسم پاک یا غفور کا کثرت سے ورد کرتا ہے تو فرشتوں کی اس فوج ظفرِ موج میں ارتعاش پیدا ہوتا ہے اور وہ اس اسم کے پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ ریز ہو کر مغفرت طلب کرتے ہیں اور جیسے ہی اِذن الٰہی ملتا ہے تو دو واقعات ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ فرشتے اس انسان کے لیے قیامت کے دن گواہ بن جائیں گے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے ان کی درخواست منظور فرماتے ہوئے اور ان کو گواہ بنا کر گناہ گار کو معاف کیا تھا۔ دوسرا ان فرشتوں کو اِذن مل جانے کے بعد یہ آزادی ہوتی ہے کہ وہ اس شخص کے لیے صراط مستقیم پر چلنا آسان کر دے۔

گناہوں کی بخشش کا عمل

اسم پاک یا غفور گناہوں کی معافی کے لیے بہت مؤثر ہے۔ انسانوں کی اپنی کوتاہیوں کی بنا پر ان سے صغیرہ اور کبیرہ گناہ سرزد ہوتے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی ذات غفور نہ ہوتی اور انسانوں کو معاف نہ کرتی تو بے شک زمین پر گناہوں کے پہاڑ بن جاتے مگر جو انسان اپنی غلطی اور گناہوں کی معافی کے لیے اس سے رجوع کرتا ہے، مغفرت اور معافی کا طلبگار ہوتا ہے تو وہ ذات انسان کو معاف کر دیتی ہے۔ اگر کسی شخص کو اپنے گناہوں کا احساس ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے تو اسے چاہئے کہ اسم پاک یا غفور کو 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درودِ پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے اور اس کے بعد روزانہ 7 مرتبہ پڑھنا معمول بنالے تو وہ گناہ جن کا تعلق انسان اور اللہ کے ساتھ ہے وہ

ذات معافی کر دیتی ہے لیکن سرکشی اور شرک کی معافی ہر گز نہیں ہو سکتی۔

سر درد ختم کرنے کے لیے

بعض لوگوں کو سر میں شدید درد ہوتا ہے۔ وہ دردِ شقیقہ ہو سکتا ہے یا عام سر درد بھی۔ ایسے مریض کو چاہئے کہ زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ روٹی کے 7 لقموں پر یاغفور لکھ کر کھائے تو 7 لقمے کھانے کے بعد درد کافور ہو جائے گا اور اگر یہ عمل 21 دن کر لے تو پیچیدہ سے پیچیدہ سر درد بھی ختم ہو جاتا ہے۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر 7 مرتبہ یاغفور لکھ کر پانی میں حل کر کے پیئے، ان شاء اللہ سر کا درد ختم ہو جائے گا۔

طویل بیماری سے نجات کا عمل

اگر کوئی شخص طویل عرصے سے بیمار ہو، ڈاکٹروں، حکیموں سے مایوس ہو چکا ہو تو اسے یا اس کے کسی رشتے دار کو چاہئے کہ اسم مبارک یاغفور کو 5044 مرتبہ اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 21 دن پڑھے۔ روزانہ پڑھنے کے بعد پانی دم کر کے مریض کو پلائے اور کچھ پانی بچا لے۔ اگلے دن عمل کر کے مزید پانی ڈال لے۔ مرض کتنا بھی بڑا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کی شفایابی کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

دل کی سیاہی دور کرنے کا عمل

بعض انسانوں کے قلوب سیاہ ہو جاتے ہیں انھیں گناہ کے بعد پچھتاوا اور ندامت نہیں ہوتی۔ اس لیے کہ ان کی قلوب کی سیاہی نے نور ایمان کو چھپا دیا ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو راہ راست پر لانے کے لیے ان کا اپنا کوئی عزیز یا رشتہ دار عمل کر دے تو یقیناً اس کے دل کی سیاہی چھٹ جائے اور اس کا دل ایمان کے نور سے منور ہو جائے۔ اسے گناہ کا احساس ہونے لگے گا اور وہ توبہ اور استغفار کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اس کے لئے

ORW

چاہئے کہ اسم پاک یاغفور کو 2222 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد پانی پر دم کرے اور اس سیاہ کار انسان کو یہ پانی پلائے، عمل کی مدت 40 دن ہے۔

غم اور صدمہ کا علاج

اگر کسی کے دل پر کسی غم کا اثر ہو اور غم اسے اندر ہی اندر سے کھائے جا رہا ہو تو اسے چاہئے کہ 11 دن تک بعد از نماز مغرب 1286 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درودِ پاک کے ساتھ یاغفور پڑھے، ان شاء اللہ غم کا اثر ختم ہوگا اور دل اپنے ٹھکانے پر آجائے گا۔

مالی تنگدستی کا حل

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ قرآن پاک میں فرماتے ہیں ترجمہ ”انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے“ اور جب انسان کی کوشش غلط جہت کی طرف جانے لگے تو اسے مالی پریشانی اور تنگی آجاتی ہے۔ اس عمل کو کرنے سے پہلے انسان کو اپنا باریک بینی سے جائزہ لینا پڑے گا اور محاسبہ کرنے پڑے گا جب اسے یہ معلوم ہو کہ کسی غلطی کی وجہ سے اس پر یہ مالی تنگی آئی ہے تو اسے چاہئے کہ اسم پاک یاغفور کو 3120 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے اور مسلسل 40 دن اس عمل کو کرتا رہے اور اپنی کوتاہی، فکر و عمل کو مد نظر رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے سجدہ ریز ہو کر نہ صرف اپنی سابقہ کوتاہی کی معافی مانگے بلکہ اللہ سے راہ راست پر چلنے کی توفیق بھی طلب کرے۔ 41 ویں دن دو رکعت نماز توبہ اللہ کے حضور ادا کرے تو ان شاء اللہ اس کی مالی تنگی اس طرح دور ہو جائے گی کہ اسے خود پتہ نہ چلے کہ پروردگار اسے کہاں سے عطا کر رہا ہے۔

اچانک مالی نقصان ہونے کی صورت میں

بعض لوگوں کو کسی بھی وجہ سے اچانک مالی نقصان ہو جاتا ہے اور بعض اوقات یہ نقصان اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ جان کے لالے پڑ جاتے ہیں۔ بچوں کی روٹی پوری کرنا

ORW

مشکل ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ اس گھر کے چند افراد یا مزید رشتہ دار اکٹھے ہو کر 11 مرتبہ با آواز بلند درود پاک کی محفل سجائیں اس کے بعد سب مل کر سوا لاکھ مرتبہ اسم پاک یا غفور ایک ہی نشست میں پورا کریں ان شاء اللہ اگلے ہی دن اس کے مالی نقصان کا ازالہ ہو جائے گا۔

یا غفور کا عمل و نقش

جو شخص اسم پاک یا غفور کو 40 دن تک 2100 مرتبہ روزانہ خلوت میں بعد از نماز عشاء اول و آخر 21 مرتبہ درودِ پاک کے ساتھ پڑھے تو ان شاء اللہ وہ اس کا عامل بن جائے گا۔ اس کے بعد 100 مرتبہ پڑھنا ساری زندگی کا معمول بنا لے۔ جس شخص کو جائز حاجت کے لیے عمل یا نقش دے گا اس کی حاجت پوری ہوگی اور اگر اسم پاک یا غفور کے نقش کو اپنی جیب یا ٹوپی میں رکھ کر کسی کے پاس جائے تو وہ شخص اس پر مہربان ہوگا۔

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا غَفُوْرُ	یَا غَفُوْرُ	یَا غَفُوْرُ	یَا غَفُوْرُ
یَا غَفُوْرُ	یَا غَفُوْرُ	یَا غَفُوْرُ	یَا غَفُوْرُ
یَا غَفُوْرُ	یَا غَفُوْرُ	یَا غَفُوْرُ	یَا غَفُوْرُ
یَا غَفُوْرُ	یَا غَفُوْرُ	یَا غَفُوْرُ	یَا غَفُوْرُ

۷۸۶

۱۲۸۶	۱۲۸۶	۱۲۸۶	۱۲۸۶
۱۲۸۶	۱۲۸۶	۱۲۸۶	۱۲۸۶
۱۲۸۶	۱۲۸۶	۱۲۸۶	۱۲۸۶
۱۲۸۶	۱۲۸۶	۱۲۸۶	۱۲۸۶

☆☆☆☆☆

ORW

یَا شَکُورُ

اس کے لغوی معنی اس ذات کے ہیں جو شکر کو قبول کرے اور اللہ تعالیٰ ہی شکور ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں کا شکر قبول کر کے ان پر راضی ہو جاتا ہے اس شکر کی توفیق بھی وہ خود عطاء کرتا ہے اور نہ صرف توفیق دینے کے بعد انسان کو شکر ادا کرنے کا موقع دیتا ہے بلکہ اس کا شکر اس طرح سے قبول کرتا ہے کہ اس کا یہ عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں ایسا درجہ پاتا ہے کہ بعض اوقات انسان کے تمام گناہ دُھل جاتے ہیں اور وہ یوں ہو جاتا ہے جیسے کہ ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔ وہ چاہتا ہے کہ انسان اس کا شکر ادا کرے اس کی نعمتوں پر اپنا سر تسلیم خم کرے تا کہ وہ ان کو خیر کثیر عطا کر سکے۔ وہ انسانوں کو اپنی نعمتیں عطا کرنا چاہتا ہے اور اس کی خواہش اور منشاء ہے کہ انسان اس کا شکر گزار ہو جائے تا کہ وہ اسے نواز سکے اکثر دیکھنے میں یہی آتا ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو حاصل کرنے کے بعد اور ان سے فائدہ اٹھانے کے بعد اللہ تعالیٰ کو بھول جاتا ہے۔ یہی وہ غلطی ہے جو انسان کی نعمتوں کو کم کر دیتی ہے لیکن جب مشکل پڑتی ہے تو اسے اللہ یاد آتا ہے۔ مجھے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی وہ بات یاد آتی ہے کہ جس طرح کا اللہ میں نے چاہا تھا اس طرح کا اللہ تو مجھے مل گیا لیکن جس طرح اللہ مجھے دیکھنا چاہتا ہے مجھے ویسا بنا دے مزید فرماتے ہیں کہ دکھ میں سکھ میں بھوک میں، فراخی رزق میں ہر حال میں مجھے اپنا شکر ادا کرنے والوں میں سے بنا دے انسان دکھوں میں تو تقدیر کا رونا روتا ہے مگر سکھ میں وہ قطعاً بھول جایا کرتا ہے کہ یہ سکھ بھی اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی کا مرہون منت ہے۔ مگر وہ اس سکھ کو اپنی محنت کا صلہ سمجھتا ہے اس لیے اس کا دھیان شکر کی طرف نہیں جاتا بلکہ وہ اپنی آسودگی کو اپنا کمال سمجھ کر اپنی ہی تعریفیں لوگوں کے سامنے کیے جاتا ہے حالانکہ یہاں پر

ORW

اسے یہ بات سمجھ لینی چاہئے کہ رزق یا کوئی مہربانی ہو تو وہ کسی انسانی کمال کی وجہ سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہے ایسے میں جو لوگ اس کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انھیں ان کی نعمتوں میں راضی کر دیتا ہے ان کی نعمتیں بڑھا دیتا ہے اور جو شخص شکوہ کرتا ہے اس سے اس کی نعمت چھین لی جاتی ہے پس اللہ تعالیٰ کا ہمیشہ شکر ادا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ اس کے بندے اس کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کریں اور تکلیفوں میں بھی اس کے شکر گزار بندے بن کر رہیں تا کہ وہ بختی اور تکلیف کو اس کے شکر کی وجہ سے بندے کی زندگی سے نکال دے اور اسے آسودگی عطا فرمائے جو شخص اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کو اس صفت سے یاد کرے گا اور اس کو یا شکور کے نام سے پکارے گا اور وہ صالحین اور عابدین میں شمار ہو جائے گا یہ اسم پاک جمالی ہے اور اس کے اعداد 526 ہیں اس کے موکل کا نام ضعائیل ہے اور یہ 4 افسر فرشتوں کا سردار ہے اور ان 4 افسر فرشتوں کے ماتحت 526 صفیں ہیں اور ہر صف میں 526 فرشتے ہیں۔

اضافہ رزق

جو شخص کھانا کھاتے وقت شروع میں بسم اللہ پڑھے اور ہر لقمہ کھاتے وقت یا شکور پڑھے اور ایسے ہی زندگی بسر کرتا رہے اور اللہ تعالیٰ اس شخص سے راضی ہو جائے گا اس کے رزق میں اضافہ ہوگا اور مالی طور پر کبھی تنگی نہ ہوگی۔

یا شکورُ پر پیر فضل شاہ کا عمل

میرے نانا پیر فضل شاہ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دنیا میں عزت اور دولت کو اکٹھا حاصل کرنا چاہے تو اسے

ORW

چاہیئے کے اس اسم پاک کو روزانہ 3000 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن بعد از نماز عشاء لیکن وتروں سے پہلے پڑھے اور وتر بعد میں ادا کرے۔ تو ان شاء اللہ جلد ہی اللہ تعالیٰ کے یہاں اس کا شکر قبول ہو گا۔ اور نہ صرف دولت حاصل ہوگی بلکہ ہر شخص اسے عزت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ عمل ختم ہونے پر 41 ویں دن کچھ میٹھا بچوں میں تقسیم کرے اور 4 نفل شکرانے کے ادا کرے۔ اس کے بعد تمام عمر اس اسم پاک کو پابندی سے کھانا کھاتے وقت ضرور پڑھے۔ ان شاء اللہ کبھی رزق میں تنگی نہ ہو گی۔ آزمودہ ہے اور کبھی اس عمل کو نا کام ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

مشکلات سے نجات

جو شخص کسی مصیبت یا کسی مشکل میں پھنس گیا ہو اور اسے اس مشکل سے نکلنے کی کوئی راہ دکھائی نہ دیتی ہو اس کی تمام کوشش دم توڑ چکی ہوں اور مشکل اس کا پیچھا نہ چھوڑ رہی ہوں تو اسے چاہیئے کہ اس اسم پاک کو بعد از نماز فجر بلا تعداد پڑھنا شروع کر دے اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف ضروری ہے۔ یہاں تک کے سورج نکل آئے اور جب سورج نکل آئے تو اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر اپنی مشکل سے نجات کے لئے دعا کرے ان شاء اللہ بہت جلد مشکل اور مصیبت سے چھٹکارا حاصل کرے گا۔ اس عمل کی مدت 40 دن پورے کرنا لازم ہے۔

لاعلاج بیماری کے لئے

اگر کوئی شخص کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہو گیا ہے۔ جس کا علاج کسی ڈاکٹر یا حکیم کے بس کی بات نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے رجوع کرے کیونکہ شفاء دینے والی وہی ذات ہے۔ جس نے تکلیف میں شکر ادا کیا اللہ تعالیٰ نے اس کی تکلیف ختم کر دی

ایسے شخص کو چاہیے کہ اگر وضو کر سکتا ہے تو وضو کر کے روزانہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 562 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو 40 دن مسلسل کرتا رہے 41 ویں دن جو روٹی کھائے اس کے ہر لقمے پر یا شکور پڑھے اور جب اتنی روٹی رہ جائے کہ اس کے پانچ ٹکڑے کیے جا سکیں یعنی پانچ لقمے بنائے جا سکیں تو ہر لقمے پر اس اسم پاک کو زعفران و عرق گلاب سے لکھے اور ان کو آخر میں کھائے اس عمل کی مدت 40 دن ہے جو مرض ڈاکٹر اور حکیم ٹھیک نہ کر سکیں وہ اس عمل سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

مستجاب الدعات بننے کا عمل

جو شخص چاہے کہ مستجاب الدعات بن جائے اپنے لئے یا کسی کے لئے جو بھی وہ دعا کرے وہ دعا اللہ کے حضور قبولیت کا شرف حاصل کرے تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو روزانہ 2004 مرتبہ 7 مرتبہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ پڑھنے کا معمول بنا لے اور 90 دن تک اس اسم کو پڑھتا رہے۔ اس کے بعد وہ جس کے لئے بھی دعا کرے گا اس کی دعا قبول ہو گی اور اسے دین اور دنیا میں سرفرازی اور بلندی حاصل ہو گی۔

جذبۂ شکر پیدا ہونا

شکر کا جذبہ اللہ تعالیٰ کی توفیق اور عنایت کے بغیر پیدا نہیں ہو سکتا۔ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس میں جذبہ شکر پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ رات سونے سے پہلے 111 مرتبہ یا شکورُ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ اس میں جذبہ شکر پیدا ہو گا اور وہ شاکر بن جائے گا اللہ اس پر راضی ہو جائے گا۔

آنکھ کی بینائی بحال رہنے کا عمل

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی بینائی مرتے دم تک قائم رہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم

ORW

پاک کو 777 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے یاد رہے کہ اس عمل کو فجر سے پہلے کرنا انتہائی تیر بہدف ہے اور پھر فجر پڑھنے کے بعد اگر 21 مرتبہ روزانہ تا عمر پڑھتا رہے تو مرتے دم تک اس کی نظر ٹھیک رہے گی۔

یا شکور کا نقش اور عمل

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ یا شکور کو 40 دن روزانہ 8016 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور جب 40 دن پورے ہو جائیں تو روزانہ 21 مرتبہ اس کو پڑھتا رہے اسے کے بعد وہ دوسروں کو درج بالا فوائد کے لئے اس اسم پاک کا ورد اور نقش دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا شَکُوْرُ	یَا شَکُوْرُ	یَا شَکُوْرُ	یَا شَکُوْرُ
یَا شَکُوْرُ	یَا شَکُوْرُ	یَا شَکُوْرُ	یَا شَکُوْرُ
یَا شَکُوْرُ	یَا شَکُوْرُ	یَا شَکُوْرُ	یَا شَکُوْرُ
یَا شَکُوْرُ	یَا شَکُوْرُ	یَا شَکُوْرُ	یَا شَکُوْرُ

۷۸۶

۵۲۶	۵۲۶	۵۲۶	۵۲۶
۵۲۶	۵۲۶	۵۲۶	۵۲۶
۵۲۶	۵۲۶	۵۲۶	۵۲۶
۵۲۶	۵۲۶	۵۲۶	۵۲۶

☆☆☆☆☆

ORW

یَا عَلِیُّ

علی اللہ تعالیٰ کی یہ صفت علو سے مشتق ہے۔ اس کا مطلب بلند مرتبہ اور بزرگی کے ہیں۔ حقیقت میں صرف اللہ ہی ہے جس کی ذات بلند و برتر اور اعلیٰ ترین ہے۔ وہ رتبے اور درجے میں اتنا بلند ہے کہ کوئی دوسرا اس کی انتہاء کو نہیں پہنچ سکتا، ہر چیز اس کے مقام و مرتبے سے پست ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ اس لحاظ سے علی ہے اور وہ سب پر غالب اور طاقتور ہے۔ اس کے علاوہ ارتفاع کا مرتبہ صرف اسے ہی حاصل ہے، اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں کتنا بلند ہے وہ انسانی عقل میں اس لیے بھی نہیں آ سکتا کہ انسان کی عقل کی ایک انتہا ہے اور وہ انتہا ہے مقام حیرت۔ جہاں حیرت واقعہ ہوتی ہے وہاں انسان کی عقل دم توڑ دیتی ہے۔ کائنات کی ترکیب اور ترتیب پر غور کیجئے موسموں کے تغیر اور تبدل کو دیکھئے سورج، چاند، ستاروں کے اعمال کا جائزہ لیجئے بادلوں کے برسنے کو سوچئے۔ اس کے بعد اس بات کا اندازہ لگائیے کہ جو ذات کائنات کی ان تمام چیزوں کو اُن کے ایک مخصوص طریقے اور اپنے ایک مخصوص نظام سے چلا رہی ہو وہ ذات کتنی بڑی ہوگی۔ انسان اس بات کو سمجھتا تو ہے لیکن اسے بھول جانے کا مرض ہے۔ زمین پر وہ اترا کر چلتا ہے فضاؤں میں وہ فخر سے سفر کرتا ہے اور یقیناً وہ اس بات کو بھول جاتا ہے کہ یہ سب کمال اسے صرف اس لیے حاصل ہیں کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اسے اپنی خلافت کے منصب سے نوازا ہوا ہے اور جس ذات کا خلیفہ اس قدر طاقتور ہے کہ فرشتوں نے اس کو سجدہ کیا، جنات نے اس کے ہاتھ پر بیعت کی۔ اس کی عظمت کا اندازہ کس طرح سے لگایا جا سکتا ہے۔ یہ صفت اتنے بلند مقام کی حامل ہے کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ کو اس کے اس صفاتی نام سے پکارتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے بھی بلند و برتر کر دیتا ہے اور اپنی مخلوق میں اسے بے پناہ

ORW

بڑائی اور بزرگی عطا فرماتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے مؤکل کا نام علیائیل ہے جو 4 ماتحت لیکن افسر فرشتوں کا حاکم ہے اور ہر ماتحت فرشتے کے پاس 110 صفیں ہیں اور ہر صف میں 110 فرشتے ہیں۔ اس کے اعداد 110 ہیں۔

بیوی/شوہر کو تابع کرنے کا عمل

اگر کسی کی بیوی یا شوہر آپس میں مطابقت نہ رکھتے ہوں اور ان میں ہمیشہ لڑائی جھگڑا رہتا ہو اور ہر دو فریق میں سے کوئی بھی بات بات پر بے رخی اختیار رکھتا ہو تو متاثرہ فریق کو چاہیۓ کہ اسم پاک یا علی کو 21 دن تک 1100 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درودِ پاک کے ساتھ پڑھے اور جب 21 دن پورے ہو جائیں تو دو نفل حاجت کے پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کرے کہ اس کا دوسرا فریق اس کے مطابق ہو جائے۔ اس کے بعد ایک سفید کاغذ لے کر اس کے چار کونوں پر مؤکل کا نام لکھا جائے شروع میں (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) لکھا جائے اور درمیان میں یا علی لکھ کر 11 دن تک پلایا جائے۔ ان شاء اللہ میاں بیوی کی ناچاقی ہمیشہ کے لیے دور ہو جائے گی۔

شادی کا پیغام آنا

اگر کسی کو شادی کا پیغام نہ آتا ہو تو لڑکا یا لڑکی بذاتِ خود اسم پاک یا علی کو 2970 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن تک بعد از نماز مغرب پڑھے۔ اگر لڑکی بوجہ مجبوری کے نہ پڑھ سکتی ہو تو دوسرے بہن بھائی یا والدین میں سے کوئی اس کی نیت کر کے پڑھ سکتا ہے۔ جب اس اسم کی مدت مکمل ہو جائے تو ان شاء اللہ بہتر رشتے کا پیغام آئے گا۔ جب رشتہ دیکھنے جائیں تو دل میں اس اسم پاک کا ذکر کرتے رہیں، اگر رشتہ بہتر ہوگا تو شادی ہوگی وگرنہ نہیں ہوگی۔

ORW

ہر ایک پر فوقیت کا عمل

جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ اسے خلقت کی نظروں میں معتبر کر دے تو اسے چاہئے کہ بعد از نماز فجر 1100 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن اس اسم کو پڑھے۔ 40 دن کے بعد روزانہ 11 مرتبہ پڑھ کر گھر سے نکلے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مخلوق خدا کی نظروں میں عزیز ہو جائے گا اور دنیاوی طور پر بھی بلند رتبہ عطا ہوگا۔

رکی ہوئی ترقی کو حاصل کرنے کے لیے

اگر کسی شخص کی ترقی اس کے حکام بالا نے روک لی ہو۔ اس کا حق ہونے کے باوجود اسے ترقی کا پروانہ نہ ملتا ہو تو ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ اسم پاک یا علی کو 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ 41 ویں دن شیرینی تقسیم کرے اور دو نفل نماز شکرانہ ادا کرے۔ ان شاء اللہ اول تو 40 دنوں کے اندر اندر ہی اس کا کام ہو جائے گا ورنہ 40 دن کے بعد اس کی ترقی کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔

حاکم، ڈاکٹر، وکیل کے لیے وظیفہ

یہ وظیفہ ڈاکٹروں اور وکیلوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ انھیں چاہئے کہ کام پر جانے سے پہلے باوضو ہو کر اسم پاک یا علی کو 110 مرتبہ اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور پھر کام پر جائیں۔ اس کی برکت سے اور اس اسم پاک کو پڑھنے سے ان کی اپنے پیشہ میں شہرت دور دور تک پھیل جائے گی اور ان کے کام میں برکت ہوگی اور اگر حاکم وقت اس اسم پاک کو پڑھے تو اس کی حاکمیت دیر تک قائم رہے گی۔

درد اور ورم کا علاج

اگر کسی کو درد یا ورم ہو تو اسم پاک یا علی کو 300 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک

ORW

کے ساتھ پڑھ کر پانی دم کر کے مریض کو پلا دیں ساتھ ہی مریض پر پھونک بھی مار دیں۔ ان شاء اللہ درد فوراً ختم ہو جائے گا اور ورم آہستہ آہستہ سات دنوں کے اندر تحلیل ہو جائے گا۔

خونی بواسیر کے لیے

حضور بابا فضل شاہؒ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو خونی بواسیر ہو اور اسے آرام نہ آتا ہو تو اس کو چاہئے کہ اسم پاک یاعلی کو ایک ہزار مرتبہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئے۔ 7 روز تک یہ عمل مسلسل جاری رکھیں تو نہ صرف خون آنا بند ہو جائے گا بلکہ اس مرض سے بھی نجات حاصل ہوگی۔

عورتوں کی تمام تکالیف کے لیے

اگر کسی عورت کو اندرونی تکلیف ہو اور اس کو حیض بہت زیادہ آتے ہوں۔ ڈاکٹر اور حکیم اس کا سبب بچہ دانی میں رسولیاں بتاتے ہوں اور آپریشن تجویز کرتے ہوں اور وہ عورت آپریشن سے خائف ہو تو اسے یہ عمل کرنا چاہئے۔ بہرحال ہر سسٹم آف میڈیسن اپنی افادیت رکھتا ہے۔ اس کے مطابق عمل کرنے سے بھی انسان کو شفاء ہو جاتی ہے۔ یہاں منشاء ہرگز نہیں کہ کسی بھی سسٹم آف میڈیسن سے استفادہ نہ کیا جائے۔ ہر طریقہ علاج میں شفاء اللہ کے حکم سے ہوتی ہے اگر کوئی آپریشن سے خوفزدہ ہو یا اس کے پاس مادی وسائل کی کمی ہو تو وہ اسم پاک یاعلی روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 110 مرتبہ بعد از نماز فجر 40 دن پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئے۔ (اگر حیض بند ہو گئے ہوں اور نماز پڑھ سکتی ہو ورنہ صرف وقت کا خیال رکھا جائے اور اس اسم پاک کو 110 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے روزانہ پیا جائے۔ جب خون آ رہا ہو تو درودِ پاک

ORW

نہیں پڑھنا چاہیے)۔ 40 دن کے بعد روزانہ 11 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ 40 دن کے بعد اپنا الٹرا ساؤنڈ کرائیں ان شاء اللہ رحم کی رسولیاں تحلیل ہو چکی ہوں گی۔

جسم پر کسی بھی حصے پر رسولی کے علاج کے لیے

اگر کسی کے جسم پر رسولی نمودار ہو اور ڈاکٹر اس کے آپریشن کا مشورہ دے رہے ہوں تو مریض کو چاہیے کہ آپریشن سے پہلے اللہ تعالیٰ کے اسم پاک یاعلی سے استفادہ کرے۔ جس جگہ رسولی ہو اسے دائرہ لگا کر اس پر اسم مبارک یاعلی کے اعداد 110 دائرہ کے اندر لکھ دیں اور اس اسم پاک کو 313 مرتبہ روزانہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے روزانہ پڑھنے کے بعد پانی پر دم کریں اور پانی پی لیں اور اس کا تھوڑا سا پانی بچا کر اسے اس رسولی پر لگائیں۔ 40 دن کا عمل ختم نہیں ہو گا کہ مریض کو شفاء حاصل ہونا شروع ہو جائے گی۔ اگر رسولی جسم کے کسی اندرونی حصے میں ہے تو صرف پانی پڑھ کر پینا ہی کافی ہے۔ ان شاء اللہ شفاء ہو گی اور رسولی غائب ہو جائے گی۔

افسران بالا کی بدمزاجی سے بچنے کے لیے

جو شخص اپنے اعلیٰ افسران کی بدمزاجی کی وجہ سے تنگ ہو اور اسے ان سے بچنے کی کوئی تدبیر نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہیے کہ اسم پاک یاعلی کو بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے 777 مرتبہ اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن تک پڑھے اور اپنے افسران بالا کا تصور کرے اور اللہ کے حضور دعا کرے کہ وہ ان کے شر سے محفوظ رہے۔ ان شاء اللہ افسران بالا نہ صرف اسے تنگ کرنا بند کر دیں گے بلکہ اس پر مہربان بھی ہو جائیں گے۔

یاعلی کا عمل اور نقش

اسم مبارک یاعلی کا عامل بننے کے لیے اس اسم پاک کو 1000 مرتبہ روزانہ اول و

ORW

آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 110 دن تک پڑھے۔ دوران وظیفہ گوشت، انڈہ، مچھلی اور زیادہ گرم خوراک کا استعمال نہ کرے۔ چلہ مکمل ہو جانے کے بعد دو نفل شکرانہ اللہ کے حضور ادا کرے۔ روزانہ 110 مرتبہ اسم مبارک یا علی کو اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا اپنا معمول بنا لے۔ اس کے بعد جس کو بھی درج بالا جائز کام کے لیے نقش دے یا ورد پڑھنے کے لیے کہے ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ غیر مسلموں کو نقش دینے کے لیے اعداد استعمال کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ
یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ
یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ
یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ

۷۸٦

۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰
۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰
۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰
۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا کَبِیْرُ

کبیر کے لغوی معنی ہیں جس کے برابر کوئی نہ ہو اور جو سب سے بڑا ہو۔ جب اللہ کی صفت کے بارے میں اس کا مطلب لیا جائے گا تو اس کا مطلب ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور صفات میں کبیر ہے۔ یعنی سب سے بڑا ہے، اس کی ذات ہر لحاظ سے مکمل اور جامع ہے اور وہ اپنی صفات میں اکمل اور جامع ہے اور وہ اپنی صفات میں اکمل اور کامل ہے۔ اس لیے اس کے برابر کا نہ کوئی ہے نہ کوئی تھا اور نہ کوئی ہو سکے گا اور جس کے مقابلے میں کوئی نہ ہو، اصل میں کبیر وہی ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات ہی کبیر ہے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار فرماتے ہیں کہ کبیر وہ ہے جس میں کبریائی کی تمام صفات پائی جاتی ہوں۔ عزت، عظمت، قدرت، علم، حلم، عطاء، جود و سخاء،، رحم و کرم اور ہیبت کا مالک ہو اور یہ صفت اللہ تعالیٰ کی ہی ہے اور کسی مخلوق میں نہیں ہو سکتی۔ کبریائی صرف اللہ تعالیٰ کو ہی زیب دیتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس کی رضا کے بغیر کوئی بھی کچھ نہیں کر سکتا۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد 232 ہیں اس کے موکل کا نام حشمائیل ہے اور یہ چار سردار فرشتوں کا حاکم ہے۔ ہر سردار فرشتے کے پاس 232 صفیں اور ہر صف میں 232 فرشتے ہیں۔

بچھڑے رشتہ داروں کا ملاپ

اگر رشتے داروں میں کسی وجہ سے علیحدگی ہو گئی ہو یا بیوی روٹھ کر میکے چلے گئی ہو تو ملاپ کروانے کے لیے چاہئے کہ اسم پاک یا کبیر کو 11 دن بمعہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے 707 مرتبہ پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حضور رشتوں کو جوڑنے اور بچھڑے

ORW

ہوئے سے ملنے کی دعا کرے۔ اس کے بعد چوکور کاغذ پر اوپر بسم اللہ لکھے، چاروں کونوں پر اس کے موکل کا نام لکھے، بالکل درمیان میں اللہ تعالیٰ کا یہ پاک نام لکھے، اس کے نیچے جو رشتے جدا ہو گئے ہوں اور جس سے جدا ہو گئے ہوں سب کے نام بمعہ والدہ کے لکھیں اور یہ عبارت لکھے کہ (یا حشمائیل بحق یا کبیر بچھڑے ہوؤں کا ملاپ ہو)، اس کے بعد نقش بند کر کے اس پر سیلوفین یا پلاسٹک چڑھا دیں اور کسی بھی درخت پر اس طرح لٹکائیں کہ ہوا سے یہ ہلتا رہے۔ ان شاء اللہ العزیز 11 دن کے اندر اندر ملاپ ہو جائے گا۔

تنگی اور ذلت کا علاج

اگر کوئی مرد یا عورت تنگی یا ذلت کی زندگی بسر کر رہا ہو۔ محنت اور کوشش کے باوجود اس کے حالات بہتر نہ ہوتے ہوں، لوگ اسے حقیر جانتے ہوں اور اس کی بے عزتی کرتے ہوں تو اسے چاہے کہ اسم پاک یا کبیر کو 928 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن تک پڑھے 41 ویں دن عمل کی مدت ختم ہونے کے بعد اللہ کے حضور شکرانے کے دو نوافل ادا کرے اور حسب توفیق کوئی میٹھی چیز بنا کر یا خرید کر بچوں میں تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ اس کی معاشی بدحالی دور ہو گی، لوگوں کی نظر میں جو ذلت تھی دور ہو گی، مال کی فراوانی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور سب کی نظروں میں عزت ہو گی۔

عہدے پر برقرار رہنے کا عمل

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ اپنے عہدے پر زیادہ دیر تک برقرار رہے اور اسے یہ خبر ہو کہ لوگ اسے اس کے عہدے سے ہٹانے کے لیے طرح طرح کی سازشیں کر رہے ہیں تو اسے چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو روزانہ 232 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے، جب مدت ختم ہو جائے تو گھر سے نکلتے وقت 7 مرتبہ اسم

ORW

پاک یا کبیر کو پڑھ کر نکلے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اپنے عہدے پر عزت و آبرو کے ساتھ قائم رہے گا اور دوران ملازمت کوئی پریشانی نہیں آئے گی۔

معزول شخص کی بحالی کا عمل

یہ عمل خاص طور پر میرے نانا پیر فضل شاہؒ قادری قلندری کا بتایا ہوا ہے۔ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی ملازمت سے معزول کر دیا گیا ہو اور معزول کرنے کی کوئی وجہ ہو تو سب سے پہلے اس کو دور کرے پھر اسم پاک یا کبیر کو اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ پڑھے۔ جس دن یہ عمل شروع کرے اس دن روزہ رکھے اور جس دن عمل ختم ہو اس دن بھی روزہ رکھے۔ درمیان میں روزہ رکھے تو عمل ٹھیک ہو ورنہ نہ بھی رکھے تو عمل ٹھیک ہے۔ اس عمل کی مدت 21 دن ہے۔ ان شاء اللہ العزیز 21 دن سے پہلے پہلے وہ اپنے عہدے پر بحال ہو جائے گا۔ وقت سے پہلے بحال ہو جائے تو عمل پورا کرنا لازم ہے۔ چونکہ یہ بحالی ایک بہت بڑی ذات یعنی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی مرضی سے ہوئی ہے اس لیے دوبارہ اس شخص کو نوکری سے کوئی خطرہ نہ ہوگا اور اس کے حاسدین اس کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔ یہ یاد رہے کہ جب کسی عمل سے انسان کو کچھ فائدہ پہنچے تو اسے وہ عمل ترک نہیں کرنا چاہئے۔ اسی لیے عہدے پر بحالی کے بعد اس شخص کو چاہئے کہ وہ ہمیشہ اس کو طاق اعداد میں پڑھتا رہے۔

خاوند اور ساس کو اپنے حق میں رکھنے کا عمل

اگر کسی عورت کو اِس کا خاوند یا اس کی ساس ناجائز تنگ کرتے ہوں اور گھر میں اس کی کوئی عزت نہ ہو تو وہ اسم پاک یا کبیر کو 325 مرتبہ روزانہ پڑھے اور اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود پئیں۔ اس عمل کی مدت 21 دن ہے۔

ORW

درمیان میں اگر کوئی عورت نہ پڑھ سکتی ہو تو کوئی بھی اس کے لیے یہ پڑھ کر اسے پانی پلا سکتا ہے۔ ان شاء اللہ جلد ہی اس کے شوہر اور ساس اس کے ساتھ انتہائی محبت اور سلوک سے پیش آنا شروع ہو جائیں گے۔ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے وہ یہ عمل نہ کر سکتی ہو تو اس کو چاہئے کہ روزانہ بعد از نماز فجر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ ایک تسبیح یا کبیر پڑھے اور جب تک حالات ٹھیک نہ ہوں اس عمل کو جاری رکھے۔ حالات ٹھیک ہونے پر وہ اسے طاق تعداد میں 5، 7، 11، 21 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے، ساری زندگی سکھی رہے گی، شوہر اور ساس کی طرف سے اسے کوئی تنگی نہیں آئے گی۔

ادائیگی قرض کے لیے

اگر کوئی شخص مقروض ہو اور قرض خواہ اسے ذلیل کرتے ہوں اور تنگ کرتے ہوں اور ادائیگی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اس کو چاہئے کہ اسم پاک یا کبیر کو اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 777 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل شروع کرتے ہی قرض خواہ اسے تنگ کرنا بند کر دیں گے۔ ان شاء اللہ 40 دن کے اندر اندر قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے۔ قرض اگر پہاڑ کے برابر بھی ہو گا تو اسم پاک یا کبیر کی برکت سے غیب سے اس کی ادائیگی کے ایسے سامان پیدا ہوں گے کہ انسان حیران ہو جائے گا۔ قرض ادا کرنے کے بعد اس شخص کو چاہئے کہ اس پاک نام کو روزانہ گھر سے نکلنے سے پہلے 7 مرتبہ پڑھے اور تاعمر اس عادت پر قائم رہے۔ اگر بھول جائے تو گھر آ کر یا پھر یاد آنے پر جہاں بھی ہو 7 مرتبہ پڑھ سکتا ہے۔

یا کبیر کا اسم جبروت

یا کبیر کا اسم جبروت اللہ تعالیٰ کی شانِ کبیر کی وجہ سے بے پناہ تاثیر رکھتا ہے۔ اس

ORW

کے بعض اثرات ایسے ہیں جن کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ بس اس کے بارے میں اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ یہ اسم پاک ہر انسان کی ذات کے مطابق اس کے لیے مفید ہو سکتا ہے۔ اس کے لیے سب سے اچھا عمل تو یہ ہے کہ اسے ماہ رمضان میں نصف شب کو اٹھ کر فجر کی نماز سے پہلے تہجد کے نوافل پڑھنے کے بعد اس وقت تک پڑھتا رہے جب تک گھر والے اسے سحری کے لیے نہ بلائیں۔ سحری کرنے کے بعد فجر پڑھے اور بعد از نماز فجر ایک تسبیح اسم پاک یا کبیر کی کرے۔ ایسے شخص کو اس پاک اور مبارک نام کی وجہ سے بزرگی اور عظمت حاصل ہوگی اور اگر قضائے حاجات کے لیے پورا ماہ رمضان 232 مرتبہ بعد از نماز عصر پڑھے تو رمضان شریف میں ہی اس کی حاجت پوری ہوگی اور اللہ تعالیٰ اسے صاحب مراد کرے گا۔

یا کبیر کا جامع وظیفہ

یہ وظیفہ قضائے حاجات، ادائیگی قرض، گمشدہ شخص کو واپس لانے، چوری ہوئے مال کو واپس لانے، اقتدار قائم رکھنے، دوسروں کی نظر میں عزت پانے، دوسروں کو اپنا مطیع اور تابع کرنے، اپنے عہدہ پر برقرار رہنے، اولاد کے تابع ہونے کے لیے مفید ہے۔ جو شخص مندرجہ بالا فوائد حاصل کرنا چاہتا ہو اسے چاہئے کہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک بعد از نماز عشاء 1125 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ روزانہ جب وظیفہ کر چکے تو دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ کہے کہ ''اے اللہ تو سب سے بزرگی والا سب سے عظمت والا اور سب سے بڑا ہے۔ تیری عظمت کے اوصاف تک عقل نہیں پہنچ سکتی اپنے اس پاک نام کے صدقے میرے معاملات کو درست فرما دے'' اس کے بعد جو بھی دعا میں پڑھنا ہے پڑھے 40 دن کے اندر اندر اسے مندرجہ بالا فوائد حاصل ہوں گے۔

ORW

اولادِ نرینہ کے لیے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں میاں بیوی باہم ملنے سے پہلے اسم پاک یا کبیر کو صرف 2 مرتبہ پڑھ لیں تو پروردگار عالم ان کو نیک اور صالح فرزند عطا فرمائے گا۔

یا کبیر کا عمل اور نقش

اسم یا کبیر کا عامل بننے کے لیے اسے 40 دن تک 1250 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور یہ عمل نوچندی جمعرات کو شروع کرے، دوران عمل کسی سے بات نہ کرے اور قبلہ رخ ہو کر بیٹھے 40 دن مکمل ہونے کے بعد 2 نفل شکرانہ کے ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ ورد یا نقش دوسروں کو دے سکے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا کَبِیۡرُ	یَا کَبِیۡرُ	یَا کَبِیۡرُ	یَا کَبِیۡرُ
یَا کَبِیۡرُ	یَا کَبِیۡرُ	یَا کَبِیۡرُ	یَا کَبِیۡرُ
یَا کَبِیۡرُ	یَا کَبِیۡرُ	یَا کَبِیۡرُ	یَا کَبِیۡرُ
یَا کَبِیۡرُ	یَا کَبِیۡرُ	یَا کَبِیۡرُ	یَا کَبِیۡرُ

۷۸۶

۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲
۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲
۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲
۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲	۲۳۲

☆☆☆☆☆

ORW

یَا حَفِیظُ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے پوری کائنات کو تخلیق کیا اور اس کی تمام تر تخلیقات اپنی مثال آپ ہیں چونکہ وہ ان تمام مخلوقات کا خالق ہے اس لیے ان سب کی حفاظت بھی کرتا ہے اور ہر چیز کو برباد اور تباہ ہونے سے بچانے کی طاقت بھی اسی کے پاس ہے دنیا میں یا پوری کائنات میں ہر چیز اسی کی بنائی ہوئی ہے اور اس لیے اپنی بنائی ہوئی ہر چیز کو قائم و دائم رکھنے کا ذمہ بھی اس نے خود لیا ہے وہ ہر اپنی بنائی ہوئی چیز کا محافظ بھی ہے یا پھر یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ اپنی بنائی ہوئی تمام مخلوقات کا حفیظ ہے یعنی حفاظت کرنے والا ہے۔

صوفیاء کرام کے نزدیک حفاظت دو طرح کی ہے ایک ظاہری جسم کی اور دوسری ایمان کی حفاظت۔ انسان اپنے جسم کو بچانے کے لیے طرح طرح کے حفاظتی عمل کرتا ہے لیکن ان تمام حفاظتی اعمال میں اثر صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات ہی ڈالتی ہے۔ بیمار ہو جائے تو دوا کھاتا ہے۔ اس دوا میں بھی تاثیر اللہ تعالیٰ ہی ڈالتا ہے کسی مشکل میں پھنس جائے تو اس کی مشکل کشائی بھی وہی ذات کرتی ہے۔ اب رہ گیا ایمان کی حفاظت کا معاملہ یہاں پر یہ بتانا اشد ضروری ہے کہ پروردگار عالم نے ایمان تو اپنی تمام مخلوقات کو عطا کیا مگر حفاظت وہ اسی کے ایمان کی کرے گا جو ایمان کو محفوظ رکھنے کی نیت رکھتا ہو۔ اس کے ایمان کی حفاظت اللہ کے ذمے نہیں جو خود اپنے ایمان کو خراب کرتا ہے اور سرکشی کی راہ اختیار کرتا ہے اور ہاں جو انسان خود کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے اللہ تعالیٰ اس کے جسم اور ایمان کی حفاظت فرماتا ہے اور یہ نعمت بندے کو اللہ کو یا حفیظ کہہ کر پکارنے سے حاصل ہوتی ہے یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد 998 ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام عظمائیل ہے جو کہ چار افسر فرشتوں کا نگران ہے اور ہر افسر فرشتے کے تحت 998

ORW

صفیں ہیں اور ہر صف میں 998 فرشتے ہیں۔ اس کے فوائد درج ذیل ہیں:

اللہ کی حفاظت میں رہنے کا عمل

جو شخص دشمن کے حملے سے، شیطان کے بہکاوے سے، نفس کی کمزوری سے اور نفس کی الجھنوں سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ بعد از نماز فجر 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو پڑھے اور رات سونے سے پہلے بھی باوضو ہو کر اس اسم پاک کو 313 مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے ان شاء اللہ وہ نفس، شیطان اور دشمنوں کے حملوں سے محفوظ رہے گا۔

مکان یا دکان کی حفاظت کے لیے

اگر کوئی شخص اپنے مکان یا دکان کی حفاظت کرنا چاہتا ہو اور اسے خوف ہو کہ اس کا مکان یا دکان محفوظ نہیں ہے تو چاہیے کہ وہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور دکان یا مکان کے کونوں میں پانی کو اس طرح چھڑکے کہ پانی زمین پر نہ گرے نشاءاللہ اس کا مکان اور دکان ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گی اور کسی قسم کا ڈر یا خوف نہیں رہے گا۔

سفر میں موذی جانوروں سے بچنے کا عمل

اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور درمیان میں جنگل آ جائے تمام نقصان پہنچانے والے اور جان لیوا موذی جانوروں سے خطرہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم پاک کو پڑھتا ہوا اس جنگل میں سے گزرتا رہے ان شاء اللہ اس اسم پاک کی برکت سے کوئی بھی جنگلی جانور اسے کسی طرح کا بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا بلکہ یہاں تک کہ کوئی جنگلی جانور قریب بھی نہیں آئے گا۔ رینگنے والے جانور جن میں سانپ، بچھو وغیرہ شامل ہیں ہو خود بخود

ORW

راستہ دیتے جائیں گے اور عامل کو پتہ بھی نہیں چلے گا۔

حادثات سے محفوظ رہنے کا عمل

یہ اسم مبارک انسان کو حادثات سے محفوظ رکھنے کے لیے بہت مؤثر ہے جب بھی کوئی انسان سفر میں ہو تو وہ اس اسم پاک کو بلا تعداد پڑھتا جائے ان شاء اللہ باحفاظت منزل مقصود تک پہنچ جائے گا۔ خاص طور پر ڈرائیور حضرات کو چاہئے کہ ڈرائیونگ کرتے وقت اس اسم پاک کو دوران سفر پڑھتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ انھیں ناگہانی حادثات اور آفات سے بچا کر منزل مقصود تک پہنچا دے گا۔ پیر فضل شاہ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ اگر کسی کا بحری جہاز طوفان میں ٹوٹ پھوٹ جائے اور وہ شخص کسی تختے پر بیٹھا ہو تو اس اسم پاک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ کنارے پر جا لگے گا۔

بچے کو نظر لگنے کا علاج

اگر کسی کو نظر بد لگ گئی ہو اور اس کی حالت خراب ہو تو چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو 111 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کرے بچے کو بھی دم کرے اور پانی بچے کو پلا دیں 3 روز تک یہ عمل مسلسل جاری رکھنے سے ان شاء اللہ نظر بد کا اثر ختم ہو جائے گا اس کے بعد اس بچہ یا بچی کے گلے میں اس اسم پاک کا نقش بنا کر ڈال دیں بچہ ہمیشہ کے لیے نظر بد سے محفوظ اور مامون ہو جائے گا۔

سوائن فلو، ڈینگی وائرس، ایڈز سے بچنے کے لیے

سوائن فلو، ڈینگی بخار، ایڈز اور دیگر موذی امراض دنیا میں پھیلتے رہتے ہیں۔ اگر کوئی ان وبائی اور موذی امراض سے بچنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ بعد نماز عشاء اور وتر ادا کرنے

ORW

سے پہلے اپنے اور اپنے تمام گھر والوں کی نیت کر کے اس اسم پاک کو اول و آخرِ 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ 21 دن پڑھے۔ روزانہ عمل کے بعد پانی دم کر کے خود بھی پیئے اور اہل خانہ کو بھی پلائے۔ اس کے نقش بنا کر اپنے اور اہل خانہ کے گلے میں ڈال دے۔ ان شاء اللہ وہ اور اس کے اہل خانہ وبائی امراض سے محفوظ رہیں گے۔

گمشدہ شے کو واپس لانے کا عمل

کسی شخص کی کوئی شے گم یا گھر کا کوئی فرد غائب ہو گیا ہو تو چاہئے کہ اس اسم کو 786 مرتبہ اول و آخر 3 مرتبہ درد پاک کے ساتھ 7 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ 24 گھنٹے میں گمشدہ شے یا غائب شخص کے لوٹنے کے اسباب پیدا ہونا شروع ہو جائیں گے۔ 7 دن کے اندر اندر معاملہ یوں حل ہو گا کہ عقل دنگ رہ جائے گی۔

وبائی امراض سے بچنے کا عمل

اگر کسی شہر میں کوئی وباء پھوٹ پڑے اور یہ خوف ہو کہ وہ کسی وبائی مرض میں مبتلا نہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ روزانہ بعد از نماز فجر 3992 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ اس اسم پاک کو پڑھے اور پانی پر دم کرے۔ پانی خود بھی پیئے اور تمام اہل خانہ کو بھی پلائے تو وہ تمام گھرانہ وبائی مرض سے محفوظ رہے گا۔

مال و اسباب کو گم ہونے سے بچانا

اگر کوئی شخص کسی سفر میں جا رہا ہو اور اس کے ساتھ اس کا بہت سا قیمتی سامان ہو اور اسے ڈر ہو کہ کہیں یہ مال گم نہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ اس اسم مبارک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 998 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اپنے تمام مال و اسباب پر اس کو چھڑک دے۔ کچھ پانی بچا لے اور اسے وہ خود پی لے تو ان شاء اللہ اس کا

ORW

مال واسباب چاہیے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جارہا ہو یا کہیں بھی پڑا ہو کبھی گم نہیں ہوگا ہمیشہ محفوظ رہے گا راقم الحروف جب بھی کبھی کسی غیر ملکی سفر میں جاتا ہے تو اپنے مال واسباب کے ساتھ یہی عمل کرتا ہے۔ اور آج تک اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایک پائی کی چیز بھی گم نہیں ہوئی۔

یا حفیظ کا عمل اور نقش

جو شخص اس کا عامل بننا چاہے وہ ایک مخصوص جگہ کا انتخاب کر کے اپنے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرے اس کے بعد اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 6250 مرتبہ اس اسم پاک کو 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر دو نفل شکرانہ پڑھ کر شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ ورد یا نقش دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ
یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ
یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ
یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا حَفِیْظُ

۷۸۶

۹۹۸	۹۹۸	۹۹۸	۹۹۸
۹۹۸	۹۹۸	۹۹۸	۹۹۸
۹۹۸	۹۹۸	۹۹۸	۹۹۸
۹۹۸	۹۹۸	۹۹۸	۹۹۸

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُقِیتُ

اس کے لغوی معنی قوت عطا کرنے والے کے ہیں اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنی تمام تر مخلوقات کے لیے مقیت ہے کہ وہ ان کو روزی عطا کر کے ان کے اجسام میں قوت اور توانائی پیدا کرتا ہے جس سے مخلوقات اپنے تمام افعال انجام دیتی ہیں۔ انسانوں کے بارے میں اس اسم کا اثر دو طرح سے ہوتا ہے ایک تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ انسانوں کو رزق عطا فرماتا ہے جس سے ان کے ابدان میں ایسی قوت پیدا ہوتی ہے جس سے وہ تمام افعال اپنے جسم کے ذریعے کر سکتا ہے اور دوسرا وہ مقیت ذات انسان کو ایک ایسی قوت عطا فرماتی ہے جو صرف روح کی غذا بنتی ہے اور روح اتنی قوی ہو جاتی ہے کہ وہ مشاہدات اور اسرارِ الٰہیہ کا مشاہدہ کرتی ہے اور پھر اس کی قوت کے مختلف مدارج ہیں جنھیں جب روح طے کر لیتی ہے تو وہ درجہ بدرجہ روحانی عوامل کو دیکھ سکتی ہے۔ اس میں ہدایت، زہد و تقویٰ اور علم پیدا ہوتا ہے اور انسان اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ اپنی ذات کو پہچان سکے اور ایک حدیث مبارکہ ہے جس کا مفہوم ہے:

> ”جس نے خود کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا“

یعنی روح جب اپنی معراج کو پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پہچان لیتی ہے اور یہ صرف اس لیے ہوتا ہے کہ پروردگار عالم روح کو طاقت عطا فرماتے ہیں اس کے علاوہ وہ جب نباتات اور جمادات کو ان کی بناوٹ اور ساخت کے لحاظ سے قوت دے کر ان کی نشوونما اس طرح کرتا ہے کہ وہ انسان کے استعمال کے قابل ہو جاتی ہیں۔ جو شخص اس اسم پاک کا ذاکر بنتا ہے اللہ تعالیٰ اسے جسمانی اور روحانی قوتوں سے سرفراز فرماتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد 550 ہیں اس کے سردار فرشتے کا نام تقطائیل ہے جو کہ چار

ORW

سردار فرشتوں کا حاکم ہے۔ اور ہر حاکم فرشتے کے پاس 550 صفیں ہیں اور ہر صف میں 550 فرشتے ہیں اس کے فوائد درج ذیل ہیں:

بچوں کی ضد کا علاج

یہ اسم پاک بچوں کی ضد کو ختم کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے بچہ ہر وقت روتا رہتا ہو اور ضد سے باز نہ آتا ہو تو چاہئے کہ ایک برتن میں پانی لے کر اس اسم پاک کو اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 550 مرتبہ پڑھے۔ پڑھنے کے بعد بچے کو دم کرے اور بچہ جب بھی پانی مانگے اسے دم والا پانی پلایا جائے یہ عمل بلاناغہ 7 دن کرے تو بچہ ضد چھوڑ دے۔

جسمانی کمزوری کا علاج

ایسے لوگ جنہیں بھوک نہ لگتی ہو یا کم لگتی ہو اور جسم نہایت کمزور اور دبلا پتلا ہو۔ یا ایسے بچے جن کو خوراک نہ لگتی ہو اور دیکھنے میں کمزور نظر آتے ہوں ان کے لیے اس اسم مبارک کو 111 مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پانی بھی دم کر کے پلائیں اول و آخر درود شریف پانچ مرتبہ پڑھنا لازم ہے۔ یہ عمل 11 روز کرنا لازم ہے۔ ان شاء اللہ جسمانی کمزوری دور ہو جائے گی اور جو خوراک کھائے گا اس سے صالح خون پیدا ہو گا جس سے جسم کی نشوونما بہتر ہونے لگے گی۔

گیس کا علاج

یہ اسم پاک گیس کے مرض کو دور کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ جس شخص کو بھی تبخیر معدہ کا عارضہ لاحق ہو خوراک اچھی طرح ہضم نہ ہوتی ہو اور خوراک کھانے کے بعد گیس بن کر تنگ کرتی ہو اس شخص کو چاہئے کہ کھانا کھانے سے پہلے اول و آخر 3 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 31 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ لے اور تھوڑے سے پانی پر دم کر

ORW

کے کھانے سے پہلے پی لے۔ لقمے چھوٹے رکھے اور پہلے اور آخری لقمے پر یامقیت پڑھ کر کھائے۔ کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرے اور دعا کرے کہ اے اللہ جو کھانا تو نے میرے جسم میں پہنچایا ہے۔ اسے اپنی صفت مقیت کے صدقے میں میرے جسم میں ہضم کر دے اور جسم میں قوت پیدا کر دے ان شاء اللہ 21 دن تک یہ عمل کرنے کے بعد وہ ہمیشہ کے لیے تبخیر معدہ کے مرض سے نجات حاصل کر لے گا۔

جانورں کے چارہ نہ کھانے کا علاج

جو جانور چارہ نہ کھاتا ہو اور چارہ کھاتے وقت مالک کو تنگ کرتا ہو تو مالک کو چاہیے کہ اس اسم پاک کو 100 مرتبہ پڑھ کر چارہ جانور کے آگے ڈال دے۔ ان شاء اللہ اس اسم پاک کی برکت سے جو جانور مثلاً بھینس، گائے، گھوڑا اور بکرا وغیرہ چارہ نہیں کھاتا ہو گا وہ کھانے لگ جائے گا۔

طاقتور دشمن سے مقابلہ کے لیے

اگر کسی شخص کو کسی دشمن سے تکلیف پہنچنے کا احتمال ہو اور اس کا دشمن اس سے بہت زیادہ قوی ہو اور دشمن مقابلہ کیے بغیر ٹلنے کا نام نہ لیتا ہو تو چاہیے کہ اس اسم مبارک کو بعد از نماز عشاء 11 مرتبہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ روزانہ پڑھے اور 11 دن کے بعد دشمن کے سامنے جائے۔ اول تو دشمن پر ایسی ہیبت طاری ہو گی کہ وہ مقابلے کا خیال دل سے نکال لے گا اور اگر ایسا نہ ہو سکا اور دشمن مقابلے پر آمادہ رہا تو وہ کمزور سے اس اسم پاک کی بدولت شکست کھا جائے گا اور آئندہ راہِ راست پر بھی آ جائے گا۔

لاعلاج بیماریوں کے لیے

یہ ایک بہت بڑی حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے آج تک کوئی ایسا مرض

ORW

پیدا نہیں کیا جس کے ساتھ اس کی دوا نہ اتاری ہو۔ لیکن اس کے باوجود کچھ امراض کے بارے میں طبیبوں اور حکیموں کا یہ فرمان ہوتا ہے کہ یہ مرض لاعلاج ہے ایسے امراض کی ایک بہت بڑی فہرست ہے۔ اگر کوئی شخص کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو گیا ہو جس کے بارے میں اس کے طبیب، ڈاکٹر یا حکیم اسے امید کی کرن نہ دکھاتے ہوں اور یہ ظاہر کر رہے ہوں جیسے کہ یہ مرض ناقابل علاج ہے تو اس مرحلے پر مریض چونکہ مرض میں مبتلا ہونے کی وجہ سے سوچنے سمجھنے صلاحیت نہیں رکھتا اس لیے اس کے کسی خونی رشتے دار کو چاہئے کہ وہ ایک پاؤ کلونجی لے اور اس پر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ یا مقیت پڑھ کر دم کرے اور روزانہ چائے کے چمچ کا چوتھا حصہ مریض کو چبائے بغیر پانی کے ساتھ نگلنے کے لیے دے دیں اس عمل کی مدت 40 دن ہے۔ جس کلونجی پر پہلے دن پڑھا جائے گا اسی پر 40 دن پورے کرنے ہیں 40 دن بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور شیرینی بچوں میں تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ انہی دنوں میں مریض حیرت انگیز طور پر صحت یاب ہوتا ہوا نظر آ جائے گا اور 40 دن مکمل ہونے پر بستر چھوڑ دے گا آزمودہ ہے۔ اور اس کی تمام تر تعلیم حضور پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں ل والی سرکار ہائی کورٹ والے نے میری والدہ ماجدہ (مرحومہ مغفورہ) کو عطا فرمائی تھی اور انھوں نے من وعن اس تعلیم کو راقم الحروف تک پہنچا دیا۔ راقم الحروف نے جتنے بھی لاعلاج مریضوں پر اس عمل کو کرنے کے لیے ان کے لواحقین کو اجازت دی وہ مریض صحت یاب ہو گئے۔ بفضل تعالیٰ

کینسر کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لیے

کینسر کا موذی مرض بہت عام ہے اور اکثر مریض جب اس مرض میں مبتلا ہوتے

ORW

تو انھیں کینسر کا درد ہوتا ہے۔ جس سے مریض کی حالت قابل رحم ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر، حکیم، طبیب اپنی ساری کوششیں کرتے ہیں مگر درد ختم نہیں ہوتا ایسے مریض کے لئے اس کے لواحقین میں سے کسی کو چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو روزانہ ایک سفید کپڑے پر 1100 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک پڑھ کر دم کرے اور وہ کپڑا جس مقام پر درد ہو رہا ہو وہاں رکھ دیا جائے۔ ساتھ ہی کچھ پانی لے کر اس پر دم کر دیا جائے دم کیا ہوا پانی مریض کو سارا دن پلایا جائے درد ختم ہونے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔ لیکن اس عمل کی مدت 40 دن ہے جب دوسری بار یہ عمل کیا جائے گا تو اسی سفید کپڑے کو مریض سے واپس لے کر دوبارہ اس پر اس اسم مبارک کو مقررہ تعداد میں پڑھا جائے گا اور پھر تھوڑا سا پانی جو کہ اس دن کے لیے کافی ہو دم کر کے مریض کے سرہانے رکھ دیا جائے گا اور کپڑا دوبارہ اسی جگہ پر رکھ دیا جائے گا جہاں درد ہو رہا ہو۔ پہلے دن سے ہی مریض کو درد میں آفاقہ ہو جائے گا اور 40 دن کے بعد تو درد کا نام و نشان باقی نہ رہے گا۔ مرض بعض اوقات اس مقام پر پہنچ جاتا ہے جہاں انسان کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو جاتا اور صرف انسان کی تکلیف کم کرنے کے لیے دوا دی جاتی ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ تمام ماڈرن علاج کے ساتھ ساتھ اسم الٰہیہ کے علم سے بھی ساتھ ساتھ کام لے لیا جائے یا تمام سسٹم آف میڈیسن کو ایک جگہ پر جمع کر کے مریض کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی جائے۔

روح کی غذا

جناب امام بونیؒ فرماتے ہیں کہ یہ ذکر صالحین اور اہل وصال کا ہے۔ وہ اس اسم کا اس حد تک ذکر کرتے ہیں کہ ان پر حال غالب ہو جاتا ہے اور ان کو بھوک محسوس نہیں ہوتی کیونکہ اس اسم کے ذکر سے اللہ تعالیٰ روحوں کو سیر کر دیتا ہے اور دنیاوی لحاظ سے بھی

ORW

ذاکر جو چاہے وہ حاصل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز مراد پوری کرتا ہے۔

یامقیت کا عمل اور نقش

اس کا عامل بننے کے لیے بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 2200 مرتبہ 40 دن تک پڑھے۔ پہلے دن پڑھنے کے بعد پاک کاغذ پر تعویذ لکھے۔ یوں 40 دن میں 40 تعویذ لکھے جائیں گے۔ 41 ویں دن دو رکعت نماز شکرانہ ادا کر کے شیرینی تقسیم کرے۔ عامل درج بالا امور کے لیے ورد اور نقش دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

یَامُقِیْتُ	یَامُقِیْتُ	یَامُقِیْتُ	یَامُقِیْتُ
یَامُقِیْتُ	یَامُقِیْتُ	یَامُقِیْتُ	یَامُقِیْتُ
یَامُقِیْتُ	یَامُقِیْتُ	یَامُقِیْتُ	یَامُقِیْتُ
یَامُقِیْتُ	یَامُقِیْتُ	یَامُقِیْتُ	یَامُقِیْتُ

۷۸۶

۵۵۰	۵۵۰	۵۵۰	۵۵۰
۵۵۰	۵۵۰	۵۵۰	۵۵۰
۵۵۰	۵۵۰	۵۵۰	۵۵۰
۵۵۰	۵۵۰	۵۵۰	۵۵۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا حَسِیْبُ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ قیامت کے دن کا مالک ہے اور اس روز وہ ہر مخلوق کے اعمال کا حساب کرنے کی پوری پوری طاقت اور اختیار رکھتا ہے۔ وہ حساب اس لیے لے گا کہ اس نے حضرت انسان کی اصلاح کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر دنیا میں مبعوث فرمائے۔ کوئی ملت، کوئی قوم اور کوئی شخص ایسا نہیں جس تک اس کے احکامات نہ پہنچائے گئے ہوں۔ جو لوگ یہ سوال پوچھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کافر کے گھر پیدا ہوا ہے تو اس کا حساب کیسے اور کیونکر ہوگا۔ کیونکہ پیدا ہونے میں تو انسان کا اختیار نہیں ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ دنیا کا کوئی مذہب اور کوئی فرقہ اور کوئی قوم ایسی نہیں ہے۔ جس تک اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام نہ پہنچایا ہو اور اس قوم پر جو پیغمبر یا نبی اللہ نے مبعوث فرمایا، اس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آمد کی خبر اپنی قوم کو نہ دی ہو اور ساتھ میں یہ بھی نہ کہا ہو کہ وہ جب آئیں تو ان کی اطاعت کرنا۔ مثلاً ہندوؤں کی کتاب ''بھگوت گیتا'' کے سات اشلوک تھے۔ اس کے پانچویں اشلوک میں کرشن اپنے پیروکاروں کو تلقین کرتے ہیں کہ فاران کی چوٹیوں سے ایک وشن (پیغمبر) آئے گا جس کے باپ کا نام وشنوداس یعنی عبداللہ جس کی ماں کا نام عصمتی یعنی آمنہ ہوگا جس کے چار دوست یا چار بھائی ہوں گے، وہ اپنے شہر سے دوسرے شہر میں ہجرت کرے گا۔ اے میرے ماننے والو وہ یا اس کا کوئی پیروکار تمہارے پاس آئے تو اس کے چرنوں (پیروں) میں جھک جانا کہ اصل شکتی (طاقت) انہی کے پاس ہے۔ اسی طرح آتش پرست جن کے پیغمبر زرتش نے اپنی کتاب ''رزندایوستما'' میں کہا کہ اس فاتح مہربان کا نام ''استوت ارینا'' ہوگا اور اس کی شریعت غالب ہوگی تمام پہلی شریعتوں پر استوت ارینا کا مطلب رؤف رحیم ہے اور سورہ توبہ کی ایک آیت میں حضور

ORW

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ان دو ناموں سے نوازا گیا ہے۔ اسی طرح مہاتما بدھ نے اپنے ملفوظات میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آمد کا ذکر کیا اور کہا کہ وہ دس ہزار قدسیوں کے لشکر کے ساتھ آئے گا اور پوری دنیا پر چڑھ جائے گا۔ (فتح مکہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ دس ہزار فوج تھی) اس کا نام متیاء (Mattya) ہوگا متیاء کا مطلب ''جس کی بہت تعریف کی جائے'' ہوتا ہے۔ تو مطلب یہ ہوا کہ اس ذات بابرکات نے اپنا پیغام پوری کائنات تک پہنچایا ہے۔ ہر انسان تک پیغام پہنچایا ہے۔ اب اس کے بعد اس نے اپنے انسانوں میں کبھی یہ تفریق نہیں کی یہ میرے محبوب کا ماننے والا ہے اور وہ نہیں۔ سب پر اس نے اپنی مہربانیوں کے دروازے کھولے ہوئے ہیں، سب کو نعمتیں عطا کر رہا ہے، سورج کی روشنی سب تک پہنچ رہی ہے، ہوائیں سب کے لیے چلتی ہیں، بادل سب کے لیے برستے ہیں، چاند سب کے لیے چمکتا ہے، پھل پھول سب کے ہاں اگتے ہیں، اناج اور کھانے پینے کی تمام اشیاء تمام جگہوں پر پیدا ہوتی ہے۔ غرض کوئی ایسی نعمت نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ نے رب العالمین ہونے کے ناطے سب کو عطا نہ کی ہو۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کون اس کی نعمتوں پر اس کا شکر گزار ہے اور کون اس کا شکر ادا نہیں کرتا۔ اسی بات کا حساب قیامت کے دن وہ لینے پر قدرت رکھتا ہے کہ جب تم پر میں نے اپنی تمام نعمتیں اتار دیں اور سب سے بڑی نعمت کہ تمہیں اپنے محبوب کی زیارت بھی کرا دی اور قرآن تم پر اتار دیا تو پھر تم نے یہ سرکشی کیوں کی کہ اللہ کے احکامات کی پرواہ نہ کی اور دنیا کی سحر انگیزیوں میں غرق ہو گئے۔ پس معلوم ہوا کہ جو احکامات اپنے نبیوں کے ذریعے اس نے ہم تک پہنچائے اور ہم نے دنیا میں رہتے ہوئے اس پر کس قدر عمل کیا وہ اس کا حساب لے گا اس لیے اسے حسیب کہا جاتا ہے۔ پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی اس صفت کی بنیاد پر ساری مخلوق سے حساب لینے کی طاقت رکھتا ہے۔ یعنی جو

ORW

مال اس نے ہمیں دنیا میں دیا، اس کے متعلق باز پرس کرے گا کہ وہ ہم نے اس کی رضا اور مرضی کے مطابق خرچ کیا ہے کہ نہیں۔ اس طرح جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا ان سے پوچھا جائے گا کہ انھوں نے اس کا استعمال کس طرح کیا، جس کو طاقت دی اور یا جس کو حکومت دی اس سے حساب ہوگا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی اس مہربانی کا استعمال کس طرح سے کیا اور کیا انسان نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اس کی نعمتوں کو لوگوں تک پہنچایا یا نہیں، اس لیے کہ جب وہ بندوں کو کچھ عطا فرماتا ہے تو اس کی منشاء یہ ہوتی ہے کہ انسان ان کو دنیا میں اس طرح استعمال کرے کہ یہ نعمتیں آخرت میں اس کی کفایت کا سبب بن سکیں۔ حضرت امام غزالیؒ اللہ تعالیٰ کی اس صفت کے معنی یہ بتاتے ہیں کہ حسیب حسب سے بنا ہے جس کا مطلب ''سرداری'' اور شرف کمال ہے۔ علمائے کرام کی اکثریت زیادہ تر اس بات پر متفق ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا مطلب حساب لینے والا ہی ہے۔ یہ جمالی اسم ہے، اس کے اعداد 80 ہیں۔ اس کے مقرب فرشتے کا نام شرفائیل ہے۔ اس کے ماتحت 4 فرشتے ہیں اور ہر فرشتہ 80 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 80 فرشتے موجود ہیں۔ جب ذاکر اس کا ذکر کرتا ہے تو فرشتوں میں ارتعاش پیدا ہوتا ہے۔ وہ اللہ کے حضور سجدہ میں جھک جاتے ہیں اور فریاد کرتے ہیں کہ اے پروردگار عالم یہ شخص ہمیں غذا پہنچا رہا ہے تو اذن دے کہ ہم اس پر اپنے شعاعی اثرات ڈال کر اس کی مدد کردیں۔ پھر جب اللہ کا اذن ہوتا ہے تو تمام فرشتے اس شخص کے کاموں میں لگ جاتے ہیں۔

قرضہ وصول کرنے کا عمل

آج کے دور میں کسی شخص کو قرضہ دینا حماقت اور قرضہ وصول کرنا حکمت کے زمرہ میں آتا ہے۔ قرضہ لینے والا اکثر قرض خواہ کو تنگ کرتا ہے اگر ایسی صورتحال ہو کہ کسی نے

ORW

قرض لیا ہو، وہ واپس نہ کرتا ہو اور طرح طرح کے حیلے بہانے اختیار کرتا ہو تو چاہیے کہ اسم پاک یا حسیب کو 800 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ آخری دن ایک سفید کاغذ لے کر اس پر قرض لینے والے کا نام معہ اس کی والدہ کے اور چاروں کونوں میں اس کے موکل کا نام اور درمیان میں اسم پاک یا حسیب کو لکھے اور اس کے بعد کسی درخت سے لٹکا دے۔ 24 گھنٹے نہیں گزریں گے کہ قرض وصول ہو جائے گا اور کسی کو کوئی نقصان بھی نہ ہوگا۔

ایماندار رہنے کا عمل

اگر کوئی شخص کسی بینک یا کسی ایسے کاروبار کا نگران بنا دیا جائے جس میں روپے پیسے کی بہتات ہو اور وہ چاہتا ہو کہ ایمانداری کے ساتھ کام کرے اس کے دل میں بے ایمانی پیدا نہ ہو تو اسے چاہئے کہ صبح جانے سے پہلے وہ اسم پاک یا حسیب کو اول و آخر 3 مرتبہ درودِ پاک کے ساتھ 80 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے وہ ہمیشہ ایماندار رہے اور مال و دولت کی کشش اس پر اثر انداز نہ ہوگی۔

چور، حاسد اور دشمن سے بچنے کا عمل

میرے نانا حضرت پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص چور، حاسد ہمسائے یا دشمن کے شر سے بچنا چاہتا ہو تو وہ 7 دن تک اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 70 مرتبہ اسم پاک یا حسیب پڑھے۔ جمعرات سے یہ عمل شروع کرے۔ ان شاء اللہ سال بھر ہر قسم کے دشمن اور حاسد سے محفوظ رہے گا۔ سال ختم ہونے کے بعد دوبارہ ایک ہفتہ یہ عمل کرے تو اگلا سال بھی محفوظ رہے گا۔ اگر مستقل نجات چاہتا ہے تو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 2100 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ اس کے بعد دعا

ORW

کرے" اے اللہ تعالیٰ! اپنے اس نام کے صدقے میں میری تمام دشمنوں سے حفاظت فرما" ان شاءاللہ ساری زندگی وہ ایسے لوگوں سے محفوظ رہے گا جو اس کا برا چاہتے ہوں۔

ہر حاجت پوری ہونے کا عمل

انسانی زندگی میں بعض اوقات ایسی مشکلات درپیش ہوتی ہیں کہ بظاہر اس کا کوئی ہمدرد اور مہربان نہیں ہوتا۔ ایسے شخص کو چاہئے کہ بعد از نماز عشاء اسم پاک یا حسیب کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 720 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ 41 ویں دن کاغذ کا ایک سفید ٹکڑا لے کر اس کے شروع میں بسم اللہ لکھے چاروں کونوں میں اس کے موکل کا نام لکھے اور 9 مرتبہ اس کاغذ پر یا حسیب لکھے، اس کاغذ کو ہمیشہ اپنے پاس محفوظ رکھے اس کی حرمت کا خیال رکھے۔ ان شاءاللہ ایسا کرنے سے زندگی میں جب بھی اسے کوئی حاجت ہوگی تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی حاجت روائی کے اسباب اس طرح پیدا ہوں گے کہ عقل دنگ رہ جائے گی۔ یہ ضروری ہے کہ جب عمل کرے تو اسم پاک یا حسیب کو روزانہ 11 مرتبہ پڑھ کر گھر سے نکلے۔ اگر باوضو ہو تو اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک بھی ساتھ پڑھ لے، زندگی بھر کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اسے مشکلات سے نکال لے گا اور اس کی ہر حاجت پوری ہونے کا سبب پیدا فرمائے گا۔

انکوائری سے بچنے کا عمل

اگر کوئی شخص سچا ہو اور اس کے باوجود اس کے خلاف تفتیش ہو رہی ہو تو انکوائری سے بچنے یا خود کو سچا ثابت کرنے کے لیے اسم پاک یا حسیب کو یا حفیظ کے ساتھ ملا کر یعنی یا حفیظ یا حسیب 720 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھنا شروع کر دے۔ انکوائری میں زیادہ دن نہ ہوں تو نیت کر لے، انکوائری ختم ہونے کے بعد بھی وہ اس عمل کو

ORW

40 دن پورا کرے۔ ان شاء اللہ کرنے سے نہ صرف انکوائری ختم ہو جائے گی بلکہ اس کی بے گناہی بھی ثابت ہوگی اور وہ حکام بالا کی نظروں میں زیادہ معتبر ہو جائے گا۔

یاحسیب کا عمل اور نقش

اسم پاک یاحسیب کا عامل بننے کے لیے اسم پاک یاحسیب کو 40 دن تک اول و آخر 21 مرتبہ درودِ پاک کے ساتھ 2100 مرتبہ روزانہ بعد از نماز عشاء پڑھنا چاہیے۔ نماز کی پابندی ملحوظ خاطر رکھے، پڑھائی مکمل ہونے کے بعد 41 ویں دن دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرے اور شیرینی بچوں میں تقسیم کرے تو ذکر کرنے والا اس کا عامل بن جائے گا اور مندرجہ بالا مقاصد نقش اور ورد دے سکے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا حَسِیْبُ	یَا حَسِیْبُ	یَا حَسِیْبُ	یَا حَسِیْبُ
یَا حَسِیْبُ	یَا حَسِیْبُ	یَا حَسِیْبُ	یَا حَسِیْبُ
یَا حَسِیْبُ	یَا حَسِیْبُ	یَا حَسِیْبُ	یَا حَسِیْبُ
یَا حَسِیْبُ	یَا حَسِیْبُ	یَا حَسِیْبُ	یَا حَسِیْبُ

۷۸۶

۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا جَلِیْلُ

اللہ تعالیٰ کی ذات اپنی شان اور ذاتی کمالات کی بنا پر جامع اور اکمل ہے۔ اپنی صفات میں ہر لحاظ سے کامل اور عظیم ہے۔ اس ذات میں جمالی اور جلالی دونوں خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ اس کا جلال اور عظمت ایک ایسی صفت ہے جو انسان کو سبق سکھاتی ہے کہ وہ ذات جس کی وسعت بے کراں، جس کی گرفت انتہائی مضبوط، جس کی شان سب سے بلند، جس کی ہیبت سے ہر کوئی ڈرتا ہے اور جس کی سختی سے انبیاء علیہ السلام نے بھی اسی کی پناہ مانگی ہے۔ بجز اس کے کوئی ہستی نہیں جو کسی کو بھی اس کے جاہ و جلال اور ہیبت سے بچا سکے۔ یہ الگ بات ہے کہ اس کی اس صفت میں بھی لطف و کرم کا پہلو پنہاں ہے اور اپنے جلال سے بھی لوگوں کے لیے یعنی مخلوقات کے لیے لطف و کرم کے آثار پیدا کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن عظیم الشان میں اللہ تعالیٰ نے جب بھی انسانوں سے خطاب کے دوران اپنے اور انسان کے تعلق کے بارے میں بیان کیا تو صرف یہی کہا ''ایمان والو! مجھ سے ڈرا کرو۔ یہ ڈر یا تقویٰ قرآن عظیم الشان میں انسان کی کامیابی کی کنجی بتایا گیا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے تقویٰ اختیار کرتا ہے اسے جلیل مانتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مشکلوں سے نکال دیتا ہے اورس کی تمام ضروریات اور رزق ایسی جگہ سے فراہم کرتا ہے کہ انسان کا گمان بھی وہاں تک جا نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ اپنی صفت جمال کی بنا پر مخلوق کو ان کے افعال میں سیدھے راستے پر قائم رہنے کا حکم دیتا ہے اور اپنے انبیاء السلام کے ذریعے انسان تک یہ پیغام پہنچاتا ہے کہ ایمان والو! اپنے راستے سیدھے کر لو، مجھ سے ڈرو، تقویٰ اختیار کرو ورنہ تم ایسی سزا میں مبتلا کر دیئے جاؤ گے جس سے تمہیں کوئی چھٹکارا بھی نہیں دلا سکتا۔ اسی صفت کا جمالی پہلو یہ ہے کہ وہ

ORW

انسان کو اندھیروں سے روشنی میں لاتا ہے، اس پر اپنی رحمت فرماتا ہے اور نعمتیں عطا کرتا ہے۔ کسی مخلوق کو اس کے حضور میں دم مارنے کی جرات نہیں۔ اگر اس کے حضور میں کوئی اکڑنے کی کوشش کرے گا تو وہ اس کی گرفت میں آجائے گا اور اس کی گرفت ایسی مضبوط ہے کہ کوئی بھی اس شخص کو خدا کی گرفت سے نکال نہیں سکتا۔ اسی لیے اس کے جلال اور عظمت سے ڈرنا بہتر ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے لطف و کرم اور سختی کی بنا پر جلیل ہے تمام فقراء نے اس اسم کے بارے میں دو طرح کی آراء کا اظہار کیا، کچھ علما اور فقرا کے نزدیک یہ اسم جمالی ہے اور کچھ کے نزدیک جلالی۔ مگر میں یہ سمجھتا ہوں کہ جس طرح ایک سکہ کے دو رخ ہوتے ہیں اسی طرح اس اسم کو سمجھنا چاہیے۔ اس میں جلال بھی ہے اور جمال بھی۔ اسم یا جلیل کے اعداد 73 ہیں اور اس کے موکل کا نام عرقائیل ہے۔ جس کے ماتحت 4 افسر فرشتے ہیں اور ہر افسر فرشتے کے پاس 73 صفیں ہیں اور ہر صف میں 73 فرشتے ہیں۔

مخلوق کو تسخیر کرنے کا عمل

مخلوق کو تسخیر کرنے کے لیے انسان طرح طرح کے ہنر سیکھتا ہے، قوتیں حاصل کرتا ہے، کہ مخلوق اس کے سامنے مسخر ہو کر اس کے تابع ہو جائے۔ لیکن وہ درجہ کمال پر پہنچ کر بھی تمام مخلوق کو تسخیر نہیں کر پاتا۔ انسان تسخیر ہو جائے تو جانور نہیں ہوتے، جنات مسخر نہیں ہوتے۔ انسان کو سب سے پہلے اللہ کی تمام مخلوقات کے بارے میں یہ جاننا ہوگا کہ تمام چیزیں اور تمام مخلوقات اللہ تعالیٰ نے کسی نہ کسی سبب اور کسی نہ کسی فائدے کے لیے پیدا کی ہیں اور انسان کو ان سے محبت کرنی چاہیے کیونکہ وہ بھی اسی خالق کی مخلوق ہیں جس کا وہ بندہ ہے۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ جن وانس، چرند پرند اور تمام جانوروں کو تسخیر کر لے تو اسے

چاہئے کہ اسم پاک یا جلیل کو روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن بلاناغہ 7300 مرتبہ پڑھے۔ جب 40 دن پورے ہو جائیں تو اس کے بعد اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق مسخر ہو گی۔ ان شاء اللہ کوئی موذی جانور کوئی سرکش جن کوئی پرندہ اور کوئی انسان ایسا نہ ہو گا جو اس کی تسخیر کے دائرے میں نہ آئے۔ وہ تمام مخلوقات کی توجہ کا مرکز بن جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق اس سے محبت کرنے، اس کی عزت اور توقیر کرنے لگ جاتی ہے۔

آسیب زدہ بچے کا علاج

اگر کوئی بچہ آسیب زدہ ہو اور اس کے والدین طرح طرح کے علاج کروا کر تھک گئے ہوں تو ان کے لیے دعویٰ کے ساتھ یہ عمل پیش خدمت ہے جو میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار نے بتایا۔ آپؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی بچہ آسیب کا شکار ہو تو اس کے والدین اسم پاک یا جلیل کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 7000 مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد ایک سفید کاغذ پر بسم اللہ لکھ کر اس کے بالکل درمیان میں ایک گول دائرہ بنائیں اور اس گول دائرے میں اسم پاک یا جلیل لکھیں چاروں کونوں میں اس کے موکل کا نام لکھیں اور پورے کاغذ میں آیۃ الکرسی لکھ دیں اور تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ بچہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا اس کی تکلیف دور ہو جائے گی۔ آسیب اس سے دور بھاگ جائے گا اور جب تک تعویذ گلے میں رہے گا، اسے کسی طرح کا ڈر یا خوف محسوس نہ ہو گا۔

ہر جائز مقصد پورا ہو

ایسا شخص جس کے دل میں کوئی حاجت ہو وہ اپنی حاجت کو دل میں رکھے اور اسم

ORW

پاک یا جلیل کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 روز تک 7300 مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ جو مقصد دل میں رکھے گا وہ ان 40 دنوں میں پورا ہوگا اور اس کی ضروری حاجت جو بظاہر پوری ہوتی نظر نہ آ رہی ہو، پوری ہوگی۔ اسم پاک یا جلیل کی ایک صفت یہ بھی ہے اس کا ذاکر ہمیشہ برائیوں سے محفوظ رہتا ہے۔

شب عروسی کا وظیفہ

شادی کے بعد اپنی بیوی سے خلوت کرنے سے پہلے دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرے۔ اس کے بعد اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک یا جلیل 1100 مرتبہ پڑھنے کے بعد کسی میٹھی چیز پر دم کرے۔ خود بھی اور اپنی بیوی کو بھی کھلائیں ان شاء اللہ میاں بیوی کی زندگی خلوص اور محبت کے ساتھ گزرے گی اور وہ ازدواجی تلخیوں سے بچے رہیں گے۔ ایسا کرنے سے میاں بیوی کے اخلاق میں صالحیت پیدا ہوگی اور ہمیشہ دکھ سکھ میں ساتھ رہیں گے۔

تمام نفسیاتی امراض کی شفاء

اسم یا جلیل تمام تر نفسیاتی امراض کی شفا کے لیے انتہائی مؤثر ہے۔ یہاں تک کہ اگر مریض کو پاگل پن کے دورے پڑتے ہوں تو بھی اسم پاک یا جلیل کی برکت سے وہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز کو ایسے امراض کے علاج کرتے ہوئے چاہئے کہ وہ مریضوں کو جو ہوش میں ہوں انھیں اسم پاک یا جلیل پڑھنے کی تلقین کریں اور جو ہوش میں نہ ہوں ان کے کسی خونی رشتہ دار کو ایک تسبیح اسم پاک یا جلیل کی اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھنے کے لیے دیں۔ مریض کو اس کا دم کیا ہوا پانی پلانے کی تلقین کریں جو مریض اسم پاک یا جلیل کی مداومت کرے گا ان شاء اللہ شفاء پائے گا۔

ORW

انگشتری پر یا جلیل کندہ کروانا

انگشتری پر اسم پاک یا جلیل کو کندہ کروا کر پہننا بہت ہی مفید ہے۔ اس سے ایسے فوائد حاصل ہوتے ہیں کہ انسان تصور نہیں کر سکتا۔ ایسی انگوٹھی پہننے سے لوگوں میں عظمت قائم ہو، ظالموں کے ظلم سے حفاظت اور حاکم کے پاس جائے وہ عزت کرے اس کی بات کو دھیان سے سنے اور اس کے حق میں فیصلہ دے۔ سفر میں جس شخص نے یہ انگوٹھی پہنی ہو وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی نگہبانی میں رہتا ہے، اسے کوئی لوٹ نہیں سکتا، ناگہانی آفات سے محفوظ رہتا ہے اور ہر اجنبی کے دل پر اس کی جلالت اور رعب قائم ہو جاتا ہے۔

یا جلیل یا ذوالجلال والاکرام

یہ دونوں اسم خواص میں یکتا ہیں۔ حضرت امام علی بونیؒ فرماتے ہیں کہ ان میں سے کوئی اسم 7 روز تک روٹی کے 7 ٹکڑوں پر لکھ کر خود کھائے اور باقی روٹی صدقہ کر دے تو تمام مخلوق مسخر ہو اور ادب کے ساتھ پیش آئے۔ اس اسم کا پڑھنے والا اللہ تعالیٰ اور بندگان خاص کے سامنے معزز اور مکرم ہوتا ہے۔ تمام مرادیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں، اگر سفید کاغذ پر لکھ کر مکان میں رکھے تو برکت ہوتی ہے اور لوگ اس کی جانب رجوع کرتے ہیں۔ حاملہ عورت باندھے تو اسقاط حمل سے محفوظ رہتی ہے اور بچہ جن، آسیب اور دماغ کے خلل سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر کھانے یا پانی پر دم کر کے دو مخالف گروہوں کو کھلایا پلایا جائے تو صلح ہوتی ہے۔ کسی ظالم سے اپنی اور بیوی بچوں کی جان کا خطرہ ہو تو مٹی کا پتلا بنا کر اس پر اسم یا جلیل لکھے اور برادہ بنا کر ظالم کے گھر میں ڈالے تو وہ برباد ہو جاتا ہے۔

یا جلیل کا عمل اور نقش

یا جلیل کا نقش ہر اس کام میں اثر کرتا ہے جس کا تعلق عظمت اور عزت سے ہو۔

ORW

جلال یا جمال سے ہو مگر نقش اپنے پاس رکھنے سے پہلے یا اس کا حامل بننے کے لیے اس کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے جو شخص اسم پاک یا جلیل کا عامل بننا چاہئے اسے چاہئے ایک پاک صاف جگہ منتخب کرے اور بعد از نماز عشاء اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 6250 مرتبہ اسم پاک یا جلیل کو روزانہ پڑھے۔ جب 40 دن مکمل ہو جائیں تو روزانہ ایک تسبیح اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ اس کے بعد وہ تمام لوگوں کو مندرجہ بالا مقاصد کے لیے تعویذ بھی دے سکتا ہے اور پڑھنے کے لیے بھی کہہ سکتا ہے۔ ان شاء اللہ انتہائی مفید رہے گا اور یہ اتنا سریع التاثیر ہے کہ راقم نے اسے کبھی خطا ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا جَلِیْلُ	یَا جَلِیْلُ	یَا جَلِیْلُ	یَا جَلِیْلُ
یَا جَلِیْلُ	یَا جَلِیْلُ	یَا جَلِیْلُ	یَا جَلِیْلُ
یَا جَلِیْلُ	یَا جَلِیْلُ	یَا جَلِیْلُ	یَا جَلِیْلُ
یَا جَلِیْلُ	یَا جَلِیْلُ	یَا جَلِیْلُ	یَا جَلِیْلُ

۷۸۶

۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶
۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶
۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶
۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶

☆☆☆☆☆

یَا کَرِیمُ

کریم کے لغوی معنی ایسی ذات کے ہیں جو مانگنے پر دے اور بار بار مانگنے پر بھی ناراض نہ ہو بلکہ عطا کر دے۔ ان معنوں میں اگر کوئی ہستی پورا اترتی ہے تو وہ اللہ جل شانہٗ کی ذات ہے کہ وہ نہایت کریم ہے۔ اس سے جو کوئی مانگتا ہے، عطا کر دیتا ہے۔ مانگنے سے بھی دیتا ہے اور بلا مانگے بھی دیتا ہے۔ بلا امتیاز اور ہر وقت دیتا ہے، اس ذات نے وعدہ کیا ہے کہ کسی کو بھی اس کے فطری حق سے محروم نہیں رکھتا۔ اس کے دینے کے طریقے میں کوئی الجھاؤ نہیں کہ اگر مسلمان مانگے تو اسے دے دے اور کوئی غیر مسلم مانگے تو اسے نہ دے۔ وہ رب العالمین ہے۔ رب المسلمین نہیں۔ اُس کی عطا کے خزانے بھر پور ہیں اور کبھی ختم نہیں ہونگے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر تمام جن وانس اور فرشتے اپنی اپنی ضروریات اور حاجات سے زیادہ بھی مانگ لیں اور میں ان کو عطا بھی کر دوں تو میرے خزانوں میں رائی برابر فرق نہیں پڑتا۔ جو اس ذات پر بھروسہ کرے اور صدقِ دل سے مانگے وہ خالی نہیں لوٹتا، بار بار مانگنے سے نہ وہ اکتاتا ہے اور نہ ہی خالی لوٹاتا ہے۔ اپنی مخلوق کی کوتاہیوں کو جانتے ہوئے بھی درگزر فرماتا ہے اور کرم کرتا ہے، اس کے کرم کی کوئی حد، کوئی حساب نہیں وہ یہ نہیں دیکھتا کہ مانگنے والا کس قدر گنہگار ہے یا کس قدر اس کے احکامات کی خلاف ورزی کرتا ہے بلکہ وہ صرف یہ دیکھتا ہے کہ مانگنے والا اس کے در پر اپنا سر نیچے کئے التجا کر رہا ہے۔ وہ اس کے کھلے ہوئے سر اور پھیلائی ہوئی جھولی کی لاج رکھتا ہے اور اپنی شان کے مطابق کرم فرماتا ہے۔ جو شخص اسم پاک یا کریم کو کثرت سے پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہ اُسے کریم النفس نیک اخلاق اور خوش مزاج کر دیتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد 270 ہیں۔ اس کے مقرب فرشتے کا نام

ORW

ھضمائیل ہے جو چار سردار فرشتوں کا حاکم ہے اور ان چاروں سردار فرشتوں کے پاس 270 صفیں ہیں اور ہر صف میں 270 فرشتے ہیں۔ اس کے فوائد و خواص احاطہ بیان میں نہیں آسکتے لیکن انتہائی ڈرتے ہوئے چند ایک فوائد و خواص تحریر کررہا ہوں۔

ہر حاجت پوری ہو

انسان کی زندگی میں نشیب و فراز آتے رہتے ہیں اور بعض اوقات وہ کسی ایسی تکلیف میں پڑ جاتا ہے جس سے رہائی کی تمام دنیاوی کوششیں دم توڑتی نظر آتی ہیں۔ ایسے میں اگر وہ اپنے حاجت روا یعنی اللہ تعالیٰ جل شانہ سے رجوع کرتا ہے تو اسے مایوسی نہیں ہوتی۔ اگر کوئی شخص حاجت رکھتا ہو تو پورے یقین کے ساتھ اسم پاک یا کریم کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ بعد از نماز عشاء پڑھے اور 40 دن تک اسم پاک یا کریم کی مداومت کرے تو بہت جلد اس کی جو بھی جائز حاجت ہوگی وہ ان شاء اللہ پوری ہوگی۔ خیال رہے کہ اس کی حاجت اگر 40 دن سے پہلے پوری ہو جائے تو پھر بھی عمل کو 40 دن تک پورا کرنا لازم ہے۔

ہر دعا کی قبولیت کے لیے

انسان زندگی میں بہت سے ادوار سے گزرتا ہے اور بعض اوقات وہ کسی ایسی مشکل مین پھنس جاتا ہے کہ اپنی تمام تر کوششیں کرنے کے باوجود اس کی مشکل حل نہیں ہوتی۔ دوست، رشتہ دار سب اُس کی مدد کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ ایسے میں اسے اس اپنے رب کی یاد آتی ہے جس کا وہ بندہ ہے۔ اگر اسے یہ معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ اس سے کس قدر محبت اور پیار کرتا ہے تو وہ اپنی ہر حاجت کیلئے دنیا کے سامنے دست سوال کبھی دراز نہ کرے۔ مشکل یہ ہے کہ جیسے جیسے انسان علمی منزلیں پار کرتا جاتا ہے

ORW

ویسے ویسے وہ اللہ تعالیٰ جل شانہ سے دور ہوتا جا رہا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ انسانی ذہن کا ارتقاء ہے۔ اس ارتقاء نے انسان کو جہاں بہت سے فوائد پہنچائے ہیں وہیں سب سے بڑا نقصان یہ پہنچا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ جل شانہ سے دور ہوتا چلا جا رہا ہے۔ منطقی زاویہ نگاہ نے انسان کے عقیدہ اور ایمان پر کاری ضرب لگائی ہے اور اس قیل وقال کے چکر میں وہ اپنے پروردگار کو فراموش کر چکا ہے اور شکایت یہ ہے کہ اس کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں جبکہ قرآن پاک میں اللہ کے برگزیدہ پیغمبر نے ایک دعویٰ کیا جو سورۃ ابراہیم میں موجود ہے جس میں حضرت ابراہیم اپنے اللہ کے بارے میں بڑے فخر سے یہ کہتے نظر آئے ہیں ''بے شک میرا رب دعاؤں کا بڑا سننے والا ہے۔'' اب بات یہیں پر ختم نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ خود قرآن پاک میں فرماتے ہیں ''تم دعا کرتے ہو میں قبول کرتا ہوں۔'' اس کے علاوہ بھی بہت سی معتبر شہادتیں موجود ہیں جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان کی ہر دعا سنتا ہے اور اس کی ہر جائز حاجت پوری کرتا ہے۔ اب انسان کا یہ کہنا ہے کہ میری دعا قبول نہیں ہوتی بالکل رد ہو جاتی ہے جبکہ اس کے مدِ مقابل اتنی معتبر شہادتیں موجود ہیں۔ ان تمام باتوں کو لکھنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ انسان اگر دل سے یقین اور ایمان کی قوت سے اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگے تو یہ ممکن نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ اس پر کریمی نہ کرے۔ جب بھی میں استجاب الدعاء بننے کا عمل لکھتا ہوں تو لوگوں کو یوں لگتا ہے کہ جیسے یہ صرف ایک کہانی ہو حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ میں جو کچھ بھی لکھتا ہوں اس کا ذریعہ میرے نانا پیر فضل شاہ صاحب قادری قلندری روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی میری زندگی میں اس طرح کے واقعات رونما ہوئے ہیں کہ میں مانتا ہوں اور دل سے اس پر یقین رکھتا ہوں کہ جب اللہ کے حضور دستِ سوال دراز کیا جاتا ہے تو وہ اپنے خزانوں کے منہ کھول دیتا ہے۔ اگر کسی شخص نے مستجاب الدعوات بننا

ORW

ہے تو وہ پورے یقین کے ساتھ یہ عمل کرے اور دیکھے کہ اُس کی زبان میں تاثیر پیدا ہوتی ہے یا نہیں۔ بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک یا کریم کو 786 مرتبہ 101 دن پڑھے۔ 101 دن بعد عامل میں عاجزی انکساری، نیک اخلاق اور خوش مزاجی پیدا ہو جائے گی اور دوسرا جب وہ کسی کے لیے یا اپنے لئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی دعا کریگا تو اس دعا کی قبولیت میں دیر نہ لگے گی۔ 101 دن کے بعد چاہئے کہ وہ شخص دو نفل نماز شکرانہ ادا کرے اور شیرینی بچوں میں تقسیم کرے۔

با عزت بننا

جو شخص اسم پاک یا کریم کو کثرت سے پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ مکرم اور معزز کر دیتا ہے۔ ایسا شخص جو خیال کرتا ہو کہ عوام الناس اس کی عزت نہیں کرتے یا عزیز و اقارب اُس سے اچھا سلوک نہیں کرتے تو وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک ساتھ اس اسم پاک کو 270 مرتبہ پڑھنا شروع کر دے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو دوسروں کی نظر میں باعزت کر دیتا ہے اور جو شخص اس کی بے عزتی کریگا وہ خود ذلیل و خوار ہوگا۔

علاج بخل

بعض لوگ پیدائشی طور پر بخل یعنی کنجوسی کی عادت کا شکار ہے۔ نہ تو وہ خود پر، نہ اپنے اہل و عیال پر اور نہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اپنی یہ عادت ختم کرنا چاہتا ہو تو وہ اول و آخر 11 مرتبہ درودِ ابراہیمی کے ساتھ اسم پاک یا کریم کو 1100 مرتبہ 7 دن پڑھ پانی پر پر دم کرے اور پی لے۔ بہتر ہے کہ یہ عمل جمعہ کی شب یا اتوار کی شب کو شروع کیا جائے۔ اگر کوئی دوسرا اپنے کسی عزیز یا دوست کی اس عادت کو ختم کرنا چاہے تو وہ یہی عمل کر کے اپنے دوست کا تصور کر کے پھونک مار دے۔ حضور بابا پیر

ORW

فضل شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص رات کو بعد از نمازِ عشاء اور صبح کو بعد از نماز فجر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ ایک تسبیح اسم پاک یا کریم کی کرے تو وہ بخل سے نجات حاصل کر لے گا اور اس میں سخاوت کی صفت پیدا ہو جائے گی۔

گناہوں کی معافی کے لیے

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دے تو اسے چاہئے کہ وہ اسم پاک یا کریم کو اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ 105 دن بلا ناغہ پڑھے۔ یقیناً اس کی آخرت میں نجات ہوگی اور عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

تنگ دستی اور افلاس کا خاتمہ

اگر کوئی شخص تنگ دست اور مفلوک الحال رہتا ہو اور اس کی زندگی غربت میں بسر ہو رہی ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے کشادگی رزق عطا فرمائے تو وہ بعد از نماز فجر اور بعد از نماز عشاء اسم پاک یا کریم کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 600 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ اُس پر رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ دنیا دیکھے گی کہ وہ ہر طرح سے مالا مال ہو جائے گا اور وہ دنیا کی حسد بھری نظروں سے بھی محفوظ رہے گا۔

دشمنوں سے محفوظ رہنے کے لیے

اگر کسی شخص کو دشمن سے جانی یا مالی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اسم پاک یا کریم 2041 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ جس دن یہ وظیفہ شروع کرے اس دن با آواز بلند جو اس کو سنائی دے یہ کہے ”اے کریم میں تیری پناہ میں آتا ہوں“۔ عمل کے پہلے دن سے ہی وہ دشمن سے محفوظ رہے گا اور جب 40 دن پورے ہو جائیں تو دو نفل شکرانہ ادا کرے اور شیرینی بچوں میں تقسیم

ORW

کرے۔ وہ دشمن کے شر سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گا، اس کا دشمن اگر اپنی غلطی کا احساس کرلے گا تو دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی ورنہ ذلیل ہوگا۔

یا کریم عمل اور نقش

جو اس کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک یا کریم کو 4320 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ 40 دن مکمل ہو جائیں تو دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔ پھر ہمیشہ ایک تسبیح پڑھتا رہے۔ ایسا کرنے سے اس اسم کو پڑھنے والا اس کا عامل ہو جائے گا اور دوسروں کو اس اسم کا ورد اور نقش دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا کَرِیْمُ	یَا کَرِیْمُ	یَا کَرِیْمُ	یَا کَرِیْمُ
یَا کَرِیْمُ	یَا کَرِیْمُ	یَا کَرِیْمُ	یَا کَرِیْمُ
یَا کَرِیْمُ	یَا کَرِیْمُ	یَا کَرِیْمُ	یَا کَرِیْمُ
یَا کَرِیْمُ	یَا کَرِیْمُ	یَا کَرِیْمُ	یَا کَرِیْمُ

۷۸۶

۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰
۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰
۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰
۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا رَقِیبُ

اسم مبارک یا رقیب کے لغوی معانی نگہبانی اور نگرانی کرنے والے کے ہیں جس کا مقصد حفاظت کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ رقیب ہے کیونکہ وہ حفاظت کی غرض سے اپنی تمام تر مخلوقات کی ہر چیز کا نگہبان اور محافظ ہے۔ وہ ہر ادنیٰ اور اعلیٰ حاضر و پوشیدہ چیز کی نگہبانی کرتا ہے۔ خالق جب اپنی تخلیق کو وجود میں لاتا ہے تو یہ ہرگز نہیں چاہتا کہ اس کی تخلیق پر کوئی آنچ آئے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اس کی حفاظت اور نگہبانی اس طرح سے کرتا ہے کہ اس کی تخلیق محفوظ ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ قرآن پاک میں خود فرماتے ہیں جس کا مفہوم ہے کہ ''اس نے انسان کو پیدا کیا اور انسان ہی اس کی سب سے بہترین تخلیق ہے۔'' اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے ''احسن تقوین'' کا لفظ استعمال کیا ہے یعنی تمام مخلوقات سے بہتر۔ اس تخلیق کی تمام ضروریات کے لیے دنیا میں ہر شے پیدا کر دی۔ سورج چمکتا ہے انسان کے لیے، چاند روشن ہوتا ہے تو انسان کے لیے، ستارے چمکتے ہیں تو انسان کے لیے، ہوا چلتی ہے تو انسان کے لیے، بارش ہوتی ہے تو انسان کے لیے، زمین میں انواع و اقسام کے پھل و پھول اور اجناس پیدا ہوتے ہیں تو یہ بھی انسان کے لیے ہی ہیں۔ غرض کائنات کی ہر چیز کا محور اس نے انسان کو بنا دیا ہے اور انسان اسی کی ناشکری کرتا ہے۔ اگر اسے کچھ مل جاتا ہے یا وہ کوئی اچھا کام کر لیتا ہے تو وہ اپنی تعریف و توصیف کرنے لگ جاتا ہے اور جب اس کے ساتھ کچھ برا ہو جاتا ہے تو وہ اپنی تقدیر کو کوسنے لگتا ہے اور کہتا ہے کہ شاید اللہ تعالیٰ کو یہی منظور تھا۔ جبکہ قرآن عظیم الشان میں اللہ تعالیٰ نے صاف صاف کہہ دیا کہ انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔ کچھ اچھا ہونے پر انسان کو اپنی تعریف کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنی چاہیے۔

ORW

اس لیے کہ ہر اچھا کام اللہ کی طرف سے ہے اور ہر برا کام انسان کے نفس کی طرف سے لیکن انسان اس کے بالکل برعکس کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ انسان سے ایک سوال کرتا ہے کہ ”اے انسان یہ تو بتا کہ تو میری کون کون سی نعمت کو جھٹلائے گا؟“ برا وقت کسی پر بھی آ سکتا ہے۔ اس برے وقت سے نکلنے کے لیے انسان کو اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق درکار ہے۔ شکوہ اللہ کو پسند نہیں اس لیے کہ اس نے انسان کی آسودگی اور سہولت کے لیے بے شمار تخلیقات کی ہیں۔ انسان گن نہیں سکتا اور یہ تمام تخلیقات انسان کی آسودگی کے لیے اور فائدے کے لیے ہیں۔ ایک بزرگ ننگے پاؤں تپتی ریت پر کہیں جا رہے تھے گرمی بہت زیادہ تھی پاؤں میں چھالے پڑنے لگے تو آسمان کی طرف دیکھ کر کہنے لگے ”اے بادشاہوں کے بادشاہ اے میرے پروردگا عالم کیا تو مجھے ایک جوتی نہیں دے سکتا“ اتنے میں کیا دیکھتے ہیں کہ ایک شخص کے دونوں پاؤں ہی نہیں ہیں یہ دیکھتے ہی انھیں اپنی غلطی کا احساس ہوا کہ کم از کم اللہ تعالیٰ نے ان کے پاؤں سلامت رکھے ہوئے ہیں۔ یہ دیکھ کر وہ فوراً اللہ کے حضور سجدے میں جھک گئے۔ اپنی سوچ پر پشیمان ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور توبہ کرنے لگے۔ جب بھی انسان پر کوئی برا وقت آئے اور اس کی حالت میں تنزل پیدا ہو تو اسے ہمیشہ اپنے سے نیچے والے لوگوں کو دیکھنا چاہئے۔ حقیقت ہے کہ اس طرح کی سوچ سے اور اس طرح کے زاویہ نگاہ سے انسان نہ صرف اللہ کا شکر گزار بندہ بن جاتا ہے بلکہ اللہ اور اس کے درمیان فاصلہ اور کم ہو جاتا ہے۔ میرے نانا پیر حضرت پیر فضل شاہ صاحب قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہر چیز کو جانتی ہے اور اس کی حفاظت کرتی ہے۔ اس حفاظت اور نگہبانی میں وہ ایک لمحے کے لیے بھی غافل نہیں ہوتی۔ اسی وجہ سے اس کو رقیب کہتے ہیں۔ رقیب علیم اور حفیظ کا مجموعہ ہے۔ جو شخص اس اسم پاک کا ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اپنے نفس یعنی

ORW

جان کی حفاظت کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد 312 ہیں اس کے موکل کا نام وردائیل ہے۔ اس کے ماتحت 4 سردار فرشتے ہیں ہر فرشتہ 312 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 312 فرشتے ہیں۔ اس اسم پاک کے بے شمار فوائد ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

سچے مریدین کا ساتھی وظیفہ

راہِ سلوک پر چلنے والا طالب علم اسم یا رقیب کو بعد از نماز عشاء 312 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے تو راہ سلوک میں استقامت حاصل کرے، اس کا ظاہر و باطن اللہ کی حفاظت میں رہے، دل عبادت کی طرف مائل ہو اور وہ راہِ سلوک کی منازل طے کرتا ہوا گوہر مراد حاصل کرے گا۔

جادو سے محفوظ رہنے کا عمل

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قرب قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جادو بہت عام ہو جائے گا۔ آج کل پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر بے شمار جادوگروں اور عاملوں کے اشتہار انتہائی دلکش انداز میں پیش کیے جاتے ہیں اور یہ ایک کاروبار بن کر رہ گیا ہے۔ حسد، کینہ اور دوسرے کو خوشحال دیکھ کر حسد انسان کی فطرت ثانیہ بن چکی ہے۔ ان اشتہارات کو بھی روکا جا سکتا لیکن اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کو یہ پیغام دیا جا سکتا ہے کہ خدا سے طلب کرنے والو! اگر کچھ اچھا کرنے ارادہ ہے تو اپنے دل سے حسد اور کینہ ختم کرو اور اس سے مانگو کہ وہ حقیقی سخی ہے۔ کوئی مانگنے والا اس کے در سے خالی نہیں جاتا۔ مانگنے کا طریقہ اور سلیقہ سیکھ لو ہر ایک کے بارے میں حسن ظن رکھو تو جو مانگو گے اللہ تعالیٰ عطا کرے گا اور اگر تمہارے خلاف کوئی شخص جادو/طلسم یا کالا

جادو کر رہا ہے تو اس اسم کی مداومت کرو کہ اس اسم میں جادو/طلسم اور طاغوت کو باطل کرنے کی قوت بہت زیادہ ہے۔ اگر کسی شخص کو یہ معلوم ہو کہ کوئی شخص اس کے خلاف گھر کے اندر یا باہر جادو کرتا ہے تو اسے چاہئے کہ اسم پاک یا رقیب کو 40 دن تک اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء 770 مرتبہ پڑھے۔ عمل پورا ہو جائے 100 مرتبہ اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک کے ساتھ معمول بنا لے۔ ایک سفید کاغذ پر عرق گلاب اور زعفران کے ساتھ اسم پاک کے موکل کا نام اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھے اور اپنے گھر میں رکھ لے یا جس پر جادو ہو رہا ہو اسے اپنے پاس رکھنے کے لیے دے دے۔ ان شاء اللہ ہر قسم کا جادو کا اثر باطل ہو جائے گا اور پڑھنے والے پر یا جس کے پاس اس کا تعویذ ہو اس پر کالے علم کا بھی اثر نہ ہو گا اور وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔

اہل وعیال کو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رکھنا

اگر کوئی شخص سفر پر جا رہا ہو اور اسے فکر ہو کہ اس کی غیر موجودگی میں اس کے بیوی بچوں کی حفاظت نہ ہو سکے گی تو وہ جانے سے پہلے اسم پاک یا رقیب اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے اپنے بیوی بچوں کو پلائے خود بھی پی لے اور تھوڑا سا پانی اپنے مکان کے چاروں کونوں پر چھڑک دے۔ یاد رہے کہ پانی چھڑکتے وقت پانی نیچے نہ گرے بلکہ دیواروں کے ساتھ لگا رہے۔ ان شاء اللہ اس کی واپسی تک اس کے اہل وعیال اور اس کا مکان اور وہ خود اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ایسا نہ کر سکے تو سفر کے دوران اسم پاک یا رقیب بیوی بچوں اور مکان کی حفاظت کی نیت کر کے سفر سے واپسی تک کھلا پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ رب العزت اس کی ہر طرح سے حفاظت کرے گا اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

ORW

حمل کی حفاظت کا عمل

اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو یا وہ اٹھرا کے مرض میں مبتلا ہو تو 7 دانے سبز الائچی لے کر ہر دانے پر ایک ہزار مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور اسی طرح ساتوں دانوں پر ایک ایک ہزار مرتبہ اسم پاک یارقیب پڑھے۔ پڑھنے کے بعد وہ دانے اس حاملہ عورت کو دے دیئے جائیں اور وہ روزانہ ایک دانہ کھالیا کرے۔ 7 دن مسلسل کھائے تو اس کا حمل ضائع ہونے کا خطرہ ان شاء اللہ ہمیشہ کے لیے ٹل جائے گا اور نیک صالح اولاد ہوگی۔ جو عورت خود نہ پڑھ سکتی ہو وہ کسی کو کہہ کر یہ پڑھوا سکتی ہے۔ حمل والی عورت کو اس عمل کے بعد اسم پاک یارقیب کا تعویذ دے دیا جائے کہ جب تک بچہ پیدا نہیں ہو جاتا، اپنے گلے میں پہنے اور جیسے ہی دردیں شروع ہوں، اسے اتار لے، بچہ جب پیدا ہو جائے تو اس کے گلے میں ڈال دے۔

سفر میں گمشدگی کی پریشانی سے بچنے کے لیے

سفر پر روانہ ہوتے وقت اپنے بچوں اور اپنے سامان کی حفاظت کے لیے اسم پاک یارقیب کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ ایک تسبیح پڑھ کر اپنے سامان اور بیوی بچوں پر پھونک ماردیں۔ ان شاء اللہ سفر میں بیوی بچوں کی حفاظت ہوگی کوئی ناگہانی آفت ان پر نہ آئے گی اور سفر کا تمام سامان باحفاظت ان کے ساتھ رہے گا۔ خدانخواستہ سفر میں اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اس اسم پاک کو چلتے پھرتے کثرت سے پڑھنا شروع کردیں ان شاء اللہ گمشدہ چیز مل جائے گی۔

مہلک بیماریوں سے بچنے کا عمل

اگر کوئی شخص مہلک بیماری میں مبتلا ہو اور کوئی دوا اثر نہ کرتی ہو تو اسے چاہیئے کہ اسم

ORW

پاک یا رقیب اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 700 مرتبہ 21 دن پڑھ کر پانی پر دم کر کے اور مریض کو پلائیں۔ عمل پورا ہونے پر 2 نفل نماز حاجت پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے بیماری سے شفاء کا سوال کرے۔ ان شاء اللہ شفاء ہونا شروع ہو جائے گی۔ بہتر ہے کہ بیمار یہ عمل خود کرے اگر کسی وجہ سے وہ نہ کر سکے تو اس کا کوئی خونی رشتے دار کر سکتا ہے۔

یا رقیب کا عمل اور نقش

جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ یا رقیب کو بعد از نمازِ عشا وتروں سے پہلے 4992 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درودِ پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے کے بعد دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرے اور شیرینی بچوں میں تقسیم کرے۔ اسم پاک یا رقیب کو روزانہ بلا تعداد پڑھے اب اس اسم کا نقش اور ورد دوسروں کو دے سکے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا رَقِیبُ	یا رَقِیبُ	یا رَقِیبُ	یا رَقِیبُ
یا رَقِیبُ	یا رَقِیبُ	یا رَقِیبُ	یا رَقِیبُ
یا رَقِیبُ	یا رَقِیبُ	یا رَقِیبُ	یا رَقِیبُ
یا رَقِیبُ	یا رَقِیبُ	یا رَقِیبُ	یا رَقِیبُ

۷۸۶

۳۱۲	۳۱۲	۳۱۲	۳۱۲
۳۱۲	۳۱۲	۳۱۲	۳۱۲
۳۱۲	۳۱۲	۳۱۲	۳۱۲
۳۱۲	۳۱۲	۳۱۲	۳۱۲

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُجِیبُ

یا مجیب اللہ تعالیٰ کا پاک اور صفاتی نام ہے۔ مجیب کا لغوی مطلب ''دعائیں سننے والا'' ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوائے یہ صفت کسی پر بھی مکمل طور پر لاگو نہیں ہوتی۔ کیونکہ سوائے اللہ کے کوئی بھی دعاؤں کو سن کر قبول کرنے والا نہیں۔ حقیقت میں اللہ ہی مجیب ہے کیونکہ وہ ہر مانگنے والے، ہر سوال کرنے والے اور ہر پکارنے والے کو جواب دیتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ وہ کون ہے جو پکارنے والے کی پکار کو سن کر قبول فرماتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ وہ مجیب ہے کہ وہ مظلوم کی پکار سن کر ان پر ہونے والے ظلم کا تدارک کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجیب ہے کہ وہ دکھی کی پکار سن کر اس کے دکھ کا مداوا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجیب ہے کہ وہ اپنے ولیوں کو اپنا بنا کر ان کی ہر پکار پر لطف و کرم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجیب ہے کہ وہ پنے فقیروں کے اٹھے ہوئے ہاتھوں کی لاج رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجیب ہے کہ وہ ہر انسان کی سنتا ہے، اس کی بھی مانتا ہے جو اس کو مانتا ہے اور اس کی بھی سنتا ہے جو اس کو نہیں مانتا۔ اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان ہستی جب کسی دکھی کی پکار سنتا ہے تو عرش اعظم پر ہلچل مچ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کہ اے فرشتو یہ کون ہے جو مجھے اس گریہ وزاری کے ساتھ پکار رہا ہے۔ فرشتے جواب دیتے ہیں کہ یہ فلاں بن فلاں ہے اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کہ یہ کیا چاہتا ہے۔ مقرب فرشتے کہتے ہیں کہ یہ تکلیف میں ہے، مدد کے لیے پکارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرشتو! گواہ رہنا کہ میں نے اس کی دعا کو قبول فرمایا ہے اور اس کی تکلیف کم کر دی۔ اللہ تعالیٰ ہر انسان کی جو اس کو حضوری قلب سے یاد کرتا ہے ان کی سنتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اس صفاتی نام کا کمال ہے کہ وہ سب کی سنتا ہے جو اس کو مانتے ہیں وہ بھی جو نہیں مانتے، ان کی بھی وہ پتھروں میں بھی سنتا ہے۔

ORW

وہ مندروں میں بھی سنتا ہے، گرجا گھروں اور کلیساؤں میں پکارنے والوں کو بھی سنتا ہے۔ یہ صرف خدائے عظیم کی ہی شان ہے کہ وہ مجیب ہے یعنی سب کی دعا سننے والا سب کی پکار سننے والا۔ جب بھی اللہ کے کسی نیک بندے کے پاس جا کر دعا کی جاتی ہے، اللہ اس لیے بھی سنتا ہے کہ وہاں اللہ کی رحمتیں برس رہی ہوتی ہیں۔ کسی مزار پر دعا اس لیے بھی سنی جاتی ہے کہ وہ صاحب مزار کی لاج رکھنے کے لیے اپنے دوست کی عزت کی خاطر بھی سنتا ہے، دینے والا تو ہمیشہ دینے پر مائل ہے لینے والا جب بھی صدق دل سے اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ضرور سنتا ہے۔ مبارک اسم یا مجیب اللہ تعالیٰ کا جمالی نام ہے۔ اس کے اعداد کی تعداد 55 ہے۔ اس کے فرشتے کا نام عجبائیل ہے اور یہ 4 فرشتوں کا سردار ہے، ہر ماتحت فرشتے کے پاس 55 صفیں ہیں اور ہر صف میں 55 فرشتے ہیں۔ جب کوئی اللہ کا یہ نام لے کر پکارتا ہے تو عجبائیل محرک ہو جاتا ہے اور اللہ کے حضور جھک جاتا ہے کہ اللہ ہم تیرے نام کے صدقے پیدا ہوئے تو نے ہمیں اپنے نام پر پیدا کیا ہے، اے اللہ تیرا ایک بندہ ہم کو خوراک پہنچا رہا ہے وہ تمہارے نام سے تم کو پکار کر ہمیں خوراک فراہم کر رہا ہے۔ اس کی پکار سن لے چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کی پکار سن لیتے ہیں۔

شادی کی دعا

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہو رہی ہو اور اس کی عمر میں اضافہ ہو رہا ہو تو وہ اسم پاک یا مجیب کو گیارہ دن اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک بعد از نماز عشاء 5500 مرتبہ پڑھے اور اللہ کے حضور اپنی شادی کے لیے دعا کرے۔ ان شاء اللہ 11 دن پورے ہونے تک اس کی شادی کے لیے اسباب پیدا ہونا شروع ہو جائیں گے۔ 11 دن

ORW

ہونے کے بعد دو رکعت نماز نفل شکرانہ اس یقین کے ساتھ ادا کرے کہ اس کی دعا قبول ہوگئی ہے، اس لیے نفل پڑھ رہا ہے۔ بچوں میں شیرینی تقسیم کرے۔

ہر دعا قبول ہونے کا عمل

کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی ہر دعا اللہ کے حضور قبول ہو تو اس کو چاہیے کہ "یا مجیب" روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درد پاک کے ساتھ 220 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ 40 روز تک اس کو پڑھتا رہے، چالیس دن کے بعد جمعہ کے دن ایک سادہ کاغذ پر اسم پاک یا مجیب کو 100 مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھ لے۔ ان شاء اللہ وہ جو بھی دعا کرے گا ضرور قبول ہوگی اس کے علاوہ بھی اس عمل کو کرنے والا جب بھی دعا کرے تو دعا کے بعد ایک سے تین مرتبہ درود پاک کے ساتھ گیارہ مرتبہ یا مجیب پڑھے تو دعا قبول ہوگی۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں تم دعا کرتے رہو اور میں قبول فرماتا ہوں۔ سوال یہ ہے کہ انسانوں کے دلوں میں اور زبانوں پر یہ بات کیوں ہے کہ ہماری دعا نہیں سنی جاتی۔ اس کے جواب میں ایک واقعہ ملاحظہ فرمائیں۔ ایک دفعہ کچھ نابینا حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کی درگاہ پر بیٹھے ہوئے تھے۔ بادشاہ وقت وہاں آیا تو اس نے ان سے پوچھا کہ تم کون ہو اور یہاں کیا کر رہے ہو تو انھوں نے کہا کہ نابینا ہیں اور دعا کر رہے ہیں کہ حضرت خواجہ صاحب ہماری سفارش فرما دیں اور اللہ تعالیٰ ہم کو بینائی عطا فرما دے۔ بادشاہ نے کہا اگر تم نے میرے واپس آنے تک دعا کی اور تمہاری بینائی واپس نہ آئی تو میں تمہارے سر قلم کروادوں گا۔ بادشاہ اندر گیا اس نے خواجہ صاحب کے حضور حاضری دی اور جب واپس آیا تو تمام اندھوں کی بینائی لوٹ چکی تھی۔ اس کا مطلب ہے کہ دل سے پکارا جائے تو وہ سنتا ہے۔ اگر حضوری قلب سے پکارا جائے تو فوراً

جواب آتا ہے۔ دل اللہ کا گھر ہے وہاں سے پکارا جائے تو بات فوراً عرش تک پہنچتی ہے۔

قید سے رہائی کا عمل

اگر کوئی شخص کسی وجہ سے ناجائز طور پر اپنے بال بچوں سے الگ ہو کر قید ہو گیا ہو یا کسی کا پتہ نہ مل رہا ہو تو چند آدمی اکٹھے ہو کر گن کر اسم پاک یا مجیب کو سوالاکھ مرتبہ 21 مرتبہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ پڑھنے کے بعد سر سجدے میں رکھ کر دعا کریں۔ سات دن اس عمل کو جاری رکھیں ان شاء اللہ 7 دن میں ہی قیدی قید سے رہا ہو کر اپنے گھر خیر و عافیت سے پہنچ جائے گا۔ یہ عمل کرتے وقت یہ ضرور دیکھ لیجئے کہ جس شخص کے لیے دعا کی جارہی ہے اس نے کوئی ایسا عمل تو نہیں کیا جس سے اس نے خدا کی مخلوق کو پریشان کیا تھا اور اس جرم کی پاداش میں وہ قید ہے۔ اللہ تعالیٰ کمال رحیمی سے لوگوں کے گناہوں کو معاف فرمادے گا مگر وہ لوگوں کو لوگوں کے حقوق معاف نہیں فرماتا۔ یاد رکھنا چاہئے کہ جس قیدی کے لیے دعا کی جائے اس کا بے گناہ ہونا ضروری ہے۔

ناراض بیوی کو واپس لانے کا عمل

کسی کی بیوی اس سے ناراض ہو کر گھر سے چلی جائے اور شوہر کا بعد میں غصہ ختم ہو جائے، پھر یہ چاہتا ہو کہ اس کی بیوی خود بخود گھر چلی آئے تو وہ 11 روز تک بعد نماز عشاء 11 مرتبہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ اسم پاک یا مجیب پڑھے۔ اگر پہلے دن ہی بیوی کے آجانے کے آثار ہو جائیں تو عمل کو گیارہ روز جاری رکھے۔ ان شاء اللہ ہمیشہ گھر میں اتفاق رہے گا۔ میاں بیوی کا پیار بڑھے گا اور حالات ہمیشہ ٹھیک رہیں گے۔

مرشد کامل کی تلاش کا عمل

قحط الرجال کے اس دور میں مرشد کی تلاش ایک مشکل کام ہے، ہر طرف پیر فقیری

کی دکانیں سجی ہوئی ہیں، کوئی کسی بزرگ ہستی کا نام لے کر لوٹ رہا ہے تو کوئی کسی اور محترم و محتشم ہستی کے نام پر اپنی دکان سجا کر بیٹھا ہوا ہے۔ ایسے میں مرشد کی تلاش میں سرگرداں لوگ ان شعبدہ بازوں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں۔ جب ان پر حقیقت کھلتی ہے تو وہ اس سسٹم کو ہی غلط کہنے لگتے ہیں۔ حالانکہ غلطی ان کی اپنی ہے کہ انھیں مرشد کی پہچان نہ ہو سکی۔ ان تمام قباحتوں سے بچنے کے لیے اگر کوئی شخص مرشد کامل کو تلاش کرنا چاہتا ہو تو وہ دو کام کر سکتا ہے یا تو وہ واقف حال انسان سے طریقہ پوچھ کر استخارہ کرے یا پھر وہ درج ذیل عمل کر سکتا ہے۔ ان شاء اللہ اسے مرشد کامل کا پتہ چل جائے گا۔ ایسا شخص اسم مبارک یا مجیب کو 2500 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ بعد از نماز عشاء دس دن پڑھے، گیارہویں دن اسم پاک یا مجیب پڑھ کر باوضو قبلہ رخ منہ کر کے سو جائے، اول تو پہلے دن ہی مرشد کامل کا اشارہ مل جاتا ہے ورنہ گیارہویں دن تو یہ بات یقینی ہے کہ مرشد کامل کا اشارہ اس شخص کو ضرور ہو جائے گا یقین اور اعتماد شرط ہے۔

کسی مہم کو حل کرنے کے لیے

اگر کسی شخص کو سخت مہم درپیش ہو اور اس کی تمام کوششوں اور اس کی تمام تر طاقت کے باوجود وہ مہم حل نہ ہوتی ہو تو وہ 21 دن اسم پاک یا مجیب 1250 مرتبہ روزانہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ 7 مرتبہ بعد نماز عشاء وتروں سے پہلے پڑھے اور وتروں کی دعا میں اپنی مہم سر ہونے کی دعا کرے۔ 21 دن بعد دو نفل شکرانہ ادا کر کے اور کوئی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ اس کو مہم میں کامیابی نصیب ہوگی۔

ہر بلا سے محفوظ رہنے کے لیے

انسانی زندگی نشیب و فراز کا نام ہے، کبھی دکھ اور کبھی سکھ جس کو یہ یقین ہو کہ دکھ کے

ORW

بعد سکھ آئے گا اور دکھ کو بھی وہ اللہ کی رضا سمجھ کر قبول کرے اللہ تعالیٰ اس کی مشکلات کو آسان کر دیتا ہے۔ جو شخص یہ چاہے کہ وہ ناگہانی آفات سے محفوظ رہے ہر بلا سے بچا رہے تو وہ اسم پاک یا مجیب 313 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھنے کا معمول بنالے۔ یہ عمل بعد از نماز عشاء کرنا انتہائی مفید ہے اور اسے زندگی کا حصہ بنالے، نہ صرف وہ دنیاوی آفات سے بچا رہتا ہے بلکہ عذاب قبر سے بھی بچ جاتا ہے۔

یا مجیب کا عمل اور نقش

اس کا عامل بننے کے لیے اسم پاک یا مجیب 40 دن تک بلاناغہ اول و آخر 21 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 6250 مرتبہ پڑھے۔ عمل مکمل ہونے پر دو نفل شکرانہ ادا کرے اور بچوں میں شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد اس کا نقش یا ورد دے سکے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

یا مُجِیبُ	یا مُجِیبُ	یا مُجِیبُ	یا مُجِیبُ
یا مُجِیبُ	یا مُجِیبُ	یا مُجِیبُ	یا مُجِیبُ
یا مُجِیبُ	یا مُجِیبُ	یا مُجِیبُ	یا مُجِیبُ
یا مُجِیبُ	یا مُجِیبُ	یا مُجِیبُ	یا مُجِیبُ

۷۸٦

۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵

☆☆☆☆☆

ORW

یَا وَاسِعُ

اسم پاک یاواسع اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے جمالی اسماء میں سے ہے۔ اس کا مطلب ہے وسعت اور کشادگی والا کیونکہ اللہ کی وسعت کی کوئی انتہا نہیں اس لیے اسے واسع کہا جاتا ہے۔ اس کا علم وسیع، اس کی بادشاہت لامحدود، اس کی عطا کی کوئی حد نہیں، وہ ہر چیز کا مالک ہے، اس کا اقتدار و حکومت لازوال ہے، اس کی نعمتیں بے پناہ ہیں، اس کے انعام و اکرام لاتعداد ہیں، اس کے احسان تمام احسانوں سے عظیم ہیں، اس کی عطا سب کے لیے یکساں ہے۔ وہ ہر جگہ موجود ہے، وہ ہر ایک پر غالب ہے، ہر چیز پر غالب ہے، وہ اپنے حسن و جمال میں یکتا ہے اور جلال میں سب سے بڑھ کر ہے۔ اس کی بزرگی سب سے اعلیٰ ہے، اس کے کمالات قدرت کی کوئی حد یا کنارہ نہیں وہ اپنے نور میں اتنی وسعت رکھتا ہے کہ کوئی اس کو ناپ نہیں سکتا، وہ اپنی اس صفت کے بناء پر ''واسع'' کہلاتا ہے۔ یہ صفت جمالی ہے اور اس کے اعداد 137 ہیں۔ اس کے موکل کا نام طلحائیل ہے جس کے تحت 4 موکل ہیں جن میں سے ہر موکل 137 صفوں کا سردار ہے، ہر صف میں 137 فرشتے ہیں۔ جب کوئی شخص اسم مبارک یاواسع کا ورد کرتا ہے تو اس کے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اسے رزق میں کشادگی عطا فرماتا ہے، عمر دراز کرتا ہے، اس کا سینہ کشادہ کرتا ہے اور اسے پڑھنے والے کی ہر مصیبت کو آسان فرما دیتا ہے۔ جو حاکم یا امیر یاواسع کا ورد کرے، اس کی حکومت وسیع ہوتی ہے جو شخص عروج قمر میں مربع لکھ کر سورۃ الفاتحہ پڑھ کر اسم پاک یاواسع کے اعداد کے مطابق ذکر کرے تو اس کے تمام مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں۔ مربع سے مراد 16 خانوں کا مربع ہے جس کے ہر ایک خانے میں اسم ''یاواسع'' لکھا جائے۔

ORW

فراخی رزق کا وظیفہ

یا واسع فراخی رزق کے لیے اکسیر ہے۔ رزق میں وسعت کے لیے اسم پاک یا واسع کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ وقت مقرر پر پڑھیں۔ اسے پڑھنے والا دین اور دنیا کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے، کبھی تنگدست اور محتاج نہیں ہوتا۔ حضور پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ یا واسع کی ایک تسبیح کرے اور اس کو معمول بنا لے تو اسے رزق میں کبھی تنگی نہ ہوگی۔ جناب امام علی بونی نے شمس المعارف میں لکھا ہے کہ اسم مبارک یا واسع کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ رزق میں وسعت، علم میں اضافہ، ہر کام میں آسانی ہو اور ہر خاص و عام عزت سے پیش آتا ہیں۔ اگر اس اسم کا ذاکر صاحب اقتدار ہو جائے تو ہر کوئی دل و جان سے اس کی عزت کرتا ہے۔

اٹھرا اور درازی عمر کے لیے

جس عورت کو اٹھرا کا مرض لاحق ہو یا اس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو تو اسے چاہیے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد اسم پاک یا واسع کا مربع نقش لکھ کر عورت کی ناف پر باندھے، طہارت اور پاکیزگی کا خیال رکھے اور اس اسم پاک کو روزانہ 137 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر اپنی عورت کو پانی دم کر کے پلائے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی مہربانی سے اس کے ہاں بچے کی ولادت ہو جائے۔ اس کے بعد وہ نقش جو ماں کی ناف میں بندھا ہوا تھا بچے کی پیدائش سے پہلے اتار لیا جائے اور جب بچہ پیدا ہو تو وہ نقش بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس نام کی برکت سے بچہ زندگی والا ہوگا۔ نہ صرف عمر دراز ہوگی بلکہ وہ نیک اور فرمانبردار بھی ہوگا۔

ORW

مخلوق کو مطیع اور مسخر کرنا

جناب امام علی بونی نے شمس المعارف میں لکھا ہے کہ اسم پاک یا واسع کثرت سے پڑھنے والے کو نہ صرف اللہ تعالیٰ رزق میں کشادگی عطا فرماتا ہے بلکہ اس کے اندر تسخیر خلائق کی صفت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص مخلوق کو مطیع اور مسخر کرنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ وہ عزت اور توقیر کی نظر سے دیکھا جائے تو اسے چاہئے کہ اسم پاک یا واسع 770 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 70 دن پڑھے۔ اس کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے اور اس دن روزہ رکھے۔ جب روزہ کھلے تو روزہ کھولتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور حمد کرنے کے بعد دعا کرے کہ اے پروردگار اپنے اس پاک نام کے صدقے مجھے اپنے خاص لطف و کرم سے نواز دے۔ اس کے بعد وہ دیکھے گا کہ اس کی شہرت دور دور تک پھیل جائے گی، جس کو نظر بھر کر دیکھے گا وہ اس کا مطیع اور فرمانبردار ہو جائے گا، امراء اور صاحب اقتدار لوگوں میں وقعت اور عزت کی نظر سے دیکھا جائے گا۔

حضرت پیر فضل شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ یہ نام اپنے اندر اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ زندگی کے ہر شعبے اور زندگی کے ہر معاملے میں اس کی دسترس ہے۔ مخلوق کی مدد کرنے کی صلاحیت پیدا ہونا تو اس کا چھوٹا سا کرشمہ ہے۔ جو شخص اسم پاک یا واسع کو 700 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے، عمل ختم ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے یہ دعا کرے ”اے اللہ اپنی اس صفت کے صدقے میں مجھے بھی دسترس عطا فرما جو تیرے نام میں پوشیدہ ہے“ آپ فرماتے ہیں کہ اس اسم میں جہاں تسخیر کی خوبی پائی جاتی ہے وہیں عامل کے لیے دین اور دنیا کی برکتیں بھی اس اسم کا خاصہ ہیں۔ انتہائی مجرب ہے اور راقم نے اسے کبھی خطا ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

ORW

دکان کی ترقی کا عمل

اگر کسی شخص کا کاروبار نہ چلتا ہو اور اسے مسلسل خسارے کا سامنا کرنا پڑ رہا ہو تو وہ بعد نماز جمعہ چند احباب کو اکٹھا کرے اور اپنے کاروبار کی جگہ پر بیٹھ کر 31250 مرتبہ مل کر اس مبارک یا واسع کو پڑھے۔ یہ عمل مسلسل 4 جمعے کرنا ہے جب 4 جمعے مکمل ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے حضور دکان یا کاروبار کی ترقی کے لیے دعا کریں اور کاروبار میں اپنی جدوجہد کریں۔ ان شاء اللہ کاروبار میں ترقی ہوگی اور پریشانی ختم ہو جائے گی۔

اضافہ رزق کا مجرب وظیفہ

یہ وظیفہ اضافہ رزق کے لیے بہت مؤثر ہے اور جس شخص نے بھی اسم پاک یا واسع کو پڑھنے کا معمول بنا لیا اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اس کے رزق میں اضافہ کر دیا۔ اس اسم کے بارے میں اکثر عاملین اور کاملین نے فرمایا ہے کہ اس کا ذکر کرنے والا کبھی بھی تنگی رزق کا شکار نہ ہوگا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص اسم پاک یا واسع کو 40 دن تک اول و آخر 7 مرتبہ درودِ ابراہیمی کے ساتھ 3125 مرتبہ پڑھے تو غیب سے روزی کے سامان پیدا ہوں گے اور اگر کسی کا ذریعہ معاش نہ ہو تو ان شاء اللہ اس عمل کی مداومت کرنے سے اس کے لئے روزگار کا ذریعہ بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے رزق میں وسعت چاہتا ہو تو اس عمل کو 21 دن کرے اور اگر نتائج نہ آئیں تو مسلسل پڑھتا رہے یہاں تک کہ حسب منشاء اس کے رزق میں اضافہ نہ ہو جائے۔

دشمن پر غالب رہنے کا عمل

اگر کوئی شخص کسی دشمن سے خائف ہو اور اسے یہ بھی ڈر ہو کہ وہ اسے نقصان پہنچائے گا کہ اس کی پہنچ دور تک ہے اور شر انگیزی اس کا خاصہ ہے تو وہ اسم پاک یا واسع کو

ORW

روزانہ 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 11 دن تک پڑھے اگر 11 دن تک دشمن زیر نہ ہو تو مزید 11 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ اس پاک نام کی برکت سے دشمن نہ صرف زیر ہوگا بلکہ آئندہ بھی شر انگیزی سے باز رہے گا۔ اگر وہ کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو کامیاب نہ ہوگا، دشمن کو دوست بنانا اس اسم کا خاصہ ہے۔

مشکلات دور کرنے کا عمل

جو شخص مشکلات میں گھرا ہو اور نکلنے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو وہ اسم پاک یا واسع 707 مرتبہ اول و آخر 21 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 40 دن تک پڑھے۔ 40 دن پڑھنے کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر اس کا مربع نقش لکھے۔ اس نقش کو گلے یا سیدھے بازو میں پہن لے۔ ان شاء اللہ اس کی مشکلات یوں دور ہوں گی جیسے کبھی تھیں ہی نہیں۔ عمل کے خاتمہ کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرنا ضروری ہے اور اس کے بعد اس اسم مبارک کا ورد روزانہ 7 مرتبہ کرتا رہے مشکلات ہمیشہ اس سے پرے رہیں گی۔

یادداشت تیز کرنے کا عمل

اگر کوئی طالب علم حصول علم میں یادداشت کی کمی کا شکار ہو اور سبق یاد نہ ہوتا ہو تو اسے چاہئے کہ پانچ وقت کی نماز ادا کرے اور ہر نماز کے بعد 31 مرتبہ اسم پاک یا واسع پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہ پانی پی لے۔ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔ اس عمل کی مدت 40 دن ہے۔ 40 دن کے بعد طالب علم کے سینے میں کشادگی پیدا ہو جائے گی اور اس کو سبق یاد ہونے لگے گا۔ امتحان میں ناکامی نہ ہوگی، ہمیشہ کامیاب ہوگا اور کامیابی بھی اس طرح کی ہوگی کہ اس کی کامیابی اس کی وجہ شہرت بن جائے گی۔

ORW

یا واسع کا عمل اور نقش

جو شخص یا واسع کا عامل بننا چاہے وہ پانچ وقت نماز ادا کرے، بعد از نماز عشاء 2100 مرتبہ یا واسع کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ 40 دن پڑھنے کے بعد اسی جگہ پر شکرانے کے دو نفل پڑھے اور وہیں بیٹھ کر زعفران اور عرق گلاب سے یا واسع کو ایک سفید کاغذ پر بسم اللہ کے بعد 101 مرتبہ لکھے اس کے بعد وہ شخص اسم پاک کا عامل ہو جائے گا۔ عامل بننے کے بعد روزانہ ایک تسبیح اول و آخر تین مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھنا معمول بنالے پھر جس شخص کو بھی ورد یا نقش دے گا اسے کامیابی ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا وَاسِعُ	یَا وَاسِعُ	یَا وَاسِعُ	یَا وَاسِعُ
یَا وَاسِعُ	یَا وَاسِعُ	یَا وَاسِعُ	یَا وَاسِعُ
یَا وَاسِعُ	یَا وَاسِعُ	یَا وَاسِعُ	یَا وَاسِعُ
یَا وَاسِعُ	یَا وَاسِعُ	یَا وَاسِعُ	یَا وَاسِعُ

۷۸۶

۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷
۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷
۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷
۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷

☆☆☆☆☆

ORW

یَا حَکِیْمُ

یہ اسم اللہ تعالیٰ کے جمالی ناموں میں سے ایک ہے اس کے معنی کے بارے میں صرف اتنا کہنا کافی ہے کہ حکمت تمام صالحات کا نام ہے جو نظام عالم کا قوام ہے یہ لفظ حکمت سے مشتق ہے بعض لوگوں کے مطابق اس کا مطلب حاکم بھی ہو سکتا ہے۔ مگر تمام فقراء اور آئمہ لغت میں سے کسی نے بھی حکیم بمعنی حاکم تحریر نہیں کیا اور حکمت کا مفہوم یہ ہے کہ افضل العلوم افضل الشیاء ویسے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے حاکم ہونے میں کسی کو شک نہیں اور نہ ہی اس پر کوئی اعتراض ہو سکتا ہے مگر یہ لفظ بمعنی حکمت ہی استعمال ہوا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے حکمت کو اپنی صفت قرار دیا اور اس صفت کی بلندی کا عالم یہ ہے کہ اس سے نبیوں نے بھی فیض حاصل کیا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ایک مرتبہ پیٹ میں درد کی شکایت ہوئی کوہِ طور پر گئے اور اللہ کریم سے اپنے پیٹ کے درد کا ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے سونف کھانے کا حکم دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سونف کھائی اور ان کے پیٹ کا درد کافور ہو گیا۔ کچھ دن گزرنے کے بعد پیٹ میں دوبارہ درد شروع ہوا سونف کھائی لیکن فائدہ نہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے حضور پہنچے اور کوہِ طور پر کھڑے ہو کر اپنے پیٹ درد کی شکایت کی اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ وہ حکیم لقمان کے پاس جائیں۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام حکیم لقمان کے پاس پہنچے۔ حکیم لقمان آپ کے مرتبہ سے آگاہ تھے بڑی عزت واحترام سے پیش آئے اور عرض کیا کہ اللہ کے پیارے نبی اے اللہ کے کلیم مجھے فرمایئے کہ میں آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اے لقمان تجھے ملنے میں اس لیے آیا ہوں کہ مجھے اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا ہے کہ میں اپنے پیٹ درد کے علاج کے لیے تجھ سے رجوع کروں۔ حکیم لقمان نے موسیٰ علیہ السلام کو

ORW

عزت و احترام سے بٹھانے کے بعد کہا کہ مجھے چند منٹ درکار ہیں۔ آپ کی دوائی لے کر حاضر ہوتا ہوں۔ حکیم لقمان بھی سونف لائے اور اسے بھوننے لگے جب اچھی طرح سے بھون چکے تو کچھ مقدار حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دے کر اسے کھانے کا طریقہ بتایا اور مقدار بتائی اور کہا کہ ایک خوراک میرے سامنے کھالیں۔ پانی لے کر آئے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے وہ بھنی ہوئی سونف کھالی پیٹ کے درد میں افاقہ ہو گیا موسیٰ علیہ السلام کو بڑے عزت و احترام کے ساتھ رخصت کیا مگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذہن میں یہ بات آ گئی کہ اگر سونف ہی دینی تھی تو جب میں کوہ طور پر پہنچا اور اللہ تعالیٰ سے اپنی تکلیف کا ذکر کیا تو کیا وہ مجھے نہیں بتا سکتے تھے کہ سونف کو بھون کر کھالو۔ پس یہ سوال ذہن میں آیا اور موسیٰ علیہ السلام کوہِ طور پر دوبارہ جا پہنچے اللہ تعالیٰ نے پوچھا کہ اے میرے پیارے کلیم اب کیا بات ہے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے رب العالمین پیٹ درد کا آرام تو مجھے سونف سے ہی آیا ہے مگر حکیم لقمان نے اس سونف کو بریاں کر کے مجھے کھلایا ہے تو کیا میرے مالک یہ بات مجھے نہیں بتلائی جا سکتی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ حکمت میری صفت ہے اور ایک ایسی صفت ہے جس کا اظہار میں نے حکیم لقمان کی صورت میں کیا ہے۔ اگر میں تمہیں حکیم لقمان کے پاس نہ بھیجتا تو میری اس صفت کا کیسے پتہ چلتا، اس روایت سے بھی یا حکیم کے معنی واضح ہو جاتے ہیں یعنی حکیم وہ ذات ہے جس سے نبی بھی اکتساب کرتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ جب سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ورود مسعود ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اپنی بیشتر صفتیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو عطا کر دیں اور حکمت کی صفت سے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو آراستہ کر دیا۔ جس کی مثال طب نبوی کے وہ نسخے ہیں جو آج بھی دنیا استعمال کرتی ہے اور ان کو فائدہ ہوتا ہے۔

یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان ہے کہ تمام انبیاء علیہ السلام کی تمام خصوصیات کو ایک

ORW

ذات میں جمع کر کے اسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنا دیا۔ کہا جاتا ہے کہ حسن کے اگر 100 حصے کر دیئے جائیں تو اس کے 80 حصے حضرت یوسف علیہ السلام کو عطا ہوئے اور باقی 20 حصے تمام مخلوقات کے حصے آئے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی ان 20 حصوں میں سے کوئی حصہ ملا؟ جواب یہ ہے کہ دنیاوی حسن کے 100 حصوں میں سے 80 حصے حضرت یوسف علیہ السلام کو ملے لیکن نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ کے حسن میں سے حسن ملا۔ وہ 20 حصے تو عبد کے لیے ہیں اور عبد اور عبدہ میں فرق ہوتا ہے۔ خیر حضور کی صفات لکھنے کے لیے نہ تو الفاظ ہیں اور نہ ہی وہ ذہن رسا کہ حضور کے کمالات اور آپ کی سیرت اور صورت کا احاطہ کر سکیں۔ اس اسم کے ذاکر سے فیض الٰہی اور حکمت کے دریا جاری ہوتے ہیں اس اسم کے اعداد 78 ہیں۔ اس کے موکل کا نام وردیائیل ہے۔ جس کے تحت 4 افسر فرشتے مقرر ہیں اور ان میں ہر کے تحت 78 صفیں ہیں اور ہر صف میں 78 فرشتے ہیں۔ حکماء اور ڈاکٹر حضرات کے لیے اس اسم کا ذکر انتہائی مفید اور مناسب ہے۔ ہو سکے تو انھیں اس اسم پاک کا سریع نقش اپنے پاس زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر رکھنا چاہیے۔

انوار و اسرار کی کنجی

یہ اسم پاک انوار و اسرار کی کنجی ہے جو شخص اس کو 780 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ روزانہ 40 دن تک پڑھے تو اس پر روحانی دنیا کے وہ اسرار منکشف ہونے لگتے ہیں جن کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ اس اسم کے ذاکر پر روحانی حقائق اس قدر منکشف ہو جاتے ہیں کہ وہ عرش معلٰی تک رسائی پا سکتا ہے۔ اس اسم میں شیطان کو زیر کرنے کی اتنی زبردست

ORW

طاقت ہے کہ جب کوئی ذاکر اپنے روحانی سفر کا آغاز اس اسم کو پڑھتے ہوئے کرتا ہے تو تمام جملہ شیاطین میں کھلبلی مچ جاتی ہے اور وہ ذاکر کی روحانی پرواز کے آڑے آنے سے نہ صرف ڈرتے ہیں بلکہ اس کے راستے سے دور بھاگ جاتے ہیں۔

تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ کوئی ایجاد کرے یا کوئی ایسی تخلیق دنیا کے سامنے لائے جس سے بنی نوع انسان کا فائدہ ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو 21 دن بمعہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک 313 مرتبہ پڑھے اور جب عمل ختم ہو تو اللہ کے حضور 2 نفل شکرانے کے ادا کرے اور اس کے بعد اس اسم کی مداومت کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ نہ صرف اس کی تخلیقی صلاحیتوں کو بڑھا دیں گے بلکہ اس سے کوئی ایسا کارہائے نمایاں بھی ظہور پذیر ہو جائے گا جس سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچے گا۔

حکمت اور دانائی کا عمل

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس پر حکمت اور دانائی کی راہیں کھل جائیں، علم و دانش کے راستے اس کے لیے کشادہ ہو جائیں، فہم و فراست میں اضافہ ہو تو اسے چاہئے کہ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اس اسم پاک کو 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے عمل کی مدت 90 دن ہے۔ 90 دن پورے ہونے کے بعد سورۃ رحمٰن کی تلاوت کرے تو یقیناً اس پر حکمت اور دانائی کی راہیں کھل جائیں گی۔ تخلیق، تدبر اور فرمانروائی کے اوصاف اس میں پیدا ہو جائیں گے۔ لوگ اس کی دانائی اور حکمت کی وجہ سے اس کے پاس کھنچے چلے آئیں گے اور اپنی مشکلات کا حل اس سے دریافت کریں گے جو وہ باآسانی انھیں بتا سکے گا۔

ORW

مشکلات کے حل ہونے کا عمل

دنیا اور اس کے معاملات میں نشیب و فراز معمول کی بات ہے لیکن کبھی کبھی مشکلات اتنی زیادہ بڑھ جاتی ہیں کہ انسان گھبرا جاتا ہے۔ ایسی حالت میں وہ کبھی کہیں اور کبھی کہیں جاتا ہے لیکن مشکل حل نہیں ہوتی۔ ایسا شخص جس پر عرصۂ حیات تنگ ہونے لگے اسے چاہیئے کہ یا حکیم اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 770 مرتبہ 21 دن بعد از نماز عشاء پڑھے اور پڑھنے کے بعد روزانہ دو رکعت نفل ادا کرے اور سجدہ ریز ہو کر اپنی مشکل کے حل کے لیے التجاء کرے ان شاء اللہ 21 دن کے اندر اندر مشکل حل ہو جائے گی۔ انتہائی مؤثر ہے اور راقم الحروف نے اسے کبھی خطاء ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

نااتفاقی کو ختم کرنے کے لیے

ہمارے معاشرے میں جہاں تمام لوگ اکٹھا رہتے ہیں وہاں مسائل کا پیدا ہونا ایک فطری عمل ہے لیکن اگر کوئی گھر کا بڑا بزرگ ان مسائل کو اپنے تدبر اور فہم و فراست سے حل کر دے تو مسئلے حل ہو جاتے ہیں لیکن جب خاندان میں نااتفاقی پیدا ہو جاتی ہے تو نہ صرف اس گھر سے اللہ کی رحمت اٹھتی ہے بلکہ رزق میں بھی کمی ہو جاتی ہے۔ نااتفاقی بہن بھائیوں کے درمیان ہو، ماں بیٹے یا بیٹی کے درمیان ہو، باپ اور اس کے بیٹوں کے درمیان،، بہن بھائیوں کے درمیان ہو یا میاں بیوی کے درمیان ہو، خاندان کے لیے کسی طرح بھی مناسب اور بہتر نہیں۔ بلکہ اس نااتفاقی سے اور مسائل پیدا ہونے کا بھی خدشہ ہوتا ہے ایسی صورتحال میں کوئی بھی گھر والا چاہے وہ ماں باپ میں سے ہو، بہن بھائیوں سے ہو یا میاں بیوی میں سے ہو اگر وہ اس نااتفاقی کو ختم کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ اس اسم پاک کو 500 مرتبہ روزانہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے تمام گھر والوں کو کھلا

ORW

دے اگر ایسا ممکن نہ ہو تو روزمرہ اشیاء جیسے چینی یا شہد پر دم کر دیا جائے اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔ عمل کی مدت 7 یوم ہے اگر ان 7 دنوں میں وہ شخص جو کہ اس کو پڑھ رہا ہے گھر کے تمام افراد کو ایک مرتبہ بھی دم کی ہوئی میٹھی چیز کھلا دیتا ہے تو گھر سے نہ صرف نا اتفاقی کا خاتمہ ہو گا بلکہ اس کی وجہ سے جو نحوست گھر پر ہوتی ہے وہ بھی ختم ہو جائے گی سب ایک دوسرے سے مل جل کر رہنے لگیں گے۔ باہمی اتفاق رزق کو بڑھاتا ہے ایسے خاندان کے رزق میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

حکیموں اور ڈاکٹروں کے لیے مفید عمل

حکماء اور ڈاکٹرز کے لیے یہ وظیفہ انتہائی مؤثر و مجرب ہے جو حکیم یا ڈاکٹر چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کا مسیحا بنا دے، امراض کو سمجھنے اور ان کا علاج کرنے کی صلاحیت بڑھا دے تو اپنے مطب پر بیٹھنے سے پہلے اس اسم پاک کو روزانہ اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 101 مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ اگر وہ اس عمل کی مداومت رکھے گا تو امراض کو سمجھنے اور ان کا علاج کرنے میں دقت پیش نہ آئے گی اور اس کی شہرت چار سو پھیل جائے گی۔ لوگ اس سے شفاء پائیں گے اور اس کی طرف کھچے چلے آئیں گے۔

خلاصی قید اور تنگی رزق کے لیے

اگر کوئی شخص بے گناہ ہو اور قید و بند کی صعوبتیں کاٹ رہا ہو اور اس کے گھر میں اس کے قید ہونے کی وجہ سے غربت اور تنگی آ جائے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو روزانہ 1100 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے جلد ہی اس کی قید سے خلاصی ہو گی اور جب تک وہ قید میں ہو گا اس کے گھر والوں پر غربت اور تنگی غیبی مدد سے دور ہو جائے گی اس عمل کی مدت 21 دن ہے۔

ORW

یا حکیم کا عمل اور نقش

جو شخص اس پاک اور مطہر اسم کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ بعد از نماز عشاء کوئی گوشۂ خلوت تلاش کرے اور اس گوشۂ خلوت میں بیٹھ کر اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1250 مرتبہ پڑھے 40 دن پڑھنے کے بعد اگلے دن یعنی 41 ویں دن اسی مقام پر اور اسی جگہ پر بیٹھ کر ایک تسبیح اس اسم پاک کی پڑھے اول و آخر 3 مرتبہ درود شریف پڑھے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے اس کے بعد وہ مندرجہ بالا تکالیف کے لیے ورد پڑھنے کو یا نقش پہننے کو دے تو ان شاء اللہ کبھی مایوسی نہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

یَا حَکِیْمُ	یَا حَکِیْمُ	یَا حَکِیْمُ	یَا حَکِیْمُ
یَا حَکِیْمُ	یَا حَکِیْمُ	یَا حَکِیْمُ	یَا حَکِیْمُ
یَا حَکِیْمُ	یَا حَکِیْمُ	یَا حَکِیْمُ	یَا حَکِیْمُ
یَا حَکِیْمُ	یَا حَکِیْمُ	یَا حَکِیْمُ	یَا حَکِیْمُ

۷۸۶

۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸

☆☆☆☆☆

ORW

یَا وَدُوْدُ

یہ اسم خاص جمالی اسماء میں سے ہے اس کے موکل کا نام ہمائیل ہے۔ جو چار موکلوں کا حاکم ہے جن میں سے ہر حاکم 20 صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں 20 فرشتے ان کے تابع فرماں ہیں ان تمام فرشتوں کا کام لوگوں کے دلوں میں محبت اور الفت پیدا کرنا ہے اس اسم کے ذاکر کو اس کا موکل دو خلعتیں پہناتا ہے ایک باطنی اور دوسری ظاہری۔ باطنی سے قبولیت ہوتی ہے اور ظاہری سے سب کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ ودود کے معنی محبت کرنے والے کے ہیں اور محبت کا وہ درجہ اس میں پایا جاتا ہے جو صرف اخلاص سے حاصل ہوتا ہے اور شائبہ اغراض کا دھوکہ جاتا رہتا ہے۔ ودود کے معنی موجود کے بھی ہیں یعنی وہ ذات جس سے محبت کی جائے ودود کے معنی واد کے ہیں جس کے معنی ہیں وہ جو ہم سے محبت کرتا ہے جناب امام بخاریؒ نے صحیح بخاری میں ہر دو معنی کے اعتبار سے ودود کا ترجمہ حبیب کیا ہے اللہ تعالیٰ خود بھی بندوں سے محبت کرتا ہے اور بندے بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔ محبت کا وجود ہر دو جانب مسلم ہے قرآن پاک جگہ ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے محبت کرتا ہے جو اللہ جل شانہٗ سے محبت کرتے ہیں سورۃ ھود میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ بے شک تیرا رب! تو رحم فرمانے والا اور پیار کرنے والا ہے۔ سورۃ البروج میں ہے کہ وہ تو بے حد بخشنے والا اور کمال محبت کرنے والا ہے۔ سورۃ مریم میں ہے کہ رحمان ان کے لئے محبت کو خاص فرما دیتا ہے۔ محبت کسے کہتے ہیں؟ اس کی تشریح ہر محبت کرنے والے نے مختلف انداز میں کی ہے۔ کسی نے سر کٹا کر، کسی نے سولی پر چڑھ کر اور کسی نے کھال کھنچوا کر محبت کا اظہار کیا۔ کسی نے غیروں کے پتھر کھا کر ان کے لئے مہربانی کی مگر یہ بھی اظہار محبت کا ایک طریقہ ہے کہ

ORW

جب خالق سے محبت کی جاتی ہے تو اس کی تخلیق سے خود بخود محبت ہو جاتی ہے۔

میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ کے مطابق دلِ سالم کے میلانِ دائم کا نام محبت ہے۔ محبوب پر تمام پیاری چیزیں نثار کر دینے کا نام محبت ہے۔ ہر چیز کو محبوب کے لئے خاص کر دینے کا نام محبت ہے۔ ترک آرام کا نام محبت ہے۔ یعنی ترکِ خواہشات کا نام محبت ہے۔ جانثاری کا نام محبت ہے۔ محبت وہ سفر ہے جو خودی سے محبوب کی جانب کیا جاتا ہے۔ محبت وہ ہے جو شکوہ کو زبان پر، اعتراض کو دل میں اور نقص کو آنکھ میں آنے کی اجازت نہ دے۔ محبت وہ ہے جسے جفاء و عطاء کا اثر کم و بیش نہیں کر سکتا۔ محبت وہ ہے جس کی ذلت عزت سے زیادہ محبوب ہوتی ہے۔ محبت وہ ہے جس کی عزت ہر ایک ذلت سے انسان کو لاپرواہ کر دیتی ہے۔ بقول میاں محمد بخشؒ کے

جناں دکھاں وچ دلبر راضی سکھ اوناں تو وارے
دکھ قبول محمد بخشا راضی رہن پیارے

کتاب اللسمع میں ایک واقعہ بیان ہے کہ کسی نے محمد بن ابوبکر شبلیؒ سے پوچھا کہ جناب دو لوگ مراقبے میں بیٹھے تھے اور دونوں کو دنیا و مافیہا کی خبر نہ تھی چند بچوں نے شرارت سے ان کی رانوں پر جلتے ہوئے انگارے رکھ دیئے ایک فقیر کی ران جلنے لگی اور دوسرا فقیر جلنے سے محفوظ رہا بتایئے دونوں میں سے کس کی محبت افضل ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ وہ جس کی ران جل گئی اس کی محبت یقیناً افضل ہے اس لئے کہ اس نے اپنی ذات کی نفی کرتے ہوئے آگ کو اس کی خصوصیت کے مطابق کام کرنے دیا جب کہ دوسرے نے اپنا روحانی تصرف استعمال کرتے ہوئے آگ کو اس کے فطری عمل سے روکا۔ جو فطرت کو اس کے مطابق کام کرنے دیتا ہے اور جانتا ہے کہ جس سے وہ محبت کر رہا ہے اسے اس کے ہر حال کی خبر ہے وہ کبھی بھی فطرت کو نہیں روکتا لیکن جس کی محبت

ناقص ہوتی ہے وہ خود کو درمیان میں لے آتا ہے۔ پس ان دو فقیروں میں سے وہ فقیر زیادہ بڑا ہے جس نے آگ کو اپنا کام کرنے دیا۔ دراصل محبت وہ ہے جہاں عزت اور ذلت کے الفاظ کا استعمال ہی بے معنی ہو جاتا ہے اور وہی محبت قائم رہ سکتی ہے جس کی بنیاد کسی قائم ذات پر ہو اور وہ قائم ذات صرف اور صرف ودود کی ہے۔

عملیات اور فوائد

یہ اسم حب میں انتہائی سریع التاثیر ہے جو کوئی اسم ودود اور حبیب کو ایک مثلث میں لکھے اور پھر مثلث کے گرد مربع محیط کر کے اپنے پاس رکھے تو جس پر اس کی نظر پڑے وہ اس سے محبت کرے گا جو شخص مذکورہ بالا شکل جمعہ کی پہلی ساعت میں شرفِ زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اسم کا ذاکر ہو تو وہ جذب خلائق کی عجیب تاثیر دیکھے گا اس کو سفید ریشم پر لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا سب کے دلوں میں اپنی محبت پاتا ہے اگر اس کا اس قدر ذکر کیا جائے کہ ذاکر کی کیفیت یہ ہو کہ اس کا اپنا وجود گم ہو جائے۔ جو بھی اسے دیکھے اس کی طرف کھنچا چلا آئے۔ اس کے باطن کو اللہ تعالیٰ روحِ محبت اور اس کے ظاہر کو اسرار دوستی کے ساتھ زندہ رکھے۔ یہ ارباب جمال کا ذکر ہے اس کے نقش کو زعفران و مشک سے لکھ کر پاس رکھنے سے بھی جملہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

تسخیر القلوب کا اکسیر عمل

یہ اسم تسخیر القلوب کے لئے انتہائی مجرب ہے جو شخص لوگوں کے دلوں میں اپنی محبت ڈالنا چاہتا ہے تو اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1250 مرتبہ 40 دن تک مسلسل پڑھے۔ اس کے بعد 3 دن ناغہ کرے اور پھر 40 دن تک مسلسل پڑھے اسی طرح تیسری مرتبہ بھی یہی عمل کرے۔ جب 3 مرتبہ عمل ہو جائے تو

ORW

اس کے بعد روزانہ 1100 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھنے کا معمول بنالے ان شاء اللہ ہر خاص و عام اس کی طرف مائل ہو جائے گا اور وہ لوگوں کے دلوں پر چھا جائے گا۔ جس کی طرف دیکھے وہی اس کی محبت میں مبتلا ہو جائے۔ کسی بھی عمل کی کامیابی کے لیے نیت میں اخلاص کا ہونا ضروری ہے۔ اگر نیت میں محبت کے ساتھ نفس شامل ہو جائے تو اس کے اثرات دیرپا نہیں ہوں گے۔

موذی جانوروں سے محفوظ رہنے کا عمل

سانپ، بچھو، زہریلے کیڑے، خونخوار جانور ہمیشہ سے انسان کے دشمن رہے ہیں اور انسان بھی جب انہیں دیکھتا ہے تو انہیں مارنے کی کوشش کرتا ہے اور وہ بھی جب انسان کو دیکھتے ہیں تو انسان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ اسے کوئی موذی جانور نقصان نہ پہنچائے تو وہ ایک مربع کاغذ لے جو کہ سفید ہو اس کے اوپر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھے اس کے چاروں کونوں میں اس اسم پاک کے موکل کا نام لکھے اور درمیان میں اس اسم پاک کو اس طرح لکھے کہ پہلی سطر میں پانچ مرتبہ دوسری سطر میں چار مرتبہ اور تیسری سطر میں ۳ مرتبہ چوتھی سطر میں دو مرتبہ اور پانچویں سطر میں ایک مرتبہ اس اسم پاک کو زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھ لے اور بلاخوف جنگل میں یا ایسی جگہ جہاں موذی جانور پھر رہے ہوں وہاں سے گزر جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے حکم سے کوئی موذی جانور اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا بلکہ جہاں جہاں سے وہ گزرے گا تمام موذی جانور اگر وہاں موجود ہوں گے تو اس کا راستہ چھوڑ دیں گے یہ عمل میرے نانا پیر فضل شاہؒ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے کے مرہون منت ہے۔ اور راقم الحروف اپنے زمانہ طالب علمی

میں اس نقش کو اپنے پاس رکھ کر سانپ یا بچھو کو اپنے ہاتھ سے پکڑ لیتا تھا اور کبھی بھی کسی موذی جانور نے راقم الحروف کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچایا۔ دراصل عمل کی کامیابی یقین محکم سے ہے شک پیدا ہوا تو عمل کی تاثیر ختم ہو جائے گی بس ضروری ہے کہ اس عمل کو کرنے کے لئے انسان کو یہ یقین ہو کہ دنیا میں ہر چیز اللہ کی مخلوق ہے اور مخلوق کے دل میں محبت ڈالنا صرف اسی کا کام ہے اور اگر اللہ کا نام لے کر کسی موذی مخلوق کے پاس جایا جائے تو پھر یقین تو یہ کہتا ہے کہ بھلے وہ جانور کتنا ہی موذی کیوں نہ ہو انسان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ اس لئے کہ وہ محبت کرتا ہے اور محبت کرنے والوں کو کوئی خوف نہیں ہوتا۔

بیوی کو یا میاں کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا

میاں بیوی زندگی کی گاڑی کے دو پہیے ہیں۔ ان کے درمیان مطابقت رہے تو گاڑی چلتی رہتی ہے لیکن اگر کسی ایک میں بھی فرق آ جائے تو زندگی کی گاڑی کو جھٹکے لگنے شروع ہو جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں زندگی کی گاڑی بغیر کسی تکلیف کے رواں رکھنے کے لیے ہر دو میں سے جس میں بگاڑ ہو دوسرے کو چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1250 مرتبہ 11 دن تک پڑھے اور دم کر کے تھوڑی سی شیرینی پر یا پانی پر دوسرے کو پلا دے۔ یہ عمل اتنا سریع التاثیر ہے کہ کبھی خطا نہیں جاتا۔ عمل کی اجازت صرف پاک سچے اور شرعی طور پر بندھے ہوئے رشتوں کے لئے ہے اگر اس کا ناجائز استعمال کیا جائے تو انسان پر کوئی آفت بھی آ سکتی ہے۔

رشتے داروں میں محبت پیدا کرنا

بعض رشتے اس امر کا تقاضا کرتے ہیں کہ ان میں محبت ہو ایک دوسرے کی نافرمان نہ ہو جیسے اولاد میں ماں باپ کی فرمانبرداری، بیوی میں شوہر کی اطاعت اور

ORW

تابعداری اور بہن بھائیوں میں رشتے کے تقاضے میں آپس کی ہمدردی کا ہونا ضروری ہے۔ اگر ان رشتوں میں آپس کی محبت یا الفت نہ ہو ایک رشتہ دوسرے رشتہ کا جائز حق ادا نہ کرتا ہو تو چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 3125 مرتبہ 40 دن بلاناغہ پڑھے اور دعا کرے ان شاء اللہ آپس میں محبت پیدا ہو جائے گی اگر ہو سکے تو کسی شیرینی یا پانی پر دم کر کے اگر ان رشتہ داروں کو پلا دیا جائے تو سونے پر سہاگے والی بات ہے وگرنہ تصور کر کے دعا کر دینا بھی کافی ہے۔

شریر جانور کو تابع کرنے کا عمل

جس شخص کا جانور یعنی گھوڑا، بیل، گائے، بھینس، بکرا یا اونٹ شریر ہو اور مالک کو تنگ کرتا ہو تو چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ پڑھ کر چارہ دم کر کے جانور کو کھلا دے عمل کی مدت 3 دن ہے ان شاء اللہ 3 دن کے بعد جانور شرارت نہیں کرے گا اس عمل میں ایک بڑی قابل توجہ بات ہے اور احتیاط کا تقاضا کرتی ہے وہ یہ کہ جس چارے پر یہ عمل کیا جائے درود شریف کے ساتھ عمل ہو تو چارہ ضائع نہیں ہونا چاہئے یا اسے جانور کے پاؤں تلے نہیں آنا چاہئے۔ اس لئے بہتر تو یہی ہے کہ اس عمل کو درود شریف کے بغیر کیا جائے اور اگر درود شریف ساتھ پڑھا جائے تو جو چارہ بچ جائے اسے حفاظت سے رکھ لینا چاہئے۔

برے انسانوں کی اصلاح کے لئے

اگر کوئی شخص نفسانی خواہشات میں مبتلا ہو شرابی ہو، زانی ہو، کذاب ہو اور اہل اسلام کو تکلیفیں دینے میں اسے مزہ آتا ہو تو چاہئے کہ اس اسم پاک کو 940 مرتبہ اول آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر اس شخص کا تصور کر کے اس کی اصلاح کی دعا

ORW

کی جائے عمل کی مدت 21 دن ہے۔

یاودود کا عمل اور نقش

یاودود کا عمل عاملین حب کے لئے بہت مشہور ہے آزمودہ ہے اور حب میں بہت کام کرتا ہے جو شخص اس کا عامل بننا چاہے تو وہ اس اسم کو 5120 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن تک خلوت میں پڑھے پہلا چلہ مکمل ہونے پر 3 دن کا ناغہ کرے اور اسی طرح 3 چلے کرے اس کے بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے اس کے بعد وہ شخص اس اسم کا عامل ہو جائے گا اور اوپر دیئے گئے تمام فوائد کے لیے دوسروں کو ورد یا تعویذ دے سکے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یَا وَدُوْدُ	یَا وَدُوْدُ	یَا وَدُوْدُ	یَا وَدُوْدُ
یَا وَدُوْدُ	یَا وَدُوْدُ	یَا وَدُوْدُ	یَا وَدُوْدُ
یَا وَدُوْدُ	یَا وَدُوْدُ	یَا وَدُوْدُ	یَا وَدُوْدُ
یَا وَدُوْدُ	یَا وَدُوْدُ	یَا وَدُوْدُ	یَا وَدُوْدُ

۷۸۶

۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مَجِیْدُ

یا مجید اللہ تعالیٰ کے جمالی اسماء میں سے ہے اور مجید وہ ذات ہوتی ہے جس کی شان سب سے بلند ہو۔ یعنی بلند شان والا۔ قرآن پاک میں یہ لفظ یا تو اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کے لیے استعمال ہوا ہے یا اس کے کلام یعنی قرآن پاک کے لیے۔ مجید کے بارے میں علماء حضرات کی آراء مختلف ہیں۔ بعض کے نزدیک یہ اسم جلیل، وہاب اور کریم کا مجموعہ ہے۔ یعنی مجید وہ ذات ہے جس میں یہ تینوں صفات پائی جاتی ہیں۔ بعض علماء کے نزدیک اس اسم میں جلال اور جمال دونوں پائے جاتے ہیں لیکن اس کو پڑھنے والا اگر جمال کو ذہن میں رکھتے ہوئے پڑھے گا تو جمالیاتی خصوصیات کا اظہار ہوگا اور اگر جلال کو ذہن میں رکھ کر پڑھے گا تو جلالی خصوصیات سامنے آئیں گی۔ بہرحال اس پر کسی کو اختلاف نہیں کہ اس سے مراد وہ ہستی ہے جس کی شان سب سے بڑھ کر ہو اور جس کے شرف کمال تک کوئی نہ پہنچ سکتا ہو۔ سورۃ ہود میں مجید قرآن پاک کے لیے اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات اقدس کے لیے استعمال ہوا ہے۔ اس کے موکل کا نام وطیائیل ہے جو چار موکلوں کا سردار ہے۔ جن میں سے ہر ایک 57 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 57 فرشتے ہیں۔ اس اسم کے اعداد بھی 57 ہیں اور چونکہ یہ اسم صفات بالا کی نشاندہی کرتا ہے لہٰذا جب ذاکر اس کا ذکر کرتا ہے تو اس سے متعلقہ فرشتے حرکت میں آ جاتے ہیں اور ذاکر کو وہ بات بھی سمجھا دیتے ہیں جن کو ذاکر ساری زندگی نہ سمجھ سکتا ہو۔

رسوائی سے بچنے کے لیے

اگر کوئی شخص اپنے برے فعل کی وجہ سے ذلیل و رسوا ہو یا کسی وجہ سے یہ گمان ہو کہ

ORW

بہت ذلیل ورسوا ہو جائے گا تو اسے چاہئے کہ اسم پاک یا مجید 151 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 40 دن پڑھے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسے ذلت سے بچالیں گے۔ جس شخص کا نام عبدالمجید ہو اس کے لیے یہ اسم بہت ہی نافع ہے۔ اگر وہ سچے دل سے ذکر کرے تو اس کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں۔

مشکل میں آسانی کے لیے

اگر کوئی شخص کسی ایسی مشکل میں ہو جس سے بظاہر نکلنے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو یا اس نے کسی کی امانت رکھی تھی جسے وہ خرچ کر چکا ہو یا مال دار تھا، مفلس ہو چکا ہو لڑکے یا لڑکی کی شادی کرنی ہو اور اسباب نظر نہ آتے ہوں یا ملازمت چھوٹ چکی ہو یا معزول کیے جانے کا اندیشہ ہو تو وہ اسم پاک یا مجید اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ بعد از نماز عشاء 313 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسم پاک یا مجید کی برکت سے ایسا ذریعہ عطا فرمائے گا کہ اس کی تمام حاجات پوری ہو جائیں گی۔ شیخ ابوالعباس فرماتے ہیں کہ امراء اور بادشاہوں کے حسب حال ہے۔ وہ اس کا ذکر کریں یا اس کے نقش کو زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر پاس رکھیں تو اللہ تعالیٰ انھیں زوال سے بچاتا ہے۔

بواسیر کا روحانی علاج

میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بواسیر خونی یا بادی کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہو اور سخت تکلیف میں ہو تو وہ چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ کو روزہ رکھے۔ افطار کے بعد نماز ادا کر کے اسی جگہ بیٹھ کر اسم پاک یا مجید کو 700 مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔ ان شاء اللہ، اللہ کے فضل سے اسے اس موذی مرض سے نجات مل جائے گی اور شفا کلی حاصل ہو جائے گی۔

ORW

سگریٹ نوشی ترک کرنے کا عمل

اگر کوئی سگریٹ نوشی کی عادت چھوڑنا چاہتا ہو تو وہ اسم پاک یا مجید کو 3125 مرتبہ 40 دن پڑھے، روزانہ چند سبز الائچیاں دم کر کے رکھ لے اور جب بھی سگریٹ کی طلب ہو ان میں سے ایک الائچی چبا کر کھا لے۔ ان شاء اللہ 40 دن سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ کی توفیق سے سگریٹ نوشی کی عادت ختم ہو جائے گی۔ جس کو بھی وہ الائچی دی جائے گی وہ سگریٹ نوشی ترک کر دے گا۔

صاحب عزت بزرگ بننے کا عمل

جو شخص اسم پاک یا مجید کو روزانہ 777 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ تین سال تک پڑھتا رہے تو اس کی تمام زندگی عزت میں گزرے گی اور بزرگی کا وہ درجہ عطا ہوگا کہ اس کی زبان سے نکلا ہوا ہر حرف اللہ کے ہاں قبولیت کا درجہ حاصل کرے گا، اس کی زبان میں وہ تاثیر پیدا ہو جائے کہ انسان سیف زبان ہو جائے گا۔

پسلیوں میں درد کا علاج

جس شخص کو پسلیوں میں درد ہوتا ہو، وجہ کچھ بھی ہو، اسے چاہئے کہ اسم پاک یا مجید کو 777 مرتبہ اول و آخر درود پاک پڑھ کر روئی پر دم کرے، پھر روئی کو درد والی جگہ پر باندھ دے ان شاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔ پہلے دن اگر فائدہ نہ ہو تو یہ عمل تین مرتبہ دہرائے۔ میرے مشاہدے میں یہ بات آئی ہے کہ پسلی کا درد پہلے نہیں تو دوسرے دن ہی ختم ہو جاتا ہے اور مریض کو آرام آ جاتا ہے۔

ہر کام آسانی سے سرانجام پائے

ایسے لوگ جن کو یہ شکایت ہو کہ ان کے کام میں طرح طرح کی رکاوٹیں آ جاتی ہیں

ORW

اور ان کے بنے بنائے کام بگڑ جاتے ہیں اور کسی عمل سے بھی ان کو فائدہ نہیں ہوتا وہ اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں یقین اور اچھے گمان کے ساتھ یا مجید کو 300 مرتبہ اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے تو زندگی میں پیش آنے والے تمام امور انتہائی آسان ہو جاتے ہیں۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری فرماتے ہیں کہ اس اسم کے عامل کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں صرف یقین کامل شرط ہے۔

متقی اور پرہیزگار رہنے کا عمل

اس اسم کے ذکر سے تقویٰ اور پرہیزگاری کے خصائل پیدا ہوتے ہیں لہٰذا جو شخص اسم پاک یا مجید بعد از نماز فجر اور عشاء اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ ایک تسبیح پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی متقی اور پرہیزگار بننے کی خواہش خود ہی پوری ہو جائے گی۔

تلاش حق کا عمل

بہت سے صوفیاء کرام نے تلاش حق کے لیے سب کچھ چھوڑ کر تمام رشتے ناتوں سے منہ موڑ کر تلاش حق کا سفر شروع کیا۔ اپنے اس سفر میں وہ نہ صرف کامیاب ہوئے بلکہ دنیا کے لیے فیض کا سبب بنے اور دکھی انسانیت کے لیے مرہم کا کام کرتے رہے۔ بعض لوگوں کے خیال میں ان کا یہ طریقہ کار اسلام کے مطابق نہیں جس کی وہ سب سے بڑی دلیل یہ دیتے ہیں کہ اسلام میں رہبانیت کا کوئی تصور نہیں ہے۔ ان کے لیے صرف اتنا عرض کرنا چاہوں گا کہ دنیاوی اعتبار سے لوگ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے دوسرے ملکوں میں جاتے ہیں اور وہاں جا کر نہ صرف بے حد محنت و مشقت کرتے ہیں بلکہ اپنے تمام عزیز اور رشتہ داروں کی جدائی بھی سہتے ہیں اور پھر جب واپس آتے ہیں تو وہ ایک ماہر انسان بن کر آتے ہیں جو معاشرے کے لیے انتہائی بہتر اور مفید ہوتے ہیں۔ اگر ڈاکٹر

ORW

ملک سے باہر اپنے تمام عزیزوں رشتہ داروں کو چھوڑ کر چلا جاتا ہے اور وہاں سے زیادہ علم اور تجربہ لے کر واپس آتا ہے تو وہ بہتر طور پر انسانیت کی خدمت کر سکتا ہے۔ اس طرح یہ بزرگ بھی جب تمام آرام و آسائش چھوڑ کر اللہ کو پانے اور بہتر انسان بننے کے لیے اپنے تمام رشتہ داروں کو چھوڑ کر کہیں جاتے ہیں تو جب وہ واپس آتے ہیں تو وہ زیادہ بہتر طور پر انسانیت کی خدمت کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی شخص تلاش حق میں ہے تو اسے چاہیے کہ 40 دن کے لیے اس بات کو اپنا معمول بنا لے کہ سوائے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے اسم پاک یا مجید کے کوئی اور عبادت نہیں کرنی۔ اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ وہ نمازیں بھی چھوڑ دے، نمازیں انسان پر فرض ہیں اور عبادت کے زمرہ میں نہیں آتیں، بالکل اسی طرح جس طرح کسی کو پیشگی رقم دے دی گئی ہو اور کام اس سے بعد میں لیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا انسان کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امت میں پیدا کرنا وہ پیشگی معاوضہ ہے جس کا کام بعد میں فرائض کی ادائیگی کی صورت میں انسان کو دینا پڑتا ہے۔ اسم پاک یا مجید کو ہر نماز کے بعد دوسری نماز تک اول و آخر درود پاک کے ساتھ پڑھنے کا معمول بنا لے اور 40 دن اس کی مداومت کرے۔ یقیناً وہ اللہ کے راستے کو پالے گا، تلاش حق کا سفر بخیر و خوبی سرانجام پائے گا، منزل پر باآسانی پہنچ جائے گا۔ اس تیز دور میں 40 دن ترکِ دنیا کرنا ناممکن لگتا ہے تو ہر دور اسی طرح انسان کے لیے مشکل تھا۔ ان فقراء کا سوچیے جنھوں نے دس دس بارہ بارہ سال تمام دنیا کو چھوڑ دیا اور صرف اللہ تعالیٰ اور اس کی رضا کو تلاش کرنے میں یہ وقت لگا دیا اور پھر جب واپس آئے تو وہ بابا فرید گنج شکر ہوئے، شہباز قلندر ہوئے، حضور داتا گنج بخش ہوئے اور اسی طرح کے تمام معتبر نام اس سلسلے میں لیے جا سکتے ہیں۔ انسان اللہ سے تو بہت کچھ چاہتا ہے اور اگر نہ ملے تو گلہ بھی کرتا ہے۔ لیکن کیا وہ کچھ دن اللہ کی راہ میں صرف اللہ کو اپنا ساتھی بنا کر اور تمام دنیا سے

ORW

کٹ سکتا ہے۔ یقیناً اس کا جواب نفی میں ہوگا تو پھر انسان کو تلاش حق کی بجائے دعا اور حق سے مدد مانگنا چاہئے۔ بہر حال یہ ایک بہت بڑی بحث ہے۔ جس میں، میں پڑنا نہیں چاہتا۔ کوئی صاحب دل اس عمل کو کرنا چاہے تو اسے اجازت ہے۔

یا مجید کا عمل اور نقش

یا مجید کا عامل بننے کے لیے ضروری ہے کہ اس اسم پاک کو 40 دن تک 2500 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن تک بعد نماز عشاء پڑھا جائے۔ 41 ویں دن اس کی ایک تسبیح پڑھے۔ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھے اور دو نفل شکرانے ادا کر کے شیرینی تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نقش یا وظیفہ جس کو بھی پڑھنے کے لیے دے گا اس کے تمام کام آسان ہو جائیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا مَجِیْدُ	یَا مَجِیْدُ	یَا مَجِیْدُ	یَا مَجِیْدُ
یَا مَجِیْدُ	یَا مَجِیْدُ	یَا مَجِیْدُ	یَا مَجِیْدُ
یَا مَجِیْدُ	یَا مَجِیْدُ	یَا مَجِیْدُ	یَا مَجِیْدُ
یَا مَجِیْدُ	یَا مَجِیْدُ	یَا مَجِیْدُ	یَا مَجِیْدُ

۷۸۶

۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷

☆☆☆☆☆

ORW

یَا بَاعِثُ

اسم پاک یاباعث اللہ تعالیٰ کے پاک اسماء میں سے ہے اوراس میں جلالی اور جمالی دونوں خصوصیات موجود ہیں۔ اگر چہ اس اسم میں اللہ تعالیٰ کا جمال اس کے جلال پر غالب ہے۔ جب یہ اسم جمال میں ہوتا ہے تو انسان کا دل زندہ ہو جاتا ہے اور وہ اللہ کے انوار اور تجلیات سے اتنا بھر جاتا ہے کہ انسان جس طرف دیکھتا ہے وہی چیز زندہ ہو جاتی ہے۔ یوں سمجھئے کہ جمادات، نباتات اور انسان سب ہی ذاکر سے محبت کرنے لگے جاتے ہیں۔ جب اس کے جلالی اثرات ظاہر ہوتے ہیں تو اس ذاکر کے اندر جلال کی وہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے کہ جن وانس اس کی ہیبت سے ڈرنے لگ جاتے ہیں۔ اس کی ہمت کا عالم یہ ہو جاتا ہے کہ وہ بڑے سے بڑے آدمی سے بھی آنکھ ملا کر بات کر سکتا ہے۔ اس کے اعداد 573 ہیں۔ اس کے موکل کا نام فحیطائیل ہے۔ اس کی نگرانی میں ماتحت چار افسر ہیں اور ہر افسر فرشتے کی نگرانی میں 573 صفیں ہیں اور ہر صف میں 573 فرشتے ہیں اس کے فوائد درج ذیل ہیں۔

دشمن سے محفوظ رہنے کا عمل

بے وجہ دشمنیاں، بہت بڑے حادثات کو جنم دیتی ہیں۔ اگر اس طرح کا کوئی دشمن جس سے انسان کو جان و مال اور عزت کا خطرہ ہو، انسان کے درپے ہو تو اسے چاہئے کہ اسم مبارک یاباعث کو سیسہ کی تختی پر ہفتے کے روز پہلی ساعت میں 41 بار نقش کرے اور اس کا اتنا ذکر کرے کہ حال غالب ہو جائے اور دوران ذکر اس کی نظر تختی پر رہے، جب اس کے دل میں سے یاباعث کی آواز آنے لگے تو تختی پر نظر رکھے ہوئے کہے کہ اے

ORW

زحل میں نے تجھے فلاں بن فلاں پر مسلط کیا (دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لے) ٹھیک اس وقت ظالم دشمن پر زحل مسلط ہو جائے گا اور اسے اتنی مشکلات پڑ جائیں گی کہ وہ دوسروں کے بارے میں سوچنا ہی چھوڑ دے گا۔ اس اسم پاک کی یہ برکت ایک اور راز کو بھی کھولتی ہے وہ لوگ جو ستاروں کے پابند ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ستارے انسان کی زندگی پر اچھے اور برے اثرات رکھتے ہیں اور انھیں کوئی تبدیل نہیں کر سکتا۔ یہ اسم پاک واضح کرتا ہے کہ تمام ستارے انسان کے ماتحت ہیں چاہے وہ زحل ہو یا عطارد سب کے سب انسان کے ماتحت ہیں اور اللہ تعالیٰ کے پاک اسماء کا ذاکر جس ستارے کو چاہے اس کی چال موڑ دے۔

سختی سے خلاصی کے لیے

اگر کسی شخص پر بہت سختی اور مشکلات ہوں، ہوتے ہوئے کام بگڑ جاتے ہوں، دوست کام نہ آ رہے ہوں، دشمن حاوی ہو رہے ہوں تو وہ اسم مبارک یا باعث کو یا فتاح کے ساتھ ملا کر 1100 مرتبہ روزانہ تہجد کے وقت پڑھے۔ عمل کی مدت 40 روز ہے۔ آزمایا گیا ہے کہ بعض حالتوں میں اس اسم کا موکل حاضر ہو کر عامل کی مشکلات حل کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر اسم مبارک کو ایک سفید کاغذ پر اس کے موکل کا نام چاروں کونوں میں لکھ کر اپنے گھر میں رکھا جائے تو گھر میں آنے والی تمام سختیاں دور ہو جاتی ہیں۔

دل کو زندہ کرنے کے لیے

آج کل کے مادہ پرست دور میں جہاں انسان مشین کی طرح کام کرنے پر مجبور ہے، انسان کو اس بات کا احساس بھی نہیں ہوتا کہ اس کا دل مر چکا ہے۔ اگر کوئی شخص ایسے حالات میں اپنے دل کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو یقیناً رب العزت اس کے دل کے

ORW

زندہ ہونے کا سامان پیدا کر دیتا ہے۔ پس جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا دل زندہ ہو جائے اور وہ اللہ کے انوار اور تجلیات کا مرکز بن جائے تو وہ سونے سے پہلے اپنے بستر پر بیٹھ کر باوضو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم مبارک یا باعث 573 مرتبہ پڑھے۔ عمل کی مدت 120 دن ہے۔ مدت ختم ہونے پر ان شاء اللہ ذاکر کا دل زندہ ہو جائے، شہوت، غفلت، حرس، بخل جیسے امراض ختم ہو کر قلب کی روشنی میں ان انوار اور تجلیات کا مشاہدہ کرے گا جن کے لیے لوگ سالہا سال عبادت اور ریاضت کرتے رہتے ہیں۔

حصول کشف

حضور پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ ایسا مرید جو سلوک کی راہ پر گامزن ہو چکا ہو مگر اسے کشف قبور نہ ہوتا ہو اور روحانی صلاحیتیں ایک مقام پر آ کر ٹھہر گئی ہوں تو ایسے شخص کو چاہیے کہ اسم مبارک یا باعث 777 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 70 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر شکرانے کے نوافل ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ اس کے دل کی آنکھ کھل جائے گی اور وہ صاحب کشف بن جائے گا۔

گمشدہ فرد کی واپسی

جس شخص کا بچہ یا بچی گم ہو گئی ہو یا اغوا کر لی گئی ہو تو وہ اپنے گھر کی عورتوں سے کہے کہ وہ کچھ اور عورتیں بلا کر 101 مرتبہ درود پاک کا ذکر پہلے کریں اور پھر سب مل کر اسم پاک یا باعث سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں، ان شاء اللہ گمشدہ لڑکا یا لڑکی کا پتہ چل جائے گا اور بخیریت اپنے گھر کسی نہ کسی طریقے سے واپس آ جائے گا۔ یاد رہے کہ اگر ایک مرتبہ یہ عمل کرنے سے گمشدہ فرد کا پتہ نہ چلے تو اس ذکر کو دوبارہ یا اس وقت تک کرتے رہیں جب تک گمشدہ گھر نہ آ جائے۔ گمشدہ گھر آ جائے تو شکرانے کے نوافل ادا کرنے چاہئیں۔

ORW

نفسیاتی بیماریوں کا علاج

آج کے دور میں ڈپریشن، بے چینی اور مختلف ذہنی عوارض روز بروز بڑھتے چلے جا رہے ہیں شاید اس کی بنیادی وجہ انسان کا اللہ سے دور ہونا اور مادہ پرستی کی طرف راغب ہونا ہے۔ پریشانی، بے چینی اور خوف اس کے دل میں بیٹھ جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے علاج کے لیے چاہیے کہ عامل یا گھر کا کوئی فرد مریض کی نفسیاتی بیماری دور کرنے کے لیے اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم مبارک یا باعث کو 3125 مرتبہ پڑھے اور روزانہ پانی دم کر کے مریض کو پلائے۔ 40 دن تک عمل جاری رکھے، ان شاء اللہ نفسیاتی عوارض کچھ بھی ہوں مریض کا بھلا ہوگا وہ پریشانی سے نکل آئے گا۔ مریض کی صحت یابی ہو جائے تو اسے تاکید کی جائے کہ وہ اسم مبارک یا باعث کو روزانہ 11 مرتبہ ضرور پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ زندگی بھر نفسیاتی عوارض سے محفوظ رہے گا۔

بانجھ عورت کا علاج

بانجھ پن کا مرض آج کل بہت عام ہو چکا ہے۔ اس کی شکار مریضہ خود اسم پاک یا باعث کو 777 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 70 دن پڑھے، ناغے کے دن بعد میں شمار کر لے۔ ان شاء اللہ انھیں 70 دنوں میں اللہ تعالیٰ اس کے مرض کو ختم کر دے گا اور وہ اولاد کی نعمت سے فیض یاب ہوگی، اس وظیفے کو اگر صدق دل سے کیا جائے تو کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔ بعض اوقات عاملین یہ کہہ کر اپنا پیچھا چھڑا لیتے ہیں کہ ہم نے تمھیں جو پڑھنے کے لیے دیا تم نے اسے صدق دل سے نہیں پڑھا۔ حالانکہ غرض مند دیوانگی کی حد تک سچے دل کے ساتھ اس عمل کو کر رہا ہوتا ہے۔ صدق دل لکھنے کا مطلب یہ ہے کہ انسان یہ نیت ضرور کر لے کہ پروردگار ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ وہ چاہے تو

ORW

قطرے کو سمندر کر سکتا ہے۔ وہ چاہے تو ذرہ کو صحرا کر سکتا ہے اور یہ اسی کا کام ہے کہ اس کی مرضی سے تمام دنیا اس کی نعمتوں سے فائدہ حاصل کرتی ہے۔ ویسے تو اس عمل کی اجازت ہر اس شخص کو ہے جو پانچ وقت کا نمازی ہے لیکن پھر بھی کسی بڑے کا پیچھے ہونا یعنی مددگار کے طور پر یا استاد کے طور ہونا انتہائی ضروری ہے۔

پست ہمتی کا علاج

اسم مبارک یا باعث پست ہمتی کا بہترین علاج ہے۔ پست ہمت شخص کی قوت ارادی بھی کمزور پڑ جاتی ہے اور وہ ڈر اور خوف میں اپنی زندگی گزار رہا ہوتا ہے۔ اس ڈر اور خوف کی وجہ سے اس کی صحت بھی خراب ہو جاتی ہے اور اعصاب بھی متاثر ہونے لگتے ہیں ایسا شخص اسم پاک یا باعث اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ 40 دن پڑھے 41 ویں دن 33 مرتبہ اسم مبارک یا باعث کو اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے۔ ان شاء اللہ اس کی پست ہمتی جاتی رہے گی۔ قوت ارادی بحال ہوگی اور اس کی صحت پر بہترین اثرات مرتب ہوں گے۔

باغ کی حفاظت کا عمل

جس شخص کا باغ کسی وجہ سے پھل پھول نہ پیدا کرتا ہو تو وہ اسم مبارک یا باعث 707 مرتبہ یا وارث کو ساتھ ملا کر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر ایک بڑی بالٹی میں روزانہ دم کرے اور پودوں کو پانی دے۔ یہ عمل 40 دن کرنے کے بعد اسی باغ میں ایک نیا پودا لگائے اور اس پر وہیں بیٹھ کر 11 مرتبہ یا باعث اول و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر پانی پر دم کر کے پودے پر چھڑک دے۔ جیسے جیسے نیا لگایا ہوا پودا نشوونما پاتا چلا جائے گا ویسے ویسے اس کا تمام باغ نشوونما پائے گا۔ اس کے پودوں میں پھل

ORW

پھول لگیں گے بلکہ اس کا باغ پھلوں اور پھولوں سے بھر جائے گا۔

یا باعث کا عمل و نقش

جو شخص اس کا عامل بننا چاہے وہ بعد از نماز عشاء سو جائے اور پھر اٹھ کر تہجد سے پہلے اسم پاک یا باعث کو 1100 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ پھر تہجد کے نوافل ادا کرے، اس عمل کی مدت 90 دن ہے۔ جب 90 دن مکمل ہو جائیں تو عامل اپنے معمولات میں اسم پاک یا باعث کی ایک تسبیح شامل کر لے۔ عمل پورا ہو جانے پر دو نفل شکرانہ ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ اسم پاک یا باعث کا تعویذ اور ورد ان تمام مندرجہ بالا امور کے لیے سائل کو دے سکتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا بَاعِثُ	یَا بَاعِثُ	یَا بَاعِثُ	یَا بَاعِثُ
یَا بَاعِثُ	یَا بَاعِثُ	یَا بَاعِثُ	یَا بَاعِثُ
یَا بَاعِثُ	یَا بَاعِثُ	یَا بَاعِثُ	یَا بَاعِثُ
یَا بَاعِثُ	یَا بَاعِثُ	یَا بَاعِثُ	یَا بَاعِثُ

۷۸۶

۵۷۳	۵۷۳	۵۷۳	۵۷۳
۵۷۳	۵۷۳	۵۷۳	۵۷۳
۵۷۳	۵۷۳	۵۷۳	۵۷۳
۵۷۳	۵۷۳	۵۷۳	۵۷۳

☆☆☆☆☆

ORW

یَا شَہِیۡدُ

اسم شہید بھی اسم علیم کی طرح ہے مگر اس میں غیب اور شہادت دونوں صفات موجود ہیں۔ غیب سے مراد باطن اور شہادت سے مراد ظاہر کے ہیں۔ شہادت کے لغوی معنی گواہی دینا کے ہیں اور گواہی وہی دے سکتا ہے جو موجود ہو۔ اگر موجود نہیں ہے تو وہ شاہد نہیں ہے اور اگر وہ شاہد نہیں ہے تو وہ شہید بھی نہیں ہو سکتا۔ اہل طریقت میں اس کے معنی آگہی دوست، خبر و بیان کے ہیں۔ یعنی دوست کی خبر اور اس کے حالات کے بارے میں آگہی رکھنا۔ قرآن عظیم الشان میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ارشاد فرماتے ہیں جس کا ترجمہ ہے ''اور وہ (اللہ) ہر چیز پر گواہ ہے۔'' کائنات کی ہر شے کی موجودگی کی گواہی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے خود دے کر یہ بتایا ہے کہ وہی ایک ذات ہے جسے شہود حاصل ہے۔ جس نے علوم معرفت اور اسرارِ حقیقت کا انکشاف فرمایا۔ اس لیے علم کی کوئی شے کوئی سکون، کوئی حرکت اس کی شہادت سے باہر نہیں۔ اسم پاک یا شہید کے اعداد 319 ہیں اور اس کے موکل کا نام نوریائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر مقرر اور ان میں سے ہر ایک افسر 319 صفوں کا مالک نگران ہے۔ ہر صف میں 319 فرشتے ہیں۔ اسم پاک یا شہید کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ امورِ خفیہ واضح کرتا ہے اور اس کے مال و رزق میں برکت دیتا ہے۔ اس کے سینے کو نورِ معرفت اور باطن کو منور کر دیتا ہے۔ اسم یا شہید کے ذاکر کے لیے ضروری ہے کہ وہ برے کاموں اور جھوٹ سے اجتناب کرے ورنہ اس اسم کی رجعت سے عجیب اور ناقابل تلافی نقصان ہونے کا احتمال ہے۔ جو شخص دل میں شہادت کی آرزو رکھتا ہو، اسم پاک یا شہید کو روزانہ 319 مرتبہ پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ شہادت کے رتبے سے سرفراز ہو گا۔ شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی فرماتے ہیں جتنے

ORW

لوگ میرے پاس شہادت کی آرزو لے کر دعا کے لیے آئے میں نے انھیں اس اسم پاک کا ذکر کرنے کو کہا۔ حق تعالیٰ نے ان سب کو مرتبہ شہادت سے سرفراز کیا۔

نافرمان بیوی کے لیے

اگر کسی کی بیوی نافرمان ہو اور اس کی کوئی بات نہ مانتی ہو، جس سے گھریلو امور میں خلل پیدا ہوتا ہو تو اس کے شوہر کو چاہئے کہ وہ اسم پاک یا شہید کو 319 مرتبہ اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر اپنی بیوی کا تصور کر کے پھونک مارے، اس عمل کی مدت 5 دن ہے۔ راقم الحروف نے یہ بارہا آزمایا ہے کہ جن لوگوں کو بھی یہ اسم اس مقصد کے لیے دیا گیا، پانچ دن سے پہلے اللہ تعالیٰ نے ان کی مشکل آسان کر دی۔

شرارتی بچوں کے لیے

جو بچے نافرمان اور شریر ہوں اور ہر وقت والدین کو تنگ کرتے رہتے ہوں، والدین میں سے کوئی ایک صبح بعد از نماز فجر بچے کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر 21 مرتبہ اسم پاک یا شہید کو پڑھے اور بچے کی پیشانی پر ہی پھونک ماریں۔ اس عمل کی معیاد 11 دن ہے۔ اگر 11 دن مسلسل یہ عمل کر لیا جائے تو بچے کی نافرمانی اور بے جا شرارتیں ہمیشہ کے لیے جاتی رہیں گی اور وہ مطیع اور فرمانبردار ہو گا۔

تسخیر خلائق کے لیے

یہ اسم پاک تسخیر خلائق میں بھی عجب تاثر رکھتا ہے۔ پیر فضل شاہ قادری قلندری فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص تسخیر خلائق کا متمنی ہو تو وہ اسم مبارک یا شہید کو ایک سفید مربع کاغذ کے مرکز پر عرق گلاب و زعفران کے ساتھ لکھ دے۔ چاروں کونوں میں اس کے موکل کا نام اور اوپر بسم اللہ لکھے۔ یہ کام جمعہ کے دن پہلی ساعت میں کرے اور اس کے

ORW

بعد اسے گلے میں ڈال لے۔ اس کے بعد اس اسم کے اعداد اور اپنے نام بمعہ والدہ کے نام کے اعداد آپس میں جمع کر کے اس کے مطابق اور اسی تعداد میں اسم پاک یا شہید کا ذکر کیا جائے۔ اس سے یہ ہوگا کہ سب لوگ ذاکر کی تعریف اور عزت کریں گے اور لوگوں کی نظر میں اس کی اہمیت بنی رہے گی۔ یہ اسم پڑھ کر تصور میں اگر کسی کی پیشانی پر یہ اسم لکھ دے تو ساری زندگی وہ شخص ذاکر کی عزت کرتا رہے گا۔

گواہوں کو اپنے حق میں کرنا

اگر کسی شخص کا جھگڑا ہو جائے اور وہ اپنے اس جھگڑے میں سچا ہو، معاملہ عدالت میں چلا گیا ہو مگر مخالف فریق جھوٹی گواہیوں کے ذریعے اسے نیچے رکھنا چاہتے ہوں تو وہ شخص جس دن جھوٹے گواہوں نے عدالت میں جھوٹی گواہی دینی ہو تو اس سے 7 روز یا 3 دن پہلے یا جتنے بھی دن اس کی پیشی میں باقی ہوں اسم پاک یا شہید 5100 مرتبہ اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھتا رہے۔ جب مخالف گواہ عدالت میں پیش ہوں تو اس وقت بھی دل میں کھلا ذکر کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنی اس صفت کے صدقے میں جھوٹے گواہوں کے دلوں میں خوف طاری کر دے گا اور ایسی ہیبت طاری ہوگی کہ ان کے منہ سے صرف سچی بات نکلے گی جو ذاکر کے حق میں ہوگی۔

انصاف کے حصول کے لیے

دنیا میں سب سے زیادہ مشکل کام آج کے دور میں اگر کوئی ہے تو وہ انصاف کے حصول سے متعلق ہے۔ مخالف فریق جھوٹی سچی گواہیاں پیش کرتا ہے۔ دولت مند ہے تو بڑے سے بڑا وکیل عدالت میں کھڑا کر دیتا ہے جو کہ انصاف کے حصول میں رکاوٹ بن جاتا ہے۔ ایسے میں جو شخص انصاف کا حصول چاہتا ہو تو 3125 مرتبہ یا اللہ یا شہید اول و

ORW

آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ جس دن پیشی ہو دل میں کثرت سے پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ مقدمے میں اسے انصاف کا حصول ہو گا اور جھوٹ کو شکست ہوگی۔

نافرمان اولاد کو تابع کرنا

جیسے جیسے ارتقاء کا عمل عروج پکڑتا جا رہا ہے انسان علم کی بلندیوں کو چھو رہا ہے ویسے ویسے تمام اخلاقی اور اسلامی اقدار دم توڑتی نظر آتی ہیں۔ بچے ماں باپ کی نافرمانی کرتے ہیں اور اس کی وجہ وہ یہ کہتے ہیں کہ پالنا تو ماں باپ کا فرض تھا اب کیسی زندگی گزارنی ہے، یہ ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہے، یہ خیال آتے ہی وہ ماں باپ کی نافرمانی کرنے لگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ماں باپ کے سامنے اف بھی نہ کرو، ان کے ہر حکم کی تعمیل کرو، بجز اس کے کہ وہ تمہیں حق سے دور کریں۔ اللہ تعالیٰ نے اولاد کی جنت ماں کے قدموں میں رکھ دی ہے۔ کتنا آسان بنا دیا ہے۔ جنت کے حصول کو کہ جو شخص اپنی ماں کے قدموں کی طرف دیکھتا ہے تو وہ گویا جنت کا مشاہدہ کرتا رہتا ہے۔ یہ بات ایک مثال ہے اس سے مراد ہے کہ انسان کو اپنی ماں کی نافرمانی کبھی نہیں کرنی چاہئے اور نہ ہی کبھی اپنے باپ کے سامنے اونچا بولنا چاہئے ورنہ اس کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے اور اس زندگی میں وہ جو ترقی حاصل کرنے کے خواب دیکھ رہا ہے وہ سب ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ علم نے جہاں انسان کو آگہی دی ہے وہیں اس کو حجت اور دلیل بھی دی ہے اور وہ ان دلائل کے سہارے اپنے علم کو استعمال کرتے ہوئے اپنے ماں باپ کی نافرمانی پر اتر آتا ہے۔ جس شخص کی اولاد اس کے تابع فرمان نہ ہو وہ اپنی نافرمان اولاد کے لیے روزانہ 319 مرتبہ اسم پاک یا شہید کو اول و آخر چار مرتبہ درود شریف کے

ORW

ساتھ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے پڑھے۔ عمل کی مدت 21 دن ہے۔ عامل کو چاہیے کہ جب وہ یہ اسم پاک یا شہید پڑھ چکے تو اپنے بیٹے یا بیٹی کی تصویر یا اس کا تصور کر کے دم کر دے اور اگر پانی پر دم کر کے ان کو پلا سکے تو اس سے اچھا کچھ نہ ہوگا۔ بہت جلد اس کی اولاد اس کی تابع فرمان ہو جائے گی، کبھی بھی اس کو تنگ نہیں کرے گی۔ اس کے علاوہ اگر وہ چاہتا ہو کہ اس عمل سے اسے کبھی مایوسی نہ ہو تو وہ ایک سفید کاغذ مربع شکل میں لیں، اس کے درمیان میں دائرہ لگا کر بچے کا نام لکھیں اور اس دائرے کے چاروں طرف اسم پاک یا شہید کو عرق گلاب اور زعفران کے ساتھ لکھ دے۔ چاروں کونوں میں موکل کا نام لکھیں اور اوپر بسم اللہ لکھیں۔ اسی طرح تمام نافرمان بچوں کے نام لکھ کر اسے سنبھال کر رکھیں ان شاء اللہ اولاد کی طرف سے کوئی پریشانی نہیں آئے گی۔

شدت مرض میں بے ہوشی کا عمل

اگر کوئی مریض شدت مرض کی وجہ سے بے ہوش ہو گیا ہو تو اس کے سرہانے بیٹھ کر اسم پاک یا شہید اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 21 مرتبہ پڑھیں، پانی پر دم کریں اور وہ پانی اس پر چھڑکیں۔ ہوش آنے کے بعد اسے پلا بھی دیں۔ ان شاء اللہ وہ ہوش میں آ جائے گا اور اس کا مرض ہمیشہ کے لیے جاتا رہے گا۔

بُرے خصائل سے بچنے کا عمل

جو شخص برے خصائل سے محفوظ رہنا چاہتا ہو اور چاہتا ہو کہ شیطانی وساوس اس پر حاوی نہ ہو پائیں تو وہ اسم پاک یا شہید کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ روزانہ 40 دن تک پڑھے۔ بعد میں روزانہ 11 مرتبہ اس کا ورد رکھے تو برے خصائل سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی بری خصلت ہو گی تو دور ہو جائے گی۔ شیطانی وساوس

ORW

ختم ہو جائیں گے۔ شیطانی وساوس ختم کرنے کا ایک اور عمل میری والدہ نے مجھے بتایا تو میں حیرت سے ان کا منہ تکتا رہ گیا کیونکہ وہ زیادہ پڑھی لکھی نہ تھیں۔ ان کے منہ سے ایسا علمی لفظ سن کر نہ صرف مجھے تعجب ہوا بلکہ اس بات پر بھی فخر ہوا کہ میں اس عظیم ماں کا بیٹا ہوں۔ انھوں نے فرمایا کہ اگر شیطانی وساوس نہ چھوڑتے ہوں تو دو نفل شکرانے کے ادا کرے ایک تسبیح یا شہید کی کرے اور اس کے بعد دعا کرے کہ اے اللہ! میں تیرا سچے دل شکر ادا کرتا ہوں کہ تو نے مجھے اپنا بندہ بنا لیا۔ اب اس اپنے بندے کو اپنی پناہ دے کر شیطان کے وساوس سے محفوظ کر دے۔ نقطہ اس میں یہ ہے کہ جب شیطان بارگاہِ الٰہی سے نکالا گیا تو اس نے اللہ تعالیٰ سے کہا کہ میں تیرے بندوں کو کو بھٹکاؤں گا اور اللہ نے کہا میرے بندے نہیں بھٹکیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جو شخص اللہ کا بندہ بن گیا ہے شیطان صرف اس کی طرف ہی آتا ہے۔ عام آدمی کے لیے تو اس کا نفس ہی عذاب بنا رہتا ہے اور جب وساوس دل میں آئے تو شکر تو فوراً کرنا چاہئے کہ شیطان ویسے ہی وساوس نہیں ڈال رہا بلکہ وہاں عرش عظیم پر اللہ تعالیٰ نے اپنے مقربین ملائکہ کو بتایا ہے کہ فلاں بن فلاں میرا بندہ ہے جب کوئی شخص یہ دو نوافل ادا کرتا ہے اور ایک تسلسل سے 7 دن تک یہ عمل کرتا ہے تو شیطانی وساوس اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور نہ ہی شیطان کی یہ جرات ہوگی کہ وہ انسان میں وساوس ڈال سکے کہ ایسا انسان اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی پناہ میں چلا جاتا ہے۔

یا شہید کا عمل و نقش

جو شخص ان تمام خواص کے لیے اسم پاک یا شہید کا عامل بننا چاہے تو وہ خلوت اختیار کرے اور یہ خلوت صرف عمل کی مدت تک ہے۔ اسم یا شہید کو اول و آخر 7 مرتبہ درود

ORW

پاک کے ساتھ 700 مرتبہ روزانہ پڑھے اور 40 دن کے بعد جب چلہ مکمل ہو جائے تو 2 نفل شکرانے کے ادا کرے اور پھر غریبوں میں کھانا تقسیم کرے۔ روزانہ ایک تسبیح اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھتا رہے اس کے بعد کسی کو بھی درج بالا فوائد کے لیے لوگوں کو پڑھنے کے لیے یا تعویذ بنا کر دے سکتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا شَہِیۡدُ	یَا شَہِیۡدُ	یَا شَہِیۡدُ	یَا شَہِیۡدُ
یَا شَہِیۡدُ	یَا شَہِیۡدُ	یَا شَہِیۡدُ	یَا شَہِیۡدُ
یَا شَہِیۡدُ	یَا شَہِیۡدُ	یَا شَہِیۡدُ	یَا شَہِیۡدُ
یَا شَہِیۡدُ	یَا شَہِیۡدُ	یَا شَہِیۡدُ	یَا شَہِیۡدُ

۷۸۶

۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹
۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹
۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹
۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹	۳۱۹

☆☆☆☆☆

ORW

یَا حَقُّ

باطل کی ضد کا نام حق ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پاک اور مطاہر ناموں میں سے ایک یا حق ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی وہ زمینی تلوار ہے جس نے باطل کے بڑے بڑے بت پاش پاش کر دیئے۔ قرآن عظیم الشان میں ارشاد ہے ترجمہ ”جب حق آتا ہے تو باطل مٹ جاتا ہے، اس لیے کہ باطل نے مٹنا ہی ہوتا ہے“ باطل کتنا ہی مضبوط اور قوی کیوں نہ ہو حق کے سامنے نہیں ٹھہر سکتا۔ وقتی طور پر یا عارضی طور پر باطل کی قوتوں کا کامیابی سے ہمکنار ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ حق کے پرستاروں میں کسی شے کی کمی سدھارنے کے لیے وقتی طور پر باطل کو کامران کر دیا تا کہ حق پرست اپنے عیبوں اور خامیوں پر قابو پا لے اور پھر جب حق پرست حق کو پہچان لیتے ہیں اپنی خامیوں کو دور کر لیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو وہ فتح عطا فرماتا ہے جسے تمام باطل کی قوتیں مل کر بھی زوال پذیر نہیں کر سکتیں۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قاری قلندری حق کی تعریف اس طرح سے کرتے ہیں: ”ہر وہ چیز جو معرفت اللہ کا سبب بنے حق ہے، ہر وہ ذریعہ جو انسان کو اللہ سے ملا دے حق ہے، ہر وہ طریقہ جس پر چلنے سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہو اور وہ انسان کو سیدھے راستہ پر ڈال دے وہ ذریعہ حق ہے۔“ یہ اللہ ہی ہے جس نے حق کو ظاہر کیا اور باطل کو اس کے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا۔ قرآن عظیم الشان میں یہ لفظ 200 سے زیادہ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ تقریباً اتنی ہی بار باطل کا ذکر ہوا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو حق کے ساتھ اپنے رسولوں کو بھیجتا ہے ان کو حق کی آگہی عطا فرماتا ہے تا کہ وہ حق کو دنیا میں پھیلا سکیں اور سب سے بڑا حق قرآن عظیم الشان ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اپنے برحق و آخر و ظاہر و باطن پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمایا۔ حضور کا حق ہونا

ORW

قرآن عظیم الشان میں یوں ثابت ہوتا ہے کہ سورہ یوسف میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے محبوب کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”اے میرے پیارے نبی میں نے یہ قرآن تیری زبان میں اس لیے نازل فرمایا ہے کہ تو سب سے پہلے اس کو سمجھ سکے۔“ اس میں یہ حقیقت پنہاں ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے سب پیغمبروں کی زبان میں کتابیں یا صحیفے نازل نہیں کئے، کچھ پیغمبروں پر ان کی مادری زبان سے ہٹ کر بھی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے وحی بھیجی ہے اور وحی کو سمجھنے کے لیے پیغمبروں کو وہ زبان سیکھنا پڑی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ زبان بھی اللہ نے خود ان کو سکھائی کیونکہ کسی پیغمبر کا استاد کوئی انسان نہیں ہو سکتا کیونکہ استاد کا درجہ شاگرد کے رتبے سے زیادہ ہوتا ہے۔ جب بھی کسی زبان میں جو پیغمبر کی مادری زبان نہ ہو اللہ جل شانہٗ نے وحی اتاری تو وہ زبان بھی پیغمبر کو سکھائی۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا کلام حق ہے کہ وہ نور و ظلمت میں نا صرف فرق کو واضح کرتا ہے بلکہ حق کی طرف بلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا دین حق ہے اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے پیغمبر رسول حق ہیں کہ وہ حق لائے اور انھوں نے حق کو پھیلایا ہے۔ سب سے بڑا حق وہ ہے جو حضور نبی کریم کی ذات اطہر کی صورت میں انسانوں پر مبعوث ہوا۔ حق کیا ہے حق نور ہے مہربانی ہے معرفت ہے حقیقت ہے شریعت ہے طریقت ہے اور سب سے بڑی حقیقت ہے۔ حق کا اتمام حجت سب سے بڑے حق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیا گیا کہ وہ قرآن عظیم الشان لائے جس کی حفاظت کا ذمہ اللہ نے خود لے لیا اور صدیاں گزرنے کے باوجود بھی قرآن عظیم الشان میں زیر زبر کا فرق نہیں آ سکا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ فرماتے ہیں کہ حق ظلمت کے لیے برہان قاطع ہے جس سے تاریکی کا وجود ٹکڑے ٹکڑے ہو کر حق کے قدموں تلے گر کر ہمیشہ کے لیے اندھیروں میں گم ہو کر اپنی موت آپ مر جاتا ہے۔ حق انسان کے لیے وہ مشعل نور ہے جس سے ظلمت کے اندھیرے ہمیشہ کے لیے مٹ

ORW

جاتے ہیں اور انسانیت اپنی منزل کو اپنی آنکھوں سے دیکھتی ہے۔ حق اللہ ہے کہ جس نے پوری کائنات کو لفظ کن سے تخلیق فرما کر اس میں موجودات کو آباد کیا اور اس کائنات کی اصلاح کے لیے اپنے رسولوں کو بھیجا تا کہ وہ موجودات کو حق کی طرف بلائے اور حق کی پہچان اور نشانیاں بتائے۔ اس اسم کے 108 اعداد ہیں۔ اس کے موکل کا نام سرمائیل ہے جس کے تحت چار نگران فرشتے ہیں جن سے ہر ایک 108 صفوں کا افسر اعلیٰ ہے اور ہر صف میں 108 فرشتے موجود ہیں۔

پنچایت میں مقدمے کے لیے

اگر کسی کا لڑائی جھگڑا، لین دین کا معاملہ یا مقدمہ ہو یا پنچایت کے طور پر کچھ لوگ فیصلے کرانے کے لیے جمع ہونے والے ہوں، اسے خود کو حق پر ہونے کا یقین ہو اور ساتھ یہ گمان بھی ہو کہ فیصلہ اس کے حق میں نہیں ہوگا تو فیصلے کے دن تہجد کی نماز ادا کرنے کے بعد اسم مبارک یا حق کا ورد شروع کرے یہاں تک کہ فجر کی اذان ہو جائے۔ نماز فجر ادا کرنے کے بعد دوبارہ اسم پاک یا حق کا ذکر کرنا شروع کر دے یہاں تک کہ سورج نکل آئے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے دعا کرے اور فیصلہ کرانے چلا جائے تو اس کے حق میں فیصلہ ہوگا۔ اس کے حق میں فیصلہ ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا۔

مقدمے میں کامیابی کا عمل

بعض مقدمات ایسے ہوتے ہیں جن میں سائل حق پر ہوتا ہے لیکن زمانے کی عدالت سے حق پر ہونے کے باوجود انصاف ملنے کی امید نہیں ہوتی۔ سائل مقدمے میں پیشی سے گیارہ دن قبل اسم پاک یا حق 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور یہ اسم پاک پڑھتا ہوا عدالت میں حاضر ہو جائے۔ ان شاء اللہ تمام

ثبوت اور گواہ اسم پاک کی برکت سے اس کے حق میں ہو جائیں گے۔

قید سے رہائی کا عمل

ایسا شخص جو حق پر ہو اور اس پر جھوٹ الزام لگا کر قید کر دیا گیا ہو تو ایسا قیدی اللہ تعالیٰ کے حضور دو نفل توبہ ادا کرے اور اس جگہ بیٹھ کر اسم پاک یاحقُ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1800 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ 40 دن کے اندر اندر ایسے شخص کو رہائی نصیب ہو جاتی ہے۔ اس کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ قیدی آدھی رات کو قبلہ رخ بیٹھ کر ننگے سر اسم پاک یاحقُ 1800 مرتبہ 11 مرتبہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ پڑھے تو مقررہ مدت میں رہائی نصیب ہو جائے گی۔

اطاعتِ الٰہی میں ثابت قدم ہونا

ایسے مرید جو راہِ طریقت میں نئے ہوں اور ثابت قدم رہنا چاہتے ہوں تو وہ اسم پاک یاحقُ کو پانچ لاکھ مرتبہ 160 دنوں میں پڑھے روزانہ کی تعداد 3125 بنتی ہے۔ یعنی اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ۔ 3125 مرتبہ اسم پاک یاحقُ پڑھنے والا 160 دن تک پڑھتا رہے تو باطل کی تمام قوتیں جس میں شیطان بھی شامل ہے، اسے راہ حق سے بھٹکا نہیں سکتیں، اس کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی، روحانی حقائق اس پر منکشف ہوں گے، اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے میں آسانی ہوگی اور وہ اطاعت الٰہی میں ہمیشہ ثابت قدم رہے گا۔

اپیل میں کامیابی کا عمل

کوئی شخص اگر مقدمہ ہار گیا ہو یا کسی پنچائیت میں اپنا حق وصول کرنے سے محروم رہا ہو، اگر وہ دوبارہ اپیل کرے تو فیصلے سے 7 دن پہلے اسم پاک یاحقُ 707 مرتبہ اول و

ORW

آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے پڑھے۔ بعد میں وتر ادا کر کے فیصلے کے دن اسم پاک کو کھلا پڑھتا ہوا پنچائیت یا عدالت کے روبرو پیش ہو جائے۔ ان شاء اللہ وہ حق پر ہے تو اس کی اپیل سن لی جائے گی اور فیصلہ بھی اس کے حق میں ہوگا۔ آزمودہ ہے اس کے خطا ہونے کا کوئی اندیشہ نہیں۔

بلغمی امراض سے نجات کے لیے

جس مریض کو بلغمی مرض لاحق ہو وہ اسم پاک یاحقُّ ایک چاندی کی تختی پر چار کے مربع پر لکھ کر پانی میں ڈال دے اور روزانہ 108 مرتبہ ورد کرنے کے بعد پانی میں پھونک مار کر پی لے۔ تختی گلاس یا پیالے میں ہی رہنے دی جائے اس عمل کی مدت 41 دن ہے جتنا بھی ضدی مرض ہو اس عمل سے مرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ شفا ہو جائے تو چاندی کی اس تختی کو ہمیشہ اپنے پاس محفوظ کر لیں ان شاء اللہ دوبارہ بلغمی مرض نہیں ہوگا۔

ظالم حاکم سے نجات کے لیے

اگر کسی ملک پر یا کسی شہر پر کوئی ظالم حکمران قابض ہو گیا ہو اور عوام پر طرح طرح کے ظلم ڈھا رہا ہو، ان کو اپنے جان و مال کی فکر لاحق ہو گئی ہو، عوام کی اکثریت اُسے ظالم سمجھتی ہو تو چاہیے کہ گیارہ افراد اکٹھے ہوں اور اسم پاک یاحقُّ 786 مرتبہ ہر شخص اول و آخر تین مرتبہ درود پاک کے ساتھ روزانہ ایک مقررہ وقت پر سات دن پڑھے۔ تین دن کا توقف کرے اور پھر سات دن کا عمل کرے۔ کل 21 دن بنتے ہیں جن دنوں میں توقف کیا جاتا ہے ان دنوں میں اثرات کا پتہ چلتا ہے۔ اگر تو پڑھنے والے اشخاص واقعی مظلومیت کا شکار ہوں تو پہلے 7 دنوں میں ہی فیصلہ ہو جاتا ہے اگر کوئی ہمدرد اس اسم کا ورد کرتا ہے تو دوسرے 7 دنوں میں فیصلہ ہو جاتا ہے اور اگر کوئی مسلمان کسی اور ملک سے

ORW

عمل کرتا ہے تو تیسرے 7 دنوں میں فیصلہ ہو جاتا ہے اور ظالم حکمران سے نجات مل جاتی ہے۔ عمل کو ہر حال میں تین مرتبہ کرنا ہوتا ہے اس میں حکمت یہ پنہاں ہے کہ ایک ظالم حکمران کے چلے جانے کے بعد دوسرا حاکم ظالم نہ ہو۔

یا حق کا عمل و نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے تو اسم پاک حقٌ کو اول و آخر 11 مرتبہ درودِ ابراہیمی کے ساتھ 1080 مرتبہ روزانہ ایک شمع جلا کر 40 دن پڑھے۔ شمع دائیں ہاتھ پر ہونی چاہئے اور منہ قبلہ کی طرف۔ عمل کے بعد روزانہ نماز حاجت ادا کرے۔ 41 ویں دن دو نفل شکرانہ ادا کرے۔ اپنے ہاتھوں سے کوئی میٹھی چیز بنا کر چھوٹے بچوں میں تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ اسم پاک یاحقُّ کا نقش اور ورد دوسروں کو دے سکتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا حَقُّ	یَا حَقُّ	یَا حَقُّ	یَا حَقُّ
یَا حَقُّ	یَا حَقُّ	یَا حَقُّ	یَا حَقُّ
یَا حَقُّ	یَا حَقُّ	یَا حَقُّ	یَا حَقُّ
یَا حَقُّ	یَا حَقُّ	یَا حَقُّ	یَا حَقُّ

۷۸۶

۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸
۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸
۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸
۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸

☆☆☆☆☆

ORW

یَا وَكِيْلُ

وکیل کے لغوی معنی کارساز اور مددگار کے ہیں یا وہ ہستی جو آپ کے حق میں احسن دلائل دے کر آپ کے لیے آسانی پیدا کرے۔ دیکھا جائے تو اس تعریف پر سوائے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے کوئی پورا نہیں اترتا اس لئے کہ جو ہستی آپ کی وکالت اور کارسازی کر رہی ہے اُسے آپ سے کسی نفع یا کسی چیز کا لالچ نہیں ہے۔ وہ نہ صرف کارسازی کر رہا ہے بلکہ عنایات بھی ساتھ ساتھ کر رہا ہے۔ انسانی زندگی کا تمام تر دارومدار اللہ تعالیٰ کی عنایات اور رحم و کرم پر ہے۔ وہی ہمارے تمام معاملات کو درست فرماتا ہے خواہ وہ ظاہر ہو یا باطن، دینی ہو یا دنیاوی۔ غرضیکہ ہمارے ہر کام کو احسن طریقے سے انجام دیتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ ہمارا وکیل ہے۔ جب تخلیق کائنات ہو رہی تھی تو اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام مقربین ملائکہ کو اکٹھا کر کے کہا کہ میں انسان کو دنیا میں اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں تو فرشتوں نے عرض کی کہ اے پروردگار یہ تو فتنہ اور فساد پھیلائے گا اور اللہ تعالیٰ نے انسان کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ میں تم سے بہتر جانتا ہوں۔ پھر حضرت آدم کو کچھ کلمات سکھائے اور انہی مقربین ملائکہ سے پوچھا کہ تم بتاؤ کہ تمہیں یہ علم آتا ہے؟ فرشتوں نے عرض کی کہ اے ارض و سما کے مالک تیری ذات بلند ہے ہمیں اس سے زیادہ کچھ پتہ نہیں ہے جتنا تو نے ہمیں علم دیا کیونکہ تو ہی سب سے زیادہ علم جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے آدم کی وکالت کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ ابنِ آدم کی بھی اسی طرح وکالت کرتا رہے گا۔ سورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”اے ایمان والو! اللہ پر توکل کرو اس لئے کہ اس کا وکیل ہونا ہی تمہارے لئے کافی ہے۔“ سورہ آل عمران میں فرمایا ”جب مومنوں کو یہ پتہ چلا کہ میں ان کا وکیل ہوں تو اس سے ان کا ایمان اور بھی

ORW

بڑھ گیا۔ پھر ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہی بہتر کارساز ہے۔ انسان اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے۔ خالق کی تعریف یہ ہے کہ وہ اپنی تخلیق کا ہر طرح سے خیال رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی تخلیق یعنی حضرتِ انسان کو سیدھے راستے پر لانے کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر **مبعوث** کیئے۔ ہر پیغمبر کو ہدایت کی گئی کہ وہ انسان کو بتائے کہ اللہ تعالیٰ انہیں روزِ محشر کی سختیوں سے بچانا چاہتا ہے، ان کے اعمال میں درستگی چاہتا ہے، انہیں راست گو اور پاک باز بنانا چاہتا ہے تا کہ قیامت میں وہ ان پر مہربانیوں کی بارش کر سکے۔ اللہ سے اچھا وکیل اور کون ہو سکتا ہے؟ اس اسم کے اعداد 66 ہیں اور اس کے موکل کا نام ہسبائیل ہے جس کے تحت چار افسر فرشتے ہیں اور ہر افسر فرشتے کے پاس 66 صفیں ہیں اور ہر صف میں 66 فرشتے موجود ہیں۔ جب کوئی ذاکر اسم پاک یاوکیلُ کو پورے توکل اور یقین سے پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے اس نام کے ساتھ منسلک فرشتوں کو رزق پہنچتا ہے اور وہ بارگاہ الٰہی میں سر بسجود ہو کر اللہ تعالیٰ سے اس انسان کی مدد کا حکم مانگتے ہیں۔ جب اللہ کا اِذن ہو جاتا ہے تو تمام کے تمام فرشتے اس ذاکر کے کام میں لگ جاتے ہیں۔

ہر خوف سے محفوظ رہنے کا عمل

انسان کی زندگی نشیب و فراز کا مجموعہ ہے کبھی انسان انتہائی طاقتور اور کبھی انتہائی کمزور ہو جاتا ہے۔ کبھی اسے جان و مال اور اپنی عزت و آبرو لٹ جانے کا اندیشہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اس اسم کا عمل کرنے سے تمام خوف دور ہو جاتے ہیں۔ جس شخص پر خوف طاری ہو وہ اسم پاک یاوکیلُ کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 660 مرتبہ 21 دن تک پڑھے۔ پڑھنے کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ ہر طرح

ORW

کے خوف سے آزاد ہو جائے گا۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ وہ اسم یا وکیلُ کو کھلا پڑھتا رہے۔

موذی جانوروں اور آگ سے تحفظ

اگر کسی کو موذی جانور، گھر یا دکان میں آگ لگنے، یا لگا دینے کا اندیشہ ہو تو ایسے شخص کو چاہئے کہ اسم پاک یا وکیلُ کو 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ پھر اس ذکر کا معمول بنا لے، پہلے ہی دن سے موذی جانوروں سے، آگ لگنے یا آگ لگانے کا خطرہ بھی ہمیشہ کے لیے اس کی زندگی سے نکل جائے گا۔

حصول مراد کا عمل

جس شخص کو کوئی حاجت ہو وہ بعد نماز عشا 41 مرتبہ الحمد شریف اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے۔ پھر اسم پاک یا وکیلُ 11 مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ 1100 مرتبہ 21 دن پڑھے۔ 1100 مرتبہ پڑھنے کے بعد دوبارہ 41 مرتبہ الحمد شریف اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ جو بھی حاجت ہو وہ اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت ہی عاجزی اور انکساری کے ساتھ پیش کرے۔ ان شاء اللہ پوری ہو گی۔

قید سے رہائی کا عمل

کوئی شخص اگر قیدی ہو، گنہگار ہے تو اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ کی سچے دل سے معافی مانگے اور اگر کسی انسان کا گناہگار ہو تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے کے بعد دل میں یہ عزم کرے کہ وہ اس انسان سے جا کر بھی معافی مانگے گا۔ اگر اس کا نقصان اس کے ہاتھوں ہو گیا ہو تو وہ پورا کرے گا۔ اس کے بعد اسم پاک یا وکیل کو 707 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ ان 40 دنوں میں اس کی رہائی کے اسباب ہو جائیں گے اور قید سے خلاصی ہو گی۔ اگر انسان بے گناہ ہے اور کسی نے

ORW

ذاتی دشمنی کی بنا پر اسے قید میں ڈال دیا ہے تو ایسا شخص مذکورہ بالا عمل کرنے سے پہلے دو نفل حاجت کے پڑھے اور اپنے دشمن کے لیے یہ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیکی کی توفیق دے۔ ان شاء اللہ نہ صرف قید سے رہا ہو بلکہ آئندہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے۔

قرض اتارنے کا عمل

جو شخص مقروض ہو اور اسے قرض اُتارنے کا کوئی ذریعہ نظر نہ آتا ہو، قرض خواہ اسے تنگ کر رہے ہوں تو وہ اسم پاک یا وکیلُ کو 777 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 27 دن پڑھے۔ پڑھنے کے بعد ایک کٹورے میں پانی لے کر اس پر الحمد شریف پڑھ کر وہ پانی پی لے۔ عمل کے ان 27 دنوں میں کوئی قرض خواہ اس کا دروازہ نہیں کھٹکھٹائے گا یہاں تک کہ اس کے پاس قرض لٹانے کے اسباب نہ پیدا ہو جائیں۔

سفر میں حفاظت کا عمل

اگر کوئی شخص دور دراز سفر پر جا رہا ہو، اسے ان دیکھے خطرات کا ڈر ہو اور خود کو محفوظ نہ سمجھتا ہو تو سفر پر جانے سے تین دن قبل اسم پاک یا وکیل 1100 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور سفر کا آغاز کر دے۔ راستے میں اسم پاک یا وکیل کا کھلا ورد کرتا رہے۔ ان شاء اللہ اس کا سفر انتہائی حفاظت اور آسانی سے کٹ جائے گا۔

بگڑے ہوئے کام کا ہونا

اگر کسی شخص کا کوئی کام بگڑا ہوا اور اس کو ٹھیک کرنے کے تمام ذرائع بند ہو گئے ہوں، اس کی تمام کوششیں ناکام ہو گئی ہوں تو اسم پاک یا وکیل کو اول و آخر 7 مرتبہ درو پاک کے ساتھ 3125 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ پھر روزانہ ایک تسبیح یا اللہ کی کرے پھر دو نفل شکرانہ ادا کرے۔ ان شاء اللہ 40 دنوں میں ہی اس کا بگڑا کام بن جائے گا۔

ORW

وسعت رزق کا عمل

جناب امام علی بوئیؒ فرماتے ہیں کہ جس شخص پر رزق کے دروازے بند ہو گئے ہوں اس کے اعمال کی وجہ سے اس پر بدبختی غالب آ گئی ہو اور وہ رزق کی تلاش میں سرگرداں ہو اور رزق اس کے آگے بھاگ رہا ہو تو وہ اسم پاک یاوکیل 313 مرتبہ اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ 40 دن پڑھنے کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے اور انتہائی عاجزی سے اللہ کے حضور دونوں ہاتھ اٹھا کر رزق کے لیے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے کھول دے گا۔

وسعت رزق کا تیر بہدف عمل

یہ عمل میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ کا بتایا ہوا ہے۔ کوئی شخص اگر رزق کی کمی کا شکار ہو اور اسباب رزق نظر نہ آتے ہوں تو وہ روزانہ کھانا کھانے سے پہلے ایک تسبیح یا وکیل اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ روٹی پر پھونک مارے اس کا ایک لقمہ نکال کر علیحدہ کر لے، اسی طرح یہ عمل 21 دن کرے۔ پھر مٹی کے دو کٹورے لے ایک میں روٹی کے ان 21 ٹکڑوں کو بھگو کر اور دوسرے میں پانی لے کر چھت پر رکھ دے تا کہ پرندے کھائیں۔ جوں جوں روٹی کے ٹکڑے پرندے کھائیں گے اس پر رزق کے دروازے کھلتے جائیں گے۔ اگر اس اسم کو یارزاق کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو اس کے اثرات اور بھی قوی ہو جاتے ہیں۔

ترقی کے حصول کے لئے

کوئی شخص ملازم ہو اور کسی بھی وجہ سے اس کی ترقی میں رکاوٹ آ رہی ہو تو وہ اسم پاک یاوکیلُ کو 1100 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن

ORW

پڑھے۔ اللہ تعالیٰ سے اپنی ترقی کی دعا کرے، تین دن انتظار کے بعد اس عمل کو دوبارہ شروع کرے اور پھر عمل ختم ہونے کے بعد تین دن انتظار کرے۔ اس دوران کام ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ تین دن بعد مذکورہ عمل دوبارہ شروع کر دے۔ 4 ماہ کے اندر ہر صورت ترقی کا سامان ہو جائے گا چاہے ساری دنیا اس کی مخالفت کرے۔

یا وکیل کا عمل اور نقش

جو شخص یا وکیل کا عامل بننا چاہے تو وہ اسم پاک یا وکیلُ کو 6250 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے اور شیرینی بچوں میں تقسیم کرے۔ اسم پاک کی ایک تسبیح پڑھنا معمول بنا لے۔ اس کے بعد وہ نقش اور ورد دوسروں کو دے سکے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا وَکِیلُ	یَا وَکِیلُ	یَا وَکِیلُ	یَا وَکِیلُ
یَا وَکِیلُ	یَا وَکِیلُ	یَا وَکِیلُ	یَا وَکِیلُ
یَا وَکِیلُ	یَا وَکِیلُ	یَا وَکِیلُ	یَا وَکِیلُ
یَا وَکِیلُ	یَا وَکِیلُ	یَا وَکِیلُ	یَا وَکِیلُ

۷۸۶

۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶

☆☆☆☆☆

ORW

یَا قَوِیُّ

لغوی معنوں میں قوی سے مراد وہ ہستی ہے جس کی طاقت کے مقابل کوئی بھی طاقت نہ ٹھہر سکتی ہو۔ وہ ہر حال میں سب پر غالب ہو۔ اللہ تعالیٰ کے اس پاک نام کا مطلب اس کے لغوی معنوں میں بھی پنہاں ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سب سے زیادہ طاقت والا اور برتر ہے۔ وہ قوی ہے کہ اس کی ذات اور صفات میں کوئی کمزوری نہیں ہے۔ وہ اپنے افعال اور اختیارات میں ہر لحاظ سے قوت والا ہے۔ اس کی قوت میں بھی کبھی کمی نہیں آتی۔ وہ ہر کسی پر حاوی ہے۔ دنیا میں جتنی بھی مخلوقات اور ان کی جتنی بھی قوتیں ہیں وہ سب کی سب اکتسابی ہیں، کسی کے پاس اس کی ذاتی قوت نہیں ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ وہ ہستی ہے جس کے پاس نہ صرف اپنی قوت ہے بلکہ تمام مخلوقات کو بھی وہ قوت عطا کرتا ہے جو عارضی اور فانی ہے۔ کیونکہ ہر شے مٹ جانے والی ہے۔ جیسے ہی کوئی مخلوق فنا ہوتی ہے اس کی قوت بھی فنا ہو جاتی ہے۔ اللہ چاہے تو مخلوق کی زندگی میں بھی دی ہوئی قوت کو واپس لے سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس لحاظ سے بھی قوی ہے کہ اس کے مقابلے میں ہر شے ضعیف اور ناتواں ہے۔ یہ اسم پاک جلالی ہے اس کے اعداد 126 اور مقرب فرشتے کا نام حمطائیل ہے۔ یہ چار سردار فرشتوں پر افسر ہے اور ہر ایک فرشتے کے پاس 126 صفیں ہیں اور ہر صف میں 126 فرشتے ہیں۔

طاغوتی طاقتوں سے بچاؤ

قرب قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ اس دور میں جادو عام ہو جائے گا۔ منفی قوتیں اور طاغوت لوگوں کے ذہنوں پر حاوی ہوتے چلے جائیں گے۔

ORW

دیکھا جائے تو آج یہ وقت آچکا ہے۔ اگر کسی شخص پر طاغوتی طاقت کا اثر ہو اور وہ علاج کرا کر تھک چکا ہو تو وہ اسم پاک یا قوی 2160 مرتبہ روزانہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن اس یقین کے ساتھ پڑھے کہ وہ حفاظت کے لیے سب سے بڑی طاقت یعنی اللہ سے رجوع کر رہا ہے۔ عمل ختم ہونے کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے اور ایک سفید مربع کاغذ پر اسم پاک یا قوی درمیان میں لکھ کر چاروں کونوں میں اس کے موکل حمطائیل کا نام لکھے اوپر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھے، اپنے گھر میں اسے لگا دے، پانی پر دم کر کے اپنے گھر والوں کو یا جس پر اثر ہو پلا دے۔ جب تک وہ تعویذ گھر میں لگا رہے گا طاغوتی طاقتیں تو دور کی بات شیطان بھی اس گھر میں داخل نہ ہو سکے گا۔ یہ عمل میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری کا عطا کردہ ہے، آزمودہ ہے کبھی خطا ہوتے نہیں دیکھا۔

دشمن پر غالب آنے کا عمل

جس کو دشمن کا خوف ہو، مقابلہ کرنے کی طاقت نہ ہو وہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ گوشۂ تنہائی میں 777 مرتبہ یا قوی 70 دن دشمن سے نجات کا تصور کر کے پڑھے۔ اول تو دوران وظیفہ ہی وگرنہ عمل کے بعد نجات یقینی ہے۔ دشمن پر غلبے کی خبر سنے تو دو نفل شکرانہ ادا کر کے دشمن کی ہدایت کی دعا کرے۔

حصول قوت کا بہترین عمل

حصول قوت کا یہ عمل جسمانی و روحانی دونوں قوتوں کے لیے ہے۔ بیماری کے بعد جو کمزوری پیدا ہو گئی ہو اسے ختم کرنے کے لیے یا قوی انتہائی موزوں ہے۔ جو شخص جسمانی اور روحانی بالیدگی اور قوت کے حصول کے لیے اسم مبارک یا قوی کو پڑھنا چاہتا ہو تو وہ سب سے پہلے نماز کی پابندی کرے، بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے یا قوی کو

ORW

اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ 21 دن تک پڑھے۔ تین دن انتظار کرے، تیسرے دن روزہ رکھے، اگر حسب منشاء نتائج حاصل نہ ہوں تو چوتھے دن دوبارہ اسی عمل کو کرے زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ دہرانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ راقم نے اس اسم کی مداومت کرنے والے کو دو مرتبہ سے زیادہ عمل کرتے نہیں دیکھا۔

حاملہ عورت کی کمزوری کا علاج

ایسی عورت جو حمل کی وجہ سے کمزوری ہو گئی ہو یا بچے کی پیدائش کے بعد جسم میں طاقت نہ رہی ہو تو اس کا شوہر یا اس کا کوئی خونی رشتہ دار یا قوی 11 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر پانی دم کر کے اس کو پلائے۔ یہ عمل 7 یا 21 دن تک جاری رکھے۔ 7 یا 21 دن تک پانی پلانے سے اس کے حمل کی کمزوری دور ہو جائے گی، بچے کی پیدائش کے بعد کی کمزوری ختم اور طاقت بحال ہو جائے گی۔

دشمن کو دوست بنانے کا عمل

اگر کسی کی دشمنی یا عداوت ہو اور وہ چاہتا ہو کہ دشمن کے ساتھ اس کی جنگ نہ ہو۔ دشمنی دوستی میں بدل جائے تو وہ اسم پاک یا قوی کو بعد از نماز فجر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 2160 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ 40 دن پڑھنے کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے۔ غریبوں میں کھانا تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ اول تو عمل کے دوران ہی عداوت کا سلسلہ ختم ہو کر دوستی قائم ہو جائے گی وگرنہ 41 ویں دن ہر صورت میں اللہ تعالیٰ ایسا راستہ بنا دے گا کہ دونوں فریقین میں صلح ہو جائے۔

مردانہ کمزوری کا علاج

جس شخص میں مردانہ قوت کمزور ہو گئی ہو اس کے لیے اس سے اچھا عمل راقم

ORW

الحروف نے ابھی تک نہیں دیکھا۔ ایسا شخص جو قوت باہ کی کمزوری کا شکار ہو وہ 11 باداموں کی گریاں لے، ہر گری پر اول و آخر 8 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 126 مرتبہ یا قوی پڑھ کر دم کرے اور کھالے۔ اس عمل کی معیاد 40 دن ہے۔ 40 دن میں نا صرف قوت بحال ہو جائے گی بلکہ وہ جو غذا کھائے گا وہ بھی اس کے جسم کے لیے مفید اور مقوی ہوگی۔ عمل ختم ہونے کے بعد عامل اللہ کے حضور شکرانے کے نوافل ادا کرے تعداد مقرر نہیں ہے۔ ساری زندگی اس کے جسم میں کمزوری پیدا نہ ہوگی۔

باطنی قوت کا حصول

یا قوی کے ذاکر کو نہ صرف جسمانی قوت حاصل ہوتی ہے بلکہ اس کی باطنی قوت میں بھی بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ جو کسی روحانی سلسلے سے وابستہ ہوں اور باطنی قوت کے حصول کی تمنا رکھتے ہوں وہ بعد از نماز عشاء 2100 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن تک یا قوی پڑھے۔ 40 دن پورے ہونے کے بعد 3 دن 345 مرتبہ یا مہیمن اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ پھر 21 دن کے لیے یا قوی کا عمل شروع کرے۔ تقریباً پانچ مرتبہ ایسا کرنے سے نہ صرف باطنی قوت کا حصول ہو گا بلکہ اس کی تیسری آنکھ بھی کھل جائے گی، مستقبل کے واقعات پہلے سے دل میں آ جائیں گے۔ عمل کے لیے رہبر کامل کی اجازت ضروری ہے کیونکہ ایسے اعمال میں بعض اوقات انسان عالم حیرت میں چلا جاتا ہے، جہاں سے اسے کوئی کامل ہی نکال سکتا ہے۔

میاں بیوی میں محبت کا عمل

اگر کسی وجہ سے میاں بیوی کے درمیان رنجش پیدا ہو گئی ہو اور میاں بیوی کو طلاق دینے تک پہنچ گیا ہو تو ایسی صورت میں کوئی تیسرا مددگار ہی یا قوی پڑھ کر ان دونوں کے

ORW

درمیان صلح کرا سکتا ہے۔ یہ مددگار میاں بیوی کے ماں باپ یا بہن بھائی ہو سکتے ہیں۔ اگر کسی شخص کو ایسی صورت حال کا سامنا ہو کہ اس کے بھائی یا بہن کا گھر اجڑ رہا ہو تو اسے چاہئے کہ یا قوی 707 مرتبہ 21 دن تک اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ عمل ختم ہونے کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کر کے سجدہ ریز ہو کر دونوں کے لیے اللہ کے حضور دعا کرے۔ ان شاء اللہ عمل کے پہلے دن سے ہی تعلقات میں خرابی کا عمل رک جائے گا اور مدت پوری ہونے پر فریقین میں صلح ہو جائے گی۔

یا قوی کا عمل اور نقش

جو اس کا عامل بننا چاہے وہ بعد از نماز عشاء قبلہ رخ بیٹھ کر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ یا قوی کو 7000 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کر کے بچوں میں شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ نقش یاور لوگوں کو دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا قَوِيُّ	يَا قَوِيُّ	يَا قَوِيُّ	يَا قَوِيُّ
يَا قَوِيُّ	يَا قَوِيُّ	يَا قَوِيُّ	يَا قَوِيُّ
يَا قَوِيُّ	يَا قَوِيُّ	يَا قَوِيُّ	يَا قَوِيُّ
يَا قَوِيُّ	يَا قَوِيُّ	يَا قَوِيُّ	يَا قَوِيُّ

۷۸۶

۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶
۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶
۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶
۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مَتِیْنُ

متین کے لغوی معنی قوی سے ملتے جلتے ہیں۔ قوی کا مطلب ہے وہ ہستی جو سب سے زیادہ طاقت والی اور برتر ہے اور متین کے لغوی معنی ہیں وہ ہستی جس کی قوت عروج پر ہو۔ جس کی قوت کو کبھی زوال نہ ہو اکثر مقامات پر قرآن پاک میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے قوی اور متین کو اکٹھا استعمال کیا ہے۔ قوی کا مطلب ایسی قوت والا جس کی برابری کوئی نہ کرسکتا ہو اور متین کا مطلب کہ جب وہ طاقت کا استعمال کرے تو اس کی قوت کا وہ عروج ہو اور وہ کمال ہو کہ کوئی ہستی کوئی شے کوئی مخلوق اس کمال کی گرد کو بھی نہ چھو سکے۔ طاقت میں اتنا مضبوط کہ اس کے مقابلے میں ہر طاقت کم ہو۔ لیکن اس میں ایک باریک نقطہ پنہاں ہے۔ قوی اور متین کو یکجا استعمال کرنا اللہ تعالیٰ کی ایک اور حکمت سے پردہ اٹھاتا ہے کہ وہ ذات جس کی قوت کی برابری کوئی نہیں کرسکتا اور اس کی قوت اپنے عروج پر ہوتی ہے جب وہ اسے استعمال کرتا ہے اور پھر دنیا کی تمام قوتیں اس کے سامنے دم توڑ دیتی ہیں۔ لیکن قوت کا استعمال وہ صرف اس وقت کرتا ہے جب انتہائی ناگزیر ہو یعنی قوت کا استعمال متانت کے ساتھ کرتا ہے۔ یہ صفت صرف اللہ کی ہی ہے کہ جب وہ اپنی قوت کا استعمال کرنے پر آئے تو کوئی بھی دوسرا روکنے والا نہ ہو اور اس کی طاقت میں کسی طرح کا کوئی ضعف نہ آئے۔ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت میں زبردست قوت کا مظاہرہ کرتا ہے اسی لئے اسے متین کہا جاتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد 500 ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام حرفائیل ہے۔ جس کے تحت 4 افسر فرشتے ہیں اور ان میں سے ہر افسر فرشتے کے پاس 500 صفیں ہیں اور ہر صف میں 500 فرشتے ہیں۔

ORW

چلنے کی قوت میں اضافہ کرنا

ایسے بچے جو چلنے پھرنے کی عمر میں پہنچ کر بھی نہ چلیں وجہ چاہے کچھ بھی ہو تو ایسے بچوں کو اس اسم مبارک کو روزانہ اول و آخر پانچ مرتبہ درود پاک کے ساتھ 500 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے 21 دن تک پلائیں ان شاء اللہ بچہ چلنے پھرنے لگے گا۔ اگر یہی عمل 11 دن تک زیتون کے تیل پر دم کر کے بچے کے جسم پر اچھی طرح مالش کی جائے تو بھی یہی نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بچہ چلنے پھرنا شروع ہو جاتا ہے۔

بیماری کے بعد کمزوری کا علاج

لمبی بیماری کے بعد صحت یاب ہونے والے مریض میں اتنی کمزوری آ گئی ہو کہ وہ اٹھ بیٹھ نہ سکتا ہو۔ ڈاکٹر، حکیم پریشان ہوں کہ اس شخص میں طاقت کیوں نہیں آ رہی۔ دوائی کدھر جا رہی ہے۔ ایسی صورت میں اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر مریض کو 40 دن تک پانی پلایا جائے۔ نہ صرف مریض کی قوت بحال ہو گی بلکہ وہ چلنے پھرنے لگ جائے گا۔ پہلے سے بھی زیادہ طاقتور ہو جائے گا۔ ایسے مریض کو دم کے ساتھ گلے میں نقش ڈالا جائے تو نتائج جلدی حاصل ہوتے ہیں۔

ارادے میں مضبوطی پیدا کرنا

بعض لوگ اپنے ارادوں میں ناپختگی کی وجہ سے اپنی منزل مقصود کو نہیں پا سکتے اور ان کے ارادے کی یہ کمزوری انہیں ہمیشہ ناکامی سے دوچار کرتی ہے۔ اصل میں کسی شخص کے ارادے کا مضبوط نہ ہونا اس کی فطرت نہیں عادت ہے اور عادت کو بدلا جا سکتا ہے۔ ایسا شخص خود اپنے اس فعل کی وجہ سے پریشان ہوتا ہے اور بعض اوقات ان تمام معاملات کو تقدیر کا رونا رو کر بات مقدر پر ڈال دیتا ہے۔ اصل میں ارادے کی ناپختگی انسان کی

ORW

کمزوری ہے۔ ارادے کی ناپختگی کا شکار انسان کو چاہئے کہ بعد از نماز عشاء وتروں سے فارغ ہو کر اس اسم پاک کو 500 مرتبہ اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 41 دن پڑھے۔ عمل ختم ہونے پر 2 نفل شکرانے کے ادا کرے اور غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے ایسا کرنے سے ان شاء اللہ ارادے کی ناپختگی ختم ہو کر ارادے میں مضبوط کی شکل اختیار کر لے گی۔ جب ارادے مضبوط ہوں تو منزل قدم چومتی ہے۔

مشکل کام میں سہولت

جناب امام علی بوئیؒ فرماتے ہیں کہ کوئی ایسا کام جو بہت مشکل ہو اور اسے کرنے کی تمام تدابیر ناکام ہو گئی ہوں تو اس اسم پاک کی مداومت کرنے سے وہ مشکل کام آسان ہو جاتا ہے۔ ایسی کوئی مشکل یا مہم اگر کسی شخص کو درپیش ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس اسم مبارک کو 707 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 70 دن تک پڑھے۔ اول تو پہلے دن سے ہی راہیں کھلنا ہونا شروع ہو جائیں گی۔ مشکلات میں کمی آنا شروع ہو جائے گی۔ وگرنہ عمل پورا ہونے کے بعد وہ کام انتہائی آسان ہو کر اپنے منطقی انجام کو پہنچے گا۔ مشکلات زندگی کا حصہ ہیں اور قرآن عظیم الشان میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے سورۃ الم نشرح میں یہ کہا ہے کہ ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔ یقیناً ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔ یعنی ایک ہی بات کو دوبارہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے بیان فرمایا ہے۔ جس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ چاہتے ہیں کہ انسان مشکلات میں اللہ کی عظمت کو نہ بھول جائے اور اسے یاد رہے کہ اس کے پروردگار نے اس کے خالق نے اس کے مالک نے اپنی کتاب میں یہ کہہ دیا ہے کہ مشکلات ہمیشہ رہنے کے لئے نہیں ہیں۔ ان کے بعد آسانی کا آنا فطری عمل ہے۔ چونکہ اس کا حکم اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے دے دیا ہے لہٰذا جب بھی انسان

ORW

مشکل میں ہو اسے یا متین کا ورد بلا حساب کرنا چاہئے۔ یہاں تک کہ اس کی مشکلات آسان ہو جائیں۔ میرے نانا پیر فضل شاہؒ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار فرماتے ہیں کہ انسان اگر بہت مشکل میں ہو اور مشکل کے حل ہونے کی کوئی دنیاوی صورت نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہئے کہ بعد از نماز فجر قبلہ رخ ہو کر اس اسم پاک کو بلا تعداد اس وقت تک پڑھتا رہے جب تک سورج نہ نکل آئے۔ ان شاء اللہ چند ہی دنوں میں ایسے شخص کی مشکل آسان ہو جائے گی۔ اس عمل کو راقم الحروف نے بارہا آزمایا ہے۔ کسی بھی شخص کو مشکل سے نکلنے کے لئے 21 دن سے زیادہ نہیں لگے۔

کسی کو مہربان کرنا

کسی شخص کو مہربان کرنا ہو اور شک ہو کہ وہ شخص مہربان نہ ہوگا۔ اس کی نامہربانی سے نقصان کا احتمال ہو تو چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 500 مرتبہ پڑھ کر میوہ یا کسی شیرینی پر دم کرے۔ موقع ملتے ہی اس شخص کو پیش کر دے۔ جونہی وہ میوہ یا شیرینی کھائے، مہربان ہو اور کھلانے والے کے گن گانے لگے۔

رعب اور دبدبہ پیدا کرنے کے لئے

اگر کسی شخص کو کسی حاکم سے یا دنیاوی اعتبار سے کسی اعلیٰ مرتبے کے حامل شخص سے کوئی کام ہو اور وہ چاہتا ہو کہ حاکم یا اعلیٰ مرتبے پر فائز شخصیت کے دل میں اس کی ہیبت بیٹھ جائے اور وہ بلا چوں و چراں اس کی بات کو تسلیم کر لے تو چاہئے کہ اتوار کے دن صبح نماز کے بعد 1360 مرتبہ پڑھ کر اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس شخص کا تصور کرے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور اس شخص کی تسخیر کی دعا کرے۔ دوسرے دن یعنی پیر کے دن اس شخص سے ملاقات کرے یقینی طور پر جب ملاقات ہوگی تو ملاقات کرنے

ORW

والے کے دل میں اس شخص کے لئے ہیبت اور عزت پیدا ہوگی اور وہ اس کے ہر جائز کام کو کرنے کے لئے تیار ہو جائے گا۔ اس عمل سے ہر مشکل مہم سر ہو جاتی ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ یہ یقین کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے انسان کو ہر مشکل سے نکال لیتا ہے۔

عورت کے دودھ کم ہونے کا علاج

بعض عورتوں کے بچہ پیدا ہونے کے بعد دودھ نہیں آتا یا بچے کی ضرورت کے مطابق دودھ کم ہوتا ہے۔ ایسے مقصد کے لئے چاہئے کہ وہ عورت یا اس کا میاں اس اسم پاک کو 11 دن 500 مرتبہ پڑھ کر اول و آخر 5 مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے عورت کو پلائے ان شاء اللہ دودھ کی کمی دور ہو جائے گی۔

بچے کو دودھ چھڑانا

یہ اسم پاک بچے کو دودھ چھڑانے میں بہت مجرب ہے۔ جس عورت نے اپنے بچے کا دودھ چھڑانا ہو تو اسے چاہئے وہ اپنا دودھ چھڑا کر بھینس کے دودھ پر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 11 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر بچے کو پلائے ان شاء اللہ 11 دن یہ عمل کرنے سے بچہ دودھ چھڑانے سے بالکل تنگ نہ کرے گا اور نہ ہی بے صبرا ہوگا۔

دشمن کی بربادی کا عمل

یہ عمل ان مخفی عملوں میں سے ہے۔ جس کی اجازت دیتے ہوئے بہت کامل حضرات بھی گھبراتے ہیں کیونکہ انصاف صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی کر سکتی ہے۔ یہ انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ اگر کسی نے کسی کو درد دیا ہے تو شریعت کی روح سے وہ بھی اسے اتنا درد دے سکتا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ درد کی شدت ناپنے والا آلہ ابھی تک ایجاد نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی اس کی شدت ناپ سکتا ہے۔ لہٰذا کسی کو درد دینے سے بہتر ہے کہ معاملہ اللہ تعالیٰ جل شانہ پر

ORW

چھوڑ دیا جائے۔ اس عمل کو کرنے کی اجازت صرف اس صورت میں ہے جب دشمن کفار ہوں اور ایک مسلمان ان میں گھرا ہوا ہو۔ کفار اس پر طرح طرح کے ظلم ڈھاتے ہوں اور اذیتیں دیتے ہوں۔ ایسے شخص کو عمل کرنے کی اجازت ہے۔ لیکن کسی مسلمان کے لئے اس عمل کو کرنے کے لیے اگر اہل طریقت میں سے ہے تو اپنے پیر و مرشد سے، اور اگر اہل طریقت میں سے نہیں ہے تو کسی بھی نیک انسان سے اجازت طلب کرنی چاہیے۔ جس دشمن کو تباہ و برباد کرنا ہو ایک سفید کاغذ پر اس کا نام لکھے۔ اس کے چاروں کونوں میں اس اسم کے موکل کا نام لکھے اور نیچے یہ لکھے کہ دشمن تباہ و برباد ہو اس کاغذ کو اپنے داہنے ہاتھ میں پکڑ کر اس اسم مبارک کو 2500 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ یاد رہے کہ کاغذ پر دشمن کا نام لکھتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں لکھنی۔ اس کاغذ پر عمل مسلسل 40 دن کرنا ہے۔ ہر دن جب عمل کرے تو کاغذ پر پھونک مارے اور اس کو باحفاظت کہیں رکھ دے۔ دوسرے دن پھر یہی عمل دہرائے یہاں تک کہ 40 دن پورے ہو جائیں تو قرآن پاک کو لے اور اس کاغذ کو سورۃ لہب کے درمیان رکھ کر قرآن پاک کو بند کر دے 41 ویں دن سے اس دشمن کے تباہ و برباد ہونے کی خبریں آنے لگ جائیں گی۔ اگر دشمن پر رحم آ جائے تو کاغذ کو قرآن پاک میں سے نکال لے وگرنہ کاغذ کو قرآن پاک میں ہی رکھے۔ ان شاء اللہ اس عمل سے دشمن تباہ و برباد ہو گا۔ اس عمل کو کسی بھی مسلمان کے لئے کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ یہ صرف ان لوگوں کے لئے کیا جا سکتا ہے جو مسلمانوں کو یا مسلمان کو کفر کے زور پر تنگ کرتے ہوں۔

یامتین کا عمل و نقش

جو اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے اسے اپنے اللہ سے وعدہ کرنا ہو گا کہ وہ اپنی طاقت

ORW

کا ناجائز استعمال نہیں کرے گا۔ اس اسم پاک کا عامل بننے کے لیے 40 دن کے لئے خلوت اختیار کرے۔ اپنے ہاتھوں سے کھانا پکا کر کھائے، بے وضو نہ رہے، پیاز اور بدبودار چیزوں کا استعمال نہ کرے۔ قبلہ رخ بیٹھ کر روزانہ 4500 مرتبہ اس اسم پاک کو اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن تک پڑھے۔ 40 دن مکمل ہونے پر 3 دن تک یا قوی یا قادر 313 مرتبہ 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ اس کے بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔ غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے۔ روزانہ اس کی ایک تسبیح کرے۔ اس کے بعد وہ مندرجہ بالا فوائد کے لئے لوگوں کو ورد اور نقش دے سکتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

یَا مَتِیْنُ	یَا مَتِیْنُ	یَا مَتِیْنُ	یَا مَتِیْنُ
یَا مَتِیْنُ	یَا مَتِیْنُ	یَا مَتِیْنُ	یَا مَتِیْنُ
یَا مَتِیْنُ	یَا مَتِیْنُ	یَا مَتِیْنُ	یَا مَتِیْنُ
یَا مَتِیْنُ	یَا مَتِیْنُ	یَا مَتِیْنُ	یَا مَتِیْنُ

۷۸۶

۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰
۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰
۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰
۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا وَلِیُّ

ولی کا مطلب دوست اور مددگار ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ چونکہ متقین اور اہل ایمان کا کارساز اور دوست ہے، اسی لیے اسے اس صفت سے پکارا جاتا ہے۔ اعتقاد کے لحاظ سے دنیا میں دو طرح کے لوگ پائے جاتے ہیں، ایک وہ جو اللہ جل شانہٗ پر کامل یقین اور ایمان رکھتے ہیں اور دوسرے وہ جو منکرین ہیں۔ جب سے کائنات کی تخلیق ہوئی ہے یہی دو طبقے ہیں۔ منکرین اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی بجائے شیطانی قوتوں سے الحاق کرتے ہیں۔ ان دونوں کی جنگ ہمیشہ سے جاری ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ یہ جنگ اہل ایمان اس لیے جیت جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ان کا ولی ہے اور وہ سب سے قوی اور متین ہے۔ کوئی بھی دوسری طاقت چاہے عددی اعتبار سے زیادہ ہی کیوں نہ ہو جب وہ اہل ایمان کے مقابلے میں آتی ہے تو اہل ایمان اللہ تعالیٰ کی ولایت کے صدقے ان پر فتح حاصل کرتے ہیں۔ نیکی اور بدی کا تناسب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پہلے غزوہ میں واضح ہو جاتا ہے۔ یعنی 313 اہل ایمان اور ایک ہزار منکرین۔ غور سے دیکھا جائے تو یہ تناسب ہر جگہ مل جاتا ہے۔ جنگ ہوتی ہے۔ اہل ایمان کو منکرین تنگ کرتے ہیں، ان سے زندگی کے اسباب چھینتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ اہل ایمان کا کارساز اور مددگار بن جاتا ہے۔ اسم یا ولی جمالی ہے۔ اس کے اعداد 146 ہیں، اس کے موکل کا نام فلبائیل ہے اور اس کے ماتحت 146 صفیں ہیں اور ہر صف میں 146 فرشتے ہیں۔

اللہ سے دوستی کا عمل

جو شخص اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا چاہتا ہو اس کی پناہ چاہتا ہو اور اسے اپنا دوست،

ORW

کارساز اور ولی بنانا چاہتا ہو تو یہ جان لے کہ پھر دنیا کی کوئی مشکل اسے نہیں رہے گی۔ کوئی حاجت ایسی نہ ہوگی جو پوری نہ ہو سکے۔ کوئی مہم ایسی نہ ہوگی جو سر نہ ہو سکے۔ اس لیے کہ جس کا ولی اللہ ہو اسے کون ہرا سکتا ہے۔ جو شخص اللہ کو اپنا ولی بنانا چاہتا ہے وہ یا ولی اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 4600 مرتبہ روزانہ بعد از نماز عشاء 40 دن تک پڑھے، 41 ویں دن شکرانے کے دو نوافل ادا کرے اور غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے۔ پھر اس اسم پاک کی روزانہ ایک تسبیح پڑھے تو اللہ جل شانہٗ اس کا دوست بن جائے گا۔ عامل ہر طرح کی حاجت سے بے نیاز ہو جائے گا۔ بات ابھی دل میں ہو اور زبان پر آنے سے پہلے پوری ہو جائے گی۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص اسم مبارک یا ولی کو اوپر دیئے گئے طریقہ کے مطابق پڑھے گا، اللہ جل شانہٗ زندگی کے ہر شعبے میں اس کی مدد فرمائے گا۔ اگر اس کا کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسم پاک یا ولی کی برکت سے کام کی تدبیر نکل آئے گی۔ اگر اسم پاک کو اتنا پڑھے کہ اس پر حال وارد ہو جائے تو حق تعالیٰ اسے ولایت کے اعلیٰ درجے پر فائز کر دیتا ہے۔

کشف القلوب

عاملین کا خیال ہے کہ اسم پاک یا ولی کا کشف القلوب سے بہت گہرا تعلق ہے۔ لوگوں کے دلوں کا حال جاننے کے لیے اس اسم کا پڑھنا انتہائی مفید ہے۔ انسانی فطرت ہے کہ انسان دوسروں کے بارے میں جاننا چاہتا ہے۔ اور یہ بھی جاننا چاہتا ہے کہ وہ کیا سوچ رہا ہے۔ اگر کوئی شخص کشف القلوب کا حصول چاہے تو وہ اسم پاک یا ولی 1100 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 110 دن پڑھے۔ اس کے بعد تین دن روزے رکھے اور اپنی نگاہ اور قلب کو برائی سے بچا کر رکھے۔ چوتھے دن خود کھانا

ORW

پکائے اور اس سے روزہ افطار کرے۔ دو نفل شکرانے کے ادا کرے، لوگوں میں شیرینی تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ وہ کشف القلوب سے بہرور ہوگا اور جب کوئی دوسرا بندہ ملنے آئے گا تو اسے اس کے دل کا راز معلوم ہو جائے گا۔

سخت مزاج افسروں کو نرم کرنا

ایسے افسر جو اپنے ماتحت ملازمین کے ساتھ سخت رویہ رکھتے ہوں انھیں نرم کرنے کے لیے اسم یا ولی بہت موثر ہے۔ کسی ملازم کو اس کا افسر تنگ کرتا ہو، بات بات پر نکتہ چینی کرتا ہو تو وہ اسم پاک یا ولی کو اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 500 مرتبہ 11 دن تک پڑھے اور 11 دن مکمل ہونے پر اللہ کے حضور دو نفل حاجت کے ادا کرے اور دعا کرے کہ افسر بالا پر اللہ کرم کر دے، افسر بالا کو نرم اور رحم دل بنا دے ان شاء اللہ اس عمل سے سخت افسر بھی نرم دل ہو جاتا ہے۔

جنگ میں جیت کا عمل

اگر کسی سچے شخص کی جھوٹے سے جنگ ہو رہی ہو یا کوئی برا شخص کسی اچھے انسان کو تنگ کر رہا ہو، غنڈوں کے ذریعے اسے ہراساں کر رہا ہو اور اذیتیں پہنچا رہا ہو۔ تو اچھا شخص 7 دن تک اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ یا ولی کو 313 مرتبہ پڑھے۔ آٹھویں دن جھوٹا شخص نہ صرف باز آ جائے گا بلکہ سچے شخص سے معافی بھی مانگے گا۔

قید سے خلاصی کا عمل

اگر کسی شخص کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو اور قید سے نکلنے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو وہ اسم پاک یا ولی کو 707 مرتبہ روزانہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ عمل کی مدت 11 دن ہے۔ 11 دن بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے

ORW

اور روزہ رکھ لے ان شاء اللہ روزہ وہ قید سے باہر آ کر افطار کرے گا انتہائی مجرب ہے۔

دنیا و آخرت میں فائدے کے لیے

جو شخص چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت دونوں میں اس کے ساتھ بھلائی کرے اس کا نفس اس پر غلبہ نہ پائے تو وہ اسم پاک یا ولی کو 777 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 21 دن پڑھے۔ عمل ختم ہو جانے کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے اور دعا میں اللہ تعالیٰ سے التجا کرے کہ اے پروردگار تو سچا رفیق ہے، اس دنیا میں اور اس دنیا میں تیری ہی بادشاہی ہے، مجھے دنیا و آخرت میں اپنا دوست رکھنا۔ امام علی بوئی فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو یہ عمل کرنے کے لیے دیا ابھی عمل پورا نہ ہوا تھا کہ اس کا وصال ہو گیا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ شخص باغوں کی سیر کر رہا ہے اور مجھے دیکھ کر کہنے لگا کہ اے علی بوئی اللہ کی تم پر رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں، تو نے جو عمل مجھے کرنے کے لیے کہا تھا آج اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے میری تمام خطائیں معاف فرما دیں۔ اپنے مقربین ملائکہ کے سامنے میری طرف رخ کرتے ہوئے کہا یہ ہمارا دوست ہے۔ امام علی بوئی فرماتے ہیں اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

میاں بیوی میں موافقت

میاں بیوی کے حالات اعتدال پر نہ ہوں، ہر وقت جھگڑا رہتا ہو، میاں کو بیوی سے اور بیوی کو میاں سے شکایتیں ہوں۔ دونوں فریقین ایک دوسرے کے ساتھ الجھتے رہتے ہوں تو ایسی صورت میں دونوں میں سے کسی ایک کو چاہئے کہ اگر وہ اپنے گھر کے حالات بہتر کرنا چاہتا ہے اور آپس میں لڑائی جھگڑا ختم کرنا چاہتا ہے تو وہ اسم پاک یا ولی کو اول و آخر 11 مرتبہ رود پاک کے ساتھ 315 مرتبہ 40 دن تک پڑھے۔ پڑھنے کا طریقہ یہ

ORW

ہے کہ چینی اور نمک دو الگ الگ کٹوریوں میں سامنے رکھے اور عمل مکمل ہونے کے بعد ان کٹوریوں پر دم کرے۔ یہی چینی اور نمک گھر کے روزانہ استعمال ہونے والی نمک اور چینی میں ملا دے۔ 24 گھنٹے کے اندر اندر حالات بدل جائیں گے۔ دونوں فریقین میں محبت پیدا ہو جائے گی اور ان کا جھگڑا ختم ہو جائے گا۔

اپنے شعبے میں کمال حاصل کرنے کے لیے

آج کل لوگ کسی کو ترقی کرتا نہیں دیکھ سکتے اور حسد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ طرح طرح کے برے علوم کا سہارا لے کر اس شخص کا کام خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر ایسا ہو یا کسی کو گمان ہو کہ ایسا ہوگا تو وہ اپنے کام پر بیٹھنے سے پہلے اسم مبارک یا ولی کو 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 90 دن تک پڑھے۔ جب عمل ختم ہو جائے تو اپنے کام کی جگہ پر کسی صاف مقام پر دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے۔ اس کے بعد یہ یقینی ہے کہ اپنے شعبے میں اللہ تعالیٰ اس کو درجہ کمال عطا فرمائے گا اور وہ اس شعبے کی معراج کو چھو لے گا۔ کوئی بھی نیا کام کرنے سے پہلے یا کاروبار شروع کرنے سے پہلے اگر اسم پاک یا ولی کو مندرجہ بالا طریقے سے پڑھا جائے تو کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ نظر نہیں لگتی، کاروبار اپنے عروج پر پہنچتا ہے۔ اس کے ذاکر کو کسی طرح کا بھی نقصان پہنچنے کا احتمال نہیں رہتا۔

ناراض رشتے داروں کو منانے کا عمل

عزیز و اقارب میں لڑائی جھگڑا عام بات ہے اگر چند عزیزوں میں لڑائی جھگڑا ہو گیا ہو اور کوئی تیسرا فریق ان میں صلح کروانا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 11 دن پڑھے اور

ORW

شیرینی لے کر اس پر دم کرے اس شیرینی کے دو حصے کرے اور دونوں رشتہ داروں کی طرف بھجوادے۔ ان شاء اللہ چند دنوں میں رشتہ داروں کے درمیان صلح ہو جائے گی۔

یاولی کا عمل و نقش

یاولی کا عامل بننے کے لیے اس کی زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی۔ زکوٰۃ میں اسے یاولی کو پانچ ہزار مرتبہ اول و آخر پانچ مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن بلاناغہ بعد از نماز عشاء پڑھے۔ عمل پورا ہونے کے بعد وہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے حضور شکرانے کے دو نفل ادا کرے۔ بچوں میں شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ درج بالا فوائد کے لیے جس کو بھی ورد اور نقش دے گا اثر کرے گا۔ دھیان رہے نقش یا ذکر کا معاوضہ طلب نہ کرے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یا وَلِیُّ	یا وَلِیُّ	یا وَلِیُّ	یا وَلِیُّ
یا وَلِیُّ	یا وَلِیُّ	یا وَلِیُّ	یا وَلِیُّ
یا وَلِیُّ	یا وَلِیُّ	یا وَلِیُّ	یا وَلِیُّ
یا وَلِیُّ	یا وَلِیُّ	یا وَلِیُّ	یا وَلِیُّ

۷۸۶

۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶

☆☆☆☆☆

ORW

یَا حَمِیۡدُ

حمید حمد سے مشتق ہے اور حمد کے معنی تعریف کے ہیں۔ تعریف کرتے ہوئے یا حمد بیان کرتے ہوئے یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ حمد یا تعریف صرف اسی ذات کی ہو سکتی ہے جو بے عیب ہو، جس میں تمام صفات اپنی معراج کو پہنچی ہوں، غنی ہو تو ایسا کہ پوری کائنات میں کوئی اور ہستی ایسی نہ ہو۔ اس میں وہ صفتیں موجود ہوں جو کسی اور میں نہ ہوں۔ وہ جو پیدا کرتا ہے، موت دیتا ہے اور پھر زندگی عطا کرتا ہے، اگر ان تمام صفات کو لیا جائے تو اللہ کے سوا کائنات میں کسی اور کے پاس نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن عظیم الشان میں فرمایا ہے کہ اے ایمان والو! میری صفت بیان کیا کرو کہ میں تمہارا خالق ہوں، میں تمہارا مالک ہوں، میں نے ہی تمہیں زندگی دی ہے اور میں نے ہی تمہارے رہنے کے لیے اس زمین پر وہ تمام چیزیں پیدا کر دی ہیں جن کی تمہیں ضرورت ہے۔ سورج نکلتا ہے تو میرے حکم سے، بارش ہوتی ہے تو میرے حکم سے، گرمی آتی ہے تو میرے حکم سے، سردی آتی ہے تو میرے حکم سے، پھل، پھول اور اناج پیدا ہوتا ہے تو میرے حکم سے، فضا میں آکسیجن ہے، زمین میں پانی ہے۔ یہ وہ نعمتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کی ہیں۔ وہ فرماتا ہے کہ تم میری کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ثابت ہوا کہ سوائے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات کے کوئی بھی حمد کے لائق نہیں۔ اس لیے انسانوں پر فرض ہے کہ وہ اس حمید ذات کی حمد و ثناء میں مصروف رہیں اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔ یہ اسم جمالی ہے، اس کے اعداد 62 ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام حمظائیل ہے جس کے تحت 4 مقرب فرشتے ہیں اور ہر ایک فرشتہ 62 صفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں 62 فرشتے ہیں۔ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتا ہے تو یہ مقربین

ORW

ملائکہ اللہ تعالیٰ کے حضور سر بسجود ہو کر اس اسم کے ذاکر کا ذکر کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں ”اے دونوں جہانوں کے رب، اے خالق و مالک فلاں بن فلاں تیری حمد وثنا کر رہا ہے، ہمیں اِذن دے کہ ہم آپ کی حمد وثنا کرنے کے صلے میں اس شخص کی مشکلات آسان کر دیں، اس کے معاملات درست کر دیں اور اس اسے راہِ راست دکھا دیں۔

بری عادات چھڑانے کا عمل

یہ عمل بری عادات مثلاً شراب، نشہ، جوا، چوری جھوٹ جیسی بری عادات چھڑانے کے لیے انتہائی مجرب ہے۔ جن لوگوں میں یہ برائیاں ہوں اور ان کی عادت چھڑانی ہو تو چاہئے کہ یا حمید کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 620 مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے 41 دن پلائیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے حکم سے اس کی بری عادت ہمیشہ کے لیے اس کا پیچھا چھوڑ دے گی۔

نافرمان اولاد کے لیے

جس شخص کی اولاد نافرمان ہو، اس کا حکم نہ مانتی ہو تو وہ اسم پاک یا حمیدُ کو 21 دن تک 777 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اپنی اولاد کو ان کے علم میں لائے بغیر پلا دے۔ بچوں میں انتہائی اچھی تبدیلی پیدا ہو گی۔

اخلاق حمیدہ کا پیدا ہونا

اخلاق حمیدہ کا پیدا ہونا بھی یا حمیدُ سے منسوب ہے۔ اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھنے والے انسان کے اندر سچائی، اعمال میں اخلاص، نیک نیتی، عبادت میں خشوع و خضوع، دل میں نرمی اور کردار میں عظمت پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ زبان ہمیشہ گالی گلوچ سے پاک رہتی ہے۔ لوگ اس کے اخلاق کے گرویدہ ہو جاتے ہیں۔ جو شخص نماز

ORW

فجر کے بعد اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ ایک تسبیح یاحمیدُ کی پڑھے تو تمام لوگ اس کے ساتھ اخلاق سے پیش آئیں اور دشمن بھی نظر نیچی کرکے ادب سے گزر جاتا ہے۔

تسخیرِ خلق اور محبت

جو شخص تسخیرِ خلق کرنا چاہے وہ یاحمیدُ کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ 110 دن تک پڑھے۔ ان شاء اللہ حسب منشا تسخیرِ خلائق ہوگی۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ یاحمیدُ پڑھنے والے سے اللہ تعالیٰ کی محبت اور حب پیدا ہونا لازمی امر ہے۔ اس اسم کا کمال یہ بھی ہے کہ جو شخص حضور نبی کریمؐ کی زیارت کرنا چاہتا ہو اور ان سے محبت کا جذبہ پیدا کرنا چاہتا ہو وہ یاحمیدُ کو 260 دن بعد از نماز عشاء 6200 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ ان شاء اللہ نہ صرف حضور نبی کریمؐ کی زیارت ہوگی بلکہ حضورؐ سے محبت کا بے پناہ جذبہ بھی پیدا ہو جائے گا۔ راقم الحروف شاہد ہے کہ جس نے بھی یہ عمل کیا اس کو سرکار دو جہاں کی زیارت نصیب ہوئی۔

فحش گوئی کا علاج

بعض لوگ دوران گفتگو اخلاق کا دامن ہاتھ سے چھوڑ کر فحش گوئی کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا علاج یہ ہے کہ مٹی کے ایک کٹورے پر یاحمیدُ بسم اللہ شریف کے ساتھ 99 مرتبہ لکھا جائے اور 99 مرتبہ ہی پڑھ کر اس پر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ 21 دن تک یہ عمل کرنے سے وہ بدکلامی اور فحش گوئی سے باز آ جائے گا۔ اس عمل کی تاثیر اتنی تیز ہے کہ اگر ایک مرتبہ بھی ایسے شخص کو پانی پلا دیا جائے تو بھی اس پر ایسا ہی اثر ہوتا ہے۔

بزرگ بننے کا وظیفہ

جو شخص اللہ کے راستے پر چلنا چاہتا ہو اور بزرگی کی صفت حاصل کرنا چاہتا ہو اور اپنا

ORW

ظاہر اور باطن ایک کرنا چاہتا ہو، چاہے کہ اللہ اس کے گناہ معاف فرما دے تو وہ اسم پاک یا حمیدُ 777 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 70 دن تک پڑھے۔ اس کے بعد اسم پاک یا حمیدُ کو بلا تعداد پڑھتا رہے۔ اس شخص میں اس پاک نام کے صدقے وہ تمام اوصاف پیدا ہو جائیں گے جن کا تعلق بزرگی سے ہوتا ہے، اس کا ظاہر باطن ایک ہو، لوگ اس کا احترام کریں گے اور کوئی اذیت دینے کی کوشش کرے تو ناکام ہو جائے گا۔

اللہ سے دوستی کا عمل

اللہ سب کا ولی ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ وہ کسی کو دوست مان لے یا کسی کی بھی دوستی قبول کر لے۔ جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ اسے دوست بنا لے تو وہ اسم پاک یا حمیدُ اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ فجر اور 1100 مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھے جب تک اسے یہ پتہ نہ چل جائے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے دوست بنا لیا ہے۔ یہاں ایک بات کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ ایسے تمام وظائف جن کا تعلق اللہ کی ذات سے ہو اُن میں عمل کی کوئی مدت نہیں ہوتی۔ اللہ چاہے تو پہلے دن راضی ہو جائے اور اس کی عبادت قبول فرما لے۔ اسے دوست بنا لے۔ نہ چاہے تو ساری عمر کی عبادت بھی قبول نہ فرمائے۔ لیکن جب بھی وظیفہ کیا جائے تو اللہ تعالیٰ جل شانہ کے بارے میں خوش گمانی رکھ کر شروع کیا جائے۔ جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے دوستی کرنا چاہتا ہو وہ مستقل مزاجی سے عمل کرتا رہے۔

دولت مند بننے کا عمل

اگر کوئی چاہے کہ وہ اللہ کی مرضی سے غنی ہو جائے اور اسے دولت ملے۔ وہ اسم پاک یا حمیدُ 707 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 7 ماہ تک پڑھے۔ تو غیب

ORW

سے رزق کے اسباب پیدا ہوں گے اور وہ بے پناہ دولت کا مالک ہو جائے گا۔ اس کے دولت مند ہونے میں ایک خاصیت یہ بھی ہوگی کہ اس کی دولت کو کوئی چرا نہ سکے گا۔

حصول سرداری اور عزت کے لئے

کوئی شخص سرداری حاصل کرنے کا خواہش مند ہو تو وہ اسم پاک یا حمیدُ کو گوشہ خلوت میں بیٹھ کر اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 2100 مرتبہ 210 دن پڑھے۔ عمل ختم ہونے کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ مقررہ مدت سے پہلے ہی سرداری مل جائے گی۔ لوگ اس کی عزت کریں گے اور لوگوں کے لیے بہترین سردار ثابت ہوگا۔ عمل کی میعاد کو پورا کرنا ضروری ہے۔

یا حمیدُ کا مفصل وظیفہ

جو شخص مندرجہ بالا تمام صفات سے آراستہ ہونا چاہے اور ان صفات کے حصول کے لیے اس کے دل میں مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ پنہاں ہو تو وہ یا حمیدُ کو گوشہ خلوت میں بیٹھ کر 5000 مرتبہ روزانہ اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ عمل ختم ہونے کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے اور غریبوں میں رزق تقسیم کرے۔ تین دن تک روزہ رکھے اور چوتھے دن پھر غربا اور مساکین میں کھانا تقسیم کرے۔ بعد از نماز عشاء دو نفل حاجت ادا کرنے کے بعد اللہ کے حضور اسم پاک یا حمیدُ کے تمام فوائد کے حصول کے لیے دعا کرے تو ان شاء اللہ اگلے ہی دن سے اس میں تبدیلیاں پیدا ہونا شروع ہو جائیں گی اور اسے اس اسم پاک کے تمام فوائد حاصل ہو جائیں گے۔

یا حمیدُ کا عمل و نقش

جو شخص اسم پاک یا حمیدُ کا عامل بننا چاہے تا کہ وہ درج بالا فوائد نا صرف خود حاصل

ORW

کرے بلکہ لوگوں تک بھی پہنچائے تو وہ اسم پاک یا حمیدُ کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 6100 مرتبہ روزانہ پڑھے اور اس کی مداومت 40 یوم تک کرے۔ 40 دن عمل کرنے کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے اور شیرینی بچوں میں تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ اس قابل ہو جائے گا کہ درج بالا فوائد کے لئے لوگوں کو اسم پاک یا حمیدُ کا ورد کرنے کی اجازت دے یا اس کا نقش بنا کر لوگوں کو دے۔ نقش عرق گلاب اور زعفران سے لکھا جائے اور نقش دینے والے کو یہ ہدایت دی جائے کہ وہ اسے پینے سے پہلے دو نفل حاجت ادا کرے اور اس کے بعد پی لے۔ یہ وظیفہ عامل کو نا صرف عزت دلاتا ہے بلکہ اسے غیب سے رزق بھی ملنے لگتا ہے اور وہ کسی کا محتاج نہیں رہتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

یَا حَمِیْدُ	یَا حَمِیْدُ	یَا حَمِیْدُ	یَا حَمِیْدُ
یَا حَمِیْدُ	یَا حَمِیْدُ	یَا حَمِیْدُ	یَا حَمِیْدُ
یَا حَمِیْدُ	یَا حَمِیْدُ	یَا حَمِیْدُ	یَا حَمِیْدُ
یَا حَمِیْدُ	یَا حَمِیْدُ	یَا حَمِیْدُ	یَا حَمِیْدُ

۷۸۶

۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُحْصِیُ

محصی کے لغوی معنی گھیر لینا یا احاطہ کے ہیں۔ یہ لفظ احصاء سے بنا ہے، اللہ تعالیٰ جل شانہ کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے اور کوئی بھی چیز اس کے قبضہ وقدرت سے باہر نہیں اور ہر چیز کی حدود، انتہا، تعداد اور کیفیت اس کے علم میں ہے۔ اسی لئے اِسے محصی کہا جاتا ہے۔ یہ صفت اللہ تعالیٰ کے سوا کسی میں نہیں۔ انسان اللہ تعالیٰ کی بہترین مخلوق ہونے کی وجہ سے عقل سے مالا مال ہے لیکن عقل کی بھی ایک انتہا ہے اور وہ انتہا ہے حیرت۔ مثلاً کوئی شخص اپنی جیب میں ہاتھ ڈالے اور رومال کی جگہ پورا کپڑے کا تھان نکال لے۔ یہاں عقل کی حد ختم اور حیرت شروع ہو جاتی ہے۔ اگرچہ یہ سارا علم انسان کو اللہ تعالیٰ کی قدرت سمجھنے کی اہلیت دیتا ہے لیکن جہاں انسان کو حیرت ہوتی ہے انسان کی عقل رخصت ہو جاتی ہے اور اِسے کسی طرف بھی لگایا جا سکتا ہے۔ بلاشبہ بعض لوگ مختلف علوم کا سہارا لے کر انسانی عقل کو حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ لیکن کسی مسلمان کو جو خدا کو اپنا محصی سمجھتا ہو اسے حیرت میں نہیں ڈال سکتے۔ اس لئے کہ پروردگار نے اپنے اس نام کے صدقے میں اسے وہ علم عطا کیا ہوا ہے جو حقیقت کو سمجھتا ہے۔ انسانی عقل محدود ہے اور اللہ تعالیٰ کا علم لامحدود اس لئے اُس کی ذات نے ہمارے گرد ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اسی صفت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کو محصی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ صوفیاء کا کہنا ہے کہ اِس اسم کا تعلق چیزوں کو شمار کرنے سے ہے۔ کائنات میں جتنی بھی اشیاء ہیں صرف اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔ وہی جانتا ہے کہ اِن کی کیفیت اور تعداد کتنی ہے۔ یہ اسم جلالی ہے اس کے اعداد 148، موکل کا نام احصائیل ہے۔ اس کے ماتحت 14 افسر فرشتے ہیں اور ہر افسر فرشتہ 148 صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں 148 فرشتے ہیں۔

ORW

قوت حافظہ میں زیادتی کا عمل

اگر کسی شخص یا بچے کی قوت حافظہ کم ہو اس کے لئے اسم پاک یا محصی کا ذکر بہت مفید ہے۔ اسم پاک یا محصیُ کو روزانہ بعد نماز فجر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 21 دن 1440 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ بچہ خود نہ پڑھ سکتا ہو تو والدین یہ عمل کر کے بچے کو پانی پلائیں۔ ان شاء اللہ قوت حافظہ تیز ہوگی اور سبق یاد کرنے میں آسانی ہوگی۔ یہ جس شخص کے لئے بھی کیا جائے مرتے دم تک اس کی قوت حافظہ کمزور نہیں ہو سکتی، آزمودہ ہے۔ آج کل کے تعلیمی نظام میں اس قدر بوجھ ڈال دیا گیا ہے کہ ہر شخص کو اس عمل کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

روحانی امراض کا علاج

روحانی امراض کے علاج کے لئے یہ عمل **اکسیر** ہے۔ اس کے علاوہ جس شخص کی طبیعت میں حسد، بغض اور خود نمائی ہو اس کے لئے بھی اسم پاک یا محصیُ پڑھا جا سکتا ہے۔ حضور نبی کریمؐ نے قرب قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی بتائی ہے کہ جادو عام ہو جائے گا۔ آج کل اخباروں اور الیکٹرانک میڈیا پر بہت سے نام نہاد عاملوں کے اشتہار ملتے ہیں۔ یہ انسان کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھ کر اس کے جذبات سے کھیل کر دولت کماتے ہیں مگر یہ موقع ہم نے انہیں خود دیا ہے کہ ہمیں دین کا علم نہیں آتا اور ایسے لوگ چھوٹے موٹے شعبدے دکھا کر لوگوں کو حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ انسان کی عقل جب رخصت ہو جاتی ہے تو وہ ایسے عاملوں کے اشاروں پر ناچنے لگتا ہے۔ جس شخص کو گماں ہو کہ اس پر جادو ہوا ہے یا اسے کوئی روحانی مرض ہے تو وہ اسم پاک یا محصیُ کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء 3125 مرتبہ 40 دن پڑھے۔

ORW

جب عمل پورا ہو جائے تو مٹی کا ایک نیا کٹورا لے کر اُس میں پانی ڈالے اور اس پر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 111 مرتبہ اسم پاک یا محصیٰ پڑھ کر دم کر کے پی لے۔ زندگی بھر اس پر کوئی روحانی مرض نہ آئے گا۔ یہ عمل کسی دوسرے شخص جس پر بقول عاملین جادو ہوا ہو یا جنات چمٹ گئے ہوں کے لیے بھی کیا جا سکتا ہے۔ پُر تاثیر ہو گا۔ یہ اسم روحانی امراض کے لئے اتنا اکسیر ہے کہ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ فقیر نے اپنی زندگی میں کوئی ایسا روحانی عارضہ نہیں دیکھا جسے اسم پاک یا محصیٰ کی برکت سے پارہ پارہ ہوتے ہوئے نہ دیکھا ہو۔ کوئی جن، کوئی سحر، کوئی جادو اور تمام تعویذ اس عمل کے آگے پانی بھرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ فقیر دعوے سے کہتا ہے کہ جو شخص خود یا کسی کے لئے اسم مبارک یا محصیٰ کو پڑھے روحانی امراض جاتے رہیں گے۔ انسان کو راحت نصیب ہو گی، اس کی روح پر پڑا ہوا بوجھ ختم ہو جائے گا۔ روح ہلکی پھلکی ہو جائے گی۔ لوگ اکثر اس بات کا شکوہ کرتے ہیں کہ وہ بہت سارے عملیات کرتے ہیں مگر انھیں فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ ان کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے آپ کو انسان بنایا ہے لہٰذا جو بھی پڑھتے ہیں اس کو سمجھ کر پڑھیں۔ لاکھ طوطے کو پڑھایا مگر وہ حیواں ہی رہا۔ مقصود یہ ہے کہ طوطے کی طرح رٹ لینے سے معاملات میں تبدیلی نہیں آتی۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے جو عقل آپ کو عطا کی ہے اسے استعمال کرتے ہوئے جو کچھ پڑھتے ہیں اس کا مطلب اور معنی ہمیشہ ذہن میں رکھیں اور کسی ورد کا مطلب جانے بغیر اِسے بالکل نہ کریں ورنہ مایوسی ہو گی۔ بالکل ایسے جیسے کسی بس پر منزل کا پتہ نہ لکھا ہو اور آپ اس پر سوار ہو جائیں۔ بس آپ کو غلط سمت میں لے جاتی ہے تو اس میں بس کا قصور نہیں ہے۔ قصور تو آپ کا کہ آپ بغیر جانے بس پر سوار ہو گئے۔ لوگ کہتے ہیں کہ ہر چیز کا مطلب سمجھنا مشکل ہے۔ ان کی خدمت میں عرض ہے کہ اسلام

ORW

دنیا کا سب سے آسان دین ہے۔ اگر آپ کو کسی ورد کا مطلب نہیں آتا تو کسی کامل شخص سے مدد لیں ان شاء اللہ نتائج حسب منشاء ہوں گے۔

عذاب قبر سے نجات

اسم یامحصیُ کو کثرت سے پڑھنے سے قبر میں راحت، یوم حساب اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا اور ان شاء اللہ وہ اہل جنت میں سے ہوگا۔ پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں؛ اگر اسم پاک یامحصیُ کو جمعہ کی شب اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء 777 مرتبہ پڑھا جائے اور انسان معمول بنالے کہ وہ اس اسم پاک کو ہر شب جمعہ اتنی تعداد میں پڑھتا رہے گا اور یہ عمل وہ مرتے دم تک جاری رکھے گا تو اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کی تمام منازل آسان کر دیں گے اور یوم حساب اسے جنت نصیب ہوگی۔

اللہ کی پناہ میں رہنے کا عمل

میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص اسم پاک یامحصیُ کو بعد نماز فجر اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 21 مرتبہ روزانہ پڑھے تو سارا دن اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور امان میں رہے گا۔ شیطانی عملیات اس کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔ چونکہ اس اسم کا تعلق حفاظت سے بھی ہے اس لئے اسے کثرت سے پڑھنا حفاظت کے اثرات کا حامل ہے۔ اس اسم پاک کے بارے میں جتنا لکھا جائے کم ہے۔ گناہوں کی توبہ دنیاوی مقاصد کا حصول، آخرت میں بخشش و مغفرت، دنیا میں حفاظت، ذہنی قوتوں میں اضافہ غرض دین و دنیا کی ہر چیز اس اسم پاک میں پنہاں ہے۔ جس شخص کو دینی یا دنیاوی کوئی بھی مسئلہ ہو وہ اسم پاک یامحصیُ کو اس کے اعداد کے مطابق روزانہ اول و آخر پانچ مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ لے تو اس کے تمام دنیاوی اور دینی مسائل حل ہو

ORW

جائیں گے۔ یہ اسم پاک دماغی امراض کو دور کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔ یعنی نفسیاتی امراض میں اس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

یا محصیُ کا عمل و نقش

جو شخص اسم پاک یا محصیُ کا عامل بننا چاہے وہ اس اسم پاک کو 11 مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ 5328 مرتبہ 41 دن تک پڑھے۔ عمل ختم ہونے پر دو نفل شکرانے کے ادا کرے محتاجوں کو کھانا کھلائے۔ اس کے بعد وہ مندرجہ بالا تمام فوائد کے لئے لوگوں کو نقش اور ورد دے سکتا ہے۔ اگر کسی کا بچہ کھو گیا ہو اور عامل اس کو نقش دے تو نقش کی برکت سے وہ بچہ زیادہ سے زیادہ 72 گھنٹوں میں مل جائے گا۔

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا مُحْصِیُ	یَا مُحْصِیُ	یَا مُحْصِیُ	یَا مُحْصِیُ
یَا مُحْصِیُ	یَا مُحْصِیُ	یَا مُحْصِیُ	یَا مُحْصِیُ
یَا مُحْصِیُ	یَا مُحْصِیُ	یَا مُحْصِیُ	یَا مُحْصِیُ
یَا مُحْصِیُ	یَا مُحْصِیُ	یَا مُحْصِیُ	یَا مُحْصِیُ

۷۸۶

۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸
۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸
۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸
۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُبْدِیُ

مبدی کے لغوی معنی نئی چیز کو وجود میں لانا اس کا ماخذ ابداء ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ مبدی ہے یعنی اس نے تمام اشیاء کو عدم سے وجود دیا ہے یا پیدا کیا ہے ہر چیز کی ہیت صورت اور بناوٹ جدا جدا ہے۔ اور پہلی مرتبہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے کسی کو بنا دیا ہے اس جیسا اس چیز کو پہلی مرتبہ کوئی نہیں بنا سکتا۔ چونکہ پہلے اس کا وجود نہ تھا اس لحاظ سے اسے مبدی کہتے ہیں۔ ہر چیز کا اس کی خلقت سے پہلے وجود نہ تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اسے پہلی مرتبہ وجود دیا۔ یہ صفت صرف اللہ تعالیٰ کی ہی ہے کہ وہ مخلوقات کو عدم سے وجود میں لاتا ہے اور اس تخلیق کو وہ جو شکل دیتا ہے اس سے پہلے اس جیسی شکل موجود نہیں ہوتی۔ یہ اسم اپنے اندر معنی کا ایک سمندر لیے ہوئے ہے۔ تمام چیزیں، مخلوق، چرند، پرند، پہاڑ، دریا، سمندر، ریگستان، نخلستان اس نے بنا دیئے جن سے انسان مستفیض ہوتا ہے۔ قرآن عظیم الشان میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے تین مخلوقات کا ذکر کیا ہے یعنی حضرت انسان، فرشتے اور جنات۔ انسان کو رہنے سہنے کے لیے جو ضروریات تھیں ان کو وہ عدم سے وجود میں لایا۔ انسان کو دنیا میں رہنے کے لیے پانی، ہوا اور غذا چاہئے اور یہ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ عدم سے وجود میں لایا ہے اور انسان کو جبلت عطا فرمائی ہے۔ اسی طرح فرشتوں کو اطاعت عطا فرمائی ہے اور جنات کو کفایت۔ ان سب کے رہنے سہنے کے لیے دنیا اس نے اپنی پیدا کردہ مخلوق کے حساب سے بنائی ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جنات اسی روئے زمین پر موجود ہیں حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ ان کی دنیا ہماری دنیا سے بالکل الگ ہے۔ ہاں چونکہ انھیں کفایت یعنی (Self sufficiency) جس سے مراد ہے کہ جنات اپنی جگہ اور اپنے رہن سہن کو اپنی مرضی کے مطابق کر سکتے ہیں۔ اب رہ گئے

ORW

فرشتے تو ان کی دنیا بھی الگ ہے اور وہ سب کے سب اطاعت سے بہرامند ہیں۔ وہ آسمانوں پر ہیں تو اللہ کے حکم سے چلتے ہیں۔ وہ زمین پر ہیں تو بھی وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے تابع، کسی کو سجدے کا حکم ہے تو وہ ہزاروں سال سے سجدے میں ہے۔ جو قیام میں ہیں وہ کئی ہزار سال سے قیام میں ہی ہیں۔ جو درود پاک پڑھ رہا ہے وہ ہزاروں سالوں سے درود پاک ہی پڑھ رہا ہے۔ خالق کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی مخلوقات کی تمام ضروریات کا خیال رکھے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ مبدی اور خالق ہے اس لیے اس نے اپنی تمام مخلوقات کی ضروریات کے حساب سے اور ان کی ماہیت کے حساب سے ان کو رہنے کی جگہ دی، اور انھیں مختلف امور سونپے۔ قرآن عظیم الشان میں ایک جگہ پر آتا ہے کہ ہم نے انسانوں اور جنوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ بہرحال اس پر جتنا بھی لکھا جائے کم ہے مبدی جلالی اسم ہے اور اس کے موکل کا نام ابدائیل ہے جس کے تحت 4 فرشتے ہیں اور ان چار فرشتوں کے ماتحت 56 صفیں ہیں اور ہر صف میں 56 فرشتے ہیں۔ اس اسم کے اعداد بھی 56 ہیں۔ اس اسم کا ذاکر جب اس کا ذکر کرتا ہے تو اس پر جو حال وارد ہوتا ہے اس میں اس کے ذہن میں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا تصور ابھرتا ہے اور ذاکر اس اسم کی برکت سے اس ذات برحق پر بھروسہ کرنے لگتا ہے اور اس میں توکل پیدا ہوتا ہے اور جب کسی میں توکل پیدا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس پر عنایات کی بارشیں برسا دیتا ہے۔ اس اسم کے فوائد حسب ذیل ہیں:

تعمیری کام میں رکاوٹ دور کرنے کا عمل

جائیداد یعنی مکان دکان یا کارخانہ وغیرہ کا تعمیری کام خاصا مشکل ہے اکثر ان میں کوئی نہ کوئی رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے جس سے تعمیری کام رک جاتا ہے۔ جو شخص بھی تعمیری

ORW

کام کا آغاز کرے اسے چاہیئے کہ کام کے آغاز سے 7 دن قبل اس اسم پاک کو 777 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء پڑھے اور اللہ کے حضور اپنے کام کی دعا کرے۔ آٹھویں دن جب تعمیری کام شروع ہو تو پہلی اینٹ پر یا مبدی لکھ کر بنیادوں میں لگا دے۔ اور اللہ کے حضور دو نفل حاجت کے اسی تعمیراتی جگہ پر کسی پاک صاف جگہ پر مصلی بچھا کر ادا کرنے چاہئیں ان شاء اللہ اس عمل کے بعد ذاکر کا تعمیری کام رکے گا نہیں اور نہ صرف طے شدہ مدت سے پہلے ہی مکمل ہو جائے گا بلکہ ہر قسم کی کمی یا نقص سے پاک ہوگا۔ اس اسم کی برکت سے جب تعمیراتی کام مکمل ہو جائے تو ذاکر کو چاہیئے کہ وہاں پر رہنے یا کام کرنے سے قبل 70 مساکین میں کھانا تقسیم کرے۔ 70 سے زیادہ ہو جائیں تو کوئی مضائقہ نہیں، لیکن 70 سے کم نہیں ہونے چاہئیں۔ اس کے بعد جو چیز بھی اس نے تعمیر کی ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کی حفاظت فرمائے گا۔

حمل کی حفاظت کا عمل

اگر کسی شخص کی بیوی کا حمل گر جاتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس اسم پاک کو 7 دن تک 777 مرتبہ پڑھے اور حاملہ کے پیٹ پر ایک دائرہ شہادت کی انگلی سے بنائے اور 70 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر اس کے پیٹ پر دم کر دے اور پانی پر دم کر کے اسے پلا بھی دے۔ مسلسل 7 دن یہ عمل کرنے کے سے اس اسم پاک کی برکت سے نہ صرف حمل محفوظ رہے گا بلکہ بچہ بھی صحیح سلامت پیدا ہوگا۔ بچے کی پیدائش میں عورت کو سہولت اور آسانی ہوگی۔ آج کل دیکھنے میں یہ آیا ہے کہ خواتین زچگی کے دوران بے شمار تکالیف کا شکار ہو جاتی ہیں اور پھر ڈاکٹر حضرات آپریشن سے بچے کو پیدا کرتے ہیں۔ بعض خواتین کا بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ بعض کی شوگر بڑھ جاتی ہے لیکن یہ دعویٰ ہے اور ناز ہے اس ذات

ORW

برحق کے نام پر کہ جو شخص مندرجہ بالا عمل کو کرے گا اس کی بیوی کو زچگی کے دوران کسی طرح کی کوئی بھی پیچیدگی پیدا نہیں ہوگی۔

فرزند صالح پیدا ہونے کا عمل

اگر کسی کی خواہش ہو کہ اس کے ہاں نیک اور صالح بیٹا ہو تو اسے چاہئے کہ اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پہلے اس اسم پاک کی ایک تسبیح اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور اگر بیوی کی بھی وہی خواہش ہو جو شوہر کی ہے تو بیوی کو بھی پڑھنا چاہئے۔ اس کے بعد میاں بیوی اپنے اوپر چادر ڈال کر صحبت کریں۔ ان شاء اللہ اس اسم پاک کی برکت سے نیک اور صالح بیٹا پیدا ہوگا۔ حمل ٹھہرنے کے بعد بچے کی پیدائش تک عورت کو چاہئے کہ وہ ظہر اور عصر کے درمیان اس اسم پاک کو پڑھتی رہے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ المعروف سائیں روڑاوالی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ میں نے پنی ساری زندگی میں اس عمل کو خالی جاتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اور یہ بھی کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے نقش و نگار انتہائی خوبصورت ہوتے ہیں۔ اگر اس کا نقش بیوی کے دائیں ہاتھ پر یا گلے میں ڈال دیا جائے اور پیدائش کے بعد اس نقش کو بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے تو دونوں کی سلامتی رہتی ہے۔ اس اسم پاک کا نقش ماں اور بچے کی اپنے خاص فضل سے حفاظت کرتا ہے۔

مرض اٹھرا کا علاج

بعض خواتین اٹھرا کا شکار ہو جاتی ہیں اگر بحیثیت معالج بات کروں تو کوئی نہ کوئی وجہ نکل آتی ہیں۔ اگر ایک عامل کی صورت میں بات کروں تو اٹھرا کی وجہ کوئی بھی ہو اس اسم پاک کی مداومت کرنے سے اٹھرا کا مرض جاتا رہتا ہے۔ اگر کسی عورت کو اٹھرا کا

ORW

مرض لاحق ہوتو اسے چاہئے کہ اس مبارک اور پاک اسم کا نقش اپنے گلے میں ڈالے اور حمل کی صورت میں بچے کی پیدائش تک روزانہ اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے ان شاء اللہ اس کا حمل نہیں گرے گا اس کے یہاں بچہ پیدا ہوگا جو صحیح وسالم اور تندرست ہوگا۔ اور یہ بچہ اس بات کی دلیل ہوگا کہ اس عورت کا مرض ختم ہوگیا ہے اٹھرا کے مریض اس عمل کو پورے یقین کے ساتھ کر سکتے ہیں۔

مرد کے بانجھ پن کا علاج

مردوں میں اگر کمی پائی جائے اور اس کی وجہ سے حمل نہ ٹھہرتا ہو تو ایسے مرد کو چاہئے کہ وہ 40 دن اس اسم پاک کو اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 4100 مرتبہ روزانہ پڑھے۔ 40 دن پورے ہونے کے بعد دو نفل نماز شکرانہ ادا کرے اور کوئی میٹھی چیز بچوں ں میں تقسیم کرے اور جب بیوی سے صحبت کرے تو اپنے گلے میں یا بازو پر اس اسم پاک کا نقش اور بیوی کو بھی یہی نقش دے کر کرے۔ ان شاء اللہ بہت جلد میاں بیوی کو ہر مراد حاصل ہوگا۔ جب بیوی کا حمل ٹھہر جائے تو شوہر کو چاہئے کہ جب تک بچہ پیدا نہیں ہو جاتا روزانہ اس اسم پاک کو اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 101 مرتبہ پڑھے۔ اس کا پانی دم کرے اور بیوی کے پیٹ پر پھونک مارے دم کیا ہوا پانی آدھا خود پی لے اور آدھا اپنی بیوی کو پلا دے ان شاء اللہ اس عمل سے شوہر کا مرض بھی جاتا رہے گا اور اس کے یہاں نیک اور صالح اولاد پیدا ہوگی۔

روحانی انکشافات کا عمل

ایسا طالب صادق جو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے روحانی مشاہدات کو دیکھنا چاہتا ہو اور ایسا وہ صرف اس لیے کرنا چاہتا ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ قرب حاصل کر سکے۔ اسے

ORW

چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء 7000 مرتبہ 70 دن تک پڑھے۔ کچھ ہی عرصے بعد اس پر پوشیدہ اسرار کھلنے لگیں گے اور بہت سی حکمت کی باتیں ظاہر ہوں گی ویسے تو یہ عمل وہی شخص کر سکتا ہے جو جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو لیکن احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ اس عمل کو کرتے ہوئے جو روحانی انکشافات ہوں انھیں اپنی ذات تک محدود رکھے وگرنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ اس اسم پاک کو اگر اس منزل کے حصول کے لیے پڑھا جائے تو اپنے مرشد سے یا کسی کامل انسان سے اس کی اجازت طلب کر لینی چاہئے وگرنہ اسرار الٰہی جب کھلتے ہیں تو ان میں ایک مقام ایسا بھی آتا ہے کہ انسان کی عقل دم بخود ہو جاتی ہے اور یہ ایسی جگہ ہوتی ہے جہاں عامل ساری زندگی کے لیے قید بھی ہو سکتا ہے اس مقام سے اسے نکالنے کے لیے کسی کامل انسان اور کامل ہاتھ کی ضرورت ہے۔ وگرنہ اس کا یہ کام ادھورا ہی رہ جائے گا اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس کی ذہنی صحت ہمیشہ کے لیے متاثر ہو جائے۔ لہٰذا اس عمل کو کرنے سے پہلے کسی نیک ہستی سے اجازت طلب کرنا ضروری ہے وگرنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ آپ مزید فرماتے ہیں کہ اسرار الٰہیہ اور انکشافات روحانی جب انسان پر کھلتے ہیں تو اس کی عقل رخصت ہو جاتی ہے اور جب عقل رخصت ہو جائے تو مقام حیرت آ جاتا ہے اور مقام حیرت وہ جگہ ہے جہاں سے فقیر نے بہت سے لوگوں کو اپنی منزل سے گرتے ہوئے دیکھا ہے اور انھیں دنیا کا تماشا بنتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔ پس جو بھی اس عمل کو کرے وہ کسی نہ کسی سے وابستگی رکھتا ہو، تعلق رکھتا ہو، کسی کا مرید ہو یا طالب اسے اس عمل کی مکمل اجازت ہے۔ عام آدمی اس کی پراسرار پیچیدگیوں اور باریکیوں کو سمجھ نہیں پاتا اور بھٹک جاتا ہے۔

ORW

یا مبدی کا عمل ونقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ اس اسم پاک کی زکوٰۃ ادا کرے جو کہ تعداد میں پانچ لاکھ مرتبہ ہے۔ اس حساب سے روزانہ 12500 مرتبہ پڑھنا بنتا ہے۔ عامل بننے کے لیے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 12500 مرتبہ 40 دن تک بلا ناغہ پڑھے جب مدت پوری ہو جائے تو بعد از نماز عشاء ایک تسبیح روزانہ کا معمول بنا لے۔ 41 ویں دن دو نفل شکرانے کے ادا کرے اس کے بعد وہ ان تمام مندرجہ بالا فوائد کے لیے دوسروں کو اس اسم پاک کے پڑھنے کی اجازت دے سکتا ہے۔ اس کا نقش ان کے معاملات درست کر سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مُبْدِیُ	یَا مُبْدِیُ	یَا مُبْدِیُ	یَا مُبْدِیُ
یَا مُبْدِیُ	یَا مُبْدِیُ	یَا مُبْدِیُ	یَا مُبْدِیُ
یَا مُبْدِیُ	یَا مُبْدِیُ	یَا مُبْدِیُ	یَا مُبْدِیُ
یَا مُبْدِیُ	یَا مُبْدِیُ	یَا مُبْدِیُ	یَا مُبْدِیُ

۷۸۶

۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶

☆☆☆☆☆

یَا مُعِیْدُ

معید سے مراد وہ ذات ہے جو کسی شے کو فنا کرنے کے بعد دوبارہ پہلے کی طرح زندہ کرنے پر قدرت رکھتی ہو۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی ہمیں موت آئے گی اور پھر وہی ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا، اس لیے اسے معید کہتے ہیں۔ اسم پاک معید میں دوبارہ لوٹ آنے کا فلسفہ پوشیدہ ہے۔ اگر کوئی چیز حالات کی وجہ سے یا حادثاتی طور پر گم ہوگئی ہوتو اس کے دوبارہ لوٹنے کے لیے سوائے اس اسم کے بہت کم چیزیں ہیں جو اس پر قدرت رکھتی ہیں۔ معید اللہ کی وہ صفت ہے جس میں کن کا فلسفہ پنہاں ہے اور اس فلسفے کا حل کن فیکون اور فیکون یا معید سے ہی ہوسکتا ہے۔ اس صفت سے جب اللہ تعالیٰ کو پکارا جاتا ہے تو اتنی برق رفتاری سے چیزیں واپس لوٹتی ہیں کہ انسانی عقل اس پر تبصرہ کرنے سے قاصر ہے۔ چیزیں جاتی ہیں، گم ہوجاتی ہیں، کوئی چھین لیتا ہے لیکن اگر وہی چیز انسان کے یامعید کا ورد کرنے سے پلک جھپکنے سے واپس آجائے تو سمجھ لیجئے کہ یہ اس اسم کا خاصہ ہے۔ حضرت سلیمانؑ کے زمانے میں جب انھیں ملکہ صباء کے آنے کی اطلاع ملی تو ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ ملک صباء کے پہنچنے سے پہلے اس کا تخت یہاں پہنچنا چاہیے۔ چونکہ اس برگزیدہ پیغمبر کی بادشاہت زمین وآسمانوں اور پانی، ہواپر تھی اور انسانوں کے علاوہ جنات بھی ان کے تابع فرمان تھے۔ لہٰذا انھوں نے دربار میں بیٹھ کر سب کو طلب کیا اور کہا کہ ملکہ صباء کے آنے سے پہلے اس کا تخت یہاں حاضر کیا جائے۔ آپ کا اشارہ جنات کی طرف تھا۔ جنات کا سردار بولا کہ وہ مجلس برخاست ہونے سے پہلے ایسا کرسکتا ہے۔ مگر ملکہ صباء تو بالکل پہنچا ہی چاہتی تھیں۔ دربار میں ایک اللہ کا برگزیدہ ولی بھی موجود تھا جو کتاب کا علم جانتا تھا اس نے کہا کہ میں پلک جھپکنے سے

ORW

پہلے تخت حاضر کرسکتا ہوں۔ یہ اللہ کا بندہ کون تھا؟ یہ آپ کے دور کا وہ ولی تھا جس کا نام ''آصف بن برخیا'' تھا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار فرماتے ہیں کہ آصف بن برخیا نے جو کلمات ادا کئے تھے جس سے ملکہ صبا کا تخت پلک جھپکنے میں پندرہ سو میل سے ایک لمحے میں حضرت سلیمان کے دربار میں آ گیا اس میں باقی کلمات کے ساتھ یامعید بھی شامل تھا۔ اس اسم کی اس سے اچھی تشریح کوئی اور نہیں ہو سکتی۔ اسم پاک یامعید جمالی ہے، اس کے اعداد 124 ہیں، اس کے موکل کا نام برقیائیل ہے جس کے ماتحت چار افسر فرشتے ہیں اور ہر فرشتہ 124 صفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں 124 فرشتے موجود ہیں۔

گئی ہوئی صحت کو واپس لانے کا عمل

جو شخص بیمار ہو اور دن بدن اس کی کمزوری بڑھتی چلی جا رہی ہو تو وہ خود یا اس کے خونی رشتہ دار اسم پاک یامعید 313 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو 21 دن پلائیں تو گئی صحت اور طاقت واپس لوٹ آئے گی۔ مریض ٹھیک ہو جائے گا تو دو نفل شکرانہ ادا کرے۔

گمشدہ چیز کے ملنے کا عمل

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو۔ گمشدگی کا اطلاق ہر اس چیز پر ہوتا ہے جو انسان کی ملکیت ہو۔ خواہ وہ جانور ہو، مال و دولت یا کوئی قیمتی کاغذات۔ گمشدہ چیز کے مالک کو چاہے کہ وہ اسم پاک یامعید 777 مرتبہ مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 7 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ مقرر مدت میں چیز مل جائے گی نہیں تو ایسے اسباب ضرور پیدا ہو جائیں گے کہ وہ اپنی شے کو خود لانے پر قدرت حاصل کرلے۔

ORW

رکے ہوئے کام یا ٹھیکے کو جاری رکھنا

اگر کسی شخص کے مکان، دکان، کارخانے یا کسی ٹھیکے میں تعمیراتی کام میں رکاوٹ آ رہی ہو اور کام وقت مقررہ پر ہوتا نظر نہ آتا ہو تو وہ اسم پاک یامعید اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ 21 دن پڑھے، ان شاء اللہ اس کا کام دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ جب کام ختم ہو جائے تو شکرانے کے نوافل ادا کرے، کوئی تعداد مقرر نہیں ہے۔ جتنے ادا کر سکتا ہو ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بن کر زندگی گزارے۔

رنڈوے کی شادی دوبارہ ہونا

بعض اوقات پہلی بیوی سے علیحدگی ہونے کے بعد دوسری شادی میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے یا مناسب رشتہ نہ ملتا ہو تو ایسی صورت میں چاہئے کہ اسم پاک یامعید کو اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 2400 مرتبہ 41 دن تک پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر دو نوافل حاجت ادا کرے اور خلوص نیت سے اپنی شادی کی دعا کرے۔ آزمودہ ہے کہ وظیفہ ختم ہونے کے ٹھیک 24 یا 72 گھنٹوں کے اندر اندر رشتے کا پیغام آ جاتا ہے۔

پیدائش میں آسانی کا عمل

بچے کی پیدائش کے وقت عورت کو اگر شدید تکلیف ہو اور درد بہت زیادہ ہو تو اس وقت اسم پاک یامعید کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور عورت کو پلائے اور اسم پاک یامعید کا نقش اس کے گلے میں ڈال دے، ان شاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی اور بچے کی ولادت آسانی سے ہو گی۔ بچے کی ولادت کے بعد اس تعویذ کو کھول کر دریا میں بہا دے۔ یہ عمل انتہائی مؤثر ہے، راقم الحروف نے اپنی ساری زندگی میں اس عمل کو خطا ہوتے نہیں دیکھا۔

ORW

غائب یا بھاگے شخص کو واپس لانا

اگر کسی شخص کا بیٹا یا بیٹی یا کوئی عزیز غائب ہو یا گھر سے بھاگ گیا ہو تو اس کو چاہیے اس مکان پر جہاں سے غائب ہوا تھا، اس کی چارپائی یا بیٹھنے کی جگہ پر بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ یا معید پڑھے۔ وظیفہ مکمل ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور خلوص نیت سے اس غائب کی واپسی کی دعا مانگے۔ ان شاء اللہ غائب واپس آ جائے گا یا اس کا پتہ چل جائے گا۔

سوکھے کے مرض کا علاج

اگر کوئی بچہ یا بڑا آدمی سوکھتا چلا جا رہا ہو اور بظاہر کوئی مرض نہ ہو اور کھانا پینا بھی ٹھیک ہو تو ایسے مریض کے لیے زیتون کا تیل لے کر اس پر اول و آخر 13 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 13000 مرتبہ یا معید پڑھ کر تیل دم کرے اور مریض کی تیل سے مالش کرے۔ ان شاء اللہ 5 یا 11 دنوں میں مریض تندرست و توانا ہو جائے گا۔

کھوئے ہوئے مقام کی بحالی

کوئی شخص اگر صاحب مقام ہو یعنی پہلے نیک، زاہد اور عابد یا مالدار ہو اور اس کے بعد حالات نے پلٹا کھایا ہو، نیکی چھوٹ گئی ہو، مالداری ختم ہو گئی ہو، تنگ دستی اور مفلسی نے گھیر لیا ہو اور اپنے مقام سے گر گیا ہو تو بحالی کے لیے اسم پاک یا معید اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 41 دن 4100 مرتبہ پڑھے۔ عمل ختم ہونے پر دو نفل شکرانہ ادا کرے اور مساکین میں کھانا تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ پہلے والا مقام حاصل ہو جائے گا۔

یامعید کا جامع وظیفہ

اسم پاک یا معید 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز فجر

ORW

پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی ہر طرح کی پریشانی دور ہو جاتی ہے۔ یہی وظیفہ اگر وہ دل میں کوئی مراد رکھ کر کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 40 دن کے اندر اندر اس کی مراد پوری ہو جائے گی۔ یامعید کو اگر دشمن زیر کرنے کے لیے پڑھے تو مقررہ مدت میں نہ صرف دشمن زیر ہو جائے گا بلکہ اس کے تابع بھی ہو جائے گا۔ اگر کسی کو نفس تنگ کرتا ہو تو وہ بھی اسی وظیفے کو 40 دن پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کا نفس زیر ہوگا اور اس کے تابع ہو جائے گا۔ اگر کسی شخص کی کوئی قیمتی چیز اس سے گم ہو گئی ہو یا چوری ہو گئی ہو تو بھی اس وظیفے سے چوری شدہ قیمتی چیز عامل کو بہت جلد مل جاتی ہے۔

مریض کی صحت یابی

اگر کوئی مریض کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہو جو ڈاکٹروں اور حکیموں سے ٹھیک نہ ہو رہی ہو تو وہ اسم پاک یامعید کو اول و آخر 11 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 120 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے مریض کو پلائے۔ اس عمل کی مدت 21 دن ہے۔ 21 دن سے پہلے ہی صحت ہونا شروع ہو جائے گی اور جسم کی کمزوری دور ہوگی۔

جھوٹے مقدمے سے بری ہونے کا عمل

کوئی شخص قتل کے جھوٹے مقدمے میں قید ہو اور مقدمے میں ملوث کرنے والے لوگ دنیاوی اعتبار سے طاقتور بھی ہوں تو وہ اسم پاک یامعید کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 7000 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ 40 دن گزرنے سے پہلے ہی رہائی پائے گا۔ مقدمے کا مکمل فیصلہ ہونے تک اسم پاک یامعید کی روزانہ ایک تسبیح اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھتا رہے۔ انتہائی عزت و توقیر کے ساتھ بری ہوگا بلکہ جو قصوروار ہوگا وہ بھی پکڑا جائے گا۔

ORW

یامعید کا عمل ونقش

یامعید کا عمل ونقش دینے سے پہلے اس کی زکوۃ دینا بہت ضروری ہے اس کے بغیر اثر نہ ہوگا۔ بعد از نماز عشاء مسجد میں تنہائی میں بیٹھ کر اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 4462 مرتبہ 41 دن پڑھے۔ عمل ختم ہونے پر ایک تسبیح روزانہ پڑھے۔ اس کے بعد اس اسم پاک کا نقش یا ورد لوگوں کو دے سکتا اور یہ عمل بے حد موثر ہے۔

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا مُعِیدُ	یا مُعِیدُ	یا مُعِیدُ	یا مُعِیدُ
یا مُعِیدُ	یا مُعِیدُ	یا مُعِیدُ	یا مُعِیدُ
یا مُعِیدُ	یا مُعِیدُ	یا مُعِیدُ	یا مُعِیدُ
یا مُعِیدُ	یا مُعِیدُ	یا مُعِیدُ	یا مُعِیدُ

۷۸۶

۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴
۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴
۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴
۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُحیُ

محی کا لغوی مطلب ہوتا ہے کسی بے جان میں جان ڈال دینا۔ یہ صفت سوائے اللہ کے اور کسی میں نہیں پائی جا سکتی۔ وہی ہر چیز اور ہر شے میں زندگی پیدا کرنے والا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کسی کو اپنی اس صفت سے نواز دے جیسے کہ حضرت عیسیٰ مردوں میں جان ڈال دیا کرتے تھے لیکن پوری صفت کا احاطہ کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ جب انسان کو عدم سے وجود میں لایا تو اس سے ایک سوال پوچھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں، تمام ارواح نے کہا ہاں تو ہی ہمارا رب ہے۔ اس لیے کہ اس سے پہلے ہم میں زندگی کی کوئی رمق نہ تھی اور ہمیں یہ بھی خبر نہ تھی کہ ہم کس حالت میں اور کس صورت میں تھے، تو نے ہمیں انسان کی شکل دے کر ہماری ایک پہچان بنا دی ہے، اس لیے تیرے سوا ہمارا رب کوئی اور نہیں ہے۔ ہر چیز میں زندگی کی بقاء کا ہونا ضروری ہے۔ اس لیے یہ اسم ایسے امراض کے لیے شفا کا باعث اور اکسیر ہے جن میں انسانی جسم کے اعضاء کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔ یا محی کے ذکر سے ان میں اللہ تعالیٰ نئے سرے سے کام کرنے کی صلاحیت پیدا کر دیتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد 58 ہیں اور اس کے حاکم فرشتے کا نام بقیائیل ہے۔ جس کے تحت 4 ماتحت افسر فرشتے موجود ہیں جن میں سے ہر افسر فرشتہ 58 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 58 فرشتے موجود ہیں۔

علاج شوگر

شوگر ایسا مرض ہے جو انسان کو اندر سے کھوکھلا کر دیتا ہے۔ کچھ اعصاب لبلبے میں ہوتے ہیں جنہیں Beta Cells (بیٹا سیلز) کہا جاتا ہے۔ یہ اعصاب اگر مر جائیں تو

ORW

انسان کو شوگر ہو جاتی ہے۔ اعصاب کا مرنا میڈیکل سائنس میں لا علاج ہے تاہم اس کو Manage کیا جاسکتا ہے یعنی اس کی کسی طرح تلافی کی جاسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو یا محی کی صفت سے پکارنے کی وجہ سے لبلبے میں اللہ تعالیٰ دوبارہ قوت پیدا کر دیتا ہے اور وہ پھر سے کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔ لبلبے کے ان اعصاب کو جو مردہ ہو چکے ہیں سوائے اللہ کے کوئی زندہ نہیں کرسکتا۔ شوگر کے مریضوں کے لیے یا محی کا ورد کرنا بہت ہی مفید ہے۔ شفا کے لیے اسم پاک یا محی روزانہ 6250 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 80 دن تک پڑھے۔ روزانہ وظیفہ کرتے وقت ایک گلاس پانی سامنے رکھ لے اور وظیفہ مکمل ہونے پر اس پانی کو دم کر کے سارا دن استعمال کرے۔ اس وظیفے کا بہترین وقت بعد از نماز عشاء اور وتروں سے پہلے ہے۔ جب 80 دن تک ایسا کر لے تو آخری دن جب پانی پر دم کرے تو اس کو کسی بوتل میں ڈال لے اور بعد میں گاہے بگاہے پیتا رہے، عمل مکمل ہونے پر دو نفل شکرانہ ادا کرے۔ وظیفہ شروع کرنے سے پہلے طبی معائنہ کرائے اور علاج ختم ہونے پر 81 ویں دن دوبارہ معائنہ کرائے ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔

علاج یرقان

یرقان کا مرض جگر کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے، جگر ہمارے جسم کا ایک اہم حصہ ہے۔ یرقان کی صورت میں پہلے اپنا طبی معائنہ کروائے اور علاج کے لیے اسم پاک یا محی 777 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 70 دن پڑھیں۔ اگر کسی شخص کو کالا یرقان یعنی ہیپاٹائٹس بی اور سی ہو تو اسے بھی یہی عمل کرنا چاہئے۔ روزانہ جب پڑھنے بیٹھے تو سامنے مٹی کا ایک کٹورا پانی سے بھر کر رکھے، پڑھنے کے بعد اس پر دم کرے، سارا دن یہی پانی پئے اور تھوڑا سا پانی بچالے۔ دوسرے دن وظیفہ کرنے لگے تو

پیالہ دوبارہ پانی سے بھر لے اور مقررہ تعداد میں یا محی پڑھ کر دم کرے۔ 71 ویں دن طبی معائنہ دوبارہ کرائے ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ یقین سے عمل کریں تو بہت سی پیچیدگیوں اور ادویات سے بچ سکتے ہیں۔ جب کوئی شخص اتنے بڑے مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کے اوسان خطا ہو جاتے ہیں اور وہ ڈاکٹروں، حکیموں کی طرف رجوع کرتا ہے۔ فائدہ یا شفاء کسی ڈاکٹر یا حکیم کے پاس یا کسی دوا کی وجہ سے نہیں ہوتا۔ شفاء صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات ہی عطا کرتی ہے۔ کوئی بھی سسٹم آف میڈیسن ہو میں اس کے خلاف نہیں ہوں، مریض ڈاکٹر، حکیم یا ہومیو پیتھ کسی سے بھی رابطہ کر سکتا ہے۔ مگر یہ عمل کرنے سے اس کی بیماری بہت جلد شفاء میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ وہ لوگ جو ڈاکٹر، حکیم یا ہومیو پیتھ کے پاس نہیں جانا چاہتے اور اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں وہ اس عمل کو کرنے کے بعد کسی دوائی کے بغیر بھی ٹھیک ہو سکتے ہیں۔

فالج کا علاج

دماغ میں زیادہ خون جانے کی وجہ سے دماغ کے بعض اعصاب مر جاتے ہیں جس کے نتیجے میں انسان کو فالج ہو جاتا ہے۔ جسے فالج کا مرض لاحق ہو اگر وہ خود کر سکتا ہے تو بہت اچھا ورنہ اس کا کوئی قریبی عزیز یا محی کو 707 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کر کے روزانہ مریض کو پلائے۔ مریض ایک مرتبہ بھی سارا پانی پی سکتا ہے۔ 40 دن یہ عمل کرنے سے فالج کا مرض جاتا رہتا ہے۔ سائنس کی ترقی کے اس دور میں بہت سے ایسے راستے مل گئے ہیں جن سے مرض کی تشخیص ہو سکتی ہے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے دماغ کا MRI کروائیں۔ جب عمل ختم ہو جائے تو پھر MRI کرایا جائے فرق نظر آ جائے گا۔ اللہ کے حضور شکرانے کے نوافل پڑھے۔ غریبوں اور

محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے۔

گردے فیل ہو جانا

جگر کے بعد دوسرا اہم عضو گردے ہیں۔ گردے کی راہ میں کسی رکاوٹ کی وجہ سے گردے اپنا کام کرنا بند کر دیتے ہیں یا شوگر میں مبتلا شخص کے گردے کے اندر موجود نیفرون مر جاتے ہیں۔ ان کو کسی بھی طرح سے ادویات سے زندہ نہیں کیا جا سکتا۔ کئی پیچیدگیاں ہو جاتی ہیں اور آخری حل کے طور پر گردوں کی تبدیلی کے آپریشن کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ جو شخص اس موذی مرض میں مبتلا ہو وہ خود یا اس کا کوئی گھر والا روزانہ 1100 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر ایک گھونٹ پانی پر دم کر کے اسے پلائے، عمل کی مدت 110 دن ہے۔ 110 دن کے بعد مریض کا طبی معائنہ کرایا جا سکتا ہے۔ علاج کے دوران بھی مریض کے ٹیسٹ کرائے جا سکتے ہیں جس سے پتہ چل سکتا ہے کہ مرض اس وقت کس مرحلے پر ہے۔

ڈپریشن کا علاج

جس عورت یا مرد کا دل گھبراتا ہو، ہر وقت پریشانی رہتی ہو اور اس پر مردنی چھائی رہتی ہو، کچھ اچھا نہ لگے، بات بات پر رونا شروع کر دے، پسینے آنے لگیں تو ایسا مریض ڈپریشن میں ہوتا ہے۔ ڈپریشن کا تعلق انسان کے دماغ کے اندر کچھ سیال الیکٹرولائیڈز کی کمی بیشی سے ہوتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے گھر میں سے کسی کو چاہئے کہ اس مریض کے لیے 313 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ یا محی پڑھے اور اس کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دے۔ یہ عمل 21 دن یا 40 دن کرنے سے ڈپریشن کا مرض جاتا رہے گا۔

ORW

دل کو عبادت کی طرف مائل کرنا

جس شخص کا دل عبادت میں نہ لگتا ہو، نیکی کی طرف سے مردہ ہو گیا ہو، اسے زندہ کرنے کے لیے اور عبادت میں اس کا دل لگانے کے لیے اسم پاک یا محی 1100 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 111 دن تک پڑھے، پانی پر دم کر کے اسے پلا سکتا ہو تو ضرور پلائے، مریض دور ہو یا کسی بھی وجہ سے پانی پینے سے انکار کر رہا ہو تو مریض کا تصور کر کے اس کی پیشانی پر پھونک مار دے۔ ان شاء اللہ مقررہ مدت میں وہ شخص نا صرف عبادت کی طرف مائل ہو جائے گا بلکہ دوسروں کو بھی عبادت کی تلقین کرنے لگے گا۔

قید سے قبل از وقت بچنا

جس شخص کو قید ہونے کا خوف ہو وہ اسم پاک یا محی کی مداومت کرے ان شاء اللہ قید نہ ہو گا اور اللہ تعالیٰ اسے قید ہونے سے بچا لے گا۔ شرط یہ ہے کہ وہ سچا ہو۔ اسم پاک یا محی کو 6250 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ پہلے ہی دن سے اس کے خلاف سازشیں بند ہو جائیں گی۔ 40 دن گزرنے کے پر دو نفل نماز شکرانہ ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ صاحب حیثیت ہو تو 111 لوگوں کو 11 دن تک کھانا کھلائے ان شاء اللہ کوئی دشمن اسے قید نہیں کرا سکے گا۔

بچھڑنے سے بچنے کے لیے

اگر کسی کو خوف ہو کہ وہ اپنے کسی عزیز دوست، بیوی یا شوہر سے بچھڑ جائے گا۔ اسے چاہئے کہ وہ اسم پاک یا محی 777 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء 70 دن تک پڑھے۔ اس کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے اور کوئی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کرے۔ جس سے جدائی کا خوف ہو گا وہ شخص اس سے کبھی جدا نہ ہو گا۔

ORW

یامحی کا عمل اور نقش

میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری اسم پاک یا محی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یامحی کا ورد اور نقش ہر مرض کے لیے شفا کا پیغام ہے۔ اس اسم پاک کا عامل بننے کے لیے اس کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے۔ اس اسم پاک کو 6800 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 41 دن پڑھنا ضروری ہے۔ اس کے بعد روزانہ اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک کے ساتھ ایک تسبیح تا عمر پڑھنا پڑتی ہے۔ یامحی کے نقش کو ہر قسم کی بیماری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جو بھی مریض یہ نقش اپنے پاس رکھے گا ان شاءاللہ اسے فائدہ ہوگا۔ اس اسم کا نقش اختلاج قلب، یرقان، ماہواری کا درد، کثرت حیض اور اٹھرا کے لیے بے حد مفید ہے۔ یامحی کو میرے نانا نے تقریباً 150 امراض کے لیے اکسیر قرار دیا ہے۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

یَا مُحیُ	یَا مُحیُ	یَا مُحیُ	یَا مُحیُ
یَا مُحیُ	یَا مُحیُ	یَا مُحیُ	یَا مُحیُ
یَا مُحیُ	یَا مُحیُ	یَا مُحیُ	یَا مُحیُ
یَا مُحیُ	یَا مُحیُ	یَا مُحیُ	یَا مُحیُ

۷۸۶

۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُمِیْتُ

اللہ تعالیٰ کی یہ صفت نشانِ قدرت سے تعلق رکھتی ہے یعنی اللہ تعالیٰ مخلوقات کو پیدا کرتا ہے زندگی عطا کرتا ہے موت دیتا ہے اس کے بعد پھر زندہ کرنے کی طاقت رکھتا ہے اس کے سوا کوئی اور نہ موت دے سکتا ہے نہ زندگی عطا کر سکتا ہے۔ اپنی مخلوق کے ساتھ محبت کے بارے میں تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ ارشاد ہی کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ 70 ماؤں سے زیادہ انسان سے محبت کرتا ہے۔ اسے تکلیف آتی ہے تو اس کے اندر کوئی راحت اور کوئی مصلحت چھپی ہوتی ہے۔ حضرت انسان سے اللہ تعالیٰ نے قران پاک میں سورہ الم نشرح میں مخاطب ہو کر کہا کہ ہر مشکل کے بعد آسانی ہے یقیناً ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔ خالق کا استحقاق ہے کہ وہ اپنی مخلوق کے ساتھ جس طرح کا مرضی سلوک روا رکھے لیکن مخلوق کا استحقاق نہیں ہے کہ وہ اچھے وقت میں تو خالق کی تعریف کرے اور مشکل، برے وقت میں شکوہ وشکایت شروع کر دے۔ اس کی ایک بڑی سیدھی سی مثال ہے کہ کوئی کمہار مٹی سے برتن بنا رہا ہوتا ہے تو اسی مٹی سے وہ پیالہ بناتا ہے جس سے انسان پیتا ہے اور اسی مٹی سے وہ طہارت کے لیے لوٹا بھی بنا دیتا ہے مٹی کو نہ ہی یہ استحقاق اور نہ ہی یہ قوت کہ وہ کمہار سے یہ پوچھے کہ اس نے پیالہ کیوں نہیں بنایا۔ اس طرح انسان میں یہ طاقت ہے اور نہ ہی استحقاق کہ وہ اللہ سے پوچھے کہ اسے یہ تکلیف کیوں دی گئی ہے۔

نفس امارہ کو مطیع کرنا

یہ اسم مبارک سالکوں اور مریدوں کے لئے بہت مفید ہے اس اسم پاک کے ذکر کی

ORW

برکت سے نفس امارہ برائی کی راہ چھوڑ کر نفس لوامہ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور پھر نفس لوامہ قلب مطمئن میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس اسم پاک کے بارے میں سب سے مستند روایت جو اس کی شان کو بیان کرتی ہے وہ حضرت امام جعفر صادقؓ سے منقول ہے آپؓ فرماتے کہ جو شخص سوتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھ کر اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ (باوضو ہو کر) 490 بار اس اسم کو پڑھے، پڑھنے کے بعد ہاتھ اٹھائے اور سنت کے مطابق سونے کے آداب کے مطابق سو جائے۔ اس عمل کی مدت 41 دن ہے۔ اگر کوئی شخص یہ عمل 41 دن کرتا ہے تو ان شاء اللہ اس کا نفس اس کے تابع ہو جاتا ہے۔ یہاں میں یہ بات بڑی واضح کرنا چاہتا ہوں کہ نفس کو مارنا اور مطیع کرنا دو علیحدہ علیحدہ باتیں ہیں۔ نفس اگر مغلوب ہوتا ہے اور زندہ رہتا ہے تو انسان کے اندر ایک فتح کی انبساط اس کی زندگی میں شامل ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر مر جائے جیسا کہ دوسرے مذاہب میں جوگی یوگی اور روحانی پیشوا ترک دنیا کرتے ہیں تو پھر جینا ایک طرح سے بالکل مشینی ہو جاتا ہے۔ نفس اگر زندہ ہے تو کبھی نہ کبھی سر اٹھاتا ہے اور انسان اگر اس سے طاقتور ہے تو وہ اسے دبا لیتا ہے۔ اور نفس کو دبانے کی خوشی سب خوشیوں سے بڑھ کر ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ کا بھی نفس ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک ہے لیکن اس نے میرے ہاتھ پر بیعت کر لی ہے۔ لہٰذا نفس کو ہمیشہ مسخر ہی کرنا چاہئے مارنا نہیں چاہئے اور نفس کی تسخیر میں یامیت سے بڑا عمل میں نے آج تک نہیں دیکھا۔

دشمنانِ دین سے بچاؤ

ایسے دشمنان دین جو اللہ اور اللہ کے رسول کے دشمن ہوں اور بے جا مسلمانوں کو

ORW

تنگ کرتے ہوں ان سے بچنے کے لئے یا ان کو ہلاک کرنے کے لئے اس اسم پاک کا ورد بہت مؤثر ہے۔ ورد کی اجازت اس وقت ہے جب دشمن ہر لحاظ سے بے حد طاقتور ہو اور مسلمان اس سے لڑنے کی قدرت نہ رکھتا ہو بلکہ لڑائی میں یہ خدشہ ہو کہ نہ صرف وہ بلکہ اس کے بیوی بچے بھی مشکلات کا شکار ہوں گے تو پھر اس اسم کو پڑھنا چاہئے جب کسی ظالم سے واسطہ پڑ جائے اور وہ کافر ہو تو مسلمان کو اپنی جان مال اور عزت کی حفاظت کرنی ہو اور بظاہر وہ اتنا طاقتور نہ ہو یا اتنی تعداد میں مسلمان نہ ہو جتنی تعداد میں کفار موجود ہوں تو چاہئے کہ کوئی ایک مسلمان اس اسم پاک کو اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک کے ساتھ 4900 مرتبہ پڑھے اور اس ورد کو اس وقت تک جاری رکھے جب تک دشمن مغلوب نہ ہو جائے۔ اور اگر دشمن جان کے در پے ہو تو پھر یہی عمل کر کے دشمن کی ہلاکت کی دعا کرے ان شاء اللہ جیسا اللہ تعالیٰ چاہے گا ویسا ہو جائے گا مسلمان بہر حال دشمن سے محفوظ ہو جائے گا۔

جادو کا اثر زائل کرنے کے لئے

اگر کسی شخص پر جادو کا اثر ہو یا کسی نے سحر اسود کر دیا ہو اور کسی کی سمجھ میں نہ آتا ہو تو ایسے جادو کا توڑ کیا ہے۔ تو جس شخص پر جادو ہو اور اس کے عزیز و اقارب میں سے کوئی شخص یہ کام اپنے ذمے لے جو شخص اپنے ذمے یہ کام لے اس کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک کے ساتھ گیارہ سو مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے اور پانی پر دم کر کے متاثرہ آدمی کو پلا دے۔ ان شاء اللہ جادو کا اثر نہ صرف ختم ہو جائے گا بلکہ الٹا جادو کرنے والا بھی اس کے اثرات کا شکار ہو گا یعنی اس کا کیا ہوا عمل اس پر لوٹ جائے گا اور اس کو اپنی جان کے لالے پڑ جائیں گے۔ اگر کسی کو معلوم ہو جائے کہ اس پر سفلی وار ہونے والا ہے تو

بھی وہ یہی عمل کرے مربع سفید کاغذ لے کر اس کے اوپر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھے اس کے چاروں کونوں میں اس کے موکل کا نام لکھے اور درمیان میں دائرہ بنا کر اپنا اور اپنی ماں کا نام لکھے اور دائرے کے اندر دائرہ کی شکل میں یا ممیت کم از کم گیارہ مرتبہ لکھے اور اس کا نقش بنا کر گلے یا بازو میں ڈال لے۔ ان شاء اللہ حفاظت میں رہے گا۔

بچے کو نظر لگنے کا عمل

اگر کسی بچے کو نظر لگ جاتی ہو تو اس اسم پاک کو ایک کاغذ پر بمعہ بسم اللہ شریف 5 مرتبہ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ نظر بد دور ہو اور بچہ تندرست رہے گا اور معمول سے زیادہ رونا بند کر دے گا۔ اگر کوئی عامل گیارہ مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر نظر والے بچے کو دم کر دے تو بھی یہی فوائد حاصل ہوں گے۔

مرضِ اٹھرا کے لئے

بعض خواتین کو یہ مرض لاحق ہوتا ہے کہ ان کے پیٹ میں ہی بچہ مر جاتا ہے یا بچہ مردہ پیدا ہوتا ہے اس کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ لڑکے تو مردہ پیدا ہوتے ہیں اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں۔ ایسی خاتون کو چاہئے کہ حمل کے شروع سے اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 490 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور روزانہ سونے سے پہلے پانی پی لے یہ عمل اس وقت تک کرتی رہے جب تک اسے دردِ زہ شروع نہ ہو جائے۔ ان شاء اللہ اس کا بچہ زندہ پیدا ہوگا اور نیک اور صالح ہوگا اور لمبی عمر والا ہوگا۔ اگر کوئی صاحبِ عمل اس عورت کے گلے میں اس اسم پاک کا نقش ڈال دے تو سونے پر سہاگے والی بات ہے خود نقش لکھنے کی اجازت نہیں ہے اس کو وہی شخص لکھے گا جو اس اسم پاک کا عامل ہوگا۔

ORW

مایوس مریضوں کے لئے

ایسے مریض جو طویل عرصہ سے بیمار رہنے کے بعد اپنی بیماری کو اپنے اوپر اتنا حاوی کر چکے ہوں کہ انہیں امید کی کوئی کرن نظر نہ آتی ہو اور وہ مایوس ہو چکے ہوں ایسے میں وہ یہ عمل بھی نہیں کرتے لہٰذا گھر میں سے کوئی بھی فرد اس اسم پاک کو 777 مرتبہ اول و آخر 21 مرتبہ درودِ پاک کے ساتھ پڑھ کر تھوڑے سے پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دے اس عمل کی مدت 90 دن ہے۔ 90 دن کے اندر اندر مریض کے اندر خوشگوار تبدیلیاں پیدا ہونا شروع ہو جائیں گی وہ زندگی میں دلچسپی لینا شروع کر دے گا اور ان شاء اللہ مرض کوئی بھی ہو 90 دن کے اندر اندر وہ اس مرض سے صحت یاب ہو جائے گا۔ (ان شاء اللہ)

پیر فضل شاہ صاحبؒ یا ممیت کا عمل

حضور پیر فضل شاہ کا زمانہ وہ تھا جب TB لاعلاج ہوتی تھی اور یہ سمجھ لیا جاتا تھا کہ دیر بدیر یہ شخص موت کے منہ میں چلا جائے گا۔ ایسے وہ تمام امراض جن کے بارے میں انسان یہ سمجھتا ہو کہ اس مرض کا مریض بچ نہیں سکتا اور اس کی کوئی دوا نہیں ہے تو اس کے لئے میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار لاہور ہائی کورٹ والوں نے ایک عمل بیان کیا ہے۔

کلونجی کے دانے ایک چھٹانک کے قریب لے کر صاف کرے چند افراد یا صرف ایک آدمی ایک دانے پر تین مرتبہ یا ممیت پڑھ کر کسی خالی بوتل میں ڈالتا جائے اور ایک دن میں جتنے دانے پڑھے جائیں ان کو 3 پر تقسیم کر کے ان کی تین پڑیاں بنا لے دوسرے دن سے اس لاعلاج مریض کو پانی پر 490 مرتبہ اول و آخر 5 دفعہ درود پاک کے ساتھ یہ اسم پڑھ کر ایک پڑیا کھلا دیں اور اسی دم شدہ پانی میں اور پانی ملا کر دوسری اور تیسری پڑیا

ORW

دو پہر اور رات کو کھلا دے دوسرے دن پھر اس طرح کرنا چاہئے یہ عمل 40 دن کرے بہت بڑے بڑے معجزے اور لا علاج مریض تندرست ہوتے دیکھے ہیں۔ خاص طور پر یہ عمل ایسے امراض کے لئے جو کسی بھی سسٹم آف میڈیسن میں شفایاب نہ ہوتے ہوں۔ 40 دن مکمل کرنے کے بعد 2 نفل شکرانے کے ادا کرے اور مسکینوں میں کھانا تقسیم کرے۔ اگر مریض ایک سے زائد ہو تو ہر مریض کے لئے تین پڑیا بنائے چاہے اس میں 2 یا تین دانے ہی کیوں نہ ہوں۔ اس عمل کے بارے میں میرے نانا حضور پیر فضل شاہ لکھتے ہیں کہ جہاں علم طب، حکمت، تدابیر دم توڑ جاتے ہیں وہاں یہ عمل تیر بہدف ہے اور فقیر نے اس کو کبھی خطا ہوتے نہیں دیکھا۔ خاص طور پر یہ عمل سینے کے امراض اور کینسر جیسے موذی مرض کے لئے بے حد اکسیر ہے۔ اس عمل کے بارے میں جب بابا بات کر رہے ہوتے تھے تو کسی نے کہا کہ کرنے والے کو یہ عمل بڑے یقین سے کرنا پڑے گا تو آپؒ نے ارشاد فرمایا یقین ہو یا نہ ہو صرف دوسرے کی بھلائی کو مدنظر رکھ کر یہ عمل کر دیا جائے تو اس کے حسب منشاء نتائج حاصل ہوں گے۔ کیونکہ یہ اسم ایسا ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت چھپی ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کوئی بھی کام کر سکتی ہے۔

مرے ہوئے اشخاص سے باتیں کرنے کا عمل

بعض لوگ اچانک اس دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں اور اپنے خالق حقیقی سے جا ملتے ہیں گھر میں کسی کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ مرنے والے کے پاس کیا تھا اور وہ کہاں ہے۔ ایسی صورت میں مرنے والے کے علاوہ کوئی اور دوسرا اس بابت نہیں بتا سکتا لہٰذا چاہئے کہ بعد از نماز عشاء سونے سے پہلے اس اسم پاک کو 707 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اور دو نفل استخارے کے ادا کرے اس عمل کی مدت گیارہ دن ہے

ORW

اول تو دوسرے یا تیسرے دن مرنے والے سے ملاقات ہو جاتی ہے۔ اور تمام تفصیلات کا پتہ چل جاتا ہے وگرنہ گیارہویں دن ملاقات ہونا لازم ہے۔ چونکہ مرنے والے کا وجود نہیں ہوتا لہٰذا کسی کی بات بھی کوئی دوسرا ماننے کیلئے تیار نہیں ہوتا۔ چنانچہ جب مرنے والے سے بات ہو تو کوئی ایسی چیز یا بات پوچھ لی جائے جو صرف مرنے والا یا دوسرا فریق جانتا ہو۔ جسے جھٹلایا نہ جا سکتا ہو۔ اس وظیفے پر بہت سارے عامل حضرات نے اعتراض کیا اور اسے ناممکن بھی قرار دیا لیکن میرے نانا حضور پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ عمل کرنے سے پہلے یقین اور بے یقینی کی باتیں کرنا سب سے بڑی بے وقوفی ہے۔ اگر عمل کرنے کے بعد جواب نہ آئے تو یقیناً اعتراض کیا جا سکتا ہے مگر عمل کرنا تو شرط ہے۔ پھر فرمانے لگے کہ میں یہ بھی نہیں کہوں گا کہ تمہارے عمل میں کوئی کمی رہ گئی ہے۔ جو شخص اس عمل کو گیارہ دن کرے گا اس کی مرنے والے سے ضرور ملاقات ہوگی اور اس سے اس کے مال و اسباب کا علم ہو جائے گا جو اس کے یتیم بچوں کی امانت ہے۔ یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں سے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم انتہائی محبت فرماتے تھے اور میں نے یہ عمل اسی محبت کے پیش نظر لکھا اور خود کئی دفعہ کیا ہے تاکہ حقدار کو اس کا حق مل جائے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میرے والد جو قتل ہو گیا ہے وہ اپنے قاتل کا نام بتا دے کیونکہ اس کا قاتل غائب ہے تو ایسا اس عمل سے نہ ہوگا یہ عمل صرف یتیم بچوں اور بیوہ عورت کے حقوق کیلئے کیا جاتا ہے۔

یاممیت کا عمل اور نقش

جو شخص اس اسم کا عامل بن کر اس کا نقش لوگوں کو دینا چاہے تو اس کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو 49000 بار 40 دن میں پڑھے یعنی روزانہ 12225 مرتبہ اول و آخر

ORW

گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے، پڑھائی کے دوران ناغہ نہ ہو۔ عمل کی مدت ختم ہونے کے بعد 33 مرتبہ روزانہ پڑھنا معمول بنا لے اس کے بعد مندرجہ بالا مقاصد کے لئے پڑھنے کی اجازت دے سکتا ہے۔ اور نقش دے سکتا ہے۔ لیکن تعویذ لینے والا اس کا ناجائز استعمال نہ کرے اگر کرے گا تو خود نقصان کا ذمہ دار ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ
یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ
یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ
یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ	یَا مُمِیْتُ

۷۸۶

۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶
۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶
۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶
۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶

☆☆☆☆☆

ORW

یَا حَیُّ

یا حی سے مراد وہ ذات ہوتی ہے جس میں زندہ رہنے کی قوت بنفس نفیس موجود ہو اور اسے زندہ رہنے کے لئے کسی سے اکتساب نہ کرنا پڑے بلکہ کائنات کی ہر شے اپنی زندگی کے لئے اپنی حیات کے لئے اس کی مرہون منت ہو۔ وہ ذات خود تو زندہ ہو اور اس کے زندہ ہونے میں کسی دوسرے کا دخل نہ ہو بلکہ تمام باقی زندہ چیزیں زندگی کے لئے اس کی محتاج ہوں یہ ذات صرف اللہ ہی کی ہے اور ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہے گا اور ہر چیز کی زندگی اس کی عطاء ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ جل شانہ بذات خود حی ہے اور کائنات کی ہر چیز کو حیات بخشنے والا ہے اور اسی صفت سے ہر شے کو اس دنیا میں اور اس دنیا کے بعد زندگی عطا ہو گی اور ہوتی ہے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ حی وہ ذات ہے جو تمام امور حیات انجام دیتی ہے۔ یہ اسم جلالی ہے اس کے اعداد 18 ہیں اور اس کے موکل حاکم فرشتے کا نام احیائیل ہے جس کے تحت 18 سردار فرشتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ واحد نام ہے جس کے ماتحت فرشتوں کی تعداد 4 نہیں بلکہ 18 ہے ان 18 افسر فرشتوں کے ماتحت 18 صفیں ہیں اور ہر صف میں 18 فرشتے ہیں۔ جو شخص اس اسم پاک کا ذکر کرتا ہے اس کے ہر مردہ کام میں جان پڑ جاتی ہے اور اس کا دل ہمیشہ زندہ رہتا ہے اور خاص بات یہ کہ اس کی روح اپنے پیدا کرنے والے کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے۔ اس اسم کے خواص مندرجہ ذیل ہیں:

ہمیشہ تندرست رہنے کا عمل

اللہ تعالیٰ کی سب سے افضل نعمت تندرستی ہے اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں سے فائدہ

ORW

اٹھانے کے لئے تندرستی ہی کام آتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ تندرست رہنے کی دعا کرنی چاہئے۔ جو شخص چاہتا ہو کہ اس کی تندرستی قائم رہے۔ تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ روزانہ پڑھے اور 21 دن پڑھنے کے بعد اس اسم پاک کو ہر وقت کھلا پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ تندرست اور صحت مند رہے گا اگر بیمار ہوگا تو اس کے ذکر سے اور اس کی برکت سے فوراً تندرست ہو جائے گا۔ پیر فضل شاہؒ قادری قلندری فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہتا ہو کہ ہمیشہ تندرست رہے تو وہ زندگی کا ایک معمول بنالے اور وہ یہ کہ بعد از نماز فجر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ یا حی پڑھے تو وہ کبھی بیمار نہ ہوگا۔

ڈاکٹر اور حکیم کے لئے محبوب وظیفہ

ہر حکیم اور ڈاکٹر کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کے مریض کو شفاء ملے اور اس کے ہاتھ میں مسیحائی آجائے جو اس کے پاس آئے شفاء پائے اس مقصد کے لئے انہیں چاہئے کہ مطب شروع کرنے سے پہلے روزانہ صبح اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 180 مرتبہ پڑھے۔ جو ڈاکٹر یا حکیم روزانہ اس عمل کو جاری رکھے گا اس کے ہاتھ میں شفا ہوگی اس کے مریض صحت یاب ہوں گے اور اسے لگے گا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اسے مسیحائی عطا فرمادی۔

کامیاب آپریشن کا وظیفہ

زندگی اور موت صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ ڈاکٹر جو اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کا ہر آپریشن کامیاب ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 700 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے بعد

ORW

آپریشن کرتے وقت یا حی کا کھلا ورد کرتا رہے یا جتنی بار پڑھ سکتا ہو پڑھے۔ ان شاء اللہ آپریشن کامیاب ہوگا اور اگر آپریشن کرنے سے پہلے مریض کے لواحقین کو بھی پڑھنے کی تلقین کرے اور مریض کے لواحقین بھی اس اسم پاک کا ورد کریں تو ان شاء اللہ آپریشن درست ہوگا اور صحت یابی ہوگی۔

حادثے سے باحفاظت رہنے کا عمل

زندگی میں حادثے کا پیش آ جانا عقل سے بعید نہیں۔ کئی کام ایسے ہوتے ہیں جن میں حادثہ ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ جیسے ڈرائیونگ، کسی مشین پر کام کرنا اور فوجیوں کی تو سروس عموماً ایسی ہوتی ہے کہ جہاں حادثات کا ہونا کوئی انوکھی بات نہیں اس لئے فوجیوں کو، سپاہیوں کو، دریا میں کشتی چلانے والے ملاحوں، مشینوں پر کام کرنے والے کاریگروں اور دیگر لوگوں کے لئے اس اسم پاک کا ورد کرنا بہت ضروری ہے۔ جو شخص اس اسم پاک کو کام پر جانے سے پہلے اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 180 مرتبہ پڑھ کر کام پر جائے تو ان شاء اللہ اس اسم پاک کے ذکر کی برکت کی وجہ سے حادثات سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص پہاڑی علاقہ میں سفر پر جائے سارے راستے میں اگر پڑھتا جائے گا تو ان شاء اللہ سفر میں ہر طرح کے حادثات سے محفوظ رہے گا اور اگر کوئی شخص اس اسم پاک کو روزانہ 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ کے فضل و کرم اور اس اسم پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں رہے گا۔

علاج فالج

فالج کسی بھی وجہ سے ہو سکتا ہے زیادہ تر ہائی بلڈ پریشر اس کی وجہ بنتا ہے جس سے دماغ کے کچھ خلیات یا اعصاب مردہ ہو جاتے ہیں اور انسان کا جسم فالج کا شکار ہو جاتا

ORW

ہے۔ ایسی صورت میں ڈاکٹر یا حکیم سے علاج کروانا بے شک سنت ہے لیکن دماغ کے مردہ خلیوں یا اعصاب کو زندہ کرنا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے کیونکہ کسی بے جان شے میں جان ڈالنا صرف اور صرف حی کا ہی کرشمہ ہے۔ جس شخص کو فالج ہو اور اس کا فالج ٹھیک ہونے میں نہ آتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس کا جو بھی علاج ہو وہ چلتا رہے۔ رشتہ دار یا عزیز اس اسم پاک کو روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلائے۔ یہ عمل 21 دن کرنے سے فالج زدہ شخص کا مفلوج حصہ دوبارہ کام کرنا شروع کر دے گا۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج

یہ اسم پاک ہائی بلڈ پریشر والے مریض کے لئے بے حد مفید ہے اس مرض کے مریض کو بلڈ پریشر چاہے کسی بھی وجہ سے ہو یا پھر ایسا بلڈ پریشر ہو جس کی وجہ ڈاکٹر یا حکیم نہ جان سکتے ہوں تو اس مرض کی شفاء کے لئے مریض کو چاہئے کہ وہ خود جب بھی پانی پینے لگے تو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھے اور 7 مرتبہ ہی اس اسم پاک کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ اگر مریض خود نہ کر سکتا ہو تو اس کا کوئی عزیز رشتے دار اس کو یہ پانی پڑھ کر دے سکتا ہے اور اگر اس کے گلے میں اس اسم پاک کے نقش کو ڈال دیا جائے۔ تو فائدہ دو چند ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ روزانہ یہ عمل کرنے سے ہائی بلڈ پریشر ہمیشہ کے لئے نارمل ہو جائے گا۔

قضائے حاجات کے لئے

جس شخص کی کوئی حاجت ہو اور اس کے پورا ہونے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ روزانہ 141 مرتبہ

ORW

پڑھے اور 21 دن تک اس عمل کی مداومت کرے۔ ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

حصول صحت کے لئے

اس اسم پاک کو شوگر بلڈ پریشر فالج یا کسی بھی بیماری کی شفا کے لئے پڑھا جاسکتا ہے اور اگر درج ذیل طریقے سے پڑھا جائے تو تمام بیماریوں کے لئے یہ اکیلا اسم پاک بہت کافی ہے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری فرماتے ہیں کہ بیماری کوئی بھی ہو اس سے نجات کے لئے اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 3000 مرتبہ روزانہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے ان شاء اللہ 21 دن میں مرض جاتا رہے گا۔ مزید آپ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی بیماری کا پتہ نہ چلتا ہو تو ایک سادہ سفید رنگ کی چینی کی پلیٹ لیں اور اس پر اس اسم پاک کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ 18 مرتبہ لکھ لیں۔ پھر اس پلیٹ میں پانی ڈال کر مریض کو پلائیں تو ان شاء اللہ 11 دن کے اندر اندر نہ صرف اس کے مرض کی تشخیص ہو جائے گی بلکہ اس کی شفا کا عمل بھی شروع ہو جائے گا اور وہ شخص اگر اس عمل کو 21 دن جاری رکھے گا تو صحت یاب ہو جائے گا۔

تنگ دستی دور کرنے کا عمل

تنگ دستی انسان کو نہ صرف غم دیتی ہے بلکہ معاشرے میں اس کے مقام کو بھی گرا دیتی ہے۔ تنگ دست انسان لوگوں کا مذاق بن جاتا ہے اور کوئی شخص تنگ دستی کا شکار ہو اور بار ہا کوششیں کرنے کے باوجود اس کی تنگ دستی دور نہ ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ 70 دن تک پڑھے اور اللہ پر کامل بھروسہ اور یقین رکھے 70 دن عمل پورا کرنے کے بعد دو نفل حاجت کے ادا کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی تنگ دستی دور کرنے کی دعا کرے ان شاء اللہ اس کی تنگ

ORW

دستی ہمیشہ کے لئے دور ہو جائے گی اور معاشرے میں اس کی عزت بحال ہو جائے گی۔ ایسے شخص کو چاہئے کہ وظیفہ ختم ہونے کے بعد اس عمل کو تھوڑا بہت یعنی ہر نماز کے بعد 21 مرتبہ یا 11 مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم شامل حال ہوگا۔

رنج وغم دور کرنے کا عمل

اگر کوئی شخص کسی بھی وجہ سے رنج وغم میں مبتلا ہو اس پر رنج وغم اس طرح سے غالب آ گیا ہو کہ اسے دنیا کی کوئی شے اچھی نہ لگے، غم کی وجہ کوئی بھی ہو، رنج کسی بھی وجہ سے ہو۔ چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ روزانہ 41 دن پڑھے۔ عمل ختم ہونے کے بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور شیرینی بچوں میں تقسیم کرے ان شاء اللہ رنج وغم سے نجات پائے گا۔

عجائبات روحانی کا مشاہدہ کرنے کے لئے

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عجائباتِ روحانی کا مشاہدہ کرے تا کہ وہ حقیقت کو پا سکے اسے ہرگز یہ گمان نہ ہو کہ وہ اس عمل سے جب اسرارِ الٰہی سے روشناس ہو گا تو اسے لوگوں پر برتری حاصل ہو گی۔ بلکہ اس کے ذہن میں اور اس کی نیت میں یہ بات شامل ہونی چاہئے کہ جب وہ ان عجائبات روحانی کا مشاہدہ کرے گا تو لوگوں کے لئے سیدھا راستہ متعین کرے گا اور لوگوں کو صحیح راستہ دکھائے گا۔ اور انہیں بھٹکنے سے بچائے گا۔ ایسے شخص کو چاہئے کہ بعد از نماز عشاء اس اسم پاک کو اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1800 مرتبہ پڑھے۔ اس عمل کو 90 دن تک جاری رکھے۔ اس دوران اسے جو مشاہدات حاصل ہوں انہیں قلمبند کرتا رہے۔ مدت پوری ہونے کے بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور ان مشاہدات کا ذکر کبھی کسی دوسرے سے مت کرے۔

یا حی کا وظیفہ اور نقش

یا حی کا وظیفہ اور نقش ہر مرض میں شفایابی کے لئے کام آتا ہے۔ اگر کوئی اس کا عامل بن کر دوسروں کی مدد کرنا چاہے تو مقررہ مقام پر بیٹھ کر روزانہ 1800 مرتبہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ اس عمل کی مدت 110 دن ہے۔ 110 دن عمل کرنے کے بعد اس اسم کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ وہ دوسروں کو نہ صرف اس اسم پاک کے پڑھنے کی اجازت دے سکے گا بلکہ جس کو بھی اس کا نقش دے گا اسے مندرجہ بالا فوائد حاصل ہوں گے۔ خود اپنے پاس اس تعویذ کو رکھنے سے اسے صحت یابی نصیب ہوگی۔

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

یَا حَیُّ	یَا حَیُّ	یَا حَیُّ	یَا حَیُّ
یَا حَیُّ	یَا حَیُّ	یَا حَیُّ	یَا حَیُّ
یَا حَیُّ	یَا حَیُّ	یَا حَیُّ	یَا حَیُّ
یَا حَیُّ	یَا حَیُّ	یَا حَیُّ	یَا حَیُّ

۷۸۶

۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸

☆☆☆☆☆

ORW

یَا قَیُّوْمُ

قیوم کے معنی اس ذات کے ہیں جو خود بخود قائم ہو اور اپنے قیام میں کسی کا محتاج نہ ہو اس کا قائم ہونا اصل میں قیام کی معراج ہو اور اس سے زیادہ قائم ہستی کوئی نہ ہو وہ لوگوں کو قائم بھی کرے مقام بھی عطا کرے مگر جتنا مرضی بلند مقام عطا کر دے تمام مقامات اس کے سامنے چھوٹے اور کم پڑ جائیں اس لئے کے اس کا قیام اُس جگہ پر ہے جس جگہ پر انسانی عقل کی حدود ختم ہو جاتی ہے۔ وہ قیوم ہے کہ جب کوئی نہ تھا تو اس وقت بھی اسی مقام پر تھا اور پھر جب اس نے دنیا بنا دی اور حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی خلافت دے کر ایک مقام عطاء فرمایا تب بھی وہ اسی مقام پر تھا جس پر وہ دنیا کے معرض وجود میں آنے سے پہلے تھا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری کے مطابق قیوم وہ ذات ہے جو ازل سے ابد تک اپنے مقام معراج پر قائم ہو اور اسے قیوم اس لئے کہا جاتا ہے۔ کہ انسانی خلقت فرشتوں کی پیدائش جنات کا ظہور اور پھر اللہ کا یہ کہنا کہ میں نے جن و انس کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں اللہ تعالیٰ جل شانہ کی عبادت میں فرشتے بھی اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔ ایک مثال سے اس بات کو واضح کرنا چاہوں گا کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کے گھر کا یعنی خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہیں اور ان کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ ایک فرشتے کی باری 70 ہزار سال بعد آتی ہے۔ پھر انسان کی عبادت ریاضت اور عشق الٰہی اور پھر سب سے بڑی عبادت جو حضور نبی کریمؐ نے کی کہ حق کو ہمیشہ کے لئے زندہ و پائندہ کر دیا۔ لیکن اس کے باوجود ان تمام عبادتوں کے ہوتے ہوئے بھی اللہ تعالیٰ جلِ شانہ اسی جگہ پر قائم ہے۔ جس جگہ پر روزِ اول سے تھا۔ یعنی کوئی عبادت کوئی ریاضت نہ تو اس کا مقام بڑھا سکتی ہے اور نہ ہی اسے اس کے مقام سے ہٹا سکتی ہے وہ

ORW

قیوم اپنی جگہ پر قائم ہے اور ابد تک قائم رہے گا اب دوسری طرف آیئے شیطان کی خلقت ہوئی تو اس نے نافرمان لوگوں کا ٹولہ بنا لیا جو صریحاً اللہ تعالیٰ کے احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ گناہ اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کی خلاف ورزی کے اس مقام پر پہنچ جاتے ہیں جہاں انسانیت کو شرم آنے لگ جاتی ہے مگر اس کے باوجود یہ تمام گناہ تمام نافرمانیاں اللہ جلِ شانہ کو اس کے مقام سے گرا نہیں سکتی۔ قیوم قائم ہے اور اسی جگہ پر ہے جس جگہ پر ازل سے تھا۔ اس کا قائم ہونا تو ثابت ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ہر چیز اپنی ذات کو برقرار رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی محتاج ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ قائم و دائم ہے موجود ہے اور لازوال ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بلکہ وہ زندہ اور قائم ہے۔ اس ارشاد سے معبود کی تعریف بھی سامنے آ گئی ہے کہ معبود ہونے کا وصف یہ ہے کہ وہ ہمیشہ سے قائم ہے اور ہمیشہ قائم رہے گا اور جو ذات ہمیشہ سے قائم نہ ہو وہ معبود نہیں ہوتی اور معبود ہونے کا حق بھی صرف اسی کو پہنچتا ہے۔ صوفیا نے مختلف آراء کا اظہار کیا ہے۔ بعضوں نے تو اسے اسم اعظم بھی قرار دیا ہے اور بعض کے نزدیک اس اسم کی شان جلالی ہے۔ اور جہاں جلال سے کام لینا ہوتا ہے یہ اسم وہاں پر پڑھا جاتا ہے۔ بہر حال فقیر کے نزدیک یا قیوم کی صفت انسان کے ان تمام کاموں کو آسان کر دیتی ہے جو قائم نہ ہوں۔ یہاں تک کہ اگر انسان اس اسم پاک کو خود میں فنا ہو کر پڑھے تو یہ اس کے دل کو بھی قائم کر دیتی ہے کہ اس کا رابطہ پھر صرف اس قیوم سے ہی رہتا ہے۔ دنیا کی تمام نعمتیں اس کے آگے پیچھے پھرتی رہتی ہیں مگر وہ کسی لالچ میں نہیں آتا۔ اور دنیا کی تمام نعمتوں پر اس حق ذات کو فوقیت دے کر اپنے آپ کو امر کر لیتا ہے۔ دنیا میں اس کے جانے کے بعد بھی اس کا چراغ روشن رہتا ہے۔ یہ اسم جلالی ہے۔ اس کے اعداد 156 ہیں۔ اس کے فرشتے کا نام فردائیل ہے اس کے ماتحت

ORW

4افسر فرشتے ہیں اور ہر افسر فرشتے کے پاس 156 صفیں ہیں اور ہر صف میں 156 فرشتے ہیں جب کوئی انسان اللہ تعالیٰ جل شانہ کو اس پاک نام سے پکارتا ہے تو ان فرشتوں میں ہلچل مچ جاتی ہے وہ اللہ کے حضور سر بسجود ہو جاتے ہیں جب تک پکارنے والا پکارتا رہتا ہے وہ اللہ کے آگے سرنگوں رہتے ہیں۔ جب پکارنے والا پکار بند کر دیتا ہے یہ اپنا سر اٹھا کر اللہ کے حکم کے اِذن کے منتظر ہو جاتے ہیں۔ اس اسم کے فوائد عملیات مندرجہ ذیل ہیں۔

مشکلات اور مہمات کا حل

ایسے مشکل کام جو انسان کی سوچ اور تدبر سے باہر ہوں یا کوئی ایسی مہم درپیش ہو جس کا تمام کوششوں کے باجود حل نظر نہ آتا ہو۔ انسان اس مایوسی کے عالم میں اگر اس اسم پاک کی مداومت کرے تو مشکل چاہے پہاڑ سے بھی بلند ہو آسان ہو جاتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مشکل کو آسان کرنے کے لئے سائل کو اس اسم پاک کی مداومت کرنا پڑے گی اگر وہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 1560 مرتبہ روزانہ 40 دن تک پڑھے 40 دن ختم ہو جانے کے بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔ اگر صاحب حیثیت ہو تو عمل کے شروع سے لے کر اس کے اختتام تک غرباء میں کھانا تقسیم کرے اور اگر صاحب حیثیت نہ ہو تو عمل کے خاتمے پر جتنے لوگوں کو کھانا کھلا سکتا ہو ان کو کھانا کھلائے۔ میرے نانا پیر فضل فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی انسانی کوشش کر کے ہار گیا ہو اور اس کی مشکل کا حل نہ ملتا ہو تو وہ اس اسم پاک کو 777 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 49 دن پڑھے۔ اللہ کی مدد اور کرم سے اس کی مشکلات حل ہو جائیں گی۔

ORW

ہر چیز کو قائم کرنے کا عمل

یہ اسم ایسا ہے کہ اس کے پڑھنے سے ہر بگڑا ہوا کام قائم ہو جاتا ہے لہٰذا جس کام کو قائم کرنا مقصود ہو خواہ کاروبار میں کمی آنے لگے۔ تو اس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 101 مرتبہ پڑھے اور 40 دن تک اس عمل کی مداومت کرے ان شاء اللہ حسب منشاء کام ٹھیک ہو جائے گا۔ دکان چلنے لگے گی۔ غرض کہ ہر بگڑا ہوا کام درست ہو کر اپنی جگہ قائم ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ اس عمل کو کرنے کے بعد زندگی کا ایک معمول بنا لے کہ اس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد 21 مرتبہ پڑھا کرے۔ زندگی میں کبھی اسے کوئی فکر نہ ہوگی۔

کسی کو اپنی طرف مائل کرنے کا عمل

اگر کسی شخص کو اپنی طرف مائل کرنا مقصود ہو یاد رہے کہ اس میں انسان کی نیت کا پاک ہونا انتہائی ضروری ہے۔ تو چاہئے کہ نماز تہجد کے بعد بیٹھ کر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 707 مرتبہ پڑھے اور جس شخص کو اپنی طرف مائل کرنا ہو اس کا تصور اپنے دل میں رکھے ان شاء اللہ مقررہ مدت میں وہ شخص عامل کی طرف متوجہ ہو جائے گا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکارؒ یوں فرماتے ہیں کہ گر کسی شخص کو اپنی طرف مائل کرنا ہو تو نماز فجر کے بعد اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ بلا تعداد اس وقت تک پڑھتا رہے جس وقت تک سورج نہ نکل آئے اور یہ عمل 7 دن یا 11 دن کرے عمل کرتے وقت اس شخص کا تصور جسے اپنی طرف مائل کرنا ہو بے حد ضروری ہے۔ ان شاء اللہ مقررہ مدت سے پہلے ہی کام ہو جاتا ہے۔

ORW

پیر فضل شاہؒ کا عمل خاص برائے ترقی کاروبار

جو شخص اپنے کاروبار میں ترقی حاصل کرنا چاہتا ہو اور یہ چاہتا ہو کہ اسے کاروبار میں زوال نہ آئے تو ایسے شخص کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ، بعد از نماز عشاء 313 مرتبہ روزانہ بلاناغہ 41 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر شکرانے کے دو نفل ادا کرے اور غرباء اور مساکین میں کھانا تقسیم کرے۔ آپؒ فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے سے اس شخص کا کاروبار نہ صرف اس کی زندگی میں قائم رہتا ہے اور عروج پاتا ہے بلکہ اس کی 7 پشتوں تک اس کے اثرات رہتے ہیں۔

پیر فضل شاہؒ سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے کا مقدمے میں کامیابی کا عمل

میرے نانا پیر فضل شاہ صاحب قادری قلندریؒ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی مقدمے میں پھنس گیا ہو اور اسے سمجھ نہ آ رہی ہو کہ انجام اس کے حق میں ہو گا یا نہیں۔ تو مقدمے میں یقینی کامیابی کے لئے فقیر کا آزمودہ عمل کرے اس عمل میں سائل کو چاہئے کہ ہر روز بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے 2432 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس عمل کو اس وقت تک کرتا رہے جب تک اس کے مقدمے کا فیصلہ اس کے حق میں نہیں ہو جاتا۔ فیصلے کے دن اس اسم پاک کا ورد کرتا ہوا عدالت میں جائے۔ اگر حق پر ہے تو اللہ کے اس پاک اسم کے صدقے میں دنیا کی کوئی طاقت مقدمے کا فیصلہ اس کے خلاف نہیں کر سکتی۔ جب مقدمے کا فیصلہ اس کے حق میں ہو جائے تو اسے چاہئے کہ آ کر دو نفل شکرانے کے ادا کرنے کے بعد کوئی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کرے۔

ORW

حصول مراد کے لئے

اگر کسی شخص کی کوئی ایسی آرزو یا مراد ہو جس کا بنیادی طور پر پورا ہونا نظر نہ آتا ہو تو چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو 777 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 70 دن تک پڑھے۔ عمل ختم ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور اس مدت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور اس پاک نام کی حرمت کے طفیل اس کی مراد پوری ہو گی اور وہ بھی ایسے کہ اس کا تصور بھی وہاں تک نہیں جا سکتا ہو گا۔ جو طریقہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کا ہے اس کی سمجھ انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ بس دل میں یہ بات پکی کرے کہ اس اسم پاک کی مدد سے اس کی مراد یقیناً پوری ہو جائے گی۔

گمشدہ چیز کو حاصل کرنے کا عمل

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو چاہئے کہ رات سونے سے ہے اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1510 مرتبہ 7 دن تک پڑھے اول تو خواب میں گمشدہ شے کا پتہ چل جائے گا یا گمشدہ شے خود بخود مل جائے گی اور اگر کسی نے اس شے کو چوری کر لیا ہو تو چور کے دل میں ایسا خوف اور ہیبت طاری ہو گی کہ وہ خود بخود اس شے کو واپس کر دے گا یا جس جگہ سے چرائی ہے وہیں پر رکھ دے گا۔ اس عمل کو استخارے کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے یعنی اگر کسی کام کے انجام نیک و بد کو معلوم کرنا ہو تو بھی یہی وظیفہ کرنا چاہئے۔ ان شاء اللہ خواب میں معلوم ہو جائے گا کہ حقیقت کیا ہے۔

یا قیوم کا مفصل وظیفہ

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے دل میں اللہ اور اس کے رسول کی محبت پیدا ہو جائے تمام دنیا کے لوگ اس کے ساتھ محبت کرنے لگیں۔ شیطان اسے راستے سے بھٹکا

ORW

نہ سکے گا۔ اور وہ اللہ کے حضور ہمیشہ سرخرو رہے اور یہ مر کر بھی اللہ کے حضور سرخرو ہو کر جائے تو چاہئے کہ اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 7000 مرتبہ پڑھے اس عمل کی معیاد 120 دن ہے 120 دن کے بعد اللہ کے حضور شکرانے کے نوافل ادا کرے اور بھوکے لوگوں کو کھانا کھلائے۔ اس عمل سے اس میں عجیب و غریب لیکن بہت اچھی تبدیلیاں پیدا ہونا شروع ہو جائیں گی۔ سب سے پہلے تو اس کے دل میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اور اس کے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت پیدا ہوگی اور پھر اس میں ایک ایسی مقناطیسیت پیدا ہو جائے گی کہ لوگ خود بخود اس کا احترام کرنے لگیں گے۔ اس کے علاوہ اسے مستقبل میں جھانکنے اور جاننے کے بارے میں علم پیدا ہو جائے گا۔ ایک عجیب و غریب قوت جو اس میں پیدا ہوگی وہ یہ کہ اگر وہ دیکھتا ہے کہ مستقبل میں اس کے ساتھ یا اس کے قریبی عزیز کے ساتھ یا اس کے کسی دوست کے ساتھ حادثہ پیش آنے والا ہے تو وہ پہلے سے ہی اس کی پیش بندی کر سکے گا۔

اگرچہ یہ بات ایک طویل بحث مانگتی ہے مگر چند لفظوں میں اس بات کو ختم کرنا مناسب سمجھتا ہوں کہ قضاء دو طرح کی ہوتی ہے ایک قضائے معلق اور دوسری قضائے مبرم اب ان کا تناسب کچھ یوں ہے کہ قضائے مبرم دو یا تین فیصد ہوتی ہے اور باقی قضائے معلق ہوتی ہے قضائے مبرم کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے علاوہ کوئی تبدیل نہیں کر سکتا چاہے وہ نبی ہی کیوں نہ ہو لیکن قضائے معلق کو صدقے اور تدبیر سے ٹالا جا سکتا ہے۔

یا قیوم کا عمل و نقش

جو شخص اس کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ گوشہ خلوت میں بیٹھ کر 1520 مرتبہ پڑھے۔ 40 دن کے عمل

ORW

میں کوئی ناغہ نہ ہو اور وقت میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔ 40 دن عمل کرنے کے بعد اسی جگہ پر دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور اس کے بعد وہ اس اسم پاک مندرجہ بالا فوائد کے لئے لوگوں کو پڑھنے کے لئے دے سکتا ہے یا اس کا نقش ان تمام فوائد کے حصول کے لئے دے سکتا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ کی رحمت شامل حال ہوگی اور وہ اس اسم کا عامل بن جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ
یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ
یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ
یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ	یَا قَیُّوْمُ

۷۸٦

۱۵٦	۱۵٦	۱۵٦	۱۵٦
۱۵٦	۱۵٦	۱۵٦	۱۵٦
۱۵٦	۱۵٦	۱۵٦	۱۵٦
۱۵٦	۱۵٦	۱۵٦	۱۵٦

☆☆☆☆☆

ORW

یَا وَاجِدُ

اللہ تعالیٰ کی یہ صفت ہے کہ وہ واجد ہے اور واجد وہ ہوتا ہے۔ جس کے حضور ہر چیز ہر وقت حاضر رہے اور کوئی بھی شئے کسی وقت بھی اس کے سامنے سے غائب نہ ہو۔ یعنی واجد وہ ذات ہے کہ جس کام کا ارادہ کرے اسے اپنے سامنے موجود پائے۔ کائنات کی تخلیق سے لے کر آج تک اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے جو چاہا جیسا چاہا ویسا ہو گیا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ واحد فاعل ذات ہے اور باقی سب مفعول ہیں۔ اسے کچھ کرنے کے لیے کسی کو کہنا نہیں پڑتا، اس لیے کہ کائنات کی ہر شے اس کے حکم کی تابع اور اس کے اشارے پر ہر طرح کے افعال انجام دینے کے لیے ہمہ وقت تیار رہتی ہے۔ عجب بے پروا اور غنی ذات ہے کہ جس کے پاس سب کچھ ہے اسے کسی چیز کی حاجت نہیں اور کسی چیز کو پانے کے لیے اسے کسی سے کچھ بھی کہنا نہیں پڑتا۔ اس کی عنایت کی مثال قرآن عظیم الشان میں اس طرح بیان کی گئی ہے کہ تمام جن و انس اپنی اپنی خواہشات کے مطابق اللہ تعالیٰ سے مانگیں اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ انھیں عطا کر دیں وہ سب کچھ جس کی انھوں نے خواہش کی ہے تو بھی اس کے خزانوں میں رائی برابر فرق نہیں پڑتا۔ کمال اس واجد ذات کا یہ کہ بڑی سے بڑی اور چھوٹی سے چھوٹی مخلوق کی ضروریات کی ذمہ داری اسی کی ہے۔ وہ پتھر میں کیڑے کو رزق پہنچاتا ہے اور سمندر جو کہ خشکی سے تین گنا زیادہ ہے اور اس میں ہزاروں قسم کی مخلوقات پائی جاتی ہیں ان سب کے رزق کا بندوبست بھی اس نے کیا ہوا ہے۔ ذات کا احاطہ تو عقل نہیں کر سکتی لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کی صفات کا بھی عقل کو مکمل ادراک نہیں ہے۔ کس طرح چاند، سورج، ستارے تخلیق کیے، کس طرح انھیں ایک مقررہ راستے پر چلایا کس باقاعدگی سے سورج اپنے وقت پر نکلتا ہے اور کس

ORW

تو اتر سے صبح اور رات ہوتی ہے۔ ان تمام اشیاء کو تخلیق کرنے والی ذات نے ان کے اندر بے پناہ خوبیاں رکھ دی ہیں۔ سورج کی اپنی افادیت ہے، چاند کا اپنا فائدہ ہے، ستارے اپنی حیثیت رکھتے ہیں، فضاء کا اپنا فائدہ ہے، ہوا جو کہ اس کے حکم سے چلتی ہے، اس کے اندر نہ جانے کتنے فوائد چھپے ہیں۔ ہمیں ہوا کا چلنا تو محسوس ہوتا ہے لیکن ہم یہ نہیں جانتے کہ اس کے چلنے میں اس کی کون سی حکمت پوشیدہ ہے۔ چند فوائد کو سائنس نے پہچان لیا اور اس کے فوائد و ثمرات لوگوں کے علم میں آ گئے۔ مگر کسی بھی شئے کا مکمل ادراک کسی کو اس لیے نہیں ہو سکتا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ وہ حکمت والی ذات ہے کہ جس کے ہر کام میں کچھ ایسے راز پوشیدہ ہیں جو ابھی تک انسانوں کی نظروں سے اوجھل ہیں۔ واجد اصل میں غنایت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وہ ذات بابرکات جسے واجد کہتے ہیں۔ وہ تمام مخلوقات کی تمام ضرورتوں کا خیال رکھتی ہے۔ انھیں ہر طرح سے نوازتی رہتی ہے لیکن کبھی کسی کو یہ نہیں کہتی کہ اس ذات نے کس کے ساتھ کیا کیا مہربانیاں کی ہیں۔ یعنی مہربانی کرنے کے بعد نہ جتانا واجد کا ہی کام ہے۔ اس کے ایک معنی یہ بھی ہیں کہ واجد وہ ذات ہے جو مخلوقات کو پیدا کرنے کے بعد ان کی تمام ضروریات اور ان کی تمام خواہشات کو پورا کرتی ہے مشکل میں کوئی اسے پکارے تو اس کی مشکل حل کرتی ہے یہ صفت صرف اسی ذات میں ہو سکتی ہے جسے ہم واجد کہتے ہیں یہ اسم جلالی ہے اس کے اعداد 14 ہیں اور اس کے حاکم فرشتے کا نام اغنائیل ہے اور اس کے تحت 14 مقرب فرشتے ہیں جو کہ حاکم ہیں اور ہر ایک فرشتہ 14 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 14 فرشتے ہیں۔ یہ تمام فرشتے اللہ تعالیٰ کے جاہ وجلال کی نمائندگی کرتے ہیں اس لیے ان کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ چار مقربین ملائکہ یعنی حضرت جبرائیل امین علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت اسرافیل علیہ السلام اور حضرت عزرائیل علیہ السلام کے بعد یہ سب سے طاقتور

ORW

فرشتے ہیں۔ جب یہ حرکت میں آتے ہیں تو پلک جھپکنے میں سدھار پیدا ہو جاتا ہے۔

اضافۂ رزق کا عمل

اس اسم پاک کا ذکر کرنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور اگر کوئی شخص تنگیِ رزق سے دوچار رہتا ہے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء 2100 مرتبہ پڑھے اور اس ذکر کو مسلسل جاری رکھے جب غنایت کے آثار پیدا ہونے لگیں تو بھی اس عمل کو مت چھوڑے۔ یہاں تک کہ ایک سال مکمل ہو جائے۔ اس کے بعد اسے جو غنایت حاصل ہو گی اس کی خاصیت یہ ہو گی کہ اسے اس کی 7 پشتوں تک کوئی چھین نہ سکے گا اور وہ غنی اور بامراد ہو گا۔ بعض اوقات عمل کی مدت زیادہ دیکھ کر لوگ اس عمل کو کرنے سے گریزاں ہو جاتے ہیں۔ ان کی خدمت میں ایک بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ارادہ کر لے اور یہ مت سمجھے کہ عمل کے خاتمے میں ہی اس کی مراد پوری ہو گی یہ بھی ہو سکتا ہے کہ عمل پہلے دن ہی قبولیت کے درجے پر فائز ہو جائے اور انسان کا مسئلہ حل ہو جائے لیکن اسے چاہئے کہ عمل کو اس کے بیان کردہ مدت کے مطابق کرتا رہے۔ اس عمل کی مدت کا تعین بہت سے فقراء نے اپنے اپنے تجربات کی روشنی میں طے کیا ہے اور یہ کوئی ایسے ہی ہوا میں تیر نہیں چلایا گیا بلکہ اس کے پیچھے کئی ہزار فقراء کے تجربات، مشاہدات اور ریاضت کا دخل ہے۔

پیر فضل شاہ قادری قلندری کا دست غیب پانے کا عمل

دست غیب کے پانے کے عمل میں اتنی کشش ہے کہ ہر کوئی چاہتا ہے کہ وہ دست غیب حاصل کر لے اور اس کے لیے کوئی موزوں وظیفہ مل جائے۔ زیر نظر وظیفہ میرے نانا پیر فضل شاہؒ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والوں کا نہ

ORW

صرف بتایا ہوا ہے بلکہ انہوں نے اس پر عمل بھی کیا ہے۔ دست غیب پانے کے کچھ آداب اور شرائط ہیں۔ دست غیب کے عمل کو صرف اس وقت استعمال کیا جائے جب تمام دنیاوی راستے بند ہو جائیں۔ یہاں تک کہ اسے قرض بھی کوئی نہ دے ایسی صورت میں اسے دستِ غیب کے اس عمل کے کرنے کی اجازت ہے۔ جس شخص کو دستِ غیب کے عمل کی حاجت ہو اسے 2 سال اس عمل کو مسلسل کرنا چاہئے اور جب وظیفہ مکمل ہو جائے تو دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے اس کے بعد اس میں دستِ غیب کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔ **راقم الحروف** نے اپنے والد محترم حضرت قبلہ محمد رمضان شاہ قادری قلندریؒ کے پیر و مرشد حضرت سیدنا محمود الحسن شاہ صاحبؒ جو کہ حضور غوث پاک کی اولاد میں سے تھے کو یہ کمال اپنی آنکھوں سے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ راقم الحروف چونکہ بچپن سے نعت خواں تھا اس لئے تمام پیران عظام بہت محبت اور شفقت فرمایا کرتے تھے۔ اور والد صاحب کے پیر و مرشد بھی راقم سے اتنی محبت فرمایا کرتے تھے کہ راقم ان کی غیر موجودگی میں ان کے بیٹھنے کی جگہ پر جا کر بیٹھ جاتا تھا میں اس وقت تیسری یا چوتھی جماعت میں پڑھتا تھا اور میرے دل میں یہ لالچ ہوتا تھا کہ حضرت جس طرح اپنے دونوں طرف رکھے ہوئے تکیوں کے نیچے سے نوٹ نکال کر نعت خوانوں کو دیتے ہیں وہ نوٹ میں حاصل کرلوں مگر کبھی بھی مجھے وہاں سے کوئی نوٹ نہیں ملا تھا لیکن جیسے ہی حضرت قبلہ سید محمود الحسن شاہ صاحبؒ اپنی نشست پر بیٹھتے اور سب سے پہلے مجھے نعت پڑھنے کا کہتے تو وہیں سے نئے نئے نوٹ نکال کر مجھے دیا کرتے تھے۔ میں حیران ہوتا تھا کہ یہ سب کس طرح اور کیسے ہوتا ہے تو ایک مرتبہ شاہ صاحب نے مجھے کہا کہ صاحبزادہ صاحب آپ ہمارے پیچھے ہماری چیزوں کی تلاشی لیتے ہیں لیکن آپ کو ہم بتا دیں کہ فقیر کے پاس اپنے لیے کچھ نہیں ہوتا۔ یہ نوٹ کہاں

ORW

سے آتے ہیں کسی دن آپ سمجھ جائیں گے۔ اور آج جب میں یہ بات سمجھ گیا ہوں تو مجھے دستِ غیب کی ضرورت اس لیے نہیں پڑتی کہ مجھ پر ویسے ہی ہر لحاظ سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا بڑا ہی فضل و کرم ہے وگرنہ اس فقیر کو جن کامل لوگوں کی صحبت ملی انھوں نے اپنی نگاہ سے ناچیز کے اندر نہ جانے کیا کیا بھر دیا۔ جب کسی چیز کی خواہش ہوتی اس کے ملنے کا وہم و گمان کہ جس چیز کی مجھے تلاش تھی وہ تو مجھے تلاش کر رہی ہے۔

بند کاروبار کا چلنا

جیسے جیسے لوگ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دورِ اطہر سے دور ہوتے چلے جا رہے ہیں ویسے ویسے ان میں ایمان کی کمزوری، حسد و کینہ پیدا ہونا شروع ہو گیا ہے۔ وہ کسی کو کچھ دے تو نہیں سکتے کیونکہ وہ لالچی ہوتے ہیں لیکن اگر کوئی شخص ان کے سامنے ترقی کی منازل طے کر رہا ہو اور اس کے پاس مال و زر کی کمی نہ ہو اور آسودگی اسے حاصل ہو تو ایسے شخص کے لیے حاسد جادو ٹونے سے کام لے کر اس کا کاروبار بند کرنے کی کوشش کرتے ہیں اگر کسی شخص کے ساتھ ایسا ہوا ہو کہ اس کے کاروبار پر کسی نے بندش کر دی ہو یا جادو کر دیا ہو اور اس کا چلتا ہوا کام رک گیا ہو۔ تو ایسے شخص کو چاہیئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 3125 مرتبہ بعد از نماز عشاء پڑھے اور 40 دن تک اس عمل کو جاری رکھے۔ ہو سکے تو اپنے کاروبار والی جگہ پر اس اسم پاک کو جلی حروف میں لکھ کر دکان میں داخل ہونے کے راستے پر اندر کی طرف لگا لے ان شاء اللہ 40 دن کے اندر اندر اس کے معاملات میں سدھار پیدا ہو جائے گا۔ اگر ایسا نہ ہو تو دلبر داشتہ ہونے کی بجائے اس عمل کو دوبارہ کرنے کی شروع کرے ان شاء اللہ دوسرے چلے میں اس کا رکا ہوا کاروبار چل جائے گا۔ میرے نانا پیر فضل شاہؒ فرماتے ہیں کہ جب

ORW

بھی اس عمل کو شروع کرو تو ہر گھڑی اللہ کی رحمت کی آس رکھو۔ اگر مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہوں تو اس عمل کو 3 مرتبہ تک کرنا چاہئے۔ فقیر اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ 3 مرتبہ عمل کرنے کے بعد بڑے سے بڑا جادوگر بھی اس کے کاروبار کو ختم نہ کر سکے گا۔

شادی کروانے کا عمل

جس شخص کی شادی نہ ہوتی ہو یا کسی نے تعویذ گنڈے سے اس میں رکاوٹ ڈال رکھی ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو 11 جمعرات اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ پڑھے۔ اللہ سے نیک سیرت بیوی ملنے کی دعا کرے۔ ان شاء اللہ اس عرصے میں شادی کا پیغام آ جائے گا اور اسے نیک سیرت بیوی ملے گی۔ اگر کسی رشتے کی بابت معلوم کرنا ہو تو اس کے لیے چاہئے کہ 7 دن تک اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1414 مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ خواب میں اشارہ مل جائے گا کہ وہ رشتہ مناسب ہے یا نہیں۔

حصول کشف

بعض عاملین حضرات اور بعض فقراء کے نزدیک یہ عمل کشف کی قوت حاصل کرنے کے لیے بھی تیر بہدف ہے۔ لہٰذا جو شخص کشف کی دولت سے مالا مال ہونا چاہے اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو 707 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء 40 دن تک پڑھے اور جب روٹی کھائے تو ہر نوالے پر یا واجد پڑھے اور اسے کھائے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کے دل کو نور سے منور کر دے گا اور اس کے ارادے قوی ہونے لگیں گے اور جب دل روشن ہو جائے تو کشف کا دروازہ کھل جاتا ہے۔

کشف کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے بے حد صفاتی ناموں کو کشف کے حصول کا ذریعہ

ORW

بتایا گیا ہے۔ حقیقت ہے کہ کشف کے حصول کے لیے دل کا روشن ہونا ضروری ہے۔ اور جو بھی عمل کرے اگر اس سے دل روشن ہو جائے تو کشف حاصل ہو جاتا ہے۔

یاواجد کا عمل اور نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ ایک پاک صاف مقام کو منتخب کر لے اور روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1600 مرتبہ اس اسم پاک کو 80 دن تک پڑھے۔ عرصہ مکمل ہونے کے بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور غریبوں اور محتاجوں میں رزق تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ وہ اس اسم پاک کا عامل ہو جائے گا اور مندرجہ بالا فوائد کے لیے دوسروں کو ورد اور نقش دے سکے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا وَاجِدُ	یَا وَاجِدُ	یَا وَاجِدُ	یَا وَاجِدُ
یَا وَاجِدُ	یَا وَاجِدُ	یَا وَاجِدُ	یَا وَاجِدُ
یَا وَاجِدُ	یَا وَاجِدُ	یَا وَاجِدُ	یَا وَاجِدُ
یَا وَاجِدُ	یَا وَاجِدُ	یَا وَاجِدُ	یَا وَاجِدُ

۷۸۶

۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴

☆☆☆☆☆

ORW

یَامَاجِدُ

اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں میں سے یہ صفاتی نام اپنے اندر معنی کا ایک سمندر لیے ہوئے ہے۔ انسان جتنا بھی اللہ کی تعریف کرے جتنی بھی اس کی حمد وثناء بیان کرے یہ انسانی عقل سے ماورا ہے کہ انسان اس کے حقیقی حق کے ساتھ اس کی تعریف وتوصیف بیان کر سکے جہاں انسانی عقل کی انتہا ہو جاتی ہے وہاں سے اس کی تعریف وتوصیف شروع ہوتی ہے دنیا میں کوئی بھی ایسا ولی پیغمبر نہیں گزرا جس نے اللہ کی تعریف وتوصیف یوں بیان کی ہو کہ تعریف کا حق ادا ہو جائے۔ اس لیے کہ وہ عزت وشرف وکمال میں اس قدر بلند ہے کہ اس کی عظمت اس کی طاقت اس کی عزت کسی بھی دائرہ میں قید نہیں کی جا سکتی۔ وہ خالق ہے اور اس طرح کا خالق کہ اس نے جو چیز بنائی ہے اس میں اس کی خلقت کا درجہ کمال نظر آتا ہے اور انسانی ذہن جتنی بھی وسعت رکھتا ہو وہ اس شرف کو نہیں پہنچ سکتا اور نہ ہی بیان کر سکتا ہے۔ وہ ذات عزت وعظمت میں، بلندی میں، پاکیزگی میں، حلم میں، غفاری میں، قہاری میں، قدوسیت میں اپنی مثال آپ ہی ہے۔ اس جیسا نہ کوئی تھا، نہ کوئی ہے اور نہ کوئی ہوگا۔ اس کے کسی بھی کمال کو بیان کرتے ہوئے لفظ ختم ہو جاتے ہیں اور پھر بھی اس کی تعریف وتوصیف کا حق ادا نہیں کیا جا سکتا۔ وہ ایسے مقام پر ہے جو لامکاں ہے یعنی لامحدود وسعتوں کا مالک۔ وہ جہاں ہے اور جس بلندی پر ہے سوائے اس کے کہ وہ یہ چاہے کہ کوئی ہستی اس کی کسی صفت کا مشاہدہ کرلے کوئی خود اپنی ریاضت سے عبادت سے یا کسی خوبی سے اس کی کسی صفت کا مشاہدہ نہیں کر سکتا۔ اس دنیا میں جتنے بھی انسان ہیں اور ان کو جو بھی درجہ کمال حاصل ہے اس کی وجہ صرف اور صرف اللہ ہی کی ذات بابرکات ہے۔ جتنے نبیوں کو عزت ملی جتنے نیک لوگوں کو عزت ملی، جتنے

ORW

فقراء کو عزت ملی، ان سب کا ماخذ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہے اور سب سے زیادہ عزت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو عطا کی گئی اور انھیں مقام محمود پر فائز کیا گیا۔ یہ بھی صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی بدولت ہے۔ آج اگر ہم یہ کہتے ہیں کہ اللہ کے بعد کوئی بزرگ و برتر ہستی ہے تو وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات ہے تو اس فقرے میں بھی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی عظمت نظر آتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت کی وجہ بھی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات ہی نظر آتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ انتہائی عزت اور شرف والا ہے اور یہی اس اسم پاک کے معنی بھی ہیں۔ سب سے زیادہ بزرگی اور عزت والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اور تمام انسانوں کی عزت اور بزرگی اسی ذات سے وابستگی کی بنا پر ہے چنانچہ جس کی وابستگی جتنی زیادہ ہوگی وہ اتنا ہی صاحب عزت ہوگا۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد 48 ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام فوقیائیل ہے یہ چار افسر فرشتوں پر نگران ہے اور ہر افسر فرشتے کے پاس 48 صفیں ہیں اور ہر صف میں 48 فرشتے ہیں۔ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو اس نام سے پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کو باعزت کر دیتا ہے۔ اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

ذلت سے چھٹکارا

اگر کوئی شخص اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے ذلت میں گرفتار ہو اور اسے یقین ہو کہ وہ ذلیل و رسوا ہوگا مثلاً پہلے مالدار تھا مگر بدحرکتوں میں دولت ضائع کرنے سے غریب ہو چکا ہے اور اس نے لڑکے یا لڑکی کی شادی کرنا ہو اور اس کی عزت نہ رہنے کا اندیشہ لاحق ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 770 مرتبہ 70 دن تک پڑھے۔ اس کے بعد دو نفل توبہ کے اللہ کے حضور ادا کرے اور

ORW

اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام کا بہتر ذریعہ بنا دے گا اور وہ ذلت سے بچ جائے گا۔

بحالیٔ ملازمت

اگر کوئی شخص اپنی ملازمت سے کسی غلطی کی بنا پر معطل ہو گیا ہے یا اسے زبردستی برطرف کر دیا ہو یا اسے اندیشہ ہو کہ لوگوں کی مخالفت کی وجہ سے اس کی ملازمت چھوٹ جائے گی تو اسے چاہیے کہ روزانہ دو نفل حاجت کے پڑھنے کے بعد، بعد از نماز عشاء اس اسم پاک کو 40 دن تک 3125 مرتبہ روزانہ پڑھے۔ 40 دن پورے ہو جانے پر جمعہ کے دن کا انتظار کرے اور جب جمعہ پڑھ لے تو صدقِ دل سے اللہ کے حضور اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور آئندہ سے محتاط رہنے کا وعدہ کرے ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کی خطاؤں کو معاف کر کے اسے اس کی ملازمت پر نہ صرف بحال کر دے گا بلکہ ملازمت چھوٹ جانے کا اندیشہ بھی ختم ہو جائے گا۔

صاحب اقتدار بننے کا وظیفہ

اس اسم پاک کا ذکر حاکم وقت کے لیے بے حد مفید ہے اور ایسے حاکم جو اپنے اقتدار کو دیر تک قائم رکھنا چاہتے ہوں ان کے لیے تو تیر بہدف ہے لیکن اس وظیفے کی چند شرائط ہیں۔ اگر صاحب اقتدار ظالم ہے تو دعا قبول نہ ہوگی۔ اگر صاحب اقتدار منصف نہیں ہے تو دعا قبول نہ ہوگی۔ اگر صاحب اقتدار امیر اور غریب، چھوٹے اور بڑے میں فرق رکھتا ہے اور امتیاز برتتا ہے تو دعا قبول نہ ہوگی۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ دعا وہ حاکم کر سکتا ہے جو نہ تو منتقم مزاج ہو اور نہ ہی انصاف میں رعایت برتنے والا ہو۔ وہ تمام چھوٹے بڑے لوگوں کے لیے ایک ہی قانون پر کاربند رہتا ہو۔ لوگوں کی بھلائی چاہے

ORW

اور ظالم کو اس کے انجام تک پہنچائے۔ مظلوم کی داد رسی کرے۔ اگر تو حاکم ان تمام صفتوں سے آراستہ ہے اور وہ اپنے اقتدار کو طول دینا چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 777 مرتبہ 40 دن تک پڑھے اور جب پڑھ چکے تو اللہ کے حضور دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ ماتحت لوگ اس کے خلاف آواز بلند نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی باغیانہ قدم اٹھائیں گے بلکہ اس کو ہمیشہ عزت و توقیر دیں گے اور اس کے اقتدار کو دیر تک قائم رکھنے میں اس کے معاون و مددگار ثابت ہوں گے۔

مریدوں میں اضافے کا عمل

میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ پیر کو مریدوں کی تعداد میں اضافہ کا نہیں سوچنا چاہئے بلکہ جو مرید اس کے پاس ہوں انہی کو راہِ راست دکھانے کی کوشش کرنا چاہئے جتنے زیادہ مرید ہوں گے اتنی ہی زیادہ روزِ محشر باز پرس ہوگی اور جتنے کم ہوں گے اتنی کم۔ لیکن پھر بھی اگر کوئی شخص جو صاحب طریقت ہو اور چاہتا ہو کہ اس کے مریدوں میں اضافہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف میں بیٹھے اور اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ ہر نماز کے بعد اس اسم پاک کا ورد کرے اور اللہ کے حضور اپنے لیے بھلائی کی دعا کرے۔ بعد از نماز تہجد بھی 313 مرتبہ یعنی ایک دن میں کل 1878 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنا چاہئے۔ جب وہ اعتکاف سے باہر آئے تو یہ دیکھ کر حیران رہ جائے کہ اس کے ارادت مندوں میں بے پناہ اضافہ ہو گیا ہے اور ہر مرید آنکھیں بچھائے ہوئے ہے۔ عمل تو لکھ دیا اور جو اس پر عمل کرے گا اسے یقیناً

درج بالا فوائد حاصل ہوں گے۔ اگر مجھ سے پوچھا جائے تو میں ارادت مندوں میں اضافے کی دعا نہ کروں بلکہ یہ دعا کروں کہ اے پروردگار جن لوگوں کو تو ہدایت بخشنا چاہتا ہے انھیں میرے پاس بھیج دے بھلے وہ چند ایک ہی ہوں۔

روشن ضمیر بننے کا عمل

یہ اسم پاک انسان کے حجابات ختم کرنے کے لیے انتہائی مفید ہے اور اس کے ورد سے انسان کی نگاہ سے پردے ہٹ جاتے ہیں اور اس کی نگاہ دور تک دیکھ سکتی ہے وہ لوگوں کے دلوں کا حال جان سکتا ہے ان پر آنے والی مصیبتوں کے بارے میں انھیں بتا کر ان سے بچنے کی تدابیر بتا سکتا ہے۔ جو شخص روشن ضمیر بننا چاہے اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 3300 مرتبہ روزانہ بعد از نماز عشاء 111 دن تک پڑھے۔ پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور شکرانے کے نوافل ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ اس کا دل اللہ تعالیٰ کے نور سے منور ہوگا اور وہ روشن ضمیر بن جائے گا اس اسم کے ذکر کے درمیان بدبودار اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔

کشفِ قبور کا عمل

اگرچہ ایسے عملوں سے گریز ہی کرنا چاہئے کیونکہ بعض اوقات انسان بے خیالی میں کسی ایسی قبر پر اپنے اس کمال کو آزماتا ہے جہاں پر عذاب الٰہی ہو رہا ہوتا ہے اور چونکہ وہ عذاب الٰہی انسانی عقل اور سوچ سے بالاتر ہوتا ہے اس لیے بعض اوقات عامل کو ذہنی دھچکا لگنے کا احتمال ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے ہوش و حواس جاتے رہیں ایسے عمل کو ہمیشہ وہاں کرنا چاہئے جہاں سے انسان کو کسی روحانی فیض کی توقع ہو جو صاحب کشف قبور کا عامل بننا چاہے ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس اسم پاک کو 1230 مرتبہ روزانہ

ORW

اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن تک پڑھے۔ وظیفہ شروع کرنے سے پہلے دو نفل حاجت کے ادا کرنا ضروری ہے۔ یعنی 40 دن روزانہ حاجت کے نفل ادا کرنے کے بعد وظیفہ شروع کیا جائے اور جب 40 دن مکمل ہو جائیں تو اگلے دن یعنی 41 ویں دن اللہ کے حضور دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ کشف قبور کا علم مل جائے گا اور وہ جس قبر پر بھی مراقب ہو کر اس اسم پاک کو پڑھے گا تو اسے صاحب قبر کے حالات معلوم ہو جائیں گے۔

کسی غائب شخص کو لانے کا عمل

جو شخص گھر سے لڑ جھگڑ کر غائب ہو گیا ہو یا کسی مصیبت میں مبتلا ہو کر گھر تک نہ پہنچ پا رہا ہو تو چاہئے کہ اس کے لواحقین میں سے کوئی اس پاک اور مطاہر نام کو 313 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 21 دن تک پڑھیں۔ آخر میں اس شخص کے آنے کی دعا کریں اور اس اسم مبارک کا نقش لکھ کر اس کے چاروں کونوں میں غائب شخص کا نام لکھ کر کسی بھی درخت سے لٹکا لیں 24 یا 72 گھنٹوں کے اندر اندر غائب شخص کی بابت علم ہو جائے گا یا تو وہ شخص واپس آ جائے گا یا اس کی خبر پہنچ جائے گی۔

مقابلے میں کامیابی کا عمل

مقابلہ کسی طرح کا بھی ہو سکتا ہے چاہے یہ کشتی ہو، جنگ ہو یا علمی مقابلہ، جو شخص اس میں کامیاب ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ مقابلے سے تین روز قبل اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء 939 مرتبہ روزانہ پڑھے۔ پڑھنے کے بعد مقابلے کی جگہ پر جانے تک اس اسم پاک کو پڑھتا رہے ان شاء اللہ کامیاب و کامران ہو گا۔ کامیابی کے بعد گھر آ کر اللہ کے حضور دو نفل شکرانہ ادا کرے۔

ORW

اسم ماجد کا عمل و نقش

جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ بعد از نماز عشاء بالکل تنہائی میں بیٹھ کر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 9200 مرتبہ اس اسم پاک کو 40 دن تک پڑھے۔ 40 دن پڑھنے کے بعد اسی عمل کو 2 مرتبہ اور دہرائے اس کے بعد اللہ کے حضور شکرانے کے دو نوافل ادا کرے اور غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ وہ شخص اس اسم پاک کا عامل بن جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یَامَاجِدُ	یَامَاجِدُ	یَامَاجِدُ	یَامَاجِدُ
یَامَاجِدُ	یَامَاجِدُ	یَامَاجِدُ	یَامَاجِدُ
یَامَاجِدُ	یَامَاجِدُ	یَامَاجِدُ	یَامَاجِدُ
یَامَاجِدُ	یَامَاجِدُ	یَامَاجِدُ	یَامَاجِدُ

۷۸۶

۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸

☆☆☆☆☆

ORW

یَاوَاحِدُ

حضور بابا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ واحد کا مطلب اس اکیلے کا ہے جو ساری کائنات کا حاکم ہے، اس جیسا کوئی نہیں۔ واحد وہ ذات ہے جو کسی بھی کام میں کسی کی محتاج نہ ہو اور یہ صفت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ رہے گا۔ واحد میں ذات کے وجود کا ازل سے ابد اور ابد سے لامحدود وسعتوں تک ہونا اس کی صفت ہے۔ اسی لیے اللہ جل شانہٗ کو واحد کہتے ہیں۔ واحد ذات کے لیے اکیلا ہونے سے مراد یہ ہرگز نہیں ہے کہ وہ کمزور ہے بلکہ اس کا مطلب ہے کہ وہ اکیلا ہی تمام صفات سے مزین ہے وہ کسی کا محتاج نہیں البتہ ہر کوئی اس کا محتاج ہے۔ وہ اپنی مخلوق کی ہر حاجت کو پورا کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ وہ واحد ذات ہے جس کے کرم اور فضل کی ہر کوئی تمنا رکھتا ہے۔ وہ ذات ہر ایک کو اپنے کرم و فضل سے نواز کر اسے در در پر جھکنے سے بچا لیتی ہے۔ یہ اسم جلالی ہے اس کے اعداد 19 ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام یکتائیل ہے جس کے تحت 19 افسر فرشتے ہیں ہر افسر فرشتے کے پاس 19 صفیں اور ہر صف میں 19 فرشتے ہیں۔ اس کے فوائد و خواص درج ذیل ہیں:

صبر اور شکر کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے

جو شخص اس پاک نام کو بلاناغہ کثرت سے پڑھتا ہے اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جاتی ہے اور اس کا ایمان خدائے واحد پر مستحکم ہو جاتا ہے ایسے شخص میں سب سے بڑھ کر یہ خوبی پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ خدا کے سواء کسی کو اپنا دوست اور مہربان نہیں سمجھتا۔ اس میں صبر اور شکر کرنے کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ قلب بیدار ہو کر اس اسم کے ذکر میں

ORW

مصروف ہو جاتا ہے۔ یادِ الٰہی اس پر حاوی ہو جاتی ہے۔ کوئی بھی دکھ تکلیف، رنج یا مصیبت اسے محسوس نہیں ہوتی۔ اللہ کی رضا میں راضی ہو کر شاکر رہتا ہے۔ حضور میراں محی الدین شیخ عبد القادر جیلانیؒ درس دے رہے تھے کہ ایک شخص نے آ کر انھیں بتلایا کہ وہ جہاز جو آپ کا سامان تجارت لے کر آ رہا تھا ڈوب گیا ہے آپ نے اللہ کا شکر ادا کیا اور دوبارہ درس دینے میں مصروف ہو گئے۔ تھوڑی دیر گزری کہ ایک اور آدمی آیا اور اس نے بتلایا کہ آپ کا جہاز جس میں آپ کا تجارتی سامان تھا وہ لنگر انداز ہو چکا ہے کوئی اور جہاز ڈوبا ہے۔ آپ نے پھر اونچی آواز میں اللہ کا شکر ادا کیا اور دوبارہ درس دینے لگ گئے۔ اتنے میں ایک شخص نے اٹھ کر آپ سے سوال کیا کہ جناب جہاز کے لنگر انداز ہونے کی خبر پر تو اللہ کا شکر ادا کرنا سمجھ میں آتا ہے لیکن جہاز کے ڈوب جانے پر شکر ادا کرنا سمجھ نہیں آیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے نہ تو جہاز ڈوبنے پر اور نہ ہی اس کے لنگر انداز ہونے پر شکر ادا کیا ہے۔ بلکہ میرے شکر کا عالم یہ ہے کہ جب میں نے یہ خبر سنی کہ جہاز ڈوب گیا ہے تو میں نے اپنے قلب کی طرف دیکھا کہ کہیں اس کو رنج تو نہیں ہوا پتہ چلا کہ دل تو یادِ الٰہی میں مصروف ہے اس پر اس واقعے کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اور پھر جب جہاز کے بچ جانے کی اطلاع آئی تو میں نے دل کی طرف دیکھا کہ کہیں اسے خوشی تو نہیں ہوئی۔ مجھے معلوم ہوا کہ دل تو بدستور یادِ الٰہی میں مصروف ہے اسے خوشی نہیں ہوئی۔ دل کی اس کیفیت پر میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ہے کہ اس نے میرے دل کو اپنے سوا ہر چیز سے بے نیاز رکھا ہوا ہے۔ یہ وہ کیفیت ہے جو صرف ان لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوتی ہے جنھوں نے اللہ تعالیٰ کو راضی کیا ہوتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی بندگی میں دنیا سے بے نیاز ہو جاتے ہیں نہ نفع کی خوشی اور نہ نقصان کا غم۔

دیدارِ الٰہی کا عمل

جو شخص عالم خواب میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کو دیکھنے کا شوق رکھتا ہو اور اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت موجیں مار رہی ہو تو ایسے شخص کو چاہئے کہ کسی بھی نماز کے بعد بہتر ہے نماز عشاء کے بعد اس اسم پاک کو روزانہ 3125 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے اس کے دل میں نہ صرف حب الٰہی پیدا ہو گی بلکہ اسے خواب میں اللہ تعالیٰ کے نور کا جلوہ نظر آئے گا۔ حضور پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ اپنے ملفوظات میں فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1000 مرتبہ روزانہ 40 دن تک پڑھے تو اس کے دل سے تمام مخلوقات کی محبت نکل جائے گی اور اللہ کی محبت پیدا ہو گی اور دیدارِ الٰہی نصیب ہو گا۔

بیٹا حاصل ہونے کا عمل

جو مرد اور عورت اولاد نرینہ کی خواہش رکھتے ہوں ان کو چاہئے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد بچے کی پیدائش تک اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1900 مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر دفعہ پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اولاد نرینہ کے لیے التجا کرے ان شاء اللہ بیٹا پیدا ہو گا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ جو میاں بیوی اولاد نرینہ کی خواہش رکھتے ہوں انھیں چاہئے کہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 120 دن تک 1100 مرتبہ روزانہ پڑھے اور پڑھنے کے بعد دو نفل حاجت کے ادا کرے۔ 120 دن کے بعد اس عمل کو گاہے بگاہے پڑھتے رہیں اور بیوی اگر پڑھنے کے لائق نہ ہو یا اسے کوئی تکلیف ہو تو میاں کو چاہئے کہ روزانہ 21 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنی بیوی کو

ORW

پلائے ان شاء اللہ بیٹا ہو گا۔ بچے کی پیدائش کے بعد میاں مسجد میں دو نفل شکرانہ ادا کرے اور غرباء میں کھانا تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ بچہ نیک اور عمر دراز کا حامل ہو گا۔

دشمن سے بچنے کا عمل

اگر کسی شخص کو یہ خوف ہو کہ اس کے دشمن اسے مغلوب کر لیں گے یا اس کے ساتھ کوئی برائی کریں گے اس کے مال و دولت چھین لیں گے تو ایسے شخص کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو 707 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 41 دن پڑھے۔ گھر سے نکلتے وقت 5 مرتبہ اسم پاک کا ورد کر کے ہاتھوں پر پھونک مارے اور اپنے چہرے اور جسم پر ہاتھوں کو پھیر لے۔ ان شاء اللہ ساری زندگی دشمنوں کا خوف اس کے قریب نہیں بھٹکے گا اور نہ ہی دشمن اسے کوئی نقصان پہنچا سکے گا۔

بلاؤں سے حفاظت کا عمل

جس شخص کو آفات اور بلاؤں کا ڈر ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے ناگہانی آفات اور بلاؤں سے محفوظ رکھے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ 70 دن تک پڑھے اور ہر سال کے شروع میں یہ عمل دہرائے ان شاء اللہ ساری زندگی ناگہانی آفات اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

برے خیالات سے بچنے کا عمل

جس شخص کو برے خیالات آتے ہوں اور وہ ان کی وجہ سے بے چین رہتا ہو۔ اسے چاہئے کہ سب سے پہلے دو نفل حاجت کے ادا کرے اور نیت میں یہ بات شامل کرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہے۔ اس کے بعد اس اسم پاک کو 313 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ برے اور فاسد خیالات

ORW

ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں گے۔ شروع میں خیالات کی بھرمار ہوگی ایسے میں گھبرا کر عمل کو چھوڑنا نہیں چاہیے تقریباً 5 تا 7 دنوں کے بعد خیالات کی تیزی دم توڑ جائے گی اور سکون نصیب ہوگا بس اس عمل میں یہی ایک نقطہ ہے شروع میں خیالات پہلے سے کئی گنا زیادہ آتے ہیں اور عامل گھبرا کر اپنا وظیفہ ترک کر دیتا ہے اس غلطی سے بچتے ہوئے وظیفے کو مکمل کرنا چاہیے۔ ان شاء اللہ پڑھنے والا برے خیالات سے محفوظ رہے گا۔

بے خوابی کا علاج

اگر شخص کو کسی بھی وجہ سے نیند نہ آتی ہو اور وہ چاہتا ہو کہ بغیر کسی نشہ آور دوا کے نیند آنے لگے تو چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں میں دم کر کے اپنے چہرے پر ہاتھوں کو ملے۔ ان شاء اللہ بے خوابی کا مرض ہمیشہ کے لیے جاتا رہے گا۔ حقیقی بات تو یہ ہے کہ ڈپریشن یا پریشانی جاگنے سے ختم نہیں ہوتی۔ بلکہ جاگنے سے انسان کی قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے اس عمل کے دو فائدے ہیں ایک تو انسان کو نیند آنے لگے گی۔ دوسرا نیند نہ آنے کی بنیادی وجہ ڈپریشن کے حل کے اسباب پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ پیر فضل شاہؒ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو گندے خیالات آتے ہوں اور رات کو نیند نہ آتی ہو اور وہ جاگتا رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ 11 دن پڑھے۔ سونے سے پہلے 11 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ ان شاء اللہ 12 ویں دن سے نہ صرف گندے خیالات آنا بند ہو جائیں بلکہ فطری نیند بھی میسر ہو۔

دشمن کو مقہور کرنے کے لیے

اگر کسی شخص کو اپنے دشمن کا خوف ہو اور وہ اسے مقہور کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ

ORW

اس اسم پاک کو اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ روزانہ 40 دن پڑھے۔ عمل ختم ہو جانے پر اللہ کے حضور شکرانے کے دو نفل پڑھے اس کے بعد شیرینی بچوں میں تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ اسے دشمن کے مقہور ہونے کی خبر جلد مل جائے گی۔

یا واحد کا عمل و نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے اسے چاہیے کہ پاک و صاف جگہ پر بیٹھ کر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 707 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ جب عمل پورا کر چکے تو اللہ کے حضور دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور کوئی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ اس اسم پاک کا عامل بن جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا وَاحِدُ	یَا وَاحِدُ	یَا وَاحِدُ	یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ	یَا وَاحِدُ	یَا وَاحِدُ	یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ	یَا وَاحِدُ	یَا وَاحِدُ	یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ	یَا وَاحِدُ	یَا وَاحِدُ	یَا وَاحِدُ

۷۸۶

۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹

☆☆☆☆☆

ORW

یَا اَحَدُ

اللہ تعالیٰ ایک ہے اس لیے کہ وہ یکتا و یگانہ ہے۔ یہ احد ہی ہے۔ جس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ احد اور واحد میں کوئی زیادہ فرق نہیں ہے مگر اس کی وضاحت پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ یوں فرماتے ہیں کہ واحد وہ ذات ہے جسے دو نہیں کیا جا سکتا اور احد وہ ذات ہے کہ اس جیسا کوئی بن نہیں سکتا۔ لاکھ کوشش کر لے ریاضت کر لے عبادت کر لے لیکن وہ احد نہیں ہو سکتا اسی انفرادیت کی بناء پر اللہ تعالیٰ احد ہے۔ خود اللہ تعالیٰ نے قرآن عظیم الشان میں خود کو احد کہا ہے اور نبی سے کہا ہے کہ اے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لوگوں کو بتا دو اور کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ احد ہے۔ اس نے خود کو احد کہلوانا پسند کیا ہے واحد کی طرح اس اسم میں بھی اللہ کا جاہ و جلال اور تمکنت صاف دیکھی جا سکتی ہے۔ یہ اظہار جاہ و جلال اور تمکنت صرف اللہ تعالیٰ ہی کا خاصہ ہے۔ دنیا میں کوئی شخص، کوئی ولی، کوئی قطب، کوئی غوث یا کوئی نبی اس مرتبے کو نہیں پا سکتا۔ اس اسم کی جلالیت کا عالم یہ ہے کہ جہاں اس اسم کو پڑھا جاتا ہے وہاں سے آگ، پانی اور موذی جانور سب پڑھنے والے سے دور بھاگتے ہیں۔ یعنی پانی اسے ڈبو نہیں سکتا، آگ اسے جلا نہیں سکتی اور موذی جانور اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ جب پڑھنے والے کا یہ عالم ہے تو جس ذات کا ذکر کیا جا رہا ہے اس کے جاہ و جلال کا عالم کیا ہوگا۔ یہ اسم جلالی ہے اس کے اعداد 13 ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام اصفائیل ہے جس کے ماتحت 13 افسر فرشتے ہیں اور ہر فرشتے کے پاس 13 صفیں ہیں اور ہر صف میں 13 فرشتے ہیں۔ ان تمام ملائکہ کا شمار مقربین ملائکہ میں ہوتا ہے۔ یہ فرشتے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے عرش کو تھامے ہوئے ہیں۔ یہ وہ جگہ ہے جس کی خواہش ہر ولی نے کی ہے۔ یہاں پر ان کی موجودگی اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ یہ

ORW

فرشتے انتہائی طاقتور، بے حد خاص اور اللہ تعالیٰ کے انتہائی قریب ہیں۔ یہ اسم تقویٰ پیدا کرتا ہے اور تقویٰ دنیا و آخرت میں کامیابی کی کنجی ہے۔ فوائد اور عملیات درج ذیل ہیں:

اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا کرنے کے لیے

اللہ تعالیٰ کا خوف برائیوں اور گناہوں سے بچنے کے لیے بڑا مددگار ثابت ہوتا ہے اس لیے یہ اسم اہل تقویٰ اور اہل روحانیات کے لیے بے حد مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سورۃ طلاق میں ارشاد فرماتا ہے ”جو صاحب تقویٰ ہے اللہ جل شانہٗ اسے مشکلوں سے نکال لیتا ہے اور ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں اس کا گمان بھی نہیں جا سکتا۔“

ایک روایت ہے کہ ایک شخص بڑا ہی گناہگار اور مرنے کے قریب تھا۔ اسے اپنی تمام کوتاہیوں اور گناہوں کی خبر ہو گئی اس نے اپنے تمام اہل خانہ کو اکٹھا کر کے وصیت کی کہ جب وہ مر جائے تو اس کی لاش کو دفنانے کی بجائے جلا دیا جائے اور اس کی راکھ کو پہاڑوں، دریاؤں اور سمندر میں پھینک دیا جائے۔ لہٰذا اس کے مرنے کے بعد اس کی وصیت پر عمل کرتے ہوئے اسے جلا کر اس کی راکھ کو دریاؤں، پہاڑوں اور سمندروں میں پھینک دیا گیا۔ پھر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اسے زندہ کیا اور اسے مخاطب ہو کر کہا کہ کیا تم سمجھتے تھے کہ ہم تمہاری راکھ کو اکٹھا کر کے تمہیں دوبارہ زندہ نہیں کر سکتے۔ اس آدمی نے ڈرتے ڈرتے، کانپتے لبوں سے اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ اے میرے پروردگار میں یہ جانتا ہوں کہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے مجھے دوبارہ زندہ کرنا تو ایک ادنیٰ سا کام ہے۔ فرمایا کہ پھر تم نے ایسا کیوں کیا؟ اس آدمی نے جواب دیا کہ اے رحمٰن و رحیم میں بے حد گناہگار اور سیاہ کار تھا۔ جب مجھے اپنی گناہ گاری اور سیاہ کاری کا احساس ہوا اس وقت میرے پاس زندگی نہ تھی مجھے تیرے حضور پیش ہونا تھا مجھے اتنا خوف محسوس ہو رہا تھا کہ

ORW

میں بیان نہیں کر سکتا۔ اس خوف کے عالم میں میں نے بچوں کو وصیت کر دی۔ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ کیا تمہیں ہم سے ڈر لگتا ہے؟ اس نے کہا بے شک میں بہت ڈرتا ہوں۔ فرمایا تم نے جو فعل کیا کیا وہ میرے ڈر سے کیا؟ اس نے جواب دیا کہ ہاں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جاؤ ہم نے تمہیں اہل تقویٰ میں شمار کرتے ہوئے بخش دیا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے قرب کے لیے متقی ہونا ضروری ہے۔ جو شخص چاہے کہ اس کے دل میں اللہ کا خوف پیدا ہو اور وہ اہل تقویٰ میں شامل ہو جائے۔ اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو روزانہ بعد از نماز عشاء 1000 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ ان شاء اللہ جلد ہی اس کے دل میں اللہ کا خوف پیدا ہو جائے گا اور وہ اہل تقویٰ میں شمار ہونے لگے گا۔

نفسی خواہشات کا روحانی علاج

نفس ہمیشہ انسان کو برائی کا راستہ اختیار کرنے پر آمادہ کرتا رہتا ہے۔ یہ انسان کا ابلیس سے بھی بڑا دشمن ہے۔ جب اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے ابلیس کو اپنی بارگاہ سے دور کرنے کا حکم دیا تو ابلیس نے اللہ تعالیٰ سے تمام قوتیں مانگ لیں جو اس کو عطا کر دی گئیں۔ پھر اس نے کہا کہ میں تیرے بندوں کو بھٹکاؤں گا انھیں وسوسوں میں مبتلا کر دوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہماری محفل سے دفع ہو جاؤ اور سن لو کہ جو ہمارا ہے اسے تم کبھی گمراہ نہیں کر سکتے۔ یعنی یہ بات طے پا گئی کہ ابلیس صرف ان لوگوں کو بھٹکائے گا جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ یہ اعلان فرما دیں گے کہ یہ میرا بندہ ہے یعنی عبد نہیں عبدہٗ ہے۔ لوگ برائی نفس کی وجہ سے کرتے ہیں اور لعنت شیطان پر بھیجتے ہیں حالانکہ شیطان تو صرف ان لوگوں کو بھٹکاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے قریب پہنچ گئے ہوں۔ ایک روایت ہے کہ حضور میراں محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی کھلے آسمان تلے وضو فرما

ORW

رہے تھے کہ ایک بے حد نورانی بادل ان پر چھا گیا۔ اس سے نور کی کرنیں پھوٹ رہی تھیں آواز آئی اے عبدالقادر میں تیرا رب ہوں میں نے تمہاری تمام عبادات اور ریاضتیں قبول کیں۔ آج کے بعد تمہیں نماز پڑھنے کی بھی ضرورت نہیں۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی نے سوچا کہ نمازیں تو اللہ کے نبی کو بھی معاف نہیں ہوئیں مجھے کیسے معاف ہوگئی؟ ہو نہ ہو یہ شیطان ہے۔ آپ نے **لاحول ولا قوۃ الا باللہ** پڑھا اور شیطان سامنے آ گیا اور اس نے کہا اے عبدالقادر تجھے تیرے علم نے بچالیا۔ نہیں تو تم جیسے 70 غوث میں اپنے اس شعبدے سے گمراہ کر چکا ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اے ملعون تو پھر دھوکا دیتا ہے مجھے میرے علم نے نہیں میرے اللہ نے بچایا ہے۔ شیطان وہاں سے نو دو گیارہ ہوگیا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ انسان کا نفس ہی اس کے لیے ابلیس ہے اور وہی اس کو برائی کی راہ پر چلاتا ہے۔ جس شخص کو نفسانی خواہشات تنگ کرتی ہوں اس کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 5200 مرتبہ روزانہ 40 دن تک پڑھے۔ اس کے بعد دو نفل حاجت کے ادا کرے اور دعا میں اللہ تعالیٰ سے نفس کو مغلوب کرنے کی طاقت مانگے۔ ان شاء اللہ نفس اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر مائل ہو جائے گا یعنی نفس امارہ نفس لوامہ میں تبدیل ہو جائے گا۔

اللہ تعالیٰ سے محبت کا عمل

یہ اسم پاک حصول محبت الٰہی کے لیے بے حد مجرب ہے۔ دنیا کی ہر نعمت، مال و دولت سب سے بڑھ کر قیمتی چیز اللہ کی محبت ہے اور یہی محبت دین و دنیا میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔ جو اللہ کی محبت اور خاتمہ بالایمان کا طالب ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1300 مرتبہ 90 دن پڑھے۔ ان

ORW

شاء اللہ دل اللہ کی محبت سے اثر پذیر ہو کر اللہ کی طرف مائل ہوگا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

عذاب قبر سے بچنے کا عمل

عذاب قبر کے بارے میں آ گہی رکھنے والے اس کے متعلق سوچ کر ہی کانپ اٹھتے ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے انتہائی تفصیل سے احادیث میں عذاب قبر کی بابت بتلایا ہے۔ جو عذاب قبر سے بچنا چاہتا ہو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ روزانہ 300 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ مرنے والا اگر عمل کے دوران بھی فوت ہو جائے تو عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ عمل کے بعد تو اس بات کی پکی ضمانت ہے کہ اس اِسم پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کی قبر کو اپنے نور سے منور کرتے ہوئے وسعت نظر تک کشادہ کر دے۔

بیماری سے شفاء اور سخت مہم کا عمل

اس اسم میں بیماری سے شفا اور سخت مہم سر کرنے کا حل موجود ہے۔ اگر کسی سخت مہم کا سامنا ہو تو اسے چاہئے کہ اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ 70 دن پڑھے ان شاء اللہ اس کی مشکل آسان ہو جائے گی اور کوئی شخص کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہو جس کو ڈاکٹر یا حکیم سمجھنے سے قاصر ہوں اور مریض کی حالت بگڑتی جا رہی ہو تو چاہئے کہ مریض کا کوئی عزیز یا خونی رشتے دار اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ روزانہ 21 دن پڑھ کر پانی پلائے۔ ان شاء اللہ شفاء کاملہ نصیب ہوگی۔

سانپ کے زہر کا اثر زائل کرنا

اگر کسی شخص کو سانپ نے ڈس لیا ہو، بچھو نے ڈنگ مارا ہو یا کوئی اور زہریلی چیز کاٹ گئی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو 21 مرتبہ اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک

پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلا دے۔ اس کے بعد جس جگہ پر زہریلی چیز نے کاٹا ہو وہاں پڑھ کر دم کر دے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے زہر کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اگر اس اسم پاک کے ساتھ یا واجد کو بھی ملا دیا جائے تو اثر کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔

یا احد کا عمل و نقش

اس اسم کا عامل بننے کے لیے انسان کو سب سے پہلے اپنے نفس پر حاوی ہونا پڑے گا۔ اس کے بعد اسے چاہیئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء 5200 مرتبہ 40 دن تک پڑھے اور 41 ویں دن شکرانے کے نوافل پڑھے اور شیرینی تقسیم کرے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا اَحَدُ	یَا اَحَدُ	یَا اَحَدُ	یَا اَحَدُ
یَا اَحَدُ	یَا اَحَدُ	یَا اَحَدُ	یَا اَحَدُ
یَا اَحَدُ	یَا اَحَدُ	یَا اَحَدُ	یَا اَحَدُ
یَا اَحَدُ	یَا اَحَدُ	یَا اَحَدُ	یَا اَحَدُ

۷۸۶

۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳

☆☆☆☆☆

ORW

یَا صَمَّدُ

صمد کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنی ذات میں اتنا کامل اور مکمل ہے کہ اسے کسی چیز کی احتیاج و ضرورت نہیں۔ بے نیاز ذات اسی کو کہا جا سکتا ہے جسے کسی سے خود اپنے لیے کچھ نہ چاہئے ہو۔ بلکہ ساری مخلوق اور کائنات کی ہر شے اس سے اپنی ضرورتیں پوری کرتی ہوں اور اسی سے مانگتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، بے پرواہ نہیں۔ بعض اوقات اس لفظ کو بعض لوگ بے پرواہی کے لیے بھی استعمال کر لیتے ہیں جو کہ غلط ہے وہ صمد ہے اور رب ہے۔ صمد اور رب ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی مخلوقات کی تخلیق سے لے کر ان کے انجام تک ان کی تمام ضروریات اور حاجات کا خیال رکھے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ صمد کی تعریف یوں کرتے ہیں کہ صمد وہ ذات ہے جس سے بالاتر کوئی نہ ہو۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا قول ہے کہ صمد سے مراد وہ صاحب اسرار ہے جس کے پاس سیادتِ کامل ہو۔ جناب حضرت عباسؓ کا قول ہے کہ صمد وہ ہے جس کی طرف لوگ مصیبت میں اور مشکل وقت میں رجوع کریں۔ جناب حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا ہے کہ صمد وہ ذات ہے جو خود تو سب سے بے نیاز ہو مگر باقی سب اس کے محتاج ہوں۔ جناب حضرت سعید بن جبیرؓ کا قول ہے کہ صمد وہ ہے جو اپنی تمام صفات اور اعمال میں کاملیت کا درجہ رکھتی ہو۔ صمد وہ ذات ہے جو دوسروں کی نیاز مندی کا صلہ انھیں فوراً عطا فرما دے اور کسی سے کچھ اس کے عوض طلب نہ کرے نہ کسی کو عبادت کا کہے نہ کسی کو ریاضت کا کہے اور نہ ہی اسے کسی کے کسی بھی فعل کی ضرورت ہو۔ یہ صفت ایسی صفت ہے جو صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ میں ہی پائی جا سکتی ہے۔ کوئی انسان بھلے ولائیت کے کسی بھی درجے پر فائز ہو کوئی نبی چاہے نبوت کے کسی بھی درجے پر فائز ہو وہ صمد نہیں ہو سکتا۔

ORW

کیونکہ صمد وہ ذات ہے جسے کسی کا سہارا کسی کی مدد اور کسی کے ساتھ کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ اکیلا اپنی ذات میں ایک کائنات ہے اور اس کی ذات کی کائنات میں ہر وہ شے ہے جو انسانوں میں اور باقی تمام تر مخلوقات میں جزوی طور پر پائی جائیں۔ لیکن صمد میں یہ تمام چیزیں اپنی معراج پر موجود ہوں۔ یہ اسم جلالی ہے اس کے اعداد 134 ہیں اور اس کے موکل کا نام علیائیل ہے جس کے ماتحت 4 فرشتے ہیں اور ہر افسر فرشتے کے پاس 134 صفیں ہیں اور ہر صف میں 134 فرشتے موجود ہیں۔

صاحب کشف بننے کے لیے

جو شخص کشف کی دولت حاصل کرنا چاہتا ہو اور تمام وظائف کر کے تھک چکا ہو تو یہ آزمودہ عمل اسے صاحب کشف بنانے میں بہت زیادہ اکسیر ہے۔ کسی بھی عمل کی کامیابی کے لیے اخلاص نیت کا ہونا ضروری ہے۔ بعض اوقات انسان کی نیت میں وہ اخلاص نہیں پایا جاتا جو عمل کی کامیابی کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی بھی عمل کو اللہ کی رضا پانے کے لیے کرے تو اسے نہ صرف اس عمل میں دسترس حاصل ہو گی بلکہ آخرت میں بھی اس کا حصہ ہوگا۔ مگر اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ عمل کے ذریعے مقصد حاصل نہ ہونے پر عمل کے متعلق اور اللہ کی عنایات کے متعلق باتیں کرتے ہیں۔ حالانکہ عمل کی کامیابی کے لیے اخلاص نیت کے ساتھ جو آپ اللہ سے مانگ رہے ہیں اس کا آپ کے لیے فائدہ مند ہونا ضروری ہے۔ دوسری سب سے بڑی بات کہ دنیا میں Faith Healing اور اسماء الحسٰنی کے ذریعے شفاء حاصل کرنا دو الگ الگ باتیں ہیں۔ Faith Healing میں انسان اپنی قوت جسے اس نے طرح طرح کے عمل کر کے حاصل کیا ہوتا ہے اسے بروئے کار لاتا ہے جب کہ اسماء الحسٰنی میں انسان کی اپنی

ذات تو نفی ہو جاتی ہے اور اللہ کی قوت حرکت میں آ جاتی ہے۔ اب مقابلہ تو ہو ہی نہیں سکتا انسان کی قوت کی اوقات ہی کیا ہے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی نام کسی مقصد کے لیے دیا جاتا ہے تو اس کی کامیابی کے پیچھے قوت اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی اس صفت کی ہوتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ اسماء الحسنیٰ کے عمل میں اللہ کی طاقت استعمال ہوتی ہے اور یہاں پر یقین، اعتماد اور بھروسہ بے حد اہمیت کا حامل ہے۔ وہ تمام لوگ جو اسماء الحسنیٰ کے ناکام ہونے کی شکایت کرتے ہیں اگر وہ چاہیں تو فقیر نے سانپ کے زہر کا اثر زائل کرنے کے لیے یا احد یا واحد کا عمل بتلایا ہے۔ فقیر کسی کو تو نہیں خود کو ان تمام لوگوں کے سامنے جو اسماء الحسنیٰ کی تاثیر کو نہیں مانتے عملی نمونے کے طور پر کٹوانے کے لیے تیار ہے۔ اگر سانپ کاٹ لے تو اس کے زہر کا اثر یا احد یا واحد پڑھنے سے زائل ہو جاتا ہے۔ جس کا جی چاہے جتنا مرضی زہریلا سانپ لے آئے فقیر اس سے کٹوانے کے لیے تیار ہے، دنیا دیکھے گی کہ یا احد یا واحد پڑھنے سے فقیر کو کچھ نہیں ہوگا۔

مجھے افسوس ہوتا ہے جب لوگ Faith Healing اور اسماء الحسنیٰ کے ذریعے شفاء کو ایک بات سمجھتے ہیں حالانکہ ان دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ جو شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 280 دن بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے پڑھنے کا معمول بنا لے جب عمل ختم کر چکے تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے ان شاء اللہ اسے اس پر کشف کے دروازے کھل جائیں گے اور باطنی اثرات کا مشاہدہ کرے گا اس کے اعمال میں درستگی پیدا ہوگی اور دنیاوی اعتبار سے اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہے گی۔ اور وہ اللہ کے برگزیدہ بندوں میں شمار ہوگا۔

ORW

سیف زبان ہونے کا عمل

سیف زبان وہ شخص ہوتا ہے کہ جس کے منہ سے جو بات نکلے اللہ تعالیٰ اسے شرف قبولیت بخش کر پورا کر دے یعنی وہ جیسا چاہے اور جیسے کرے ویسا ہی ہو جائے۔ جو اس کا عامل بننا چاہے وہ نماز کی پابندی کرے، بغض، کینہ پروری، نفرت سے بچے اور سچائی پر چلے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ جب کوئی سیف زبان ہو جائے تو اس کی بات پتھر پر لکیر ہوتی ہے۔ میں اپنے خاندان کے مجربات اور عملیات میں سے ایک طریقہ دے رہا ہوں جو شخص سیف زبان ہونا چاہئے اسے چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو تہجد کے نوافل ادا کر کے اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ 1100 دن پڑھے۔ ایک اور عمل جو میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری کے ملفوظات میں سے ہے کہ اگر کوئی شخص سیف زبان ہونا چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ 90 دن تک پڑھے ان شاء اللہ سیف زبان ہو جائے گا۔

لوگوں سے بے نیاز ہونے کا عمل

جو شخص چاہے کہ وہ دنیا کے دھندوں سے بے نیاز ہو جائے اس کی ہر ضرورت پوری ہو، جیب کبھی خالی نہ ہو، جب کبھی اس کو مالی ضرورت درپیش ہو تو اللہ ایسی جگہ سے مدد فرمائے جہاں اس کا گمان بھی نہ جا سکتا ہو اسے لوگوں کو کام کہنے کی ضرورت نہ پڑے بلکہ لوگ خود ہی اس کا کام کر دیں تو ایسے شخص کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ 110 دن تک پڑھے۔ اس کے بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

ORW

اپنی اس صفت کے صدقے میں اسے تمام دنیا سے بے نیاز کر دے گا اور اس کی تمام ضروریات کا خود خیال رکھے گا۔

حاجت پوری کرنے کے لیے

اگر کسی کی حاجت پوری ہونے کے حالات نہ بنتے ہوں اس کی تمام دنیاوی کوششیں ناکام ہو چکی ہوں تو اسے چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ 70 دن تک پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو گی بعض اوقات ایسے ہوتا ہے کہ عمل پورا ہونے سے پہلے حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ انسان بڑا بے صبرا ہے لہٰذا وہ عمل پہلے ہی ترک کر دیتا ہے جس کے نتیجے میں اس کے عمل میں قوت کم ہو جاتی ہے لہٰذا عمل کو اس کی مدت تک پورا کرنا بے حد ضروری ہے۔

فاسق اور فاجر کو راہ پر لانا

اگر کوئی شخص فسق و فجور، بدکاری، شراب نوشی غرض کہ جس قسم کی برائی میں بھی ملوث ہو اور اس کا کوئی اپنا یہ چاہتا ہو کہ اس شخص کو راہِ راست پر لائے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھ کر 7 دن تک مذکورہ اس کو پانی پلائے ان شاء اللہ وہ اللہ کے نیک بندوں میں شامل ہو جائے گا۔

میاں بیوی میں موافقت پیدا کرنے کے لیے

اگر میاں بیوی کے درمیان ان بن رہتی ہو اور جھگڑا ختم نہ ہوتا ہو تو دونوں میں جس کو یہ احساس ہو جائے وہ درج ذیل عمل کر کے اپنے گھر کو پریشانی سے بچا سکتا ہے اور اگر ان دونوں کو احساس نہ ہوتا ہو تو کوئی بڑا اس عمل کو کر کے یہ جھگڑا ختم کر سکتا ہے۔ جو شخص چاہے کہ میاں بیوی کے درمیان موافقت پیدا ہو جائے اور پھر جھگڑے نہ ہوں تو اسے

ORW

چاہئے کہ اس پاک نام کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ پڑھ کر 7 دن تک میاں بیوی کو پانی دم کر کے پلائے ان شاء اللہ موافقت ہوگی۔

یاصمد کا عمل و نقش

جو اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے سب سے پہلے تو خود کو درست کرے۔ پھر اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ بعد نماز عشاء 110 دن تک پڑھے عمل ختم ہونے پر اللہ کے حضور شکرانے کے نفل ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ نقش اور ورد مندرجہ بالا فوائد کے لیے دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاصَمَدُ	یَاصَمَدُ	یَاصَمَدُ	یَاصَمَدُ
یَاصَمَدُ	یَاصَمَدُ	یَاصَمَدُ	یَاصَمَدُ
یَاصَمَدُ	یَاصَمَدُ	یَاصَمَدُ	یَاصَمَدُ
یَاصَمَدُ	یَاصَمَدُ	یَاصَمَدُ	یَاصَمَدُ

۷۸۶

۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴
۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴
۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴
۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴

☆☆☆☆☆

ORW

یَا قَادِرُ

قادر کے لغوی معنی حقیقی طور پر بااختیار ہونے کے ہیں۔ یہ صفت سوائے اللہ کے اور کسی میں مکمل طور پر نہیں پائی جاسکتی۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی اپنے ارادے میں ہر لحاظ سے بااختیار ہے وہ جو چاہے کہے اس کا حکم بغیر کسی واسطے کے نافذ ہو جاتا ہے۔ جس چیز کا وجود نہ ہو اسے وجود پر لانے پر پوری طرح اختیار رکھتا ہے اور جو چیز موجود ہو اسے ایک دم ختم کرنا بھی اس کے قبضہ قدرت میں ہے۔ اس لیے اللہ قادر ہے اس کی طاقت کے اظہار کا اپنا طریقہ ہے جس کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا۔ اللہ قادر ہے کہ اس نے ہر چیز کو اپنی قدرت سے پیدا کیا ہے اللہ قادر ہے کہ اس کی قدرت کا جلوہ ہر چیز سے عیاں ہے اللہ قادر ہے کہ تیز دھوپ میں ٹھنڈی ہوا چلا دیتا ہے۔ اللہ قادر ہے جسے چاہے زندگی عطا کرتا ہے اور جسے چاہے موت دے دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قادر ہے جس نے زمین و آسمان چاند ستارے بنائے، کائنات کا پورا نظام اس کی قدرت کا اظہار ہے اور ہر چیز اور ہر مخلوق کو اس کے مطابق اس کی ضرورت کے مطابق ہر چیز عطا کر دیتا ہے ستاروں کا ایک مخصوص سمت میں چلنا، چاند کا رات کو طلوع ہونا، سورج کا دن کو نکلنا یہ سب اس کی قدرت کے اظہار ہیں انسان کو اس نے بنایا اور انسان اس کی قدرت کا شاہکار عظیم ہے۔ آنکھ کو قوت بینائی دی کان کو سننے کی طاقت عطا فرمائی زبان کو ذائقہ چکھنے کی نعمت سے نوازا دماغ کو انسانی جسم پر حاوی کر دیا۔ آج کی جدید سائنس بھی دماغ کی ماہیت کو پوری طرح سمجھنے سے قاصر ہے اپنی زندگی میں انسان اپنے دماغ کا صرف 10 فیصد حصہ استعمال کرتا ہے اور جو 90 فیصد استعمال نہیں کرسکتا اس میں اس کی قدرت چھپی ہوئی ہے۔ جو لوگ اپنے دماغ کی طاقت کو 10 فیصد سے زیادہ استعمال کرتے ہیں دنیا ان کو

ORW

سلام کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے اندر اللہ تعالیٰ جل شانہ نے کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ انسان کا حسن یہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے خوبصورت پیدا کیا اور اس خوبصورتی کا اندازہ انسان کو خود بھی نہیں ہوتا کیونکہ اگر انسان جان لے کہ وہ کیا ہے تو وہ سلوک کی تمام منزلیں پار کر جاتا ہے۔ انسانی عقل اس کی اس قوت کی توجیح نہیں دے سکتی کہ کوئی انسان 12 سال تک کچھ کھائے پیے بغیر زندہ ہو۔ لیکن جو اس کا راز پا گئے اور انھوں نے اپنے دماغ کی قوت کا زیادہ استعمال کیا ان سے ایسی ایسی باتیں اور کرامتیں سرزد ہوئیں کہ دنیا آج بھی ان کا نام بڑے ادب سے لیتی ہے۔ اس کا قادر ہونا اگر سمجھ میں آجائے تو انسان اس پر بھروسہ کر کے بڑی سے بڑی مہم بھی سر کر سکتا ہے مشکل یہ ہے کہ دین کو سمجھانے میں ہمارے علماء نے ہمیشہ کنجوسی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت یا اس کا قادر مطلق ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص اس ذات پر بھروسہ کر لے اور اسے راضی کر لے تو وہ دنیا کے لیے ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ وہ تو مر جاتا ہے مگر اس کا نام چونکہ اس قادر مطلق کے ساتھ جڑا ہوتا ہے اس لیے جب قادر مطلق کو فنا نہیں تو ہر اس انسان کو فنا نہیں جس کا اس ذات سے تعلق ہے۔ اس کی قدرت اتنی وسعت والی ہے کہ کوئی اس کا اندازہ لگا نہیں سکتا۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد 305 ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام علیائیل ہے جو کہ 4 فرشتوں کا حاکم ہے ہر سردار فرشتے کے پاس 305 صفیں ہیں اور ہر صف میں 305 فرشتے ہیں۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا اپنے نفس کے تزکیہ پر قدرت رکھتا ہے یعنی اس کا نفس پوری طرح سے اس کے تابع ہو جاتا ہے اور یوں انسان اللہ کی اطاعت میں چلا جاتا ہے۔ اس اسم کے بے شمار فوائد ہیں جن میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں:

ORW

بنجر زمین کو شاداب کرنے کے لیے

اگر کسی شخص کی زمین بنجر ہوگئی ہو اور اس میں کوئی فصل نہ اگائی جاسکتی ہو تو چاہیے کہ وہ اس اسم پاک کو روزانہ اول و آخر 5 مرتبہ درد پاک کے ساتھ 305 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس میں مزید پانی ملا کر پوری زمین میں چھڑکاؤ کردے اس عمل کو 40 دن کرنے سے بنجر زمین بھی سونا اگلنے لگتی ہے۔

اولاد کا نہ ہونا

جن میاں بیوی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو بظاہر دونوں میں کوئی نقص بھی نظر نہ آتا ہو تو چاہیے کہ دونوں میں سے ایک اس اسم پاک کو روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ 70 دن تک پڑھے ان شاء اللہ 70 دن کے بعد یا انہی 70 دنوں میں اللہ تعالیٰ ان کا دامن خوشیوں سے بھر دے گا۔ یاد رہے کہ جب اس عمل کو کیا جائے تو سامنے پانی کا گلاس ضرور رکھا جائے اس پانی کو ہر عمل کے بعد دونوں میاں بیوی پی لیں۔ اس عمل کی تاثیر اتنی زیادہ ہے کہ جس نے اس کو سمجھ کر پڑھا اور یہ جان کر پڑھا کہ وہ جو چاہے کرسکتا ہے وہ قادر ہے ہر چیز پر اور قدرت رکھتا ہے۔ جب دل و دماغ یہ بات اچھی طرح سمجھ جائیں تو بے اولاد حضرات اس عمل کو شروع کریں ان شاء اللہ انھیں مایوسی نہیں ہوگی جیسا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ انسان کے اعمال کا دارومدار اس کی نیتوں پر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا کوئی بھی اسم پڑھنے سے پہلے اس اسم پاک کو جاننا اس کے صحیح معنوں کو سمجھنا اور بتائے گئے طریقوں پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔

مشکل سے مشکل کام کا ہونا

یہ اسم پاک ہر مشکل کام کو کرنے کے لیے انتہائی مجرب ہے فقیر نے اسے کبھی خطا

ORW

جاتے نہیں دیکھا۔ اگر کسی شخص کو بہت بڑی مشکل درپیش ہو اور اسے اس مشکل سے نکلنے کا راستہ نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ روزانہ 40 دن تک پڑھے۔ عمل ختم ہونے پر اللہ کے حضور شکرانے کے دو نفل ادا کرے اور اپنی مشکل کشائی کے لیے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرے اور گڑگڑائے۔ ان شاء اللہ مشکل سے مشکل مہم بھی سر ہو جائے گی۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ انسان ہر چیز کو سمجھ کر کرے۔

مستقل مزاجی پیدا کرنے کے لیے

بعض لوگ اپنی غیر مستقل مزاجی کی وجہ سے بہت نقصان اٹھاتے ہیں حتیٰ کہ ان کی یہ عادت نماز کی پابندی میں رکاوٹ ثابت ہوتی ہے۔ مزاج میں مستقل مزاجی پیدا کرنے کے لیے اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 700 مرتبہ 70 دن تک پڑھے ان شاء اللہ اس کی تمام سستیاں اور ارادے کی ناپختگی ختم ہو جائے گی۔ وہ ایک مستقل مزاج انسان بن جائے گا اور جیسا چاہے گا ویسا ہی ہوتا رہے گا۔

دشمن اور ظالم سے بچنے کا عمل

دنیا میں ہر طرح کے انسان ہیں کوئی نرم دل، کوئی سخت دل، کوئی صلہ رحمی کرنے والا، کوئی قطع رحمی کرنے والا، کوئی غریب، کوئی امیر، کوئی دنیاوی لحاظ سے طاقتور اور کوئی کمزور ہے۔ انسان کے پاس جب طاقت آتی ہے تو اس کے نشے میں وہ اللہ کی قدرت کا بھی انکار کر بیٹھتا ہے۔ کمزوروں پر ظلم کرنے لگتا ہے۔ ایسے میں یہ اسم انتہائی مجرب ہے اگر کوئی ظالم یا دشمن کسی کو پکڑ کر اس سے زیادتی کرنا چاہتا ہو اور کمزور کے دل میں ظالم کی ہیبت بیٹھ گئی ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک پڑھنے

کے بعد 1100 مرتبہ 21 دن تک پڑھے۔ عمل اگر علیحدگی میں کیا جائے تو فوائد زیادہ ہوتے ہیں۔ عمل کے لیے کسی جگہ کو مخصوص کرنا بھی اس عمل کی طاقت کو بڑھا دیتا ہے۔

سیف زبان ہونے کا عمل

یہ اسم پاک سیف زبان ہونے کے لیے بے حد اکسیر ہے جو شخص چاہتا ہو کہ اس کے منہ سے نکلی ہوئی ہر بات پتھر پر لکیر بن جائے تو اسے تعلق جوڑنا پڑے گا اس ذات سے جس کے اندر یہ صفت اپنے کمال پر موجود ہے۔ انسان کو اگر اس کا کچھ حصہ بھی عطا ہو جائے تو وہ سیف زبان ہو جاتا ہے جو شخص سیف زبان ہونا چاہے اسے چاہیۓ کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 2500 مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے عمل کی مدت 700 دن ہے۔ عمل ختم ہو جائے تو غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے ان شاء اللہ سیف زبان ہو جائے گا۔

اسرار قدرت کا کھلنا

اس اسم کے ذاکر پر اسرار قدرت کھلتے ہیں۔ وہ باتیں جو اللہ تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے باطنی اسرار ظاہر کرے گا بشرطیکہ پڑھنے والا طالب صادق ہو اور کسی ولی سے نسبت رکھتا ہو اور اسی ولی سے وہ اس کی اجازت لے۔ اس اسم پاک کو روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھے یا پھر جس کے ساتھ اس کی نسبت ہو اس کی بتائی ہوئی تعداد اور مدت پر عمل کرے۔ میرے نزدیک اس عمل کو 120 دن کرنے سے اسرار قدرت کھلنا شروع ہو جاتے ہیں۔

ہر حال میں اللہ کی مدد کا حصول

جو شخص اس اسم پاک کو 305 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ کی مدد ہر

ORW

وقت اس کے ساتھ رہے گی اور جب اپنے بیگانے اس کو مشکل میں دیکھ کر چھوڑ دیں گے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کی مدد فرمائیں گے۔ یہ اسم ان بیماروں کے لیے بھی بہت مفید ہے جنھیں بیماری کے بعد بے حد کمزوری ہوگئی ہو وہ اس عمل کو روزانہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پئیں اور جب تک ان کی قوت بحال نہ ہو اس عمل کو جاری رکھے۔

یا قادر کا عمل و نقش

جو اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے وہ گوشۂ خلوت میں بیٹھ کر اس اسم پاک کو 2750 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ عمل ختم ہونے پر شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ اسم پاک ورد اور نقش لوگوں کو دے سکتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَاقَادِرُ	یَاقَادِرُ	یَاقَادِرُ	یَاقَادِرُ
یَاقَادِرُ	یَاقَادِرُ	یَاقَادِرُ	یَاقَادِرُ
یَاقَادِرُ	یَاقَادِرُ	یَاقَادِرُ	یَاقَادِرُ
یَاقَادِرُ	یَاقَادِرُ	یَاقَادِرُ	یَاقَادِرُ

۷۸۶

۳۰۵	۳۰۵	۳۰۵	۳۰۵
۳۰۵	۳۰۵	۳۰۵	۳۰۵
۳۰۵	۳۰۵	۳۰۵	۳۰۵
۳۰۵	۳۰۵	۳۰۵	۳۰۵

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُقْتَدِرُ

مقتدر کے لغوی معنی اقتدار اور طاقت والے کے ہیں یعنی وہ ہستی جس کے اقتدار کو کبھی زوال نہ ہو اور جس کی طاقت میں کبھی کمی نہ ہو مقتدر کہلاتی ہے۔ دنیا کی تمام طاقتیں اور اقتدار فناء ہو جاتے ہیں۔ دائمی اقتدار کسی بھی انسان کو نصیب نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ ہر کمال کو زوال ہے۔ یہ نام صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ کی صفات میں سے ایک صفت ہے۔ کیونکہ وہی ذات ہے جسے دائمی اقتدار حاصل ہے۔ جس کی قوت میں کبھی کمی واقع نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ کی یہ صفت انسان کو یہ بتاتی ہے کہ اگر وہ صاحب اقتدار ہے تو اس کا یہ اقتدار ہمیشہ رہنے والا نہیں، اگر وہ طاقتور ہے تو وہ ہمیشہ طاقتور نہیں رہے گا۔ انسان فانی ہے اور اس کی ہر صفت اور ہر خوبی اس کے فنا ہوتے ہی ختم ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ لافانی ہے لہٰذا اس کی کوئی بھی صفت یا کوئی بھی خوبی کبھی ختم نہیں ہوتی۔ کائنات میں سب سے زیادہ اقتدار اور طاقت والا اللہ ہی ہے۔ تمام چیزیں اس کے قبضہ قدرت میں ہیں کوئی انسان یا کوئی مخلوق اس کے حکم اور توفیق کے بغیر کسی کام کا اختیار نہیں رکھتی۔ کیونکہ ہر چیز پر اللہ تعالیٰ کی طاقت اور اس کا اختیار حاوی ہے۔ اس لحاظ سے تمام موجودات کا انتظام اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ جو کرنا چاہتا ہے کر لیتا ہے اس کو کوئی روک نہیں سکتا اور اس کی طاقت میں کوئی مداخلت نہیں کر سکتا۔

اس اسم پاک کا ذاکر اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا مشاہدہ کرتا ہے۔ جب وہ مدد مانگتا ہے اس کی دادرسی فوراً ہو جاتی ہے۔ یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد 744 ہیں اس کے مقرب فرشتے کا نام قدیائیل ہے اور اس کے ماتحت 4 افسر فرشتے ہیں اور ہر فرشتے کے پاس چار صفیں ہیں جن میں سے ہر صف میں 744 فرشتے ہیں۔

ORW

زیادہ نیند نہ آنے کے لئے

جس شخص کو بہت زیادہ نیند آتی ہو اور اس سے پریشان ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو 744 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور رات سونے سے پہلے پی لے۔ عمل کی معیاد 7 یا 11 دن ہے۔ ان شاء اللہ اس کی نیند معمول کے مطابق ہو جائے گی اگر وہ اس اسم پاک کا نقش بھی اپنے پاس رکھے تو اس کی نیند معمول کے مطابق ہو جائے گی۔ نقش انسان خود بھی لکھ سکتا ہے۔

اقتدار میں آنے کا عمل

ایسا لیڈر جو عوام کی بھلائی کے لیے اقتدار چاہتا ہو مگر کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کا نقش بنا کر اپنی سامنے والی جیب میں رکھے۔ اس کے بعد وہ اس اسم پاک کو 170 مرتبہ روزانہ 40 دن تک اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر غریبوں اور مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ اس اسم پاک کو ہمیشہ طاق تعداد میں پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ وہ بہت جلد صاحب اقتدار ہو جائے گا۔

دشمنوں سے بچنے کے لئے

جو کوئی اپنے دشمنوں سے خائف ہو اور بچنا چاہتا ہو۔ وہ اس اسم پاک کا نقش عرق گلاب اور زعفران سے لکھے۔ نقش کے پیچھے دشمن اور اس کی والدہ کا نام لکھے اور ایسی جگہ رکھے جہاں سورج کی روشنی نہ آتی ہو۔ اس کے بعد اس اسم پاک کو 21 دن 744 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے ان شاء اللہ دشمن مغلوب ہو گا۔

ہر مرض سے شفاء کے لئے

اس اسم کا ذکر ہر مرض سے شفا کے لئے انتہائی اکسیر ہے۔ لہٰذا امراض سے شفایابی

ORW

کے لئے اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ 11 دن مسلسل پڑھ کر پانی پر دم کریں مریض کو پلائیں ان شاء اللہ مریض صحت یاب ہونے لگ جائے گا۔ بے شمار امراض ایسے ہیں جہاں انسان کی عقل اور سائنس دونوں ہی جواب دے دیتے ہیں۔ ایسے امراض کے لئے وظیفہ انتہائی خاص اور پر تاثیر ہے۔ مریض خود پڑھ سکے تو بہت بہتر اگر نہیں پڑھ سکتا تو اس کا کوئی بھی خونی رشتہ دار یہ وظیفہ پڑھ سکتا ہے ان شا اللہ شفایابی کے راستے کھل جائیں گے۔ مریض کے گلے میں نقش ڈال دیا جائے تو اثرات دو چند ہو جاتے ہیں اور شفایابی کا عمل جلد شروع ہو جاتا ہے۔

ظالم کے ظلم سے بچنے کے لئے

اس اسم پاک میں دشمن اور ظالم پر غلبہ پانے کی بہت تاثیر ہے۔ جو ظالم کے ظلم پر غلبہ اور دشمن کو زیر کرنا چاہے وہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب سے شروع کرے، بعد از نماز عشاء 41 دن پڑھے۔ روزانہ وظیفے کے بعد ظالم سے بچنے کی دعا کرے ان شاء اللہ 41 دن کے بعد نہ صرف دشمن اپنی دشمنی ترک کر دے گا بلکہ ظالم پر بھی غلبہ حاصل ہو گا۔

مشکل سے مشکل کام کا عمل

انسانی زندگی میں کبھی کبھی ایسا وقت بھی آتا ہے کہ اپنے پرائے ساتھ چھوڑ دیتے ہیں اور صرف اللہ ہی کا سہارا رہ جاتا ہے۔ اس مشکل وقت میں یہ اسم مشکل ختم کرنے کے اکسیر ہے۔ ایسے شخص کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو 2100 مرتبہ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک 21 دن یا 41 دن پڑھے۔ روزانہ ہر وقت اس کو کھلا پڑھتا رہے ان شاء اللہ مقررہ مدت میں اس کی تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

ORW

بچوں کے سوکھڑے کا علاج

بعض بچے سوکھڑے کے مرض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ غذا ہضم نہیں ہوتی، پیٹ بڑا ہو جاتا ہے، ہاتھ پاؤں پہلے نیلے اور پھر ان پر جھریاں پڑتی جاتی ہیں۔ طبی نقطہ نگاہ سے اس کی کوئی بھی وجہ ہو شفایابی کے لئے یہ اسم بہت موثر ہے۔ ایسے بچے کے والدین کو چاہئے کہ اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ روزانہ 744 مرتبہ پڑھ کر زیتون کے تیل اور پانی پر دم کر کے بچے کو روزانہ پلائیں اور تیل کی مالش کریں۔ عمل کی معیاد 21 دن ہے۔ عمل مکمل ہو جائے تو ایک کالا بکرا رات کو بچے کے سرہانے باندھیں اور صبح اس کا صدقہ دے دیں۔ ان شاء اللہ بچہ آہستہ آہستہ صحت یاب ہو جائے گا۔

امتحانات میں کامیابی کے لئے

امتحانات میں کامیابی کے لئے جہاں بچوں کا پڑھنا ضروری ہے وہاں اگر ان کا رابطہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی ذات سے بھی رہے تو انہیں کوئی ناکام نہیں کر سکتا۔ جس بچے کو اپنے ناکام ہونے کا ڈر ہو تو چاہئے کہ وہ اپنی والدہ کے پاس جائے اگر والدہ نہیں ہے تو والدہ کی بہن کے پاس جائے اور اگر وہ بھی نہیں ہے تو اپنی والدہ کی کسی سہیلی کی طرف چلا جائے اور انہیں اپنی کامیابی کے لئے دعا کرنے کا کہے اس کے بعد گھر آ کر اس اسم پاک کو 500 مرتبہ روزانہ اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 5 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ اسے امتحانات میں ایسی کامیابی ہوگی کہ اس نے کبھی سوچی نہ ہوگی۔

نوکری کی تلاش کے لئے

اگر کوئی شخص نوکری کی تلاش میں ہو اور اس کا حقدار بھی ہو اور نوکری اس کو نہ ملتی ہو۔ تو چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو 575 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے

ORW

ساتھ 21 یا 41 دن پڑھے ان شاء اللہ العزیز نوکری مل جائے گی۔ نوکری مل جائے تو اللہ کے حضور شکرانے کے 2 نفل ادا کرے اور اپنی ترقی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔

یا مقتدر کا عمل و نقش

جو اس اسم کا عامل بننا چاہے اسے چاہئے کہ تمام گرم اشیاء سے پرہیز رکھے اور کسی بھی نوچندی جمعرات کو شروع کرے اس اسم پاک کو 3250 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 120 دن تک بلاناغہ پڑھتا رہے۔ عمل مکمل ہونے پر شیرینی تقسیم کرے اور 2 نوافل شکرانے کے ادا کرے اس کے بعد وہ تمام مندرجہ بالا امور کے لئے وہ اس اسم پاک کا ورد اور نقش سائل کو دے سکتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقْتَدِرُ
یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقْتَدِرُ
یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقْتَدِرُ
یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقْتَدِرُ	یَا مُقْتَدِرُ

۷۸۶

۷۳۳	۷۳۳	۷۳۳	۷۳۳
۷۳۳	۷۳۳	۷۳۳	۷۳۳
۷۳۳	۷۳۳	۷۳۳	۷۳۳
۷۳۳	۷۳۳	۷۳۳	۷۳۳

☆☆☆☆☆

یَا مُقَدِمُ

یا مقدم اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں میں سے وہ نام ہے۔ جس کے معنوں کے بارے میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ امام علی احمد بونیؒ اپنی کتاب شمس المعارف میں اس کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ حاکم اعلیٰ جب کسی کو اپنے دربار میں مقام عطا فرماتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ حاکم اعلیٰ نے فلاں شخص کو مقدم کیا ہے اور تقدیم کبھی مکانی ہوتی اور کبھی درجات میں۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو کافروں پر مقدم کیا ہے۔ ایک اور ولی اللہ اس کی صفت یوں بیان فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مقدم ہے کہ وہ اپنی مخلوق میں سے بعض کو بعض پر فضلیت دے دیتا ہے اور ان کو اپنے قرب سے نوازتا ہے یعنی مقام اور قرب آگے کر دینے والا مقدم کہلاتا ہے۔ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ مقدم ہے۔ چونکہ وہ بعض کو بعض پر مقدم کر دیتا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں اس کا ذکر ہے کہ باپ کو بیٹے پر یا انبیاء کو انسانوں پر مقدم کر دیا یا استاد کو شاگرد پر۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں، مقدم وہ ہوتا ہے جو سب سے آگے ہو اور جس کو کائنات کی تمام مخلوق پر فضیلت حاصل ہو۔ وہ ذات صرف اور صرف اللہ ہی کی ذات ہے۔ وہ مقدم بھی ہے اور دوسروں کو بھی مقدم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی بے پایاں قوتوں اور صفتوں کے سبب تمام انبیاء سے مقدم ہے لیکن اس کو مقدم کرنے والا کوئی نہیں۔ وہ خود ہی اپنی ذات میں مقدم ہے جبکہ دنیا کے تمام انسانوں کو مقدم ہونے کے لیے کسی نہ کسی سہارے کی ضرورت پڑتی ہے۔ کوئی حاکم کی وجہ سے مقدم ہوتا ہے اور کوئی کسی اور وجہ سے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنی ہی وجہ سے مقدم ہے۔ تمام تر تشریحات اس بات کی غمازی کرتی ہیں کہ مقدم وہ ہستی ہوتی ہے جس کو کسی پر فوقیت دی جائے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کو تمام کائنات میں فوقیت حاصل ہے

ORW

اس لیے وہ مقدم ہے۔ جب کوئی ولی اللہ اللہ کے کسی نام کی تشریح کرتا ہے تو وہ ولی ولایت کے جس درجے پر فائز ہوتا ہے اس کیفیت کے حساب سے تشریح کرتا ہے۔ اور اپنے درجے کے مطابق اپنا حق ادا کرتا ہے۔ تاثیر کے لحاظ سے یہ اسم جلالی ہے، اس کے اعداد 184 ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام اقرائیل ہے جس کے ماتحت چار افسر فرشتے ہیں، ہر افسر فرشتے کے پاس 184 صفیں ہیں اور ہر صف میں 184 فرشتے ہیں۔ اس کے فوائد و عملیات مندرجہ ذیل ہیں:

روحانی سربلندی کے لیے

اہل طریقت جو ابھی اپنی منازل عبور کر رہے ہیں، انھیں اگر کسی جگہ پر رکاوٹ کا سامنا ہو تو وہ اسم پاک یا مقدم کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ 77 دن پڑھے، نہ صرف ان کے درجات میں بلندی ہوگی بلکہ مقام سے نکل کر وہ پرواز میں چلے جائیں گے یعنی اپنی اگلی منزل کی طرف تیزی سے گامزن ہوں گے۔ ایسے لوگ جب اپنی منازل طے کر رہے ہوتے ہیں اور خالصتاً ان کا یہ عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہوتا ہے تو اس وقت اگر وہ کسی کے لیے دعا کر دے تو دعا بہت جلد قبولیت کا شرف پاتی ہے اور لوگوں کی نگاہ میں ان کی عزت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

ہنگامی حالات میں حفاظت

بعض اوقات ملک میں اجتماعی طور پر آفات آنے لگتی ہیں، یہ آفات سیلاب کی صورت میں، اجتماعی طور پر ہنگامے، فتنہ و فساد، غنڈہ گردی یا کشت و خون کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسے حالات میں اپنی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کے لیے اسم پاک یا مقدم کا پڑھنا بہت ہی موثر ہے۔ اس وقت پاکستان کے جو حالات ہیں وہ کچھ اسی

ORW

نوعیت کے ہیں۔ تمام پاکستانیوں کو انفرادی طور پر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک یا مقدم کو 1100 مرتبہ پڑھنا چاہئے اور جب تک خطرہ ٹل نہیں جاتا، اسے پڑھتے رہیں۔ اگر ملک وملت کی حفاظت پیش نظر ہوتو کچھ لوگ اجتماعی طور پر اکٹھے ہوکر اسم پاک یا مقدم کو سوالا کھ مرتبہ روزانہ پڑھیں، اس کے لیے خصوصی طور پر ایک محفل کا اہتمام کیا جائے اور ہر شخص کے ذمہ اس اسم پاک کو پڑھنا لگا دیا جائے۔ تعداد پوری ہو جائے تو اجتماعی طور پر 2 نفل حاجت کے ادا کئے جائیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی جائے اور ملک کے حالات ٹھیک ہونے کی دعا کریں۔ اگر یہ عمل مسلسل تین دن تک کرلیا جائے توان شاءاللہ تکلیف اور شر کا خطرہ ٹل جائے گا۔

مجاہدوں کا محبوب ورد

میدان جنگ میں مجاہدین اسلام یا مقدم کو کثرت سے پڑھیں تو انھیں جنگ میں پیش قدمی میں آسانی ہوگی، وہ کافروں کی فوج پر غالب اور جنگ کی دہشت ناک تکالیف سے محفوظ رہیں گے۔ اس اسم کے ورد سے مجاہدین اسلام دشمن کے ہاتھوں گرفتار نہیں ہوں گے، شہادت کا مرتبہ پائیں گے یا غازی بن کر لوٹیں گے۔ جب بھی جہاد سے واسطہ پڑے اسم پاک یا مقدم کو پڑھنا بے حد فوائد کا حامل ہے۔ 71ء کی جنگ میں اگر ہماری پاک فوج کے جوان اس اسم پاک کا ذکر کر رہے ہوتے تو کبھی جنگی قیدی نہ بنتے۔

ملازمت میں ترقی کے لیے

اسم یا مقدم کے ذاکر کو ملازمت میں بہت جلد ترقی حاصل ہوتی ہے۔ کسی افسر یا ملازم کی ترقی کا امکان نظر نہ آتا ہوتو ایسی صورت میں اسم پاک یا مقدم کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ روزانہ 21 دن تک پڑھنا چاہئے۔ عمل مکمل ہو

جائے تو اللہ کے حضور شکرانے کے 2 نفل ادا کر کے غرباء میں کھانا تقسیم کریں۔ ان شاء اللہ کچھ ہی دنوں میں ترقی ہو جائے گی۔

ملازمت پر بحالی کے لیے

اگر کسی کو ناجائز طور پر ملازمت سے نکال دیا گیا ہو اور اس کی فریاد کوئی نہ سنتا ہو تو وہ اسم پاک یا مقدم کو اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ پڑھے۔ عمل کی معیاد 41 دن ہے۔ 41 دن بعد شکرانے کے نوافل ادا کرے، نوافل کی تعداد مقرر نہیں ہے۔ ان شاء اللہ انہی 41 دنوں میں ملازمت کی بحالی کے آثار پیدا ہو جائیں گے۔

نافرمان کو تابع کرنا

اگر کوئی شخص اپنے بزرگوں کی نافرمانی کرتا ہو اور سمجھانے سے اس پر اثر نہ ہوتا ہو تو چاہئے کہ اس کے والدین اسم پاک یا مقدم کو 92 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے 21 دن بچے کو کھلائیں۔ اس دوران نافرمان بچہ یا بڑا فرمانبردار اور تابعدار ہو جائے گا۔

بچوں کو نماز پڑھانے کے لیے

جو بچے نصیحت کے باوجود نماز نہ پڑھتے ہوں ان کے والدین اسم پاک یا مقدم کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 111 مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے 11 دن کھلائیں انشاء اللہ بچے نماز کی طرف راغب ہو جائیں گے۔ اگر بچے کسی اور ملک میں ہوں تو ان کی تصویر پر دم کر دیا جائے تو بھی یہی نتائج حاصل ہوں گے۔

امتحانات میں کامیابی کے لیے

امتحان میں کامیابی کے لیے انسان کی اپنی محنت بے حد ضروری ہے۔ یہ تو نہیں ہو

ORW

سکتا کہ امتحان دینے والا بالکل نہ پڑھے اور صرف اسم پاک یا مقدم کی مداومت کر کے پاس ہونا چاہے تو وہ ناکام ہوگا۔ کامیابی کے لیے خود پڑھنا انتہائی ضروری ہے لٰہذا جو بچے امتحانات میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ بہت اچھی طرح سے تیاری کر کے امتحان دیں۔ امتحان شروع ہونے سے قبل اسم پاک یا مقدم کا ورد شروع کر دینا چاہیے اور اس اسم پاک کی ایک تسبیح روزانہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ اس وقت تک پڑھتے رہیں، جب تک امتحانات ختم نہ ہو جائیں۔ ان شاء اللہ جو بچہ اس پر عمل کرے گا، کامیابی اس کے قدم چومے گی۔

ملازمت میں ترقی کے حقدار کی حق تلفی کے لیے

کوئی شخص ملازم ہو اور اس کی ترقی نہ ہوتی ہو جبکہ وہ ترقی کا حقدار بھی ہو۔ سفارش کرنے کے باوجود بھی ترقی نہ ملتی ہو تو وہ اسم پاک یا مقدم کو 707 مرتبہ روزانہ اول و آخر 77 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد نماز عشاء وتروں سے پہلے 21 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کی حق تلفی کرنے والا مالک یا افسر اسے ترقی دینے پر مجبور ہو جائے گا۔ حق حاصل کرنے کے لیے یہ انتہائی مفید پایا گیا ہے۔ عمل پورا ہو جائے تو 2 نفل شکرانہ ادا کرے کہ اللہ نے اس کو یہ توفیق بخشی کہ وہ اس کے پاک نام کو لے سکے۔

کسی مشکل مہم کو سر کرنے کے لیے

کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو اور اس کی تمام کوششیں بیکار جا رہی ہوں تو ایسے شخص کو چاہیے کہ وہ اسم پاک یا مقدم کو 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 580 مرتبہ روزانہ 41 دن تک پڑھے، ان شاء اللہ 41 دن پورے نہ ہوں گے کہ اس کی مشکل ختم ہو جائے گی اور مہم سر ہو جائے گی۔

ORW

یا مقدم کا عمل و نقش

جو شخص اسم پاک یا مقدم کا عامل بننا چاہتا ہو اسے یہ معلوم ہونا چاہئے کہ مقدم کی صفت اسے عطا کی جا رہی ہے یعنی اس نے اللہ کی مکمل صفت سے اکتساب کیا ہے۔ وہ ایک پاک صاف جگہ کا انتخاب کرے اور بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ کے ساتھ 2700 مرتبہ اس اسم پاک کو 101 دن پڑھے۔ عمل مکمل ہو جائے تو دو نفل شکرانہ ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ اس پاک نام کا ورد اور نقش مندرجہ بالا امور کے لیے دوسروں کو دے سکتا ہے جو کہ انتہائی موثر ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

یَامُقَدِمُ	یَامُقَدِمُ	یَامُقَدِمُ	یَامُقَدِمُ
یَامُقَدِمُ	یَامُقَدِمُ	یَامُقَدِمُ	یَامُقَدِمُ
یَامُقَدِمُ	یَامُقَدِمُ	یَامُقَدِمُ	یَامُقَدِمُ
یَامُقَدِمُ	یَامُقَدِمُ	یَامُقَدِمُ	یَامُقَدِمُ

۷۸۶

۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴
۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴
۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴
۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُؤخِرُ

مؤخر کے لغوی معنی تاخیر کر دینے کے ہیں اس کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ کسی کام کو کچھ دیر کے لئے روک لینا۔ یا مؤخر کا مطلب یہ ہوگا کہ اپنی رحمت سے دور کر دینے والا یعنی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے نافرمانوں اور دشمنوں کو اپنی رحمت اور قرب سے دور کر دیتا ہے اس کے علاوہ اس کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ وہ لوگوں کو ڈھیل دیتا ہے تاکہ وہ راہ راست پر آ جائیں۔ اسی طرح سے گناہ گاروں کی سزا میں تاخیر کرتا ہے اور جلد بازی میں انہیں سزا نہیں دیتا۔ مبادہ کہ وہ اس کی طرف پلٹ آئے حضور پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکارؒ ہائی کورٹ والے اس اسم کے معنی کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ ”موخر“ وہ ذات ہے کہ جب سب کچھ فنا ہو جائے اور کوئی چیز اپنی جگہ پر قائم نہ رہے تو وہ موجود رہے۔ اس کا ایک اور مطلب بیان فرماتے ہیں کہ مؤخر وہ ذات ہے جو اس وقت تک انتظار کرتی ہے جب تک ایمان والے اس کی طرف پلٹ کر نہ آ جائیں اور ان کی خطاؤں اور ان کے گناہوں پر فوراً سزا کا اطلاق نہیں کرتی۔ یہ اسم پاک جلالی ہے اس کے اعداد 846 ہیں۔ اس کے مقرب فرشتے کا نام اجلائیل ہے جس کے تحت 4 افسر فرشتے ہیں اور ہر فرشتے کے پاس 846 صفیں ہیں اور ہر صف میں 846 فرشتے ہیں۔ اس اسم پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے سے برائی خود بخود دور ہو جاتی ہے اور اس کا دل نیک کاموں کی طرف مائل ہونے لگتا ہے۔ اس کے گناہوں میں کفایت ہوتی ہے اور اس اسم کا ذاکر اللہ کے نیک بندوں کی تلاش میں رہتا ہے اور انہیں دل سے چاہتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے ہمیشہ دور رہنے کی کوشش کرتا ہے اس کے فوائد وخواص درج ذیل ہیں:

ORW

نیک بننے کا عمل

اگر کسی کے بچے نماز روزے سے دور رہتے ہوں۔ برائی کی طرف ان کی رغبت زیادہ ہو تو چاہئے کہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھنے کے بعد اس اسم پاک کی ایک تسبیح 21 دن کی جائے اور پانی پر دم کر دیا جائے۔ جن بچوں کو دینا ہو ان سب کی نیت کر لی جائے اور صبح اٹھ کر ان بچوں کو یہ پانی پلا دیا جائے۔ اس سے بچے نیک خصلت ہو جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جو بچے جو دین کی طرف مائل نہ تھے ان میں اولیاء اللہ جیسی صفات پیدا ہونا شروع ہو جائیں اور وہ خود بخود یادِ الٰہی میں راغب ہو جائیں گے۔

مشکل کام میں آسانی

کاموں کی تکمیل میں مشکلات برائیوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ جہاں انسان کی نیت میں فتور آیا اور اس کی توجہ اللہ سے زیادہ غیر اللہ کی طرف مبذول ہوئی۔ وہاں کام رکنے لگ جاتے ہیں۔ اگر کسی کام میں رکاوٹ پیدا ہو جائے اور کسی بھی طرح دور ہوتی ہوئی نظر نہ آئے تو چاہئے کہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 846 مرتبہ 21 دن تک پڑھا جائے ان شاء اللہ کام میں آسانی پیدا ہوگی مشکلات دور ہونے لگیں گی اور سب اچھے کاموں میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہو جائے گی۔

نفس کو راہ راست پر رکھنے کا عمل

اس اسم پاک کا ذکر نفس کو راہ راست پر رکھنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ نفس انسان کا وہ دشمن ہے جو اس کے اندر بیٹھا ہے اور اگر وہ طاقتور ہوتا جائے تو اس کا غلبہ انسانی جسم پر ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج نفس کو مارنا نہیں بلکہ اس کا تزکیہ کرنا ہے۔ دیگر تمام مذاہب میں غیر فطری طریقوں سے نفس کو مارنے کی کوشش کی جاتی ہے جو کہ کسی

ORW

طرح بھی مناسب نہیں۔ میرے نانا پیر فضل شاہ صاحبؒ قادری قلندری فرماتے ہیں کہ نفس انسان کا کھلا دشمن ہے لیکن چھپا ہوا ہے۔ اگر مر گیا تو زندگی کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔ مزہ تو یوں آتا ہے کہ نفس سر اٹھائے اور فقیر اس کے سر پر اپنا گھٹنا رکھ کر اسے دبا دے۔ نفس اور انسان کی یہ جنگ ساری عمر جاری رہتی ہے یہاں تک کہ نفس مطیع نہ ہو جائے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی صحابیؓ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے محبوب، اے میرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ کا بھی نفس ہے تو آپ نے جواب دیا ہاں! لیکن میرا نفس میرے ہاتھ پر بیعت کر چکا ہے۔ سرورِ کونین احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسی ہستی تو قیامت تک پیدا نہیں ہوگی جو اپنے نفس کو بیعت کر سکے البتہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نفس پر قابو پانے کا راستہ بتا گئے ہیں۔ انسان صرف نفس کا تزکیہ کر سکتا ہے۔ نفس بار بار سر اٹھاتا ہے اور انسان بار بار اسے دبا دیتا ہے اور یہ جنگ ایک دن کی نہیں ہے یہ جنگ اس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک کہ نفس امارہ نفس لوامہ میں تبدیل ہو کر نفس مطمئنہ نہیں بن جاتا۔ جس شخص کا نفس اسے برائیوں پر اکساتا ہو اسے چاہیئے کہ صبح کی نماز کی سنتیں پڑھنے کے بعد فرضوں سے پہلے اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 41 مرتبہ 41 دن تک پڑھے ان شاء اللہ ایسا کرنے سے اس کا نفس راہِ رست پر آ جائے گا اور اسے برائیوں پر نہیں اکسائے گا۔ جب دوبارہ یہ کیفیت پیدا ہو تو پھر یہی عمل ایک مرتبہ اور دہرا لینا چاہیئے۔

توفیقِ توبہ کا مجرب عمل

توبہ سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ توبہ کرنے والے سے گناہوں کو دور کر دیتا ہے۔ مگر توبہ کی توفیق ہونا بھی ضروری ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ

ORW

اسے توبہ کی توفیق ملے تو اسے یا موخر کثرت سے پڑھنا چاہئے ان شاء اللہ توبہ کی سچی توفیق مل جائے گی۔ جناب شیخ علی احمد بوئیؒ کا قول ہے کہ جب انسان کی عمر ختم ہونے کے قریب ہو جائے اس کی نیکیاں بہت کم ہوں اور گناہوں کی کثرت سے آخرت کی فکر دامن گیر ہو تو اسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تمام وہ گناہ جس کا تعلق بندے اور اللہ تعالیٰ سے ہے معاف کر دیتا ہے اسے توفیق اور مہلت دیتا ہے تا کہ وہ نیک اعمال کر سکے یا پھر اس سے کوئی ایک ایسا عمل کروا دیتا ہے جس کا ثواب اسے قیامت تک ملتا رہتا ہے اگر کسی شخص کو اپنے گناہوں کا احساس ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ روزانہ 101 دن تک بعد از نماز عشاء پڑھے۔ اول تو انہی دنوں کے درمیان اسے توبہ کی توفیق حاصل ہو جاتی ہے وگرنہ 101 دن کے بعد تو یقینی ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس بندے کی فریاد سن کر اسے توبہ کی توفیق فرما عطا دے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جو فقراء اپنے خاص مریدین کو دیا کرتے تھے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکارؒ اپنے تمام مریدوں کو اس عمل کی تلقین کیا کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ توفیق توبہ طلب کرنے کا اس سے اچھا عمل فقیر کی نظر سے نہیں گزرا۔

مایوس مریضوں کا علاج

جیسے جیسے زمانہ ترقی کرتا چلا جا رہا ہے ویسے ویسے امراض کی نوعیت اور شدت میں زیادتی ہوتی چلی جا رہی ہے اور ایسے مرض معرض وجود میں آ گئے ہیں کہ اگر کسی کو لاحق ہو جائیں تو شروع میں ہی یہ سمجھ لیا جاتا ہے کہ یہ آدمی اب نہیں بچے گا۔ ایسے تمام امراض میں سرفہرست کینسر کا عارضہ ہے۔ جو شخص کینسر میں مبتلا ہو اور تمام علاج و معالجہ کروا کر بھی

ORW

پریشان ہوتو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو روزانہ پی لے۔ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک لازم ہے روزانہ پڑھنا اور روزانہ اس پانی کو پی لینا ضروری ہے یہ عمل 90 دن کا ہے۔ 90 دن تک یہ عمل کرنے سے کینسر سے نجات بھی مل سکتی ہے اور اس کی پیچیدگیوں سے بچا بھی جا سکتا ہے۔ میرے ایک فقیر دوست بابا نوری اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے (آمین) ایک دن مجھ سے کینسر کی بات کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ دیکھو انسان کتنی ترقی کر چکا ہے سائنس اپنے معراج کو پہنچ چکی ہے مگر کینسر کا نہ تو علاج ہو سکتا ہے اور نہ ہی کسی کو اس کی وجہ معلوم ہے تو میں نے ان سے گزارش کی کہ آپ ہی کوئی علاج بتائیں۔ تو انہوں نے فرمایا کہ کینسر کا علاج ممکن ہے جو شخص کینسر میں مبتلا ہوا اگر وہ خود کر سکے تو بہتر ہے وگرنہ اس کا کوئی بھی خونی رشتہ دار اس کے لئے یہ عمل کر سکتا ہے۔ زعفران اور عرقِ گلاب سے روزانہ یا مؤخر کے 21 تعویز لکھے جائیں اور ان 21 تعویزوں کو ایک ہی گلاس میں ڈال دیا جائے اور مریض کو اس کا پانی پلاتے رہنا چاہیے یہاں تک کہ جب رات ہو تو مریض سو جائے دوسرے دن پھر صبح فجر کے بعد اس کے 21 تعویذ لکھے جائیں اور اسی طرح پانی میں ڈال کر مریض کو پلائے جائیں۔ غرض یہ عمل 21 دن تک کیا جائے اور اس کے بعد مرض کی تشخیص کروائی جائے مرض کی شدت میں کمی ہونا تو لازم ہے۔ لیکن اگر مرض ختم نہ ہو تو اس عمل کو دوبارہ دہرانا چاہیے تشخیص بتائے گی کہ مرض جہاں تھا وہیں پر ہمیشہ کے لئے خاموش ہو گیا ہے اور مریض کو شفا حاصل ہو گی۔

دشمنوں کو دور کرنا

ایسا دشمن یا ظالم جس سے انسان کو نقصان کا خطرہ ہو اور وہ دنیاوی طور پر طاقتور بھی

ہوتو اسے دور کرنے کی غرض سے اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ روزانہ 1300 مرتبہ 40 دن پڑھ کر دشمن سے بچنے کی دعا کرے۔ ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ کے حکم سے دشمن خود بخود دور ہو جائے گا اور دشمنی ترک کر دے گا۔

یامؤخر کا عمل ونقش

جو شخص اس کا عامل بننا چاہے اسے چاہیئے کہ ایک وقت اور ایک جگہ کا تعین کرے اور روزانہ اسی وقت اور اسی جگہ پر اول و آخر 11 مرتبہ رود پاک کے ساتھ 4000 مرتبہ 41 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے کے بعد دو نفل ادا کرے اور بچوں میں شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد ورد اور نقش مندرجہ بالا فوائد کے لئے دوسروں کو دے سکتا ہے۔

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

یَا مُؤخِرُ	یَا مُؤخِرُ	یَا مُؤخِرُ	یَا مُؤخِرُ
یَا مُؤخِرُ	یَا مُؤخِرُ	یَا مُؤخِرُ	یَا مُؤخِرُ
یَا مُؤخِرُ	یَا مُؤخِرُ	یَا مُؤخِرُ	یَا مُؤخِرُ
یَا مُؤخِرُ	یَا مُؤخِرُ	یَا مُؤخِرُ	یَا مُؤخِرُ

۷۸۶

۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶
۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶
۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶
۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶

☆☆☆☆☆

ORW

یا اَوَّلُ

کائنات کی تخلیق اور اس سے پہلے بھی جو ہستی موجود تھی تو وہ صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات تھی جب کچھ نہیں تھا تو وہ خود تھا کوئی قیافہ کوئی اندازہ اس بات کا نہیں لگا سکتا کہ وہ کب سے ہے انسانی عقل جواب دینے سے قاصر ہے۔ اس لیے ہر لحاظ سے وہی اول ہے چونکہ یہ اللہ کا صفاتی نام ہے اور اللہ کی صفات سے انسان فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ لہٰذا جو بھی اللہ کو اس صفاتی نام سے یاد کرتا ہے اس کو ہر جگہ، ہر کام میں اور ہر معاملے میں اولیت حاصل ہو جاتی ہے۔ حضرت جنید بغدادیؒ کا قول ہے کہ اے اللہ کے بندو اللہ کے قرب کے لیے اول بنو اور عبادت کرنے میں آخر رہو اس کی بارگاہ میں قیام کرنے میں اول رہو تا کہ وہ تمہارے باطن میں توحید کے مشاہدات کو عیاں کر دے اور اگر عبادات میں آخر رہو گے تو آخرت کو تمہارے لیے مؤخر کر دے گا یہاں پر واحدت الوجود اور واحدت الشعور کے لوگوں میں اختلاف پیدا ہوا کچھ کے خیال میں اس اول ذات سے جو بھی تخلیق ہوا اس میں وہ ذات پنہاں ہے۔ کچھ کا خیال یہ ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ وہ اپنی ہر مخلوق میں موجود ہو وہ خالق ہے اور ہر چیز کو تخلیق کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ لہٰذا خالق اور مخلوق ایک نہیں ہو سکتے مخلوق اپنے درجۂ کمال تک بھی پہنچ جائے تو وہ خالق نہیں ہو سکتی۔ اور خالق کتنا بھی نیچے آ جائے وہ مخلوق نہیں ہو سکتا۔ بہر حال یہ بحث ہمارا موضوع نہیں ہے۔ بس یہ سمجھنا چاہیئے کہ ہر حال میں اور ہر صورت میں اللہ ہی ہے جو سب سے پہلے تھا اور اس کے لیے کسی عرصے کا تعین نہیں کیا جا سکتا۔ اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے اور ہر عبادت کو اول وقت میں بجا لانے کا عادی ہو جاتا ہے۔ اس اسم پاک کے اعداد 37 ہیں۔ اور یہ اللہ کے جلالی اسماء میں سے ایک اسم ہے اس کے

ORW

مقرب فرشتے کا نام علیایئل ہے اور اس کے ماتحت 37 فرشتے ہیں اور ہر فرشتہ 37 صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں 37 فرشتے ہیں۔ اس کے خواص مندرجہ ذیل ہیں:

خلقت کو اپنے اوپر مہربان کرنا

میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے کہا کرتے تھے ایک کو راضی کرلو سارا جگ راضی ہوجائے گا۔ جو شخص مخلوق خدا کو اپنے اوپر مہربان کرنا چاہتا ہو یعنی تسخیرِ خلائق چاہتا ہو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز فجر مصلے پر بیٹھ کر 1111 مرتبہ 40 دن تک پڑھے۔ عمل پورا ہونے کے بعد اللہ کے حضور دو نوافل شکرانے کے ادا کرے اور غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے ان شاء اللہ تسخیر خلائق حاصل ہوجائے گی۔

اولاد نرینہ پیدا ہونے کا عمل

اگر کسی شخص کے ہاں اولاد نرینہ پیدا نہ ہوتی ہو اور وہ اولاد نرینہ کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء 3125 مرتبہ 40 دن روزانہ پڑھے۔ روزانہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور سر بسجود ہو کر دعا کرے۔ عمل مکمل ہونے کے بعد ایک سیب لے کر اس پر 37 مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر آدھا اپنی بیوی کو اور آدھا خود کھالے۔ ان شاء اللہ اللہ اولاد نرینہ عطا فرمائے گا۔ اگر وہ اس کا نام عبدالاول رکھ لے تو بچے کی زندگی کے لیے انتہائی مناسب ہوگا۔

ہر امتحان میں کامیابی کا عمل

امتحانات میں کامیابی کی دو کنجیاں ایک یہ کہ انسان اپنے علم کے ساتھ پورا پورا انصاف کرے۔ اور دوئم یہ کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر راضی کرے تو جو شخص بھی ان شرائط پر

ORW

پورا اترتا ہو تو وہ یہ عمل کرسکتا ہے۔ اگر کسی شخص کا امتحان ہو اور اس کو امتحانوں سے 21 دن قبل امتحانوں کی تاریخ کا پتہ چل گیا ہو یا اگر دو چار دن پہلے بھی پتہ چل جائے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1111 مرتبہ روزانہ اس وقت تک پڑھے جب تک امتحان نہیں آجاتا اور جس دن امتحان ہو اس دن گھر سے نکلنے سے پہلے 37 بار اس اسم پاک کو اول وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں دم کرے اور منہ پر دونوں ہاتھوں کو پھیر لے اور امتحان دینے چلا جائے۔ اگر امتحان میں 21 دن ہوں تو یہ عمل ہی 21 دن کا ہے۔

امیر ہونے کا عمل

جو شخص امیر ہونا چاہے اسے چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ 210 دن پڑھے اور بعد میں 11 مرتبہ روزانہ اس کا عمل جاری رکھے یقیناً اسے مال وزر حاصل ہوگا۔ اور وہ امیر ہو جائے گا اگر کوئی بہت غریب آدمی جسے دو وقت کا کھانا بھی نہ میسر ہوتا ہو۔ اس اسم پاک کو اوپر دی ہوئی تعداد کے مطابق پڑھتا رہے تو اسے تونگری حاصل ہوگی اور اگر وہ اس عمل کو مسلسل ایک سال تک کرتا رہے تو اسے کبھی دست سوال دراز کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔

نماز اور نیکی میں دل لگنا

کچھ لوگ اپنے نفس کے ہاتھوں مغلوب ہو جاتے ہیں اور ان کا نماز کی طرف اور نیکی کے کاموں کی طرف رجحان کم ہو جاتا ہے ایسے لوگوں کو چاہئے کہ بجائے اپنے اس فعل کی وجہ بیان کرنے کے اللہ کے حضور دو نفل توبہ کے ادا کرے اور اسی دن سے اس اسم پاک کو 313 مرتبہ روزانہ اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھنا شروع کرے

ORW

جیسے جیسے یہ عمل کرتے جائیں گے ویسے ویسے ان کا نفس کمزور ہوتا چلا جائے گا اور وہ اپنے نفس پر حاوی ہو جائیں گے۔ جب وہ نفس پر حاوی ہو جائیں نماز پنجگانہ ادا کرنے لگیں اور نیکی کے کاموں کی طرف ان کا دل مائل ہونے لگے تو انھیں چاہیے کہ اس اسم پاک کو روزانہ 7 مرتبہ ضرور پڑھے عمل کی مدت مقرر نہیں ہے اس لیے کہ ہر شخص کا نفس مختلف ہوتا ہے اور اس کی طاقت بھی مختلف ہوتی ہے اندازہ صرف اس بات سے لگایا جاتا ہے کہ انسان کا دل اذان کی آواز کے ساتھ نماز کی طرف کھچا جانے لگے۔ بس اس کے بعد وہ اس عمل کو زیادہ تعداد میں پڑھنے کی بجائے 7 مرتبہ پڑھ لے تو ساری عمر اس کا نفس اس پر حاوی نہ ہو سکے گا۔

خاص حاجت کا پورا ہونا

اگر کسی شخص کی کوئی خاص حاجت ہو اور وہ پوری نہ ہوتی ہو اس کے لیے اس کی تمام کوششیں اور تمام تدبیریں ناکام ہو گئی ہوں تو اسے سے چاہئے کہ دو نفل حاجت کے ادا کرے اور اسی مخصوص جگہ پر بیٹھ کر قبلہ رخ ہو کر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 37 مرتبہ 41 دن تک مسلسل اس اسم کو پڑھتا رہے۔ 41 ویں دن غریبوں اور محتاجوں میں اپنی طاقت کے مطابق کھانا تقسیم کرے اور دو نفل اللہ کے حضور شکرانے کے ادا کرے اور درود بھیجے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ جہاں تک درود پڑھنے کا تعلق ہے اس کی تعداد مقرر نہیں انسان درود پڑھے تو انتہائی ادب و احترام کے ساتھ پڑھے طبیعت میں یکسوئی اور شوق ہو اور جیسے ہی یہ کیفیات ختم ہوں اسے چاہئے کہ وہ درود پاک پڑھنا بند کر دے۔ درود پاک کی فضیلت یہ ہے کہ یہ نہ صرف انسان کو گناہوں سے بچاتا ہے بلکہ یہ بھی ایک طریقہ ہے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا۔ یہاں یہ بات واضح

ORW

کر دینا چاہتا ہوں کہ ہر عمل کے ساتھ جو درود پاک کی مخصوص تعداد لکھنا ہوتی ہے اگر کوئی شخص اس سے زیادہ پڑھنا چاہے تو وہ ضرور ایسا کر سکتا ہے اس لیے کہ جتنے بھی عمل ہیں ان میں درود پاک کی تعداد کو مخصوص اس لیے کر لیا جاتا ہے کہ انسان محبت سے عقیدت سے اور احترام کے ساتھ درود پاک کو اللہ کے حضور پیش کرے کہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ سکے۔ یہ عمل نوچندی جمعرات کو شروع کرنا چاہئے اور 11 جمعرات اس عمل کو جاری رکھنا چاہئے۔ ان شاء اللہ جو بھی حاجت ہوگی وہ اللہ تعالیٰ کے اس پاک نام کے صدقے میں یقینا پوری ہوگی۔

مقابلے میں کامیابی کا عمل

کسی زمانے میں کشتیاں ہوا کرتی تھیں اور پہلوان پیروں فقیروں کے پاس جایا کرتے تھے کہ وہ انھیں کوئی نقش یا پڑھنے کے لیے کچھ دے دیں۔ لیکن اب یہ معاملہ تقریبا ختم ہوتا چلا جا رہا ہے البتہ کھیلوں کے مقابلے ضرور ہوتے ہیں۔ جو شخص چاہتا ہو کہ وہ کامیاب ہو تو اسے چاہئے کہ مقابلے سے قبل 11 دن تک اس اسم پاک کو 1111 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ میدان میں اترنے سے پہلے 37 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے ان شاء اللہ جو بھی مقابلہ ہوگا اس میں اللہ پاک اسے کامیاب کریں گے مجھے یاد ہے کہ میرے والد محترم السید محمد رمضان قادری قلندری چشتی نظامی کے پاس بہت سے پہلوان تعویذ لینے کے لیے آیا کرتے تھے۔

اللہ کی محبت کا عمل

ابتدائی مریدین اور سالکین اگر اس اسم پاک کو 777 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھیں تو ان کے دل سے غیر اللہ کی محبت ختم ہو جائے گی۔ اللہ

ORW

کی محبت زور پکڑ لے گی جس کی وجہ سے روحانی منازل طے کرنے میں آسانی ہوگی۔

یا اول کا عمل و نقش

یا اول کا عامل بننے کے لیے اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 3125 مرتبہ روزانہ 40 دن تک پڑھے۔ عمل مکمل ہونے کے بعد ایک تسبیح اول و آخر درود پاک کے ساتھ مسلسل پڑھتا رہے۔ عمل مکمل ہو جانے کے بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کرے اس کے بعد نقش یا ورد دے سکتا ہے جو کہ انتہائی اکسیر ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا اَوَّلُ	یا اَوَّلُ	یا اَوَّلُ	یا اَوَّلُ
یا اَوَّلُ	یا اَوَّلُ	یا اَوَّلُ	یا اَوَّلُ
یا اَوَّلُ	یا اَوَّلُ	یا اَوَّلُ	یا اَوَّلُ
یا اَوَّلُ	یا اَوَّلُ	یا اَوَّلُ	یا اَوَّلُ

۷۸۶

۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷

☆☆☆☆☆

ORW

یَا آخِرُ

کائنات کی تخلیق سے پہلے اگر کوئی ذات موجود تھی تو وہ اللہ ہی تھا۔ کائنات کی تخلیق ہوئی ہر طرح سے اسے سجایا گیا فرشتوں، جنات، انسانوں کے لیے علیحدہ علیحدہ جگہیں مقرر کر دی گئیں اور انھیں ان کی ضروریات کے مطابق تمام اشیاء انہی جگہوں سے پیدا کرنے کی صلاحیت بھی عطا کر دی گئی۔ کائنات تخلیق ہوئی تو اس کا انجام بھی ہونا ہے اور اس کا انجام قیامت ہے۔ ہر چیز فناء ہو جائے گی، ہر مخلوق مٹ جائے گی یہاں تک کہ جمادات اور نباتات تک بھی ختم ہو جائیں گے پھر اگر کوئی باقی رہے گا تو وہ اللہ ہی ہے۔

یہ اسم اللہ پاک کی محبت کا درس بھی دیتا ہے اور انسان کو یہ سمجھاتا ہے کہ جیسے جیسے عمر گزر رہی ہے وہ فنا کی منزل کے قریب پہنچ رہا ہے۔ چنانچہ اسے اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے اور پیشتر اس کے کہ اس کی فناء کا وقت آ جائے اسے اپنی تمام زندگی اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور عبادت میں گزارنی چاہئے۔ اطاعت میں حقوق العباد آ جاتے ہیں اور عبادات میں تمام وہ عبادتیں جو انسان کر سکتا ہے جنہیں حقوق اللہ بھی کہا جا سکتا ہے۔

انسان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد میں توازن رکھنے کا حکم ہے۔ سورۃ الانعام میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ فرماتے ہیں کہ میں اپنے خاص فضل سے اپنے حقوق معاف کر سکتا ہوں لیکن بندوں پر بندوں کے حقوق معاف نہیں ہوں گے۔ اللہ کا یہ پاک نام انسان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں میں توازن اور ادائیگی کا حکم دیتا ہے اور انسان کو یہ سکھاتا ہے کہ جو کچھ بھی وہ اس دنیا میں اللہ کے لیے یا اس کے بندوں کے لیے کرتا ہے جب سب کچھ فناء ہو جائے گا اور وہ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے تو سب کی بابت ان سے پوچھا جائے گا۔ لہٰذا یہ اسم مبارک انسان کو ہر قدم اللہ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق اٹھانے کا

ORW

درس دیتا ہے۔ یہ اسم جلالی ہے اس کے اعداد 801 ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام ابدائیل ہے اس کے تحت 4 افسر فرشتے مقرر ہیں۔ ہر افسر فرشتہ 801 صفوں کا مالک اور حکمران ہے اور ہر صف میں 801 فرشتے موجود ہیں اس اسم کے فوائد درج ذیل ہیں:

مادی محبت کا خاتمہ

یادِ الٰہی کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ مال و دولت، اولاد اور دنیاوی اشیاء ہیں۔ قرآن عظیم الشان میں تو ان چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے فتنہ قرار دیا ہے۔ جب تک انسان ان تمام چیزوں کی محبت اپنے دل سے نکال نہیں دیتا اس وقت تک اسے اللہ تعالیٰ کی محبت نصیب نہیں ہو سکتی۔ سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ساری زندگی اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ آپ نے مال و دولت حتیٰ کہ اولاد بھی اللہ کی راہ میں پیش کر دی۔ چنانچہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو اور غیر اللہ اس کے دل سے نکل جائے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ 111 دن پڑھے۔ پڑھنے کے بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے ان شاء اللہ اس کا دل حب الٰہی سے معمور ہوتا چلا جائے گا۔ جب بھی کسی اسم پاک کا عمل کیا جائے یا کسی مخصوص تعداد میں مخصوص دنوں تک پڑھا جائے تو اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہوتا کہ اس کے بعد انسان اس کا ورد بند کر دے جس اسم کی بدولت انسان پر مہربانی اور کرم ہوا ہو۔ اس اسم مبارک کو ہمیشہ پڑھتے رہنا چاہئے پڑھنے کی تعداد مقرر نہیں جتنا پڑھ سکے ضرور پڑھے۔

خاتمہ بالخیر

ہر مسلمان کی یہ آرزو ہوتی ہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہو۔ اس کے لیے وہ ساری

ORW

زندگی دعائیں کرتا رہتا ہے اگر کوئی شخص یقین اور ایمان کے ساتھ اپنا خاتمہ بالخیر چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 900 مرتبہ 40 دن تک پڑھے۔ عمل پورا ہونے کے بعد دو نفل حاجت پڑھ کر اپنے خاتمہ بالخیر کی دعا کرے۔ پھر ساری زندگی اس اسم پاک کو 33 مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے ان شاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ جب اس دنیا سے جائے گا تو حالت ایمان پر جائے گا۔

سفر میں سلامتی کا عمل

آج کل جو حالات ہیں کہ ہر کام میں اتنی بے یقینی پائی جاتی ہے کہ جس کی انتہا نہیں۔ صبح کوئی شخص باہر نکلتا ہے تو اسے یہ یقین نہیں ہوتا کہ شام کو وہ صحیح سلامت اپنے گھر پہنچ جائے گا۔ جو لوگ سفر کرتے ہیں اور ان کے لواحقین بھی ان کی صحیح و سلامت واپسی کی دعائیں مانگتے رہے ہیں۔ اگر کوئی شخص سفر پر جا رہا ہو اور وہ یہ چاہتا ہو کہ اس کا سفر وسیلہ ظفر بنے اور وہ خیر و عافیت سے اپنے گھر واپس آ جائے تو اسے چاہئے سفر پر جانے سے ایک دن پہلے اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء اول و آخر 9 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 801 مرتبہ پڑھے اور سفر پر چلا جائے دوران سفر اس اسم کو بلا تعداد پڑھنا مسافر کی سلامتی اور سفر میں آسانیاں پیدا کرتا ہے۔ سفر پر جانے والے کو اپنے اہل خانہ کی بھی فکر ہوتی ہے لہٰذا جب وہ رات کو سفر پر جانے سے ایک دن قبل یہ وظیفہ کر رہا ہو تو اس کے بعد دعا میں اپنے اہل خانہ اور گھر کی سلامتی مانگ لے۔ ان شاء اللہ اول اس کا سفر انتہائی آسانی سے کٹ جائے گا اور دوسرے اس کے اہل خانہ تمام تکالیف سے محفوظ رہیں گے۔

حصول عزت

ہر شخص دنیا میں عزت کا طلبگار ہے اسے یہ بات انتہائی اچھی طرح سے سمجھ لینی

ORW

چاہئے کہ عزت اور ذلت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اللہ کی مرضی کے بغیر نہ تو کوئی کسی کو ذلیل کر سکتا ہے اور نہ ہی کوئی عزت دے سکتا ہے۔ ایسی صورت میں پکارنا چاہئے اس ذات کو جو اس کی مالک ہے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ ہر شخص اس کی عزت کرے تو اسے چاہئے کہ بعد از نماز عشاء اس اسم مبارک کو 900 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 40 دن پڑھے۔ اس کے بعد تا عمر اس اسم پاک کو 41 بار روزانہ پڑھتا رہے ان شاء اللہ اس کی عزت بحال ہوگی اور ہر چھوٹا بڑا انسان اس کے ساتھ عزت سے پیش آئے گا۔ انتہائی مجرب ہے۔

دشمن پر غلبہ کا عمل

دنیا میں انسان کو ہر طرح کے حالات اور لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے ایسے لوگ اس کی جان کے دشمن ہو جاتے ہیں۔ پچھلے چند سال سے دنیا میں دہشت گردی اور قتل و غارت جس قدر بڑھ گئی ہے اس میں جس کو اپنی جان کا خدشہ ہو تو چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 2100 مرتبہ روزانہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دشمن کے ظلم سے بچنے کی دعا کرے۔ ان شاء اللہ دشمن نہ صرف نقصان پہنچانے کے قابل نہیں رہے گا بلکہ مغلوب ہو کر ظلم سے باز آ جائے گا۔

حصول روحانیت

دنیا کے تمام مذاہب کے لوگ روحانیات کے حصول کے خواہاں ہوتے ہیں۔ لیکن وہ روحانیت کو کسی شارٹ کٹ راستے سے ڈھونڈنا چاہتے ہیں جو کہ ممکن نہیں۔ شارٹ کٹ راستے سے شعبدہ بازی تو سیکھی جا سکتی ہے مگر روحانیت کا علم حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

ORW

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے روحانیت کے اسرار و رموز پر دسترس حاصل ہو جائے اور وہ ایک روحانی شخصیت بن کر لوگوں کی فلاح و بہبود اور ان کے ساتھ بھلائی کر سکے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 2100 مرتبہ پڑھے۔ عمل کی مدت ایک سال ہے دوران عمل یہ خیال رہے کہ بعد از نماز فجر بھی اس اسم پاک کی ایک تسبیح لازم ہے جو تاحیات جاری رہے گی۔ عمل کی مدت ختم ہوتے ہی اور اس کے دوران بھی عامل پر روحانیت کے اسرار و رموز کھلنے لگ جاتے ہیں اور وہ روحانیت کی پنہاں باتوں کو جان لیتا ہے۔ روحانیت کا مطلب دکانداری نہیں ہے جتنے بھی لوگ اس طرح کی دکانداری سجا کر بیٹھے ہیں وہ روحانی لوگ نہیں بلکہ شعبدہ باز ہیں کیونکہ جس کو روحانیت حاصل ہو جاتی ہے اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جاتی ہے۔ وہ اللہ کے علاوہ کسی اور سے کچھ نہیں لیتا۔ روحانیت انسان کی تیسری آنکھ کو کھول کر اسے آنے والے خطرات سے پہلے آگاہ کر دیتی ہے تاکہ وہ لوگوں کو بچا سکے، ان کا راستہ آسان کر سکے۔ ایسا وہ تب کرے گا جب اس کے دل میں دنیا کی محبت ختم ہ جائے گی۔ روحانی لوگوں کو اس بات سے بھی مطلب نہیں ہوا کہ کوئی ان کے ہاتھ چومے یا ان کی عزت و توقیر کرے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ عزت و ذلت کا مالک صرف اللہ ہے۔

علاج یرقان

یہ مرض بے حد عام ہے اور ہر تیسرا شخص اس کا شکار ہے۔ اکثر علاج معالجہ سے فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ شفاء اللہ کے پاس ہے۔ جب تک اللہ نہ چاہے شفا حاصل نہ ہو گی۔ جو مریض یرقان میں مبتلا ہو (یرقان کی تمام اقسام کے لیے) اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 4100 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور

ORW

سارا دن وہ پانی مریض کو پلایا جائے پانی کم ہو جائے تو اس میں مزید پانی ملایا جا سکتا ہے۔ یہ عمل 21 دن تک کرنے سے یرقان سے شفاء یابی کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا۔ اور مریض جو بھی علاج کروائے گا اللہ تعالیٰ اس میں تاثیر پیدا کر دے گا۔

یا آخر کا عمل و نقش

جو اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے اس اسم پاک کو نماز کی جگہ پر بیٹھ کر وقت مقرر پر روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ روزانہ 6000 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر دو نفل شکرانہ ادا کر کے بچوں میں شیرینی تقسیم کرے۔

ان شاء اللہ اس اسم کا عامل بن جائے گا۔

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یَا آخِرُ	یَا آخِرُ	یَا آخِرُ	یَا آخِرُ
یَا آخِرُ	یَا آخِرُ	یَا آخِرُ	یَا آخِرُ
یَا آخِرُ	یَا آخِرُ	یَا آخِرُ	یَا آخِرُ
یَا آخِرُ	یَا آخِرُ	یَا آخِرُ	یَا آخِرُ

٧٨٦

٨٠١	٨٠١	٨٠١	٨٠١
٨٠١	٨٠١	٨٠١	٨٠١
٨٠١	٨٠١	٨٠١	٨٠١
٨٠١	٨٠١	٨٠١	٨٠١

☆☆☆☆☆

ORW

یَا ظَاهِرُ

پوری کائنات اللہ تعالیٰ کا نور ہے وہ موجود ہے کائنات کے ہر ذرے میں لیکن اس کی یہ موجودگی ذرے کو خدا نہیں بناتی بلکہ ذرے کو جو وجود عطا ہوتا ہے اس وجود کی نشاندہی وہ ذات کر رہی ہوتی ہے یعنی ذرے سے وہ پہچانا جا سکتا ہے کسی بھی شے کے پاس اپنا وجود نہیں ہے اس کو وجود اگر عطا ہوتا ہے تو وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات سے ہوتا ہے۔ اس کے وجود کا عطا ہونا اور اس کے وجود کا ہونا اظہارِ ذات ہے اسی کا نور ہے۔ جس کی بناء پر ہر چیز تشکیل پاتی ہے اور ہر چیز اپنی کوئی نہ کوئی ایسی خاصیت رکھتی ہے جسے اس کی فطرت بھی کہا جا سکتا ہے۔ قرآن عظیم الشان میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ فرماتا ہے کہ اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ وہ کسی بدصورت شے کو کیسے تخلیق کر سکتا ہے؟ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس نے جو کچھ بھی بنایا جو کچھ بھی تخلیق کیا وہ انتہائی خوبصورت ہے پھول کا حسن اس کی خوشبو اس کا رنگ اس کی لطافت اگر ہو سکتا ہے تو پھر کانٹے کا حسن کیا ہوگا؟ کیونکہ بنانے والا تو ایک ہی ہے۔ جس طرح پھول کی خوشبو اور اس کی نزاکت اور اس کا رنگ اس کی خوبصورتی کی علامت ہے۔ اسی طرح کانٹا جتنا تیکھا ہوا اتنا ہی خوبصورت ہے کہنے والے تو یہ کہتے ہیں کہ خوبصورتی انسان کی آنکھ میں ہوتی ہے لیکن جو خالق ہے وہ یہ کہتا ہے کہ میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں۔ تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ اس نے کوئی شے بدصورت بھی بنائی ہو۔ یہ خوبصورتی اور بدصورتی کا پیمانہ انسان کا اپنا ہے اور اس میں بہت سارے پہلو چھپے ہوئے ہیں جن پر فی الحال بحث نہیں کی جا سکتی بس اتنا سمجھ لیجئے کہ کائنات کی ہر شے میں اللہ ہی کا نور جلوہ گر ہے کسی شے کا اپنا وجود نہیں ہے ہر شے کا ظاہر کرنا اس کے اختیار میں ہے اور یہ ایک بہت بڑی حقیقت ہے

ORW

کہ جو شخص ظاہر میں اللہ کے نور کا مشاہدہ نہیں کر سکتا، وہ باطن میں بھی نہیں دیکھ سکتا۔ اور ظاہر کو دیکھنے کے لیے بھی جب تک اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کسی کے دل سے حجاب اٹھا نہیں دیتا کوئی ظاہر میں بھی اس کے نور کو نہیں دیکھ سکتا۔ یعنی ظاہر میں باطن پوشیدہ ہے ظاہر کو دیکھنے والا بھی اس وقت تک پورا ظاہر نہیں جان سکتا جب تک اس کی عطا نہ ہو۔ یہ اسم جلالی ہے اس کے اعداد 1106 ہیں اس کے مقرب فرشتے کا نام حضرائیل ہے۔ جس کے ماتحت 4 افسر فرشتے ہیں اور ہر افسر فرشتے کے پاس 1106 صفیں ہیں اور ہر صف میں 1106 فرشتے ہیں۔ جب کوئی عامل اس اسم پاک کا ذکر کرتا ہے تو فرشتوں کی دنیا میں ہلچل پیدا ہوتی ہے اور کئی ہزار فرشتے اللہ کے حضور سر بسجود ہو کر عامل کے لیے اِذن خیر مانگتے ہیں۔

آنکھوں کے لیے نور

جس شخص کی آنکھوں کا نور کم ہو رہا ہو۔ بینائی ساتھ چھوڑ رہی ہو اور وہ صحیح طرح سے دیکھ نہ سکتا ہو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ پانی پر دم کرے اور وہ پانی کسی کیاری میں لے جا کر اپنی آنکھوں پر چھینٹے مارے۔ پانی کسی گندی جگہ پر نہیں گرنا چاہئے۔

آنکھوں کے امراض (کالا موتیا اور سفید موتیا) کا علاج

آنکھوں کے یہ دو امراض بہت عام ہیں اور اکثر اس کے لیے آپریشن اور بہت ساری ادویات لینا پڑتی ہیں۔ میں یہ تو نہیں کہتا کہ یہ طریقہ علاج درست نہیں ہے لیکن میں صرف یہ کہتا ہوں کہ جو شخص علاج کرانے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ مہنگے اخراجات برداشت نہ کر سکتا ہو اسے چاہئے کہ اپنے یقین اور ایمان کو کامل کر کے اس اسم پاک کو

ORW

اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ روزانہ 2000 مرتبہ 40 دن پڑھے اور سرمہ لے کر اس پر دم کرے۔ روزانہ سرمے کی ایک ایک سلائی دونوں آنکھوں میں ڈالے۔ عمل پورا ہونے پر دو نفل شکرانہ پڑھے۔ کسی اچھے معالج سے آنکھوں کا معائنہ کروائے۔ یہ جان کر اس کا ایمان اللہ پر اور پختہ ہو جائے گا کہ مرض ختم ہو چکا ہے۔

کاروباری شراکت سے پہلے شراکت دار کے بارے میں معلوم کرنا

اگر کوئی شخص شراکت میں کاروبار کرنا چاہتا ہو اور اسے ڈر ہو کہ اس کا شریک کاروبار کہیں اسے دھوکہ نہ دے دے یا اس کے کاروبار پر قابض نہ ہو جائے۔ تو اسے چاہئے کہ ایک سفید کاغذ لے کر اس کے شروع میں بسم اللہ لکھ کر اس کے چاروں کونوں میں اس کے موکل کا نام لکھے درمیان میں ایک گول دائرہ بنا کر اپنے شراکت دار کا نام لکھے اور اس کے چاروں طرف اس اسم پاک کو 21 مرتبہ لکھے پھر نماز عشاء کے بعد اس کی ایک تسبیح کرے اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اسے اپنے شراکت دار کے بارے میں معلوم ہو۔ لکھا ہوا کاغذ سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائے صورت حال واضح ہو جائے گی۔ عمل تین یا سات دن کرنا چاہئے اور ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کسی نے عمل کیا ہو اور صورت حال واضح نہ ہوئی ہو۔

کسی بیش قیمت شے کو خریدنے کے لیے

اگر کوئی شخص کوئی بہت ہی قیمتی شے خریدنا چاہتا ہو اور اسے یہ پتہ نہ چلتا ہو کہ اس شے کے خریدنے میں فائدہ ہے یا نقصان۔ تو اسے چاہئے کہ اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ یا ظاہر کا ورد 2100 مرتبہ طاق دنوں تک کرے یعنی 7, 5, 3 اور اگر خریداری میں کچھ وقت ہو تو 21 دن یہ عمل کرے اللہ تعالیٰ خود ہی اس کے باطن کی آنکھ

ORW

کھول کر اسے قیمتی شے کے خریدنے کے بارے میں نفع یا نقصان کی بابت بتلا دے گا۔ اس عمل کو کرنے سے پہلے دو نفل حاجت ضرور ادا کرنے چاہئیں اور جب شے کی حقیقت کا پتہ چل جائے تو دو نفل شکرانے کے اللہ کے حضور ادا کرنے چاہئیں۔

حفاظت مکان کا عمل

نئے تعمیر شدہ مکان کو لوگوں کی نظر بد سے بچانے کے لیے یہ عمل انتہائی مفید ہے جب مکان کی تعمیر مکمل ہو جائے تو اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ گیارہ دن روزانہ 1106 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیواروں پر چھڑک دے ان شاء اللہ مکان لوگوں کی نظر بد سے محفوظ رہے گا اور ناگہانی آفات سے بھی بچا رہے گا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار فرماتے ہیں کہ اگر مکان تعمیر کرنا ہو تو اس کی بنیادوں کو شروع کرتے ہوئے پہلی اینٹ پر اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1106 مرتبہ پڑھ کر اور اس اینٹ پر انگلی سے یا ظاہر لکھ کر اسے بنیادوں میں لگا دیا جائے ایک تو تعمیر کا کام تیزی سے مکمل ہو گا اور دوسرا اس مکان پر کوئی ناگہانی آفت نہیں آئے گی اور یہ مکان لوگوں کی نظر بد سے بھی محفوظ رہے گا۔

ظاہر اور باطن کو درست کرنے کا عمل

جو اپنے ظاہر اور باطن دونوں پاکیزہ ہو کرنا چاہے وہ اس اسم پاک کو یا باطن سے ملا کر روزانہ 2700 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ ایک سال تک پڑھے۔ اس کا ظاہر اور باطن درست ہو جائے گا سالکانِ طریقت کے لیے یہ عمل بے حد مفید ہے۔

پوشیدہ چیز کا ظاہر ہونا

جناب حضرت امام بونیؒ فرماتے ہیں کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والے پر چھپی

ہوئی باتیں ظاہر ہو جاتی ہیں اگر کسی جگہ خزانہ مدفون ہو اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو اس اسم کو اس مقام کے قریب جہاں گمان ہو کہ خزانہ موجود ہے اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 2300 مرتبہ 11 دن کے لیے پڑھے ان شاء اللہ ان 11 دنوں میں خواب میں یا دل میں جہاں خزانہ موجود ہو گا اس کا اشارہ مل جائے گا۔

گم شدہ شے کا حصول

اگر کسی کی کوئی قیمتی شے گم ہو گئی ہو اور اسے پتہ نہ چلتا ہو کہ وہ اپنی قیمتی شے کہاں رکھ بیٹھا ہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء قبلہ رو ہو کر 777 مرتبہ پڑھے عمل کی مدت 7 دن یا 11 دن ہے ان 7 یا 11 دنوں میں وہ گمشدہ شے ضرور مل جاتی ہے یہاں تک کہ اگر چوری بھی ہو گئی ہو تو بھی اللہ تعالیٰ کے اس پاک نام کی برکت سے وہ شے اپنے اصل مالک کے پاس واپس پہنچ جاتی ہے۔

گمشدہ بچے یا بڑے کے بارے میں معلوم کرنا

اگر کسی شخص کے گھر سے کوئی بچہ بھاگ گیا ہو یا گم ہو گیا ہو، اسی طرح کوئی بڑا اگر گھر سے ناراض ہو کر چلا گیا ہو تو یہ عمل اتنا پر تاثیر ہے کہ راقم نے 72 گھنٹوں میں گمشدہ لوگوں کو واپس آتے ہوئے دیکھا ہے جس شخص کے ہاں سے کوئی بچہ یا بڑا غائب ہو گیا اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو چاہیے کہ قبلہ رخ بیٹھ کر ایک سفید کاغذ پر سب سے اوپر بسم اللہ لکھے چاروں کونوں میں اس کے موکل کا نام لکھے اور ایک دائرہ بنا کر اس میں گمشدہ شخص کا نام بمعہ اس کی والدہ کا نام لکھ کر اس دائرہ کے اردگرد 21 مرتبہ اس اسم پاک کو لکھ کر اور کسی درخت کے ساتھ تعویذ بنا کر لٹکا دے اس طرح کہ جب ہوا چلے تو وہ نقش ہلتا رہے دوسرے دن بھی یہی عمل کرے اور اگر گمشدہ کا سراغ نہ ملے تو تیسرے دن بھی اس عمل کو

ORW

دہرائے اس طرح تین نقش جب باندھ دیئے جائیں گے تو اس کے بعد غائب شخص کے واپس نہ آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ اتنا بڑا عمل ہے کہ راقم نے سے آج تک ناکام ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔ جب بچہ یا بڑا گھر واپس آ جائے تو دو نفل شکرانے کے اللہ کے حضور ادا کرے اور کوئی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کرے۔

یا ظاہر کا عمل و نقش

جو اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے وہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 4424 مرتبہ 40 دن تک پڑھے۔ عمل پورا ہونے کے بعد دو نفل شکرانہ پڑھے اور شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد تمام درج بالا فوائد کے لیے دوسروں کو اس اسم پاک کا ورد اور تعویذ دے سکتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا ظَاهِرُ	یَا ظَاهِرُ	یَا ظَاهِرُ	یَا ظَاهِرُ
یَا ظَاهِرُ	یَا ظَاهِرُ	یَا ظَاهِرُ	یَا ظَاهِرُ
یَا ظَاهِرُ	یَا ظَاهِرُ	یَا ظَاهِرُ	یَا ظَاهِرُ
یَا ظَاهِرُ	یَا ظَاهِرُ	یَا ظَاهِرُ	یَا ظَاهِرُ

۷۸۶

۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶
۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶
۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶
۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶	۱۱۰۶

☆☆☆☆☆

یَا بَاطِنُ

اللہ تعالیٰ ہماری ظاہری نظروں سے پوشیدہ ہے اگر چہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں انسان کی شہہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہوں لیکن اس کے باوجود یہ ظاہری آنکھیں نہ اسے دیکھ سکتی ہیں نہ اسے دیکھنے کی تاب لاسکتی ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ دنیا کی سب سے بڑی سچائی دنیا کی سب سے بڑی حقیقت پوشیدہ ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جن کا لقب ”کلیم اللہ“ ہے یعنی وہ اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوتے تھے۔ ایک مرتبہ ان کے دل میں یہ خیال آیا کہ جس سے میں باتیں کرتا ہوں میں کاش اسے دیکھ بھی لوں۔ چنانچہ انھوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ اے پروردگار عالم میں تجھے دیکھنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا کہ اے موسیٰ تم مجھے دیکھنے کی تاب نہیں لاسکتے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دوبارہ اللہ تعالیٰ سے فریاد کی کہ پروردگار میں تجھے دیکھنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے دوبارہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہی ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ تم میرے بڑے مقرب بندے اور رسول ہو لیکن تمہاری آنکھیں مجھے دیکھنے کی تاب نہیں لاسکتیں۔ جب یہ احوال قوم کو معلوم ہوا تو موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہنا شروع کر دیا کہ موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر خود سے باتیں کر کے چلے آتے ہیں جب کہ خدا کا کوئی وجود نہیں ہے۔ یہ بات موسیٰ علیہ السلام تک پہنچی تو انھوں نے اپنی عزت کا واسطہ دے کر اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ انھیں شرف دیدار بخشا جائے کہ اب تو قوم مجھے طرح طرح کی باتیں کرنے لگ گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے کہا کہ اے موسیٰ لے آنا اپنی قوم کو کہ جو میرے وجود کے منکر ہیں اور جو تیری بات کی سچائی کو نہیں مانتے۔ اس وقت اپنے ساتھ جب میں تمہیں اپنے دیدار کی نعمت عطا کر دوں گا۔ حضرت موسیٰ

ORW

علیہ السلام نے اپنی قوم سے جا کر یہ بات کہی۔ 70 نیک لوگ لوگ آپ کے ساتھ دیدار الٰہی کے لیے چل دیئے۔ جب کوہِ طور پر اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اپنے نور کا جلوہ دکھایا تو سب لوگ تاب نہ لا سکے اور ان کی روحیں ان کے جسموں کو چھوڑ گئیں اور موسیٰ علیہ السلام وہاں 7 دن بے ہوش پڑے رہے۔ آٹھویں دن جب ہوش آیا تو اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ میں نے تو اپنا جلوہ صرف سوئی کے نکے کے برابر دکھایا تھا تم پیغمبر تھے بچ گئے اور تمہارے ساتھ عام انسان تھے وہ تاب نہیں لا سکے۔ وہ چھپا اس لیے ہوا ہے کہ اس کی جھلک کوئی دیکھ نہیں سکتا۔ جس پہاڑ پر اللہ کا نور عیاں ہوا تھا یعنی کوہ طور وہ سرمہ بن گیا۔ اس ذات کے پنہاں ہونے میں نہ جانے کیا کیا اسرار ہیں جسے صرف اور صرف حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی جان سکتے ہیں۔ اس لیے کہ شب معراج کو جب وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مہمان بنے تو صرف ان کی آنکھیں اس قابل تھیں کہ وہ اللہ کے جلوے کی متحمل ہو سکیں۔ کیا شان ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کہ آپ نے مشاہدہ حق کیا اور پھر زمین پر آ کر اس مشاہدہ حق کی تفصیلات بھی صحابہ کرام کو بتائیں۔ صحابہ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جواب دیا۔ ہاں! دیکھا۔ صحابہ کو تجسس ہوا تو انھوں نے ایک اور سوال کر دیا کہ اے اللہ کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آپ پر ہمارے ماں باپ قربان یہ تو بتایئے کہ اللہ کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ انتہائی خوبصورت ہے اور مزید سوال کرنے سے روک دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت واقعہ معراج میں سب پر عیاں ہو جاتی ہے اور اس سے پتہ چلتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم واقعی تمام انبیاء علیہ السلام کے سردار ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ رشتۂ محبوبیت رکھتے ہیں۔ دیکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ

ORW

نے اپنی نشانیاں جا بجا دی ہوئی ہیں۔ ہاں جس کا دل چاہتا ہے وہ ان نشانیوں کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کا دیدار حاصل کر سکتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ جو پردے میں ہے اسے دیکھنے کی تاب سوائے آقائے نامدار حضور سرور کونین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کسی انسان میں نہیں۔ یہ اسم پاک جلالی ہے اس کے اعداد 62 ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام عجبائیل ہے۔ جس کے ماتحت 4 افسر فرشتے ہیں۔ ہر ایک 62 صفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں 62 فرشتے ہیں۔ اس نام کی تاثیر یہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اہل باطن میں شمار ہونے لگتا ہے اور اس پر پوشیدہ اسرار اور حقائق کھل جاتے ہیں یوں سمجھ لیں کہ مشاہدات حق کا انتہائی گہرا تعلق اس اسم پاک میں ہے۔ فوائد حسب ذیل ہیں:

کشف کا حاصل ہونا

ایسے حضرات جو معرفت کے راستے پر چل رہے ہوں اور اسم ذات کا کثرت سے ذکر کرتے ہوں لیکن ان پر باطن نہ کھلا ہو اور انھیں کشف حاصل نہ ہوتا ہو تو ایسے حضرات اس اسم پاک کا ورد کثرت سے کریں تو ان کو کشف حاصل ہو۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے کا قول ہے کہ جس رات کو چاند کی روشنی مکمل ہو گئی ہو یعنی جس رات چودھویں رات کا چاند چمک رہا ہو اس ساری رات اگر کوئی صاحب دل اس اسم پاک کو اتنا پڑھے کہ اس پر حال غالب آ جائے۔ تو جن مکاشفات کا یا جن اسرار کا مشاہدہ کرنا چاہتا ہو گا وہ خواب میں یا مراقبے میں اس پر سب کے سب منکشف ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اس پر طرح طرح کے انوار الٰہیہ کا ظہور ہو گا۔ ایک اور موقع پر میرے نانا نے فرمایا جو شخص باطن کے اسرار کھولنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ اپنی زبان بند کر کے اپنے دل سے اس اسم پاک کو اول و آخر

ORW

7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1000 مرتبہ پڑھے اور 2 نفل حاجت کے ادا کرے۔ اس کے بعد دوبارہ اسی طرح اس اسم پاک کا ذکر 1000 مرتبہ کرے اور 2 نفل حاجت کے ادا کرے۔ تیسری اور آخری مرتبہ بالکل پہلے کی طرح اس اسم پاک کا دل سے ذکر کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔ اگر ذاکر رزق حلال کھاتا ہوگا تو اس پر باطن کے حالات کھل جائیں گے اسے کشف حاصل ہوگا اور وہ ان باتوں کو جان سکے گا جو لوگوں کی نظروں سے ظاہراً چھپی ہوئی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس کے عامل میں کشف قبور کی صفت پیدا ہو جاتی ہے وہ مزار پر جائے صاحب مزار سے ملاقات ہو۔ غرض کہ باطن کے تمام اسرار اس اسم کے پڑھنے سے انسان پر ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

ہر شخص محبت کرنے لگے

جو شخص سب کا محبوب ہونا چاہے وہ اس اسم پاک کو بعد نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1111 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ اس کے بعد روزانہ گھر نکلتے وقت 7 مرتبہ ورد کرے۔ ان شاءاللہ دوست تو دوست دشمن بھی گرویدہ ہو جائے گا۔

کسی کے دل کا حال معلوم کرنا

اگر کسی کے دل میں ایسی بات ہو جس کا آپ سے تعلق ہو اور وہ شخص وہ بات نہ بتا رہا ہو تو چاہیے کہ بعد نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 3000 مرتبہ 7 دن پڑھے۔ ان شاءاللہ 7 دن میں خواب میں وہ بات ظاہر ہو جائے گی۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری اسی عمل کے ضمن میں بتاتے ہیں کہ تہجد کے وقت بیدار ہو کر اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ 7 دن پڑھیں اس کے بعد تہجد کے نوافل ادا کریں اور تھوڑی دیر کے لیے مصلے پر بیٹھ کر مراقبہ کریں حال معلوم ہو

ORW

جائے گا۔ اگر 7 دن میں معلوم نہ ہو تو عمل دوبارہ کریں ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

جھوٹ کا علاج

ایسا شخص جس کی زبان پر کچھ اور ہو، دل میں کچھ اور ہو تو ایسے شخص سے معاملات طے کرتے ہوئے نقصان پہنچنے کا احتمال رہتا ہو اس کی اصلاح کے لیے کوئی بھی بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 1240 مرتبہ 21 دن پڑھ کر دعا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس شخص کے دل، سوچ اور زبان کو ایک کر دے گا۔

یا باطن کا عمل ونقش

جو اس اسم کا عامل بننا چاہے وہ بعد نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ یہ اسم 3125 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل کے بعد بھی اس کا ورد جاری رکھے اور لوگوں میں شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ ورد اور نقش دوسروں کو دے سکتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا بَاطِنُ	یَا بَاطِنُ	یَا بَاطِنُ	یَا بَاطِنُ
یَا بَاطِنُ	یَا بَاطِنُ	یَا بَاطِنُ	یَا بَاطِنُ
یَا بَاطِنُ	یَا بَاطِنُ	یَا بَاطِنُ	یَا بَاطِنُ
یَا بَاطِنُ	یَا بَاطِنُ	یَا بَاطِنُ	یَا بَاطِنُ

۷۸۶

۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲

☆☆☆☆☆

ORW

یَا وَالِیُّ

یاوالی کے معنی ہیں ایسی ذات جو کائنات میں ہر شے کی مالک ہو اور کائنات میں کسی بھی تخلیق کو اس کے علاوہ کوئی نہ فائدہ پہنچا سکے نہ نقصان۔ یاوالی کے معنی اولیاء اللہ نے اپنی اپنی قوت پرواز کے حساب سے لکھے ہیں۔ جناب حضرت حبیب عجمیؒ فرماتے ہیں کہ والی وہ ہوتا ہے۔ جس کے ذمہ اپنی تمام تر مخلوق کے تمام کام ہوں اور وہ اپنی مخلوق کی دیکھ بھال کرتا ہو’’حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ والی وہ ہوتا ہے جو اپنی مخلوق کو ہر طرح کے فوائد سے نوازے اور انھیں ان کی غلط حرکات پر سرزنش کرے۔‘‘

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ کے مطابق والی اپنے علاقے جو کہ اس کے لیے مقرر ہے اس کی ہر تبدیلی کا ذمہ دار ہے اور چونکہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ تمام کائنات کے محافظ ہیں اور خالق ہیں اس لیے پوری کائنات کو وہ سنبھالے ہوئے ہیں ’’حضرت پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکارؒ ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ والی سچے رفیق کو کہتے ہیں جس کے سوا انسان کا کوئی دوسرا مددگار نہ ہو غرض ہر ایک نے والی کے متعلق بیان کرتے ہوئے اس بات سے اتفاق کیا ہے کہ والی اپنی مخلوق کی دیکھ بھال کرتا ہے اور کسی حال میں بھی اسے نہیں چھوڑتا اس کے سوا کوئی سچا دوست نہیں ہو سکتا۔ یہ اسم جمالی ہے اور اللہ تعالیٰ کی شانِ ملکیت کا مظہر ہے اللہ ہر ایک کا والی ہے کیونکہ اس نے ہر ایک کو پیدا کیا ہے اس کے سواء ہمارا کوئی والی نہیں اس اسم کے ذاکر مرید باصفا، خلفائے طریقت، اولیاء اللہ، ابدال اور قطب ہوئے ہیں کیونکہ وہ دل سے اللہ تعالیٰ کو اس حد تک اپنا والی سمجھتے ہیں کہ اپنی ہر چیز اور اور ہر معاملہ اس کے سپرد کر دیتے ہیں اسی لیے جب وہ اللہ تعالیٰ کو اس نام سے پکارتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماتا

ORW

ہے۔ اس اسم کے اعداد 47 ہیں اس کے مقرب فرشتے کا نام ولیائیل ہے اور اس کے ماتحت 4 افسر فرشتے ہیں اور ہر فرشتے کے پاس 47 صفیں ہیں اور ہر صف میں 47 فرشتے ہیں جب کوئی شخص اس نام سے اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے تو ان فرشتوں میں ہلچل مچ جاتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کو اپنی نیازمندی پیش کرتے ہوئے اپنے سروں کو اس کے حضور جھکا دیتے ہیں۔ اور عرض کرتے ہیں کہ اے دو جہاں کے والی تیرے ایک بندے نے تجھے اپنی مدد کے لیے اس نام کا سہارا لے کر پکارا ہے ہمیں اذن دیا جائے کہ ہم تیرے اس نام کے صدقے میں اس شخص کی مشکل کشائی کر سکیں۔ فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

ٹھیکیداری میں برکت کا عمل

اس اسم کے ذکر سے ٹھیکیداری میں بہت برکت پڑتی ہے ٹھیکیداروں کو بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے کبھی ٹھیکہ نہیں ملتا اور کبھی ٹھیکے میں خسارہ ہو جاتا ہے کبھی مزدوروں کے پریشان کرنے سے وقت پر کام مکمل نہیں ہوتا اس طرح کی بے شمار مشکلات ٹھیکیداروں کو پیش آتی ہیں اور اس اسم پاک کے ذکر سے ساری مشکلات حل ہو جاتی ہیں اس لیے جو ٹھیکیدار اس اسم پاک کو روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 11 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اس کے کام میں بے پناہ برکت پیدا ہو جائے گی۔

مکان اور جائیداد کی حفاظت کا عمل

جب کوئی شخص نیا مکان بنائے یا دکان وغیرہ شروع کرے تو اسے چاہیے کہ چند احباب اکٹھے کرے اور اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ سوالاکھ مرتبہ پڑھے۔ جتنے احباب ہیں وہ سب اس پانی میں پھونک ماریں پھر دم کیا ہوا پانی مکان کے تمام کمروں میں چھڑکیں اور چھت پر بھی چھڑک دے۔ دکان ہو تو دکان پر بھی اسی طرح

ORW

چھڑک دے ان شاء اللہ دکان قدرتی آفات، آندھی، طوفان اور شیطانی آفات سے محفوظ رہے گا۔

ویران جگہ کو آباد کرنا

ویران جگہ کو آباد کرنے کے لیے یہ اسم انتہائی مجرب ہے ایسی جگہ جسے آباد کرنا ہو وہاں بیٹھ کر قبلہ رخ ہوکر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ یاوالی پڑھے اور پانی پر پھونک مار کر اسے اس ویران جگہ کے چاروں کونوں میں چھڑک دے۔ یہ عمل 7 روز کرے ان شاء اللہ جس جگہ یہ عمل کیا جائے گا وہ جگہ ہمیشہ کے لیے آباد ہو جائے گی۔

کسی کو مسخر کرنے کا عمل

یہ اسم تسخیر کے لیے انتہائی اچھے اثرات رکھتا ہے۔ کسی کو مسخر کرنے کے لیے یاوالی کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ 70 دن تک پڑھے۔ پڑھتے وقت مطلوب کی شکل کا تصور اپنے ذہن میں لائے۔ ان شاء اللہ مقررہ دنوں سے بہت پہلے مطلوب حاضر ہو جائے گا۔ کامیابی کی شرط یہ ہے کہ ناجائز استعمال نہ کیا جائے۔

نوکری کی بحالی

کوئی ناجائز معطل ہو گیا ہو اور بحالی کی کوئی صورت نظر نہ آ رہی ہو تو چاہیے کہ بعد از نماز فجر اور بعد از نماز عشاء 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 313 مرتبہ 41 دن تک پڑھے۔ ان شاء اللہ 41 دنوں میں وہ بحال ہو جائے گا۔ بحال ہونے پر دو نفل شکرانہ ادا کرے۔ غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے۔

فالج کا علاج

اگر کسی شخص کو فالج ہو جائے۔ اس کی وجہ سے کوئی بھی ہو تو چاہیے کہ اس کا کوئی خونی

ORW

رشتے دار اس کے لیے عمل کرے۔ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 707 مرتبہ 21 دن پڑھ کر مریض کو پانی پلائے۔ فالج کا مرض ٹھیک ہو جائے گا۔ اس کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ روغن زیتون پر اس عمل کو اسی طرح 21 دن تک کر کے اس پر دم کیا جائے اور مریض کے فالج زدہ حصوں پر اس تیل کی مالش کی جائے۔

پیشاب بند ہونے سے نجات کا عمل

جس شخص کا پیشاب بند ہو گیا ہو اور وہ بے حد تکلیف میں ہو وہ یا اس کا کوئی عزیز یا والی کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 470 مرتبہ 7 دن پانی پر پڑھ کر دم کرے اور مریض کو پلائے پیشاب کھل جائے اور دوبارہ کبھی رکاوٹ پیدا نہ ہو گی۔

بخار کے لیے

کسی کو بہت تیز بخار ہو اور اس قابل نہ ہو کہ وہ کسی ڈاکٹر کو دکھا سکے تو اسے چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے پی لے۔ صبح، دوپہر اور رات یہ عمل کر کے پانی پینے سے بخار ٹوٹ جاتا ہے۔

قبض کا علاج

قبض کو حکماء نے ام الامراض قرار دیا ہے اگر کسی شخص کو یہ مرض لاحق ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ ایک تسبیح پڑھ کر رات سونے سے پہلے پانی پر دم کرے اور اس پانی کو پی لے۔ یہ عمل 7 دن کرنے سے قبض کا معاملہ ہمیشہ کے لیے ٹھیک ہو جائے گا۔

سینے کے امراض کے لیے

یہ عمل خصوصاً دمہ میں انتہائی اہمیت کا حاصل ہے اگر کسی شخص کو دمہ ہو اور وہ علاج

معالجہ کرا کے تھک گیا ہو اور اس کا مرض ٹھیک نہ ہوتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک سے پہلے یا اللہ ملا کر یا والیُ 313 مرتبہ پڑھے اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک اور پانی پر دم کرے اور اس کو پی لے اس عمل کی معیاد 41 دن ہے۔ پہلے دن سے ہی مریض کے مرض میں افاقہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور 40 دن کے بعد وہ مکمل صحت یاب ہو جاتا ہے جب مریض مکمل طور پر صحت یاب ہو جائے تو اسے چاہئے اللہ کے حضور دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے۔

امراض قلب کے لیے

جو شخص دل کی بیماری میں مبتلا ہو اور ڈاکٹر یا حکیم اس کا علاج و معالجہ کرنے کے بعد اسے آپریشن کا مشورہ دے رہے ہوں تو آپریشن سے پہلے وہ اس عمل کو ضرور کرے ان شاء اللہ آپریشن کی ضرورت نہیں پڑھے گی جو شخص قلب کے مرض میں مبتلا ہو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو یا اللہ کے ساتھ ملا کر یعنی یا اللہ یا والی 707 مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھے اور پانی پر دم کر کے وہ سارا پانی پی لے۔ اس عمل کی مدت 40 دن ہے دوران وظیفہ اگر کوئی تکلیف ہو تو کوئی بھی دوائی لے کر تکلیف ختم کر سکتا ہے۔ لیکن 41 دن گزر جانے کے بعد وہ جہاں سے مرضی تشخیص کروا لے اس کے دل کا مرض کافور ہو چکا ہو گا اس کے بعد زندگی بھر اسے دل کی بیماری نہیں ہو گی۔

پتہ میں پتھری کا علاج

پتے میں پتھری ہو جائے تو معالج حضرات آپریشن کا مشورہ دیتے ہیں لیکن اگر کوئی شخص آپریشن سے بچنا چاہتا ہو تو اس اسم پاک کی مدد سے بچ سکتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم

ORW

کرے اور تھوڑا سا لیموں اس پانی میں ملا لے۔ روزانہ اس پانی کو پی لے 41 دن کے بعد جا کر تشخیص کروائے تو پتہ میں پتھری نہ ہوگی۔

یا والیُ کا عمل و نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 2100 مرتبہ روزانہ بلاناغہ پڑھے۔ 40 دن مکمل ہو جانے پر دو نوافل شکرانے کے ادا کرے اور کوئی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کرے اس کے بعد وہ اس اسم کا عامل بن جائے گا اور تمام درج بالا فوائد کے لیے وہ اس اسم کا استعمال کر سکے گا۔ تعویذ دے سکے گا اور پڑھنے کے لیے بھی عمل دے سکے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا وَالِیُ	یَا وَالِیُ	یَا وَالِیُ	یَا وَالِیُ
یَا وَالِیُ	یَا وَالِیُ	یَا وَالِیُ	یَا وَالِیُ
یَا وَالِیُ	یَا وَالِیُ	یَا وَالِیُ	یَا وَالِیُ
یَا وَالِیُ	یَا وَالِیُ	یَا وَالِیُ	یَا وَالِیُ

۷۸۶

۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُتَعَالِیُ

اللہ تعالیٰ کے اسم پاک یا متعالی کے بارے میں علما کا کہنا ہے کہ متعالی علو سے بنا ہے جس کا مطلب بلند ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی عظمت اور کبریائی میں سب سے بلند ہے اور تمام نقائص اور عیوب سے پاک ہے۔ اس کی بلندی عقل وفہم سے بالاتر ہے۔ اس صفت کے بارے میں قرآن عظیم الشان میں سورہ رعد میں ہے کہ وہ پوشیدہ اور ظاہر یعنی ہر چیز کو جاننے والا ہے، وہ بڑا ہے اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے۔ کائنات میں اگر کوئی ہستی بلند و بالا اور غالب رہنے والی ہے اور اپنی برتری کو ثابت کرنے والی ہے تو وہ صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ کی ذات ہے۔ اس صفت میں دو معنی پنہاں ہیں۔ ایک تو اس کی کبریائی کے متعلق اور دوسرا اس کے رحمٰن اور رحیم ہونے کے متعلق۔ بڑا ہونے کا مطلب عظمت والا، سب پر غالب رہنے والا، سب سے زیادہ طاقتور اور اپنی برتری کو ثابت کرنے والا۔ دوسرا یہ کہ وہ ذات اتنی عظیم ہے کہ ہر شخص اس کے سامنے چھوٹا ہے، سب اس سے طلب کرتے ہیں، اگر طلب کرنے والے کی دعا دل سے نکل رہی ہے تو وہ اس کا دامن بھر دیتا ہے۔ اپنی ذات اور صفات میں کسی کو اگر کبریائی حاصل ہے تو وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ کی ذات ہے۔ اس کے سامنے دنیا کے تمام بادشاہ، تاج و تخت، طاقت اور دولت کے حامل سب ہیچ ہیں۔ کیونکہ کسی کے پاس بھی اپنا کچھ نہیں، سب اللہ تعالیٰ کی عطا سے مقام پر پہنچے ہیں اور جو عطا کرتا ہے وہ لینے والے سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ وہ اپنی بالادستی منوانے پر قدرت رکھتا ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کی بالادستی کو تسلیم کر لینا چاہئے۔ اس کی ہر دم اطاعت کے لیے کمر بستہ رہیں اور اپنی نیت پست نہ ہونے دیں۔ اپنے نفس اور شیطان کے بہکاوے سے بچیں کیونکہ اس کے بغیر ایمان کی

ORW

تکمیل نہیں ہوتی۔ اسم پاک یا متعالی جلالی ہے اس کے اعداد 551 ہیں۔ اس کے مقرب فرشتے کا نام علوائیل ہے، یہ 4 سردار فرشتوں کا افسر ہے، ہر سردار فرشتے کے پاس 4 صفیں ہیں اور ہر صف میں 551 فرشتے ہیں۔

مشکل میں آسانی کا عمل

اگر کسی کو کوئی مشکل درپیش ہو اور اسے اس کا حل نظر نہ آتا ہو، تمام کوششیں ناکام ہو چکی ہوں تو وہ دو نفل حاجت ادا کرنے کے بعد اسم پاک یا متعالی کو 1100 مرتبہ روزانہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 11 دن تک پڑھے۔ عمل ختم ہو جائے تو بارہویں دن دو نفل شکرانہ ادا کرے۔ ان شاء اللہ مشکل کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو حل ہو جائے گی۔ بعد ازاں یا متعالی کو 11 مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے مشکلات سے بچا رہے گا۔

مقدمے سے نجات کا عمل

اگر کسی پر ناجائز مقدمہ کر دیا گیا ہو اور وہ اس مقدمے سے جان چھڑانا چاہتا ہو۔ عدالتوں کے چکر لگا کر تھک چکا ہو تو وہ اسم پاک یا متعالی کو بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ 7 دن پڑھے۔ 7 دنوں میں اگر اس کا مسئلہ حل ہو جائے تو ٹھیک ورنہ 21 دن کا عمل کرے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور شکرانے کے نفل ادا کرے۔ ان شاء اللہ مقدمے سے خلاصی ہوگی اور ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

قرض سے چھٹکارہ

کوئی شخص بے حد مقروض ہو اور قرض سے چھٹکارہ پانے کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اول و آخر 6 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک یا متعالی 551 مرتبہ 70 دن پڑھے۔ امام بونیؒ فرماتے ہیں کہ اس عمل سے قرض پہاڑ جتنا بھی ہو تو ان شاء اللہ نجات مل جاتی ہے۔

ORW

دشمنوں سے پیچھا چھڑانے کے لیے

کسی شخص کی دشمنی اگر اس حد تک بڑھ گئی ہو کہ اسے اپنی جان و مال کے علاوہ اپنے بیوی بچوں کی زندگی کا بھی خطرہ ہو تو وہ اس دشمنی کو ختم کرنے کے لیے بعد از نماز مغرب ایک چراغ روشن کرے جس میں چنبیلی کا تیل ہو، اس کے بعد اسم پاک یا متعالی اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ 21 دن پڑھے۔ خیال رہے کہ روزانہ پڑھتے وقت چراغ روشن کرنا عمل کا حصہ ہے۔ جب مدت پوری ہو جائے تو عشاء کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے اور محتاجوں اور غریبوں میں کھانا تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ اسی عرصے میں اسے دشمنوں سے نجات مل جائے گی۔ بعد ازاں اسم پاک یا متعالی کو گھر سے نکلنے سے پہلے 7 مرتبہ پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ اس پاک اسم کی بدولت دشمن اسے کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا بلکہ دشمن دوست بن جائیں گے۔ یہ عمل انتہائی سریع التاثیر ہے اور راقم نے اسے کبھی خطا ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔ ایمان کامل رکھنا شرط ہے۔

شادی کا پیغام ملنے کا عمل

اگر کسی شخص کے لیے خود یا اس کے کسی بچے یا بچی کے لیے رشتہ نہ آتا ہو اور وہ اس کے لیے پریشان ہو تو وہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو آدھی رات کے بعد اٹھ کر پہلے دو رکعت نفل برائے حاجت ادا کرے پھر آنکھیں بند کر کے قبلہ رو بیٹھ کر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ یا متعالی کو 551 مرتبہ پڑھ کر نیک رشتے کی دعا کرے۔ 7 ہفتے ہر جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ شادی کا پیغام ملے گا اور جو بھی پہلا رشتہ آئے اللہ کا نام لے کر ہاں کر دیں۔ آئندہ کی پیچیدگیوں سے اللہ محفوظ رکھے گا اور زندگی خوش و خرم گزرے گی۔

ORW

حاکم وقت سے نجات کا عمل

بعض لوگوں کو حاکم وقت کی طرف سے پریشانی یا تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ایسے لوگ کمزور ہونے کے سبب حاکم وقت سے نہ صرف ڈرتے ہیں بلکہ اس کے ظلم وستم بھی سہتے ہیں۔ اگر کسی شہر کا حاکم ظالم ہو لوگ اس سے تنگ ہوں اور وہ لوگوں کو پریشان کرتا ہو، لوگ اس کے جانے کی دعائیں مانگتے ہوں مگر وہ سر پر مسلط ہو تو ایسے میں کسی اللہ کے بندے کو چاہئے کہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک یا متعالی کو 1102 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ 40 دن یہ عمل کرنے سے نہ صرف وہ محفوظ ہو جائے گا بلکہ باقی لوگوں کو بھی اس ظالم حاکم سے نجات مل جائے گی۔

طاقتور اور ظالم شخص سے بچنے کے لیے

کسی شخص کی دشمنی کسی طاقتور اور ظالم شخص سے ہوگئی ہو تو وہ اسم پاک یا متعالی کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد نماز عشاء 21 دن تک پڑھے۔ ان شاء اللہ اس دوران ظالم اور طاقتور شخص سے نجات حاصل ہوگی، خوف دل سے نکل جائے گا۔

لاعلاج بیماریوں کے لیے

کوئی شخص اگر کسی لاعلاج بیماری میں مبتلا ہو اور بستر پر پڑا موت کا انتظار کر رہا ہو تو اس کا کوئی خونی رشتہ دار اسم پاک یا متعالی کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1002 مرتبہ پڑھ کر پانی مریض کو پلائے۔ یہ عمل مسلسل 21 دن کرنے سے اس لاعلاج مریض کے علاج کی راہ نکل آئے گی۔ مریض کی حالت اتنی خراب ہو کہ ٹھیک ہونے کے بعد بھی وہ نارمل زندگی نہ گزار سکتا ہو تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اسے تمام تکلیفوں سے نجات دے کر اپنے ہاں بلا لیں گے۔ اکثر تکالیف ایسی ہوتی ہیں کہ ٹھیک ہونے پر

ORW

مریض دوسروں کے لیے بوجھ بنا رہتا ہے۔ لہٰذا اسم پاک یا متعالی پڑھنے سے اگر شفاء مقرر ہے اور شفاء کے بعد مریض کسی پر بوجھ نہیں بنے گا تو حق تعالیٰ اسے شفاء عطا فرما دیں گے ورنہ 21 دنوں میں فیصلہ ہو جائے گا۔

فصل کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے

کسان سارا سال اپنی فصل پر محنت کرتا ہے اور بعض وجوہات کی بنا پر اس کی فصل کو نقصان پہنچتا ہے اور اسے اپنی محنت بیکار ہوتی ہوئی نظر آتی ہے۔ ایسی حالت میں اگر کوئی کسان اپنی فصل کی پیداوار بڑھانا چاہتا ہو اور یہ چاہتا ہو کہ اس کی فصل پر برے اثرات مرتب نہ ہوں تو وہ پانی کی ایک بڑی بوتل پر اسم پاک یا متعالی کو اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 1102 مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور جس قدر ہو سکے فصل پر چھڑک دے۔ یہ عمل 11 دن بلا ناغہ کرے اور دل میں یہ نیت کرے کہ اس کا ایک فیصد اللہ کی راہ میں دے گا تو اس کی فصل کی پیداوار میں بہت اضافہ ہوگا۔ یاد رہے کہ جو ایک فیصد اس نے اللہ کی راہ میں دینے کا وعدہ کیا ہوا ہے اسے پورا کرنا ضروری ہے۔

ہمیشہ صاحب عزت رہنے کا عمل

دنیا میں ہر شخص چاہتا ہے کہ لوگ اس سے محبت اور عزت سے پیش آئیں۔ اس کے لیے درج ذیل عمل کریں۔ اس سے پہلے کہ وہ یہ عمل کرے وہ دیکھے کہ کہیں وہ کسی کا حق تو نہیں مار رہا، کسی پر ظلم تو نہیں کر رہا یا اس کی وجہ سے کسی کو نقصان تو نہیں پہنچ رہا۔ اپنی یہ خامیاں دور کرنے کے بعد یہ عمل کیا جائے تو عمر بھر لوگ اس کی عزت کریں گے۔ اسم پاک یا متعالی کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 770 مرتبہ 70 دن پڑھے۔ عمل کے بعد اللہ کے حضور شکرانے کے دو نوافل ادا کرے۔ اسم پاک یا متعالی کو 11 مرتبہ

ORW

روزانہ پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ لوگ اس سے محبت اور عزت سے پیش آئیں گے۔

یا متعالی کا عمل و نقش

جو شخص اسم پاک یا متعالیٰ کا عامل بننا چاہے، وہ روزانہ اول و آخر سات مرتبہ درود پاک کے ساتھ اندھیرے میں اور اکیلے میں 3130 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ پڑھائی مکمل ہونے کے بعد شیرینی تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ اس کے بعد وہ اسم پاک یا متعالیٰ کا عامل بن جائے گا اور دوسروں کو بھی مندرجہ بالا مقاصد حاصل کرنے کے لیے نقش اور وظیفہ دے سکے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا مُتَعَالِیُ	یا مُتَعَالِیُ	یا مُتَعَالِیُ	یا مُتَعَالِیُ
یا مُتَعَالِیُ	یا مُتَعَالِیُ	یا مُتَعَالِیُ	یا مُتَعَالِیُ
یا مُتَعَالِیُ	یا مُتَعَالِیُ	یا مُتَعَالِیُ	یا مُتَعَالِیُ
یا مُتَعَالِیُ	یا مُتَعَالِیُ	یا مُتَعَالِیُ	یا مُتَعَالِیُ

۷۸۶

۵۵۱	۵۵۱	۵۵۱	۵۵۱
۵۵۱	۵۵۱	۵۵۱	۵۵۱
۵۵۱	۵۵۱	۵۵۱	۵۵۱
۵۵۱	۵۵۱	۵۵۱	۵۵۱

☆☆☆☆☆

ORW

یا بَرُّ

اس لفظ کے لغوی معنی اس ہستی کے ہیں جو سرتاپا نیکی ہو اور اتنی مکمل نیکی ہو جس میں برائی کا ایک ذرہ بھی موجود نہ ہو انسان نیکی اور بدی کا جھوٹ اور سچ کا غلط اور صحیح کا مجموعہ ہے اس لئے اسے بر نہیں کہا جاسکتا۔ لیکن جسے اللہ توفیق دے کہ اس سے کوئی برائی سرزد نہ ہو اور وہ اللہ کی اس صفت کا عکس بن جائے اسے بر کہا جاسکتا ہے۔ لیکن زیادہ تر یہ لفظ اور یہ صفت اللہ کی ذات کے لئے لکھی اور کہی جاتی ہے۔ حضرت بابا پیر فضل شاہؒ قادری قلندری المروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ بذات خود سراسر نیکی ہے۔ اس کی ذات، صفات، افعال اور اختیارات سے حکمت اور نیکی عیاں ہوتی ہے۔ اس لئے اسے بر کہا جاتا ہے۔'' اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر ہر قسم کی نیکی کرتا ہے اور اپنے بندوں کو نیکی کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ کیونکہ کوئی بھی نیک عمل اس کی عطاء کردہ توفیق کے بغیر سرانجام نہیں پاتا اس لحاظ سے وہ بر ہے۔ اب رہ گئی ان لوگوں کی بات جنہیں اللہ توفیق فرماتا ہے انہیں اپنی صفت کا مظہر بناتا ہے انہیں برائی سے بچنے اور اس سے لڑنے کی طاقت عطا فرماتا ہے۔ ایسے لوگ اپنی اس صفت کی بنا پر ابرار کہلاتے ہیں اور یہ وہ لوگ ہیں جو سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محفل کی زینت ہوتے ہیں۔ حضور نبی کریمؐ کی محفل میں ایسے لوگوں کی تعداد 40 ہوتی ہے اور یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے ہر قول و فعل سے نیکی پھوٹتی ہے۔ یہ اسم جلالی ہے اس کے اعداد 202 ہیں۔ اور اس کے مقرب فرشتے کا نام ابدائیل ہے جو 4 سردار فرشتوں کا حاکم ہے اور ہر سردار فرشتے کے پاس 202 صفیں ہیں اور ہر صف میں 202 فرشتے ہیں اس اسم کے فوائد اگرچہ بہت زیادہ ہیں لیکن ان میں سے چند فوائد حسب ذیل ہیں۔

ORW

نعمتوں کی بارش

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ اس پر اپنی رحمتوں کی بارش برسائے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو تا زندگی کثرت سے پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی نعمتوں کی بارش کر دے گا اس کی زندگی میں سکون اور خوشی پیدا ہوگی اور اس کی طبیعت میں نیکی کوٹ کوٹ کر بھر دی جائے گی وہ ہر ایک سے اچھا سلوک کرے گا۔

قبولیت دعا

جس شخص کی دعا قبول نہ ہوتی ہو اور اسے ہمیشہ یہ شکایت ہو کہ اس کی دعا قبول کیوں نہیں ہوتی۔ اسے چاہئے کہ جو خواہش ہو اس کی نیت دل میں رکھ کر اس اسم پاک کو 707 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھ کر دعا مانگے اور یہ عمل مسلسل 40 دن تک کرے۔ ان شاء اللہ اس کی دعا بہت جلد اور مقررہ دنوں سے پہلے ہی قبول ہو جائے گی مگر عمل کا پورا کرنا لازم ہے۔ جب دعا قبول ہو جائے تو شکرانے کے دو نفل ادا کرے۔ الحمد اللہ کی ایک تسبیح اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ سر جھکا کر کرے۔

سفر سے بحفاظت آنا

جو شخص کسی سفر پر جانے کا ارادہ رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ سفر کے آغاز سے پہلے اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ وہ سفر کی ہر قسم کی مصیبتوں سے محفوظ رہے گا اور اپنی منزل پر پہنچ جائے گا۔

جہاز یا کشتی اگر طوفان میں پھنس جائے تو جہاز میں سوار ہر شخص کو اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھنے کا کہنا چاہیے۔ ان شاء اللہ اس اسم پاک کی برکت سے جہاز تباہ ہونے سے اور غرق ہونے سے بچ جائے گا آج کل چونکہ ہوائی سفر کا زمانہ ہے اور دیکھنے

ORW

میں آیا ہے کہ طرح طرح کے مصائب ان مسافروں کو درپیش ہوتے ہیں لہٰذا ایسے وہ تمام لوگ جو بہت زیادہ ہوائی جہاز پر سفر کرتے ہوں انہیں چاہیے کہ وہ اس اسم پاک کو سفر پر جانے سے پہلے اول و آخر تین مرتبہ درود پاک کے ساتھ ایک تسبیح پڑھیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے جہاز کے اندر کے داخل ہو جائیں۔ ان شاء اللہ جہاز ہر طرح کی آفت اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

بری عادتوں کا علاج

جو شخص شراب جواء بدکاری اور نشے جیسی بری عادتوں میں پھنس گیا ہو اور اسے ان عادتوں سے بچنے کی کوئی راہ نظر نہ آتی ہو اسے یوں لگتا ہو جیسے وہ ان گناہوں کی دلدل میں دھنستا چلا جا رہا ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 402 مرتبہ پڑھ کر سجدے میں سر رکھ کر ان برائیوں سے بچنے کی توفیق اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ اس کے علاوہ پانی پر اس اسم پاک کو پڑھنے کے بعد دم کرے اور وہ پانی پئے بھی اور سر اور چہرے پر لگائے۔ 40 دن تک یہ عمل کرنے سے نہ صرف وہ ان بری عادات سے کنارہ کش ہو جائے گا بلکہ اس کے دل میں نیکی کا نور جلوہ افروز ہوگا۔ اس کے اعمال میں اچھائی آنی شروع ہو جائے گی۔ اگر وہ خود عمل نہ کرے تو اس کا کوئی عزیز یا رشتے دار یہ عمل کر کے اسے بتائے بغیر کسی بھی صورت میں صرف پانی ہی پلا دے تو کافی ہے۔

آفتوں سے بچنے کا عمل

جناب سلطان العارفین حضرت سلطان باھوؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص زمینی یا آسمانی آفتوں سے خوفزدہ ہو اور ہمیشہ اس کے دل میں یہ وہم ہو کہ کہیں وہ کسی آفت کا شکار نہ ہو

ORW

جائے تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے 500 مرتبہ پڑھے اور 40 دن تک اس کا ورد کرنے کے بعد اللہ کے حضور آفات سے بچنے کی دعا کرے ان شاء اللہ آفتوں سے بچا رہے گا اس میں ایک بات اور بھی ضروری ہے کہ آفات سے بچنے کے لئے 40 دن کا عمل تو بے حد ضروری ہے لیکن زندگی بہت بڑی ہے تمام زندگی آفات سے بچنے کے لئے اس اسم پاک کو 21 مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے ساری زندگی آفات سے محفوظ رہے گا۔

بچے کی حفاظت کا عمل

جس شخص کے ہاں بیٹا ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اس کا بچہ سن بلوغت تک پہنچے اور اس کے بعد بھی امن میں رہے تو روزانہ اس اسم پاک کو 21 مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر کے اللہ کے سپرد کر دے۔ ان شاء اللہ اس اسم پاک کی برکت سے وہ بچہ سن بلوغت تک امن میں رہے گا بلکہ ساری زندگی ایسا بچہ اللہ کی پناہ میں رہے اور اس کا نفس اسے بہکا نہ سکے گا۔

نظر بد سے بچنے کے لئے

اگر کسی کے بچے کو نظر لگ جاتی ہو تو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 111 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر پانی دم کر کے پلائے ان شاء اللہ نظر نہیں لگے گی۔ ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ جس چیز پر بھی دم کرے چاہے وہ بے جان ہو اس کو بھی نظر نہیں لگتی۔

امراض خبیثہ سے بچنے کے لئے

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ اسے کسی ایسے مرض میں مبتلا نہ کرے جس کی وجہ سے اسے اپنی شرم گاہ ڈاکٹر یا حکیم کے آگے برہنہ کرنی پڑے تو اسے چاہیے کہ اول و آخر 21 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 402 مرتبہ اس اسم پاک کو 40 دن پڑھے۔ عمل

ORW

مکمل ہونے پر دو رکعت نماز نفل برائے حاجت ادا کر کے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے تمام امراض خبیثہ سے محفوظ رکھے۔ یہ عمل زندگی میں ایک دفعہ کرنا کافی ہے۔

کالے علم کا توڑ

بعض عامل یہ کہہ کر لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں کہ کالے علم کو کالا علم ہی کاٹ سکتا ہے یہ حقیقت نہیں۔ کالا علم اندھیرے کی تخلیق ہے، ظلمت کی ایجاد ہے اور ظلمت کو ظلمت دور نہیں کر سکتی اس کے لئے نور کی ضرورت ہے۔ ایک عام مثال ہے کہ اندھیرے کمرے میں جانا ہو تو لالٹین، ٹارچ یا موم بتی جلا کر جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اندھیرے کو ختم کرنے کے لیے اجالا لانا پڑے گا۔ کالے علم کو ختم کرنا اندھیرے کو ختم کرنا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ زمینوں اور آسمانوں کا نور ہے اس لئے کالے علم کو ختم کرنے کے لئے اس ذات سے رابطہ کرنا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ کے بہت سارے صفاتی نام کالے علم کو ختم کرنے کی طاقت رکھتے ہیں لیکن جتنی طاقت یا بر میں ہے وہ اور کسی میں نہیں۔ جو شخص کالے علم کا شکار ہو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ پڑھ کر دعا کرے۔ عمل کرنے سے پہلے جس جگہ پر عمل کرنا ہو وہاں پر ایک چراغ جلایا جائے جیسے جیسے عمل کی مدت پوری ہوتی جائے گی اس چراغ کی روشنی میں بھی تیزی آتی جائے گی۔ عمل کی مدت 40 دن ہے عمل کی تاثیر پہلے ہی دن سے شروع ہو جاتی ہے۔ جب مکمل اثرات ختم ہو جائیں تو اللہ کے حضور دو نفل شکرانہ ادا کر کے لاچار اور غریبوں میں کھانا تقسیم کرے۔ سوچے کہ اگر اللہ تعالیٰ جل شانہ کی ذات برحق اسے یہ اسم پڑھنے کی توفیق نہ دیتی تو کیا ہوتا۔ بعض حضرات کالے علم کا یکسر انکار کر دیتے ہیں اصل میں کالا علم شیطان کی ایجاد ہے اور شیطان کے پاس جو قوت ہے وہ اس کی ذاتی نہیں بلکہ

اکتسابی اور اللہ سے مانگی ہوئی ہے۔ لہٰذا یہ اثر رکھتا ہے۔ اس کی کاٹ انتہائی آسان ہے۔

یابر کا عمل و نقش

جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہے اسے چاہیے کہ پاک صاف جگہ کے انتخاب کرے خلوت اختیار کرے سفید کپڑے پہنے اور عطر کا استعمال کرے اس کے بعد قبلہ رو بیٹھ کر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک 3125 مرتبہ بلا ناغہ 40 دن پڑھے اس کے بعد دو نفل شکرانہ کے ادا کرے اور یقین رکھے کہ وہ اس اسم پاک کا عامل بن چکا ہے۔ اس کے بعد وہ مندرجہ بالا فوائد کے لئے ورد اور نقش دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا بَرُّ	یَا بَرُّ	یَا بَرُّ	یَا بَرُّ
یَا بَرُّ	یَا بَرُّ	یَا بَرُّ	یَا بَرُّ
یَا بَرُّ	یَا بَرُّ	یَا بَرُّ	یَا بَرُّ
یَا بَرُّ	یَا بَرُّ	یَا بَرُّ	یَا بَرُّ

۷۸۶

۲۰۲	۲۰۲	۲۰۲	۲۰۲
۲۰۲	۲۰۲	۲۰۲	۲۰۲
۲۰۲	۲۰۲	۲۰۲	۲۰۲
۲۰۲	۲۰۲	۲۰۲	۲۰۲

☆☆☆☆☆

ORW

یَا تَوَّابُ

ایک شخص سے گناہ سرزد ہو گیا کچھ دیر بعد اسے اپنے گناہ کا احساس ہوا۔ اس نے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے توبہ کی اور معافی مانگی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے مقربین ملائکہ سے پوچھا کہ یہ شخص کون ہے اور کیا چاہتا ہے؟ فرشتوں نے عرض کی کہ اے پروردگار یہ فلاں بن فلاں ہے اس سے گناہ سرزد ہو گیا تھا اب یہ توبہ کر رہا ہے اور معافی کا طلبگار ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے فرشتو گواہ رہنا میں نے اس کی توبہ قبول کی، اس کے گناہ معاف کر دیئے اور درجات میں بلندی کر دی۔ دوسرے دن اس شخص سے پھر گناہ سرزد ہو جاتا ہے اور پھر احساس گناہ اور ندامت ہوتی ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے توبہ کا طالب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پھر مقربین ملائکہ سے پوچھتے ہیں کہ یہ شخص کون ہے اور کیا چاہتا ہے؟ مقربین ملائکہ عرض کرتے ہیں کہ اے دو جہانوں کے بادشاہ یہ وہی شخص ہے فلاں بن فلاں پھر گناہ کر کے توبہ اور معافی کا طلبگار ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ اے فرشتو گواہ رہنا میں نے اس کی پھر توبہ قبول کی، اس شخص کے گناہ معاف کئے اور درجات میں بلندی کر دی۔ تیسرے دن پھر اس سے گناہ سرزد ہو گیا اور وہ پھر توبہ اور معافی کا طالب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ پھر مقربین ملائکہ سے پوچھتے ہیں کہ یہ شخص کون ہے اور کیا کہہ رہا ہے؟ مقربین ملائکہ کے لہجہ میں بیزاری آ جاتی ہے اور وہ عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ وہی فلاں بن فلاں ہے آج تیسرے دن بھی گناہ کر کے معافی مانگ کر تمہاری ربوبیت کا مذاق اڑا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ارشاد فرماتے ہیں کہ اے مقربین ملائکہ آج سے اس شخص کے اور تمہارے درمیان ایک پردہ ہے تم اسے نہیں دیکھ سکو گے۔ لیکن اس سے پہلے میں تمہیں پھر گواہ بنا کر یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میں

ORW

نے پھر اس کی توبہ قبول کی، گناہ معاف کئے اور درجات میں بلندی کی۔ مجھے قسم ہے اپنے جاہ و جلال کی کہ اگر یہ قیامت تک ایسا کرتا رہے گا تو میں بھی قیامت تک ایسا کرتا رہوں گا۔ یہ حدیث قدسی کا مفہوم ہے۔ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو توبہ کرنے والا انسان کس قدر پسند ہے۔ اللہ کی محبت انسان سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ ہے۔ ایسی ہستی کو ہی تو رب کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ رب ہے جس کی بنیاد پر وہ بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اللہ ہی اسے توبہ کی توفیق دیتا ہے جب وہ توبہ کرتا ہے تو اللہ معاف فرما دیتا ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ چاہتا ہے وہ گناہ سے باز رہتا ہے مگر جب بندہ پھر گناہ کر بیٹھتا ہے تو اللہ پھر اسے توبہ کی توفیق عطا کرتا ہے۔ بندہ توبہ کرتا ہے اللہ توبہ کرنے کی توفیق عطا کرتا رہتا ہے۔ اسی طرح سے انسان کی زندگی گزرتی جارہی ہے سوچ کا مقام ہے کہ اگر وہ توبہ کی توفیق نہ دے اور توبہ قبول نہ کرے تو پھر زندگی کیسے گزرے۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد 409 ہیں۔ اس کے مقرب فرشتے کا نام توابیل ہے جس کے ماتحت 4 افسر فرشتے ہیں۔ ہر افسر فرشتے کے پاس 409 صفیں ہیں اور ہر صف میں 409 فرشتے ہیں۔ اس اسم پاک کے فوائد حسب ذیل ہیں:

سچی توبہ کی توفیق

جو شخص چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ سچی توبہ کی توفیق عطا فرما دے اسے چاہئے کہ سونے سے پہلے اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 409 مرتبہ 21 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سچی توبہ کی توفیق عطا فرما دے گا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو سونے سے قبل 31 مرتبہ پڑھے تو ان شاء اللہ اس کی توبہ قیامت تک نہیں ٹوٹے گی۔

ORW

دنیاوی خوشحالی کا عمل

جو شخص چاہتا ہو کہ اس کی زندگی میں زمینی اور آسمانی آفات نہ آئیں اور اس کی زندگی آسانی سے گزرے تو اسے چاہئے کہ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اول و آخر 21 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 2121 مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس اسم پاک کی برکت سے آئندہ رمضان المبارک تک خوشحال رہے گا اور اس کی زندگی آرام اور سکون کے ساتھ گزر جائے گی بشرطیکہ سچے دل سے توبہ کرے اور ارادتاً گناہ نہ کرے۔ گناہ کی تعریف یہ ہے کہ ایسا غلط فعل جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہ ہو انسان کرے اور اس میں اس کا ارادہ اور اختیار شامل ہو۔ گناہ اور غلطی میں فرق ہے۔ غلطی ہو جاتی ہے اور گناہ کیا جاتا ہے۔ اسی لئے غلطی کی معافی ہے اور گناہ کا کفارہ ہے۔ توبہ کی توفیق اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے خاص کرم سے اپنی مہربانی سے اور اپنی محبت سے عطا فرماتا ہے۔

قبولیت دعا کا ذریعہ

یہ وظیفہ قبولیت دعا کے لئے اکسیر ہے۔ اگر کسی کی جائز دعا قبول نہ ہوتی ہو تو وہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 11 دن تک 1100 مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد روزانہ دعا مانگے ان شاء اللہ جائز دعا قبول ہوگی۔ اور جو حاجت دل میں ہوگی وہ پوری ہوگی دعا کی قبولیت کے بارے میں میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبیوں نے اپنے رب کے بارے میں بڑے فخر سے کہا کہ ان کا رب دعا سنتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا بے شک میرا رب دعا کا بڑا سننے والا ہے۔ اور سب سے بڑی اور اہم بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے خود قرآن عظیم میں ارشاد فرمایا

ORW

ہے کہ بے شک تمہارا رب دعا کا بڑا سننے والا ہے۔ اس کے بعد انسان کا یہ شکوہ کہ اس کی دعا قبول نہیں ہوتی بڑا عجیب ہے۔ ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ کے مزار پر کچھ لوگ بیٹھے تھے جو کہ نابینا تھے۔ اور اپنی بینائی حاصل کرنے کے لئے اللہ کے نیک بندے کے پاس آ کر دعا کر رہے تھے کہ اس وقت کا بادشاہ مزار کی زیارت کو آیا۔ اس نے لوگوں سے پوچھا کہ تم سب لوگ یہاں کیوں بیٹھے ہو۔ انہوں نے جواب دیا کہ ہماری آنکھوں کا نور ہم سے چھن گیا ہے ہم اندھے ہو گئے ہیں اور اللہ کے اس نیک بندے کے پاس اس لئے آئے ہیں کہ شاید اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہمیں اپنے نیک بندے کے پاس بیٹھے دیکھ کر ہماری دعا سن لے۔ بادشاہ وقت نے کہا کہ میں اندر مزار پر سلام کرنے جا رہا ہوں اگر میرے آنے تک تم لوگوں کی بینائی بحال نہ ہوئی تو میں تمہاری گردنیں اڑا دوں گا۔ یہ کہہ کر بادشاہ تو اندر چلا گیا اور ان لوگوں نے کہرام مچا دیا اور دعا مانگنے لگے۔ تھوڑی دیر کے بعد جب بادشاہ وقت مزار سے باہر آیا تو سب لوگوں کو بینائی مل چکی تھی۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ یہ لوگ بادشاہ کی آمد سے پہلے اللہ کے حضور دعا گو تو تھے مگر یقین نہ تھا۔ جب بادشاہ وقت نے یہ کہا کہ اگر ان کی بینائی اس کی واپسی تک بحال نہ ہوئی تو گردنیں اڑا دے گا تو انھوں نے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے یقین کے ساتھ اس قدر دعا کی کہ اللہ نے ان کی دعا قبول فرمالی۔ انسان جب دعا کرتا ہے تو شاید اسے اپنے اللہ کی عظمت کا احساس نہیں ہوتا۔ آپ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ جب خود فرماتا ہے کہ میں دعائیں سنتا ہوں تو پھر دعا کا قبول نہ ہونا دعا کرنے والے کی کوتاہی ہو سکتی ہے۔ مجھے ایک شعر یاد آ رہا ہے

انہیں اعتبار الفت جو نہ ہو سکا ابھی تک
میں سمجھ گیا یقیناً کہ ابھی مجھ میں کچھ کمی ہے

ORW

حصول روحانیت

روحانیت کا حصول کچھ لوگوں کی بہت بڑی خواہش ہوتا ہے۔ وہ اس کے لئے طرح طرح کے راستے اختیار کرتے ہیں مگر روحانیت کے دروازے ان پر نہیں کھلتے اس کی بنیادی وجہ یہ بھی ہے کہ انسان روحانیت کی تلاش اللہ کی رضا کے لئے نہیں بلکہ لوگوں میں ممتاز بننے کے لئے کرتا ہے۔ سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے کہ ہر عمل کا دارومدار نیت پر ہے۔ نیت میں اخلاص اور رضائے الٰہی کے حصول کے لیے روحانیت کی تمنا ہو تو روحانیت کے دروازے کھلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ معرفت کے سربستہ راز اتنی آسانی سے کھل جاتے ہیں کہ انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔ جو شخص روحانیت کے حصول کے لئے سرگرداں ہو، اسے معرفت الٰہیہ کے حصول کی طلب ہو۔ اس کے دل میں اخلاص ہو اور اس کی نیت انسانیت کی خدمت ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے تصور میں اسم ذات کو رکھے اور اس اسم پاک کو اس تصور میں ڈوب کر بلا تعداد پڑھتا جائے جب تک اس کا دل اس کے پڑھنے پر راغب ہو۔ اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے اور بعد میں درود پاک 21 مرتبہ پڑھنا لازم ہے۔ عمل کی مدت اس لئے متعین نہیں کی جاسکتی کہ اللہ جب چاہے ایسے شخص کی باطنی آنکھ کھول دے اور اسے اپنے دوستوں میں شمار کرلے اور ولی کامل بنادے۔ بہر حال اس اسم کے بارے میں جہاں تک میرے بزرگوں نے مجھے بتایا ہے کہ اس کے پڑھنے والے کو ولایت کی دولت ضرور ملتی ہے۔

نفس کو فرمانبردار کرنا

جناب سلطان العارفین حضرت سلطان باہوؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس وظیفے کو اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز چاشت پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا

ORW

نفس اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کا فرمانبردار ہو جائے گا اور ہمیشہ اللہ کے خوف کے باعث نیک اعمال کی طرف مائل رہے گا اگر کسی کو شیطانی خیالات تنگ کرتے ہوں تو اسے اس اسم کا نقش دے دیں تو ان شاء اللہ اسے شیطانی خیالات کبھی تنگ نہ کریں گے۔

یا تواب کا عمل و نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے اسے چاہئے کہ بعد از نماز عشاء گوشہ تنہائی میں اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 3544 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر دو نفل شکرانہ ادا کرے اور دعا میں اللہ تعالیٰ سے روزانہ اس اسم پاک کو پڑھنے کی توفیق طلب کرے۔ بچوں میں شیرینی تقسیم کرے ان شاء اللہ اس اسم کا عامل ہو جائے گا۔ تمام مندرجہ بالا فوائد کے لئے اس اسم کا ورد اور نقش دے سکے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

یَا تَوَّابُ	یَا تَوَّابُ	یَا تَوَّابُ	یَا تَوَّابُ
یَا تَوَّابُ	یَا تَوَّابُ	یَا تَوَّابُ	یَا تَوَّابُ
یَا تَوَّابُ	یَا تَوَّابُ	یَا تَوَّابُ	یَا تَوَّابُ
یَا تَوَّابُ	یَا تَوَّابُ	یَا تَوَّابُ	یَا تَوَّابُ

۷۸۶

۳۰۹	۳۰۹	۳۰۹	۳۰۹
۳۰۹	۳۰۹	۳۰۹	۳۰۹
۳۰۹	۳۰۹	۳۰۹	۳۰۹
۳۰۹	۳۰۹	۳۰۹	۳۰۹

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُنتَقِمُ

لفظ منتقم کے لغوی معنی انتقام لینے والے کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی اس صفت کا اطلاق صرف اور صرف ایک ہی جگہ پر ہوتا ہے کہ جب بات اس کے محبوب پر آ جائے۔ قرآن عظیم الشان میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے سورہ لہب میں ابولہب سے انتقام لیا کیونکہ وہ اس کے محبوب پر زیادتی کرتا تھا۔ جب آپ کہیں جا رہے ہوتے تو آپ کے جسم مبارک پر اور خاص طور پر ٹانگوں پر پتھر مارا کرتا تھا۔ یہ پتھر کچھ تو وہ خود چنتا تھا اور کچھ اس کی بیوی۔ حضور نبی کریم پاک جو دونوں جہانوں کے لیے رحمت ہیں نے پلٹ کر بھی کبھی اسے منع نہیں کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کی یہ صفت جاگی اور سورۃ لہب نازل ہوئی۔ اس میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے ارشاد فرمایا ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ ’’میرے محبوب کو جسمانی اذیت دینے والا مارا جائے گا اور جو اس کی مدد کرے گا وہ بھی مارا جائے گا۔‘‘

ابولہب کے بارے میں یہ سورۃ نازل ہوئی تو بعض لوگوں کو اعتراض ہوا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ذاتیات پر اتر آئے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اس سورۃ کے ذریعے ایک مکتبہ فکر کا نام لیا ہے اور یہ بھی تاریخی حقیقت ہے کہ ابولہب کا اصل نام یہ نہیں تھا بلکہ یہ اس کی کنیت تھی۔ ایسا بارہا ہوا کہ اس کی رحمت منتقم ہو گئی اور اللہ نے اپنے محبوب سے پوچھا اے میرے پیارے محبوب کیا میں طائف والوں پر عذاب نازل کر دوں؟ جبریل امین تشریف لائے، ان کے ساتھ ملک الجبال بھی تھا۔ اس نے آپ سے پوچھا کہ اے اللہ کے پیارے رسول طائف والوں نے آپ کے ساتھ بہت ناروا سلوک کیا ہے، اگر آپ حکم دیں تو میں طائف کے تمام کے تمام پہاڑ طائف والوں پر گرا کر ان کو صفحہ ہستی سے مٹا دوں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فوراً کہا: ایسا نہ کیجئے ہو

ORW

سکتا ہے کہ ان کی نسلوں میں سے تیرے نام لیوا پیدا ہو جائیں۔ ان تمام باتوں سے ایک کلیہ طے ہوتا ہے کہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات کا دشمن ہے اللہ اس سے جنگ کرتا ہے اور انتقام لیتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا منکر ہے، نبی اس سے جنگ کرتا ہے اور انتقام لیتا ہے۔ یہ اسم اتنا جلالی ہے کہ اس کے بارے میں میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرمایا کرتے تھے کہ اس کو سوچ سمجھ کر استعمال کرنا کہ قیامت میں تم سے اس کے بارے میں باز پرس ہوگی۔ ایک واقعہ انھوں نے بتایا کہ ایک شخص جو اللہ اور اس کے محبوب کی محبت میں سرشار اپنے آپ سے بیگانہ کہیں جا رہا تھا کہ اس کا پاؤں کیچڑ میں پڑ گیا، اسے پتہ بھی نہیں چلا لیکن اس کیچڑ کے قریب ایک عورت اور مرد کھڑے تھے۔ چھینٹے اڑ کر عورت پر پڑے تو آدمی کو غصہ آیا، اس نے آگے بڑھ کر اس کو دو تھپڑ رسید کر دیئے۔ اس نے اوپر دیکھا اور آگے چل پڑا۔ ابھی وہ چند ہی قدم گیا تھا کہ جس آدمی نے تھپڑ مارے تھے وہ گرا اور گر کر مر گیا۔ اس مرد کی ساتھی عورت بھاگی ہوئی اس بزرگ کے پاس گئی اور کہنے لگی کہ بابا یہ تو انصاف نہیں کہ دو تھپڑوں کے جواب میں آپ میرے محبوب کی جان لے لو۔ آپ بھی اسے دو تھپڑ رسید کر سکتے تھے۔ اس بزرگ نے جواب دیا اے عورت! یہ سارا فعل ہمارا نہیں اس میں دو دوست شامل ہیں۔ تمہیں ہم سے تکلیف پہنچی تو تمہارے دوست کو غصہ آیا اور اس نے ہمیں دو تھپڑ رسید کر دیئے۔ ہم نے برداشت کر لیا اور چونکہ ہم نے یہ قصداً نہیں کیا تھا اس لیے اپنے دوست کی طرف دیکھا، اسے غصہ آیا اور اس نے ایک تھپڑ تمہارے دوست کو لگا دیا۔ تمہارے دوست کے دو تھپڑ تو میں سہہ گیا مگر میرے دوست کا کوئی ایک بھی نہیں سہہ سکتا۔ لہٰذا تمہارا دوست مر گیا، اس میں ہم قصوروار نہیں ہیں کیونکہ یہ لڑائی تو دوستوں کی تھی۔ یہ کہہ کر وہ آگے بڑھ گیا۔ انسان اللہ تعالیٰ کے انتقام کی تاب کہاں لا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ خود بھی

ORW

معاف کرتا ہے اور درگزر کرنے والوں کو پسند بھی فرماتا ہے۔ جب لوگ بڑی بڑی غلطیاں کرتے ہیں، اس کے بندوں پر ظلم کرتے ہیں، حسد کی بنا پر تنگ کرتے ہیں تو وہ انھیں ڈھیل دے دیتا ہے۔ اس بنا پر کہ شاید وہ برائی کو چھوڑ دے اور میری طرف پلٹ آئے۔ مگر جب کسی بندے کا ظلم حد سے بڑھ جاتا ہے تو اللہ اس کو بار بار سنبھلنے کے مواقع عطا فرماتا ہے لیکن اگر وہ انسان پھر بھی سرکشی اور نافرمانی سے باز نہ آئے اور نظام کائنات میں برے اثرات پیدا کرے تو اسے عبرت کے طور پر اللہ پکڑ لیتا ہے اور ایسا بدلہ لیتا ہے کہ اس کی نسلیں بھی یاد رکھتی ہیں۔ اس لیے اگر کوئی نیک انسان دوسرے کے ظلم سے تنگ آ کر اللہ کی اس صفت سے اسے پکارے تو اللہ تعالیٰ ظالموں سے ظلم کا بدلہ لیتا ہے۔ اس لیے اسم پاک یا منتقم کا ورد صرف اس صورت میں کرنا چاہئے کہ جب بات حد سے بڑھ جائے۔ یہ اسم جلالی ہے، اس کے اعداد 630 ہیں۔ اس کے مقرب فرشتے کا نام اجلائیل ہے اور اس کے ماتحت 4 فرشتے ہیں۔ جن میں سے ہر فرشتہ 630 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 630 فرشتے ہیں۔

کالے علم کے وار کو روکنا

سحر اسود شیطان کی ایجاد ہے اور اس کے اندر طاقت کا ہونا اس لیے بھی مانا جا سکتا ہے کہ شیطان نے تمام قوتیں اللہ تعالیٰ سے مانگی ہوئی ہیں اور اللہ تعالیٰ سے مانگی ہوئی قوتیں ہمیشہ کام کرتی ہیں۔ یہ بات بالکل الگ ہے کہ جب کوئی شخص کالے علم سے فائدہ حاصل کرتا ہے یا سیکھتا ہے تو اس کے اندر سے ایمان کو نکال دیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود دنیا کی محبت انسان پر اس قدر غالب آ جاتی ہے کہ لوگ کالا علم کرنے اور کرانے سے باز نہیں آتے اور بعض کالے علم کے عامل بڑے سخت قسم کا جادو کرتے ہیں۔ سفلی علم

ORW

کے ذریعے کاروبار، دکان کی آمدن کو باندھ دیتے ہیں۔ انسانوں کے ذہن پر قابض ہو کر ان سے برے فعل کراتے ہیں۔ اگر چہ کالا علم ہمیشہ کے لیے نہیں رہ سکتا لیکن جو شخص کالے علم کا شکار ہوتا ہے وہ برداشت کی قوت کھو دیتا ہے۔ لہٰذا جس پر کالے علم کا وار ہو گیا ہو تو اسے چاہئے کہ 40 دن تک فجر کی نماز کے بعد اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 630 مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ کالے علم کا وار اور اس کا اثر ختم ہونا شروع ہو جائے گا اور جو شخص یہ چاہتا ہو کہ پہلے ہی دن سے کالے علم کا اثر ختم ہو جائے وہ اسم پاک یامنتقم کو بعد از نماز عشاء اول و آخر درود پاک کے بغیر 6300 مرتبہ پڑھے اور اللہ کے حضور جھک کر کالے علم سے نجات کی دعا کرے۔ پہلی ہی رات کالے علم کا اثر ختم ہو جاتا ہے یا زیادہ سے زیادہ تین یا سات دن میں کالے علم کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ اس طریقے میں ایک بات یہ بھی پوشیدہ ہے کہ پڑھنے والے پر سے تمام کالا علم ختم ہو جائے گا لیکن جس نے کیا ہو گا اس پر واپس چلا جائے گا اور اسے سمجھ بھی نہیں آئے گی۔ اسی لیے اس عمل کے ساتھ درود شریف نہیں پڑھتے کیونکہ درود شریف پڑھنے سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ انسان سے صرف اور صرف جادو کے اثرات ختم کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ جس نے اس پر یہ کالا علم کیا ہے اس سے انتقام لے تو پھر درجہ بالا طریقے پر تین یا سات دن یہ عمل کرنے سے نہ صرف پڑھنے والے سے کالے علم کے اثرات ختم ہو جائیں گے بلکہ جس نے کرایا ہو گا اور جس نے کیا ہو گا، دونوں سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنی اس صفت کے مطابق سلوک کریں گے۔

ہر مراد پوری ہو

پیر فضل شاہ قادری قلندری فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے دل میں کوئی مراد رکھتا

ہو اور اس کی مراد بر آنے کی کوئی صورت نہ نکلتی ہو تو وہ آدھی رات کے وقت تنہائی میں کھڑے ہو کر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم مبارک یا منتقم کو تین ہزار مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد جو دل میں خواہش ہو سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور عرض کرے۔ ان شاء اللہ 7 یا 11 دنوں میں اس کی مراد پوری ہوگی۔ یہ عمل اتنا سریع التاثیر ہے کہ پہلے ہی دن سے اس کے اثرات نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ یہ اسم چونکہ جلالی بھی ہے اس لیے انتہائی تیزی سے اپنا کام کرتا ہے۔

جھوٹی تہمت کا بدلہ لینے کے لیے

اگر کسی پر جھوٹی تہمت لگا کر اس کے خلاف زناء، شراب، جوئے یا قتل کا مقدمہ بنا دیا گیا ہو اور اسے جیل میں پہنچا دیا گیا ہو تو وہ اسم پاک یا منتقم کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 11 ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اس کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ ہر نماز کے ساتھ دو ہزار مرتبہ اور بعد از نماز عشاء تین ہزار مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنے اوپر جھوٹی تہمت لگانے والوں کو سزا کی دعا کرے، اپنے لیے نجات کی دعا کرے۔ یہ عمل اس وقت تک کرتا رہے جب تک مقدمے کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ ایمان اور یقین کی بات ہے جب وہ مقدمے کے فیصلے سے بری ہو گا تو دیکھے گا کہ جن لوگوں نے اس پر جھوٹی تہمت لگائی تھی وہ کس طرح سے اللہ تعالیٰ کے شکنجے میں آ گئے ہیں اور کس طرح سے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اس کے دامن پر سے جھوٹی تہمت کا داغ دھو دیا ہے۔

یہ عمل انتہائی مجرب ہے کبھی خالی نہیں جاتا۔

دشمن سے باحفاظت رہنا

جو شخص کسی دشمن سے محفوظ رہنا چاہتا ہو اور اسے اپنے مغلوب ہونے کا خطرہ ہو تو وہ

ORW

تین جمعہ تک ہر جمعے کو بعد از نماز عصر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ یا منتقم 777 مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ دشمن سے خلاصی ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔

یا منتقم کا عمل و نقش

دشمنوں کو پست کرنے کے لیے اور ان سے انتقام لینے کے لیے اسم یا منتقم کا نقش بہت کام کرتا ہے مگر خود انسان کو حق پر ہونا چاہئے۔ جو اس کا عامل بننا چاہے وہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک یا منتقم کو بعد از نماز عشاء 5000 مرتبہ 40 دن تک پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر دو نفل شکرانہ ادا کر کے شیرینی تقسیم کرے۔ وہ اس کا عامل بن جائے گا اور اس کا ورد اور نقش درج بالا کاموں کے لیے دے سکے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا مُنْتَقِمُ	یَا مُنْتَقِمُ	یَا مُنْتَقِمُ	یَا مُنْتَقِمُ
یَا مُنْتَقِمُ	یَا مُنْتَقِمُ	یَا مُنْتَقِمُ	یَا مُنْتَقِمُ
یَا مُنْتَقِمُ	یَا مُنْتَقِمُ	یَا مُنْتَقِمُ	یَا مُنْتَقِمُ
یَا مُنْتَقِمُ	یَا مُنْتَقِمُ	یَا مُنْتَقِمُ	یَا مُنْتَقِمُ

۷۸۶

۶۳۰	۶۳۰	۶۳۰	۶۳۰
۶۳۰	۶۳۰	۶۳۰	۶۳۰
۶۳۰	۶۳۰	۶۳۰	۶۳۰
۶۳۰	۶۳۰	۶۳۰	۶۳۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا عَفُوٌّ

اس اسم پاک کے لغوی معنی ہیں درگزر کرنے والا۔ انسان اپنی جبلت کی وجہ سے کبھی بہکاوے میں آ جاتا ہے۔ کبھی بہک جاتا ہے اور کبھی نفس اس پر حاوی ہو کر اس سے وہ کام کروا دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کو ناپسند ہوتا ہے۔ انسان گناہ کرتا چلا جاتا ہے اور وہ ایسی ذات ہے کہ انسانوں کے نہ صرف گناہوں کی پردہ پوشی فرماتی ہے بلکہ اس کے گناہوں سے درگزر فرما کر اسے اپنی ذات بے کس و پناہ میں چھپا لیتی ہے۔ علامہ اقبال نے اس بات کی بڑی خوبصورت وضاحت کی ہے آپؒ فرماتے ہیں:

نہ کہیں جہاں میں اماں ملی جو اماں ملی تو کہاں ملی
میرے جرم خانہ خراب کو تیرے عفو بندہ نواز میں

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک کامل ذات صرف حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہے کہ جن کے قریب شیطان گزرتے ہوئے بھی گھبراتا تھا اور آپ کا نفس آپ کے ہاتھ پہ بیعت ہو گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ انسان کے ہر طرح کے گناہ اور کوتاہیوں سے درگزر فرماتا ہے۔ گناہ چاہے جتنے بھی ہوں وہ مہربان ذات پھر بھی انسان کی خطاؤں سے نہ صرف درگزر کرتی فرماتی ہے بلکہ اسے توبہ کی توفیق دے کر اپنے انعام کا حقدار بنا دیتی ہے۔ یہ بات تو سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ جب تک انسان کو توفیق نہ دے اس کے رجحان قلبی میں تغیر پیدا نہیں ہوتا۔ درگزر کرنے والا درگزر کرتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک ایسا وقت آ جاتا ہے کہ اگر انسان اس وقت بھی گناہ میں دھنسا رہے تو یقینی طور پر جہنم اس کا مقدر بن جائے۔ اس جگہ اور اس نازک موقع پر اللہ تعالیٰ اسے اندھیروں سے روشنی کی طرف لے آتا ہے اور اسے توفیق بخشتا ہے کہ وہ

ORW

گناہوں سے باز آ کر اللہ کے حضور سچے دل سے توبہ کر لے۔ جس وقت انسان توبہ کر رہا ہوتا ہے اس وقت اللہ جل شانہٗ اپنے دربار میں اپنے مقربین ملائکہ سے مخاطب ہو کر یہ فرماتے ہیں کہ یہ دیکھ میرا بندہ جس کے بارے میں تم کہتے تھے کہ فتنہ وفساد پھیلائے گا آج سربسجود ہو کر مجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگ رہا ہے اور توبہ کر رہا ہے۔ کیا تمہارا رب اتنی بڑی شان کا مالک نہیں ہے کہ وہ جھکے ہوئے سر کو کاٹنے کی بجائے اسے اٹھا کر اس کے گلے میں اپنی نعمتوں کے پھول ڈال دے۔ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اے مالک کون ومکان بے شک تیری ذات بہت بلند اور تو ایسا کرنے پر مکمل اختیار رکھتا ہے۔

کسی شخص نے اپنے پیر ومرشد سے پوچھا کہ جناب مجھے کسی ایسے شخص کا پتہ بتایئے جس کے بارے میں دنیا میں یہ حکم لگایا جا سکے کہ وہ جہنمی ہے۔ پیر ومرشد نے ایک آدمی کا پتہ بتایا مرید پہنچا دیکھا کہ ایک شخص برے حالوں میں شراب نوشی میں زمین پر گرا پڑا ہے اسے اپنے تن بدن کا ہوش نہیں ہے۔ وہ توبہ کرتا ہوا واپس آ گیا۔ ایک دن اس کے دل میں یہ خیال آیا کہ ایسا آدمی بھی دیکھنا چاہئے کہ جو جنتی ہو اس نے اپنے پیر ومرشد سے گزارش کی کہ حضور کسی ایسے شخص کا پتہ بتایئے کہ جس کے بارے میں دنیا میں یہ حکم لگایا جا سکے کہ وہ جنتی ہے۔ پیر ومرشد نے پھر ایک شخص کا پتہ بتایا جب وہ پہنچا تو دیکھا کہ یہ تو وہی شخص ہے جس کے بارے میں میرے پیر ومرشد نے جہنمی ہونے کا حکم لگایا تھا۔ واپس آیا اور اپنے پیر ومرشد سے کہا کہ حضرت آپ نے جس جنتی کا پتہ مجھے عطا فرمایا تھا یہ تو وہی شخص ہے جس کے بارے میں چند روز پہلے آپ نے کہا تھا کہ یہ جہنمی ہے۔ جواب دیا کہ خدا کب اور کس وقت اپنی مہربانی سے کسی کا مقدر بدل دیتا ہے یہ کوئی نہیں جان سکتا۔ البتہ تم جاؤ اور اس شخص سے پوچھو کہ اس نے ان دنوں میں کون سا اچھا عمل کیا ہے جس کی بناء پر اس پر یہ انعام ہوا ہے۔ چنانچہ مرید صاحب وہاں پہنچے وہ آدمی ہوش

ORW

میں تھا اس کی آنکھیں نم تھیں۔ سلام دعا کے بعد مرید نے اس شخص سے پوچھا کہ تم نے کون سا ایسا عمل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری تقدیر بدل دی ہے۔ اس نے کہا میرے دوست میں بہت گناہگار تھا۔ میں ایک دن سوچ رہا تھا کہ میرے گناہ اتنے زیادہ ہیں کہ صحرا کے ذرے اور سمندر کے قطرے بھی کم پڑ جائیں گے۔ پھر ایک دم میرے دل نے کہا کہ کیا اللہ تعالیٰ ان تمام چیزوں پر، بحر و بر پر، سمندر پر، صحرا پر محیط نہیں ہے۔ دل سے ہی جواب آیا کہ ہاں وہ محیط ہے دنیا کی ہر چیز پر۔ بس میں نے اپنا سر نیاز اس کے حضور جھکا دیا اور سجدے میں گر کر اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی۔ اس کے بعد آنسو ہیں کہ تھمتے نہیں اور دل ہے کہ اسے ایسا اطمینان نصیب ہوا ہے جو کبھی نہ ہوا تھا۔ میں سمجھ گیا کہ اس ذات برحق نے عفو و بندہ نوازی سے میرے گناہ معاف فرما دیئے ہیں۔ مرید سبحان اللہ کہتا ہوا واپس آ گیا اور کہنے لگا کاش! انسان خدا کی عظمت سے واقف ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ کی بے نیازی جس کو چاہے عطا کر دے جس وقت چاہے بخش دے وہ درگزر کرنے والی ذات خلوص دل سے مانگی ہوئی معافی کو رد نہیں کرتی۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد 156 ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام عیفا ئیل ہے۔ جس کے ماتحت چار افسر فرشتے ہیں اور ہر افسر فرشتے کے پاس 156 صفیں ہیں اور ہر صف میں 156 فرشتے ہیں۔

گناہوں کی معافی

جس کو اپنے گناہوں کا احساس ہو اور اللہ اسے معافی کی توفیق بخش دے اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کی اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ ایک تسبیح پڑھنا معمول بنا لے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار

ORW

فرماتے ہیں جو کوئی اس عمل کو روزانہ پڑھے تو اس کے گناہ دنیا کے تمام پہاڑوں سے بھی زیادہ **ہوں** تو اللہ پاک اسے نیکی کی توفیق عطا فرمائے گا اور گناہوں کی معافی کر دے گا۔

خاوند کے مزاج کو نرم کرنا

بعض عورتوں کے شوہروں کا مزاج بہت سخت ہوتا ہے اور بات بات پر ناجائز غصے کا اظہار کرتے ہیں ایسی صورت میں اس عورت کی زندگی بے حد تلخ ہو جاتی ہے۔ خاوند کو راہِ راست پر لانے اور مزاج میں نرمی پیدا کرنے کے لیے عورت کو چاہئے کہ جب خاوند کو کھانا دینے لگے تو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 111 مرتبہ پڑھ کر روٹی اور سالن پر دم کر کے 40 دن تک کھلائے۔ ان شاء اللہ خاوند کا مزاج نرم ہو جائے گا اور بدکلامی چھوڑ دے گا اور اپنی عورت سے بہتر سلوک کرنے لگے گا۔

مرض کی شدت میں کمی کے لیے

بعض اوقات انسان ایسے امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ مرض کی شدت ناقابل برداشت ہوتی ہے عموماً کینسر کے امراض میں جہاں درد انسان کو پاگل کر دیتا ہے۔ ایسے میں اس اسم پاک کا ورد انتہائی مفید ہے۔ ایسے مریض کے لواحقین کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو 40 دن اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے سارا دن پلائیں اور اس کے ماتھے پر زعفران سے 7 مرتبہ اس اسم پاک کو لکھ دے فوری آرام ہو گا۔ اس عمل کے بڑے حیران کن نتائج ہیں اگر مریض کا وقت آخر آ گیا ہو تو موت آسان ہو جاتی ہے ورنہ شفاء نصیب ہو جاتی ہے۔ مرض کی شدت میں مریض کی پیشانی پر 7 مرتبہ یا عفو لکھا جائے تو اس کے مرض کی شدت یقینی طور پر فوراً کم ہو جاتی ہے۔ آزمودہ ہے۔ جنھوں نے یہ عمل کیا انھوں نے راقم کو یہی نتائج بیان کئے ہیں۔

ORW

اولاد کی نافرمانی سے تنگی کا حل

اگر کسی کو اولاد تنگ کرتی ہو اور اس کی نافرمانی سے اکثر پریشان رہتا ہو تو چاہیے کہ اللہ کے حضور دو نفل توبہ ادا کرنے کے بعد اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ 21 دن یا 41 دن پڑھے۔ بچوں کا تصور کر کے ان کی پیشانی پر پھونک مارے۔ اس عمل سے حیرت انگیز طور پر مزاج میں تبدیلی ہوگی اور وہ تابع فرمان ہوں گے۔

ہر قسم کی تنگی کا حل

تنگی خواہ کسی بھی قسم کی ہو مال و دولت کی ہو عزیزوں، رشتے داروں کی ہو یا کسی ظالم کے ظلم کی پریشانی دامن گیر ہو تو چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1110 مرتبہ بعد از نماز عصر اور اگر عصر کے بعد نہیں پڑھ سکتا ہو تو بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اس عمل کو 90 دن کرے ان شاء اللہ اس اسم پاک کی برکت سے ہر طرح کی تنگی دور ہو جائے گی۔ مال و دولت حاصل ہوگا ظالم کے شر سے حفاظت ہو گی۔ رشتے داروں کی بدسلوکیوں سے نجات ہوگی۔ غرض ہر طرح کی تنگی دور ہو جائے گی اور وہ شخص خوشحال ہو جائے گا۔

یا عفو یا غفور کا عمل

میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ان دو ناموں کو اکٹھا کر کے اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھا جائے۔ اور معیاد عمل 210 دن ہے تو نہ صرف انسان کا باطن پاک ہوگا بلکہ اسے ماضی میں کیے ہوئے تمام گناہوں سے معافی بھی حاصل ہو جائے گی اس کے علاوہ اگر وہ راہِ حق کا متلاشی ہے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ایسے

ORW

اسباب پیدا کر دیں گے کہ اس پر راہِ حق عیاں ہو جائے گی دل میں سوز و گداز پیدا ہو گا۔ دعا قبولیت کا شرف حاصل کرے گی ان دونوں ناموں کو اکٹھا پڑھنے والا کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ غیب سے اس کو تمام اسباب مہیا کر دیتا ہے۔

یاعفو کا عمل و نقش

اس اسم پاک کا عامل بننے کے لیے چاہیے کہ گوشۂ تنہائی جو پاک صاف ہو تلاش کیا جائے اور وہاں روزانہ بعد از نماز عشاء 3250 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو پڑھا جائے 40 روز تک دو نوافل توبہ کے بھی ضرور پڑھے۔ جب 40 دن مکمل ہو جائیں تو دو نفل شکرانہ ادا کر کے شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد اس کا نقش اور ذکر دوسروں کو مندرجہ بالا فوائد کے لیے دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا عَفُوُّ	یَا عَفُوُّ	یَا عَفُوُّ	یَا عَفُوُّ
یَا عَفُوُّ	یَا عَفُوُّ	یَا عَفُوُّ	یَا عَفُوُّ
یَا عَفُوُّ	یَا عَفُوُّ	یَا عَفُوُّ	یَا عَفُوُّ
یَا عَفُوُّ	یَا عَفُوُّ	یَا عَفُوُّ	یَا عَفُوُّ

۷۸۶

۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶
۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶
۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶
۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶

☆☆☆☆☆

ORW

یَا رَؤُفُ

رؤف کے لغوی معنی مہربان کے ہیں لیکن جب یہ نام اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہوتا ہے تو اس کا مطلب خطاؤں کو بخشنے والا ہو جاتا ہے۔ اللہ کا یہ نام اتنا پاک اور اتنا پُر معنی ہیں کہ اس پر بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے۔ سورۃ توبہ کی آخری سے پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اپنے دو صفاتی ناموں کا انعام دیا ہے جن میں سے ایک رؤف ہے اور دوسرا رحیم۔ ان آیات کو اہل تصوف کی نگاہ میں جو مقام حاصل ہے اسے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ ان آیات کے بارے میں میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ صرف یہ دو آیات اگر انسان اپنی زندگی کا معمول بنا لے تو دین و دنیا اور آخرت کی تمام مہمات کے لیے کافی ہیں۔ رؤف جو جانتے، سمجھتے ہوئے انسانوں کی خطاؤں کو معاف کرتا ہے اور رحیم جو مہربانی کرنے کے بعد انعام بھی دیتا ہے۔ میں نے اپنے والد بزرگوار السید محمد رمضان قادری قلندریؒ سے سنا ہے کہ جو شخص ان آیات کی تلاوت کرتا ہے اس کے راستے آسان ہو جاتے ہیں، موت اسے چھونے سے ڈرتی ہے۔ جن لوگوں کو آب حیات کی تلاش ہو وہ ان دو آیات کو پڑھ کر آب حیات کی کمی پوری کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا رؤف ہونا اس کا اپنے بندوں سے پیار کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بے پناہ شفقت اور مہربانیاں کرنے والا ہے۔ اس لیے جو شخص اسے رؤف کہہ کر پکارتا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس پر اپنی مہربانیوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔ جو شخص اس اسم پاک کی عظمت کا مشاہدہ کرنا چاہتا ہو تو رمضان المبارک کی راتوں کو اس کا ورد کرے اس پر معرفت کی راہیں کھلتی چلی جائیں گی۔ اس کی پریشانیاں خوشیوں میں بدل جائیں

ORW

گی منزل سے دوریاں ختم ہونے لگیں گی۔ یا رؤف کے اسرار اتنے زیادہ ہیں کہ بعض اعلیٰ روحانی شخصیات نے اسے اسم اعظم کے برابر کا درجہ دیا ہے۔ حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ ہر وہ شخص جو سلوک کی راہ کا مسافر ہے اسے اسم اعظم کی تلاش رہتی ہے اور اس تلاش میں اتنا وقت گزر جاتا ہے کہ موت قریب آ جاتی ہے۔ آپؒ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم کی تلاش کرنے والوں کو معلوم ہو جائے کہ اس اسم میں اسم اعظم کی تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں تو وہ اسم اعظم کی تلاش ترک کر کے یا رؤف کے ورد کو اپنا معمول بنا لے۔ حضرت بایزید بسطامیؒ فرماتے ہیں کہ یا رؤف میں "ر" اسم اعظم کا حصہ ہے۔ حضرت منصور بن حلاجؒ فرماتے ہیں کہ میں نے یا رؤف کو اسم اعظم کا ہم پلہ پایا ہے۔ غرض تمام بزرگان دین نے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ یا رؤف اسم اعظم کا متبادل ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد 286 ہیں اس کے مقرب فرشتے کا نام عرفائیل ہے اس کے تحت چار افسر فرشتے ہیں اور ہر افسر فرشتے کے پاس 286 صفیں ہیں اور ہر صف میں 286 فرشتے ہیں۔ اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں کے حصول کے لیے

اللہ تعالیٰ کی مہربانی کی ایک نشانی ہوتی ہے اور وہ یہ کہ جس پر اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ لوگ اس کا احترام کرنے لگتے ہیں۔ جو شخص یہ چاہے کہ اللہ اس پر مہربان ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ 70 دن پڑھے۔ اس سے دو فوائد حاصل ہوں گے۔ اول اس کی اپنی روح کی کثافت ختم ہو جائے اور اس کے اندر مخلوق خدا کے لیے محبت اور پیار پیدا ہو، دوم مخلوق خدا کے دل میں اس کے لے پیار

اور محبت پیدا ہو جائے۔ لوگ بغیر کسی غرض کے اس کے کاموں میں ہاتھ بٹائیں اس کی مشکل میں کام آئیں اور وجہ کے بغیر اس کی عزت و تکریم کریں۔ کہتے ہیں کہ یہ نشانی ہے اللہ تعالیٰ کے مہربان ہونے کی جس پر اللہ راضی ہو جائے مخلوق اس پر خود بخود راضی ہو جاتی ہے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ سب کو راضی کرنا اور سب کو راضی رکھنا نہایت مشکل ہے۔ ایک کو راضی کرنا بہت آسان ہے اور اللہ کو راضی کرنے والے پر سب خود بخود راضی ہو جاتے ہیں۔ یہ کمال انسان کو اس وقت حاصل ہوتا ہے جب وہ کثرت سے یارؤف پڑھتا ہے۔

ظالم حاکم کو نرم کرنا

اگر کسی کو ظالم حاکم سے واسطہ پڑ جائے اور وہ جائز بات بھی نہ مانتا ہو تو چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء 707 مرتبہ 21 دن پڑھ کر اس حاکم کا تصور کر کے اس کی پیشانی پر پھونک مارے۔ ایسا کرنے کے بعد حاکم سے ملے وہ اس کی بات فوراً مان لے گا۔ حاکم کا دل نرم ہو جائے گا اور وہ اس پر خواہ مخواہ مہربانی کرنا چاہے گا۔ اس اسم کے عامل کی سردار یا حکمران کسی بات کو رد نہیں کرتے۔

مزاج کی درستگی کے لیے

اگر کسی کا بیماریوں یا پریشانیوں کی وجہ سے مزاج خراب رہتا ہو، طبیعت میں چڑچڑاپن ہو، بات بات پر ناراض ہوتا ہو اور بعد میں اسے اپنی غلطی اور بدمزاجی کا احساس ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ بعد از نماز عشاء اور فجر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ یارؤف کو 286 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ اس کی طبیعت میں جو بوجھل پن دور ہو کر اس کا چڑچڑاپن جاتا رہے گا اور اس کی پریشانیاں یا بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔

ORW

ظالم حکمران سے نجات کے لیے

اگر کوئی شخص اپنے ملک کے حکمران کو ظالم سمجھتا ہو اور اس کے پاس اس کی کوئی واضح دلیل بھی ہو تو وہ اس عمل کو کر سکتا ہے۔ اس وقت پاکستان کے جو حالات ہیں دل تو چاہتا ہے کہ تمام ان لوگوں کو جو حکمرانوں کو ظالم سمجھتے ہیں اس وظیفے کی اجازت دے دوں مگر یہ کام میرا نہیں ہے۔ اس کے لیے کچھ اور لوگ مخصوص ہیں۔ یہ بہت بڑی بحث ہے جس میں میں پڑنا نہیں چاہتا۔ جو شخص اپنے ملک کے حکمران کو ظالم سمجھتا ہو اور چاہتا ہو کہ عوام الناس کو اس کے ظلم سے بچالے تو اسے چاہئے کہ تہجد کے نوافل ادا کرنے کے بعد اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 770 مرتبہ 40 دن پڑھے اور دونوں ہاتھ دعا کے لیے اس قدر بلند کرے کہ اس کی بغلیں نظر آئیں۔ دعا میں اللہ کے حضور اس ظالم حکمران سے نجات طلب کرے۔ عمل ختم ہونے پر ظالم حکمران سے نجات مل جائے گی۔ یاد رہے کہ اس وظیفے کو کرنے سے پہلے اس بات کا یقین کر لینا اور دلیل ڈھونڈ لینا کہ حاکم ظالم ہے، بہت ضروری ہے وگرنہ اس عمل کی رجعت کا شکار ہو سکتا ہے۔ اس لیے مناسب یہی ہوتا ہے کہ اگر کسی نے اس عمل کو کرنا ہے تو وہ کسی صاحب نسبت نیک انسان یا بابا امر مجبوری راقم سے بھی اجازت طلب کر سکتا ہے۔

وراثت کی تقسیم میں جھگڑے کو ختم کرنے کے لیے

عموماً باپ کے مرنے کے بعد وراثت کی تقسیم پر جھگڑے ہوتے ہیں اور وہ بہن بھائی جو کبھی ایک ہی تھالی میں کھاتے تھے جانی دشمن بن جاتے ہیں۔ بات تھانوں اور عدالتوں تک جا پہنچتی ہے۔ ایسی صورتحال میں اگر کوئی شخص چاہے کہ وراثت کی تقسیم میں جھگڑا نہ ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد

ORW

از نماز عشاء وتروں سے پہلے 286 مرتبہ 21 دن پڑھ کر اتفاق کی دعا مانگے۔ ان شاء اللہ اس عمل کے بعد بہن بھائیوں میں کسی طرح کا کوئی جھگڑا نہیں ہوگا۔ اور وراثت کے امورِ اچھے طریقے سے طے ہو جائیں گے۔

ہائی بلڈ پریشر کے لیے

ہائی بلڈ پریشر کسی وجہ کے بغیر بھی انسان کو لاحق ہو جاتا ہے اور پھر زندگی بھر بلڈ پریشر کو قابو کرنے کے لیے دوائیاں کھانی پڑتی ہیں۔ بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت ساری پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں جس شخص کا بلڈ پریشر علاج معالجے کے باوجود کنٹرول نہ ہو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ 90 دن پڑھے اور پانی پر دم کر کے پی لے۔ جیسے جیسے بلڈ پریشر قابو میں آتا جائے ویسے ویسے وہ دوائیاں کم کرتا چلا جائے۔ عمل یقین اور ایمان اور اللہ کے بھروسے پر کیا جائے تو راقم نے اس عمل کو کبھی بھی ضائع ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔ تمام عام وخواص کو اس کی اجازت ہے۔

دلہن کی رخصتی کا وظیفہ

جب بھی کوئی دلہن اپنے گھر سے شادی کے موقع پر رخصت ہو تو اسے چاہئے کہ راستے میں دل ہی دل میں یارؤف پڑھتی جائے اور خاوند سے پہلی ملاقات تک پڑھتی رہے۔ ان شاء اللہ خاوند ہمیشہ مہربان رہے گا اور اگر کوئی دلہا دلہن کو گھر لا کر اس وظیفے کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 111 مرتبہ پڑھ کر دلہن سے ملاقات کرے گا تو بیوی ہمیشہ تابعدار رہے گی۔ میاں بیوی کی زندگی خوشگوار اور تلخیوں سے پاک ہوگی۔

یارؤف کا عمل ونقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے اسے چاہئے کہ گوشۂ خلوت میں اول و آخر 7

ORW

مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 6250 مرتبہ پڑھے جب 40 دن مکمل ہو جائیں تو شیرینی تقسیم کرے دو نفل شکرانے کے ادا کرے اس کے بعد وہ مندرجہ بالا تمام امور کے لیے اس اسم پاک کی اجازت اور نقش دوسروں کو دے سکتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا رَؤُف	یا رَؤُف	یا رَؤُف	یا رَؤُف
یا رَؤُف	یا رَؤُف	یا رَؤُف	یا رَؤُف
یا رَؤُف	یا رَؤُف	یا رَؤُف	یا رَؤُف
یا رَؤُف	یا رَؤُف	یا رَؤُف	یا رَؤُف

۷۸۶

۲۸۶	۲۸۶	۲۸۶	۲۸۶
۲۸۶	۲۸۶	۲۸۶	۲۸۶
۲۸۶	۲۸۶	۲۸۶	۲۸۶
۲۸۶	۲۸۶	۲۸۶	۲۸۶

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مَالِکُ الْمُلْکُ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کائنات کی ہر چیز کا مالک اور خالق ہے اور خالق کا اختیار اسے ہر اس چیز کا حقیقی مالک بنا دیتا ہے جو اس نے تخلیق کی۔ اگر اللہ کسی کو اپنی کسی مخلوق کا مالک بناتا ہے تو وہ مالک حقیقی نہیں بلکہ مجازی ہے۔ جو شخص یہ جانتا ہے کہ تمام کائنات کا حقیقی مالک اللہ ہے اور مسلمان اس کے پسندیدہ دین کے پیروکار ہیں تو وہ طارق ابن زیاد کی طرح یہ کہہ دیتا ہے ہر ملک ملکِ ما است کہ ملک خدائے ما ست یعنی ہر ملک میرا ہے کیونکہ اس کا حقیقی مالک میرا اللہ ہے یہ وہ نظریہ ہے جو عالم اسلام کو یکجا کرتا ہے۔ مگر اس دور میں ہر شخص اپنی مجازی ملکیت کو اپنی حقیقی ملکیت سمجھ لیتا ہے اور یہاں سے خرابی کا عمل شروع ہوتا ہے۔ عالم اسلام اگر یہ سوچ لے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی تمام تخلیق کردہ چیزیں صرف اللہ اور اللہ کے بندے کی ملکیت ہو سکتی ہیں تو آج جو عالم اسلام پر مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ رہے ہیں وہ کبھی نہ ٹوٹیں۔

بنی اسرائیل حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے اللہ کی پسندیدہ قوم تھی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بے حد انعام واکرام سے نواز رکھا تھا لیکن جب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں تشریف لائے اور دین اسلام کی بنیاد رکھی تو اللہ تعالیٰ نے اسلام کو اپنا پسندیدہ دین قرار دے دیا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس صرف 23 سال تھے اور اس عرصے میں اسلام دنیا کے کونے کونے میں پہنچ گیا۔ اس کی بنیادی وجہ مسلمانوں میں خاص طور پر ان مسلمانوں میں جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں تھے یہ بات واضح ہو چکی تھی کہ مالک الملک وہ ذات ہے جس کے قبضہ قدرت میں ساری خدائی ہے۔ بحیثیت مسلمان وہ دنیا کے کونے کونے میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

ORW

پیغام لے کر پہنچے۔ آج یہ وقت آ گیا ہے کہ دنیا کا ہر پانچواں شخص مسلمان ہے۔ جب انسان اللہ کے آگے سرنگوں ہوتا ہے اور اس سے ملکیت کا سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے کسی شے کا مالک بنا دیتا ہے۔ بہر حال ہر چیز حقیقت میں اسی کی ہے انسان کی ملکیت مجازی اور چندروزہ ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس اسم سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اسے صاحب الملک یعنی دنیاوی اسباب اور ذرائع کا مجازی مالک بنا دیتا ہے اور وہ شخص ہر لحاظ سے صاحب عزت ہو جاتا ہے۔ یہ اسم جلالی ہے اس کے اعداد 212 ہیں۔ اس کے مقرب فرشتے کا نام ملکیائیل ہے۔ جو 4 افسر فرشتوں کا حاکم ہے اور ہر افسر فرشتے کے ماتحت 212 صفیں ہیں اور ہر صف میں 212 فرشتے ہیں۔ جب انسان اس اسم پاک کا ذکر کرتا ہے تو فرشتوں میں ہلچل مچ جاتی ہے۔ اس کے فوائد درج ذیل ہیں:

مال و دولت و عزت کا حصول

انسان اپنی زندگی میں مال و دولت اکٹھا کرنے کے لئے نہ جانے کتنے پاپڑ بیلتا ہے۔ اسے مال و دولت کا حصول ہو بھی جاتا ہے تو اسے عزت کا حصول ہرگز نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ عزت اور ذلت کا مالک صرف اللہ ہے اور وہ جسے چاہے ہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔ لوگ مثال دیا کرتے ہیں کہ دولت تو بدقماش لوگوں کے گھر کی لونڈی ہے مگر انہیں عزت جیسی نعمت میسر نہیں۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ اسے مال و دولت کے ساتھ عزت بھی ملے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ تا زندگی 212 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اس ذکر کی برکت سے وہ آہستہ آہستہ امیر ہو جائے گا حتیٰ کہ بے پناہ دولت اور عزت ملے گی۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص آدھی رات کو اٹھ کر تہجد کے نوافل ادا کر کے اس اسم

ORW

پاک کو 900 مرتبہ پڑھے اول و آخر 9 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھے تو اللہ اس کو چیزوں کا مالک بناتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ملک کا حاکم بھی بنا دیتا ہے۔

میں عملیات لکھ رہا ہوں تو مجھے یوں لگتا ہے جیسے کائنات کی کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو انسان کی دسترس سے باہر ہو۔ پھر سوچتا ہوں کہ کیا سب اس حقیقت سے آگاہ نہیں کہ اللہ مالک الملک ہے۔ پھر معلوم ہوتا ہے کہ خبر تو سب کو ہے اور سب اسے اس اسم سے پکارتے بھی ہیں لیکن یقین لاکھوں، کروڑوں میں ایک کو ہوتا ہے۔ جس کو یقین ہوتا ہے، جس کا ایمان پختہ ہوتا ہے اسی کو عملیات کے نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ ان عملیات کو جن لوگوں نے لکھا وہ نہ صرف صاحب مشاہدہ تھے بلکہ ان کا یقین ہم سب سے زیادہ قوی تھا۔

الیکشن میں کامیابی کا عمل

اس اسم پاک کی ایک بہت بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے پڑھنے والا صاحب اقتدار بن جاتا ہے اور حکومت میں شمولیت پا لیتا ہے۔ اور حکومت میں شامل ہونے کا ایک ذریعہ الیکشن بھی ہے۔ لہٰذا الیکشن میں کامیابی کے لئے امیدوار یا اس کا کوئی ہمدرد بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ 70 دن تک پڑھے۔ اگر الیکشن کی تاریخ کا پتہ نہ ہو تو کسی بھی دن اس عمل کو شروع کر سکتا ہے۔

یاد رہے کہ یہاں بھی عمل مکمل کرنے کی بہت اہمیت ہے اگر الیکشن 40 دن کے بعد ہو جاتا ہے اور امیدوار جیت جاتا ہے تو پڑھنے والے کا کام ختم نہیں ہوا اسے اس عمل کو 70 دن ہی کرنا ہے۔ وگرنہ کوئی بھی مشکل درپیش آ سکتی ہے۔ لوگ طرح طرح کے حربے اختیار کر کے الیکشن جیتنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر جو صاحب دل اس وظیفے کو اپنا سب سے بڑا حربہ بنائے گا اس کے سامنے اس کے مخالف کے تمام حربے ناکام ہو جائیں گے اور

ORW

جیت اس کا مقدر بنے گی کیونکہ جسے اللہ عزت دینا چاہے اسے کوئی ذلیل نہیں کرسکتا۔

قضائے حاجت کا عمل

زندگی کی دوڑ لگی ہوئی ہے مصائب انسان کا پیچھا کر رہے ہیں اور وہ آگے آگے دوڑ رہا ہے۔ کوئی ایسا وقت نہیں ہوتا کہ اسے کوئی مشکل یا حاجت درپیش نہ ہو۔ ایسا شخص جسے حاجت درپیش ہو اور پوری ہوتی نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہئے 7 جمعرات چلتے پانی کے کنارے یعنی دریا یا نہر پر جائے اور وہاں اس اسم پاک کو بعد از نماز عصر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 212 مرتبہ پڑھے اس کے بعد سجدہ ریز ہو کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجت عرض کرے۔ ان شاء اللہ عمل مکمل ہونے سے پہلے اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ یاد رہے عمل مکمل کرنا ضروری ہے۔ انسان کی جبلت ہے کہ وہ جلد باز ہے مطلب پورا ہوتے ہی رنگ ڈھنگ بدل جاتے ہیں۔ عمل خاص مدت کے لیے ہوتا ہے پورا نہ کرنے سے قباحتیں پیدا ہو سکتی ہیں۔

سربراہ مملکت رہنے کا عمل

یہ وظیفہ صرف ان سربراہان مملکت کے لئے ہے جو نیک نیتی اور عوام کی خدمت کے جذبے کے ساتھ سربراہ مملکت رہنا چاہتے ہوں۔ اگر کوئی نیک دل اور عوام کا ہمدرد حکمران چاہتا ہو کہ وہ دیر تک عوام کی خدمت کرتا رہے تو اسے چاہئے کہ ہر صبح بعد از نماز فجر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اور معمول بنا لے۔ جب تک وہ اس اسم پاک کو پڑھتا رہے گا کوئی سازش اس کی حکومت کو ہلا نہیں سکتی، کوئی بغاوت اس کی حکومت کا خاتمہ نہیں کرسکتی۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کسی کو کسی بڑے منصب پر سرفراز کر دیتا ہے تو وہ اسے اپنا حق سمجھ کر اللہ تعالیٰ کو بھول

ORW

جاتا ہے ایسے لوگوں کا انجام انتہائی عبرتناک ہوا کرتا ہے۔ جو شخص اس عمل کو اللہ کو حقیقی مالک الملک مانتے ہوئے کرتا ہے اس کی زندگی میں کوئی اس کی حکومت کو نہیں گرا سکتا۔

جائیداد کے مقدمے میں کامیابی کا عمل

یہ وظیفہ جائیداد کے مقدمے میں کامیابی کے لئے مجرب ہے۔ لہٰذا اگر کسی کے ساتھ جائیداد کی تقسیم میں ناانصافی ہو رہی ہو یا دوسرا فریق حصہ دینے پر راضی نہ ہو یا عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے تو اس صورت میں متاثرہ فریق کو چاہئے کہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 5550 مرتبہ بعد از نماز عشاء پڑھے۔ عدالت میں پیشی کے وقت دل میں کثرت سے ورد کرے ان شاء اللہ جائیداد کا حصہ مل جائے گا اگر خدانخواستہ مقدمے میں کامیابی نہ ہو تو اپیل میں کامیابی کے لئے گھر میں چند لوگ اکٹھے کر کے اس کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ سارے معاملات حل ہو جائیں گے۔

دعا کی قبولیت کے لئے

حضرت علی رضاؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ جو دعا کرے اللہ تعالیٰ دعا قبول فرمالے تو اسے چاہئے کہ دعا کرنے سے پہلے اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 8000 مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے یقینی ہے کہ جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔

بیروزگاری اور تنگدستی کے لئے

حضرت امام علی رضاؒ فرماتے ہیں کہ جس شخص کے گھر میں تنگ دستی اور بیروزگاری نے ڈیرے ڈالے ہوں اور بھوک سے پریشان بچے دیکھے نہ جاتے ہوں تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 281 مرتبہ بعد از نماز عشاء پڑھ کر 2 نفل حاجت کے ادا کرے اور اپنی تنگ دستی اور اذیت ختم کرنے کی اللہ

ORW

سے التجا کرے۔ اسے یہ عمل زیادہ دیر نہیں کرنا پڑے گا کہ دولت دنیا خود اس سے رجوع کرنا شروع کر دے گی اور خلق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

یا مالک الملک کا عمل اور نقش

جو شخص اس کا عامل بننا چاہے اس کو چاہئے کہ وہ ایک مخصوص جگہ پر جو کہ پاک صاف ہو قبلہ رخ دو زانوں ہو کر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1980 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے عمل کی مدت 40 دن ہے دوران چلہ گرم اشیاء نہ کھائے۔ سادہ اور معتدل چیزوں کا استعمال کرے۔ چلہ ختم ہونے کے بعد شیرینی اللہ کی راہ میں تقسیم کرے اس کے بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے پس اس کے بعد وہ اس پاک نام کا عامل ہو جائے گا۔ مندرجہ بالا امور کے لئے نقش اور وظیفے کی اجازت دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا مَالِکُ الْمُلْکُ	یَا مَالِکُ الْمُلْکُ	یَا مَالِکُ الْمُلْکُ	یَا مَالِکُ الْمُلْکُ
یَا مَالِکُ الْمُلْکُ	یَا مَالِکُ الْمُلْکُ	یَا مَالِکُ الْمُلْکُ	یَا مَالِکُ الْمُلْکُ
یَا مَالِکُ الْمُلْکُ	یَا مَالِکُ الْمُلْکُ	یَا مَالِکُ الْمُلْکُ	یَا مَالِکُ الْمُلْکُ
یَا مَالِکُ الْمُلْکُ	یَا مَالِکُ الْمُلْکُ	یَا مَالِکُ الْمُلْکُ	یَا مَالِکُ الْمُلْکُ

۷۸۶

۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲
۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲
۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲
۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲

☆☆☆☆☆

ORW

یَا ذَاالُجَلَالِ وَالُاِکُرَامِ

اللہ تعالیٰ کی دو صفات اس ایک اسم میں پوشیدہ ہیں اور ان دونوں صفات میں سے کوئی ایک صفت ایک دوسرے پر حاوی نہیں بلکہ ہر ایک کی شان اور عظمت اپنی اپنی جگہ پر علیحدہ علیحدہ اور مکمل ہے۔ اس اسم پاک کو پڑھا اسی طرح جاتا ہے یعنی دونوں صفتوں کو ملا کر۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ یہ اسم جاہ وجلال میں جہاں اپنا ثانی نہیں رکھتا وہیں اس میں انعام واکرام اور نوازنے کی صفت بھی موجود ہے۔ اگر کوئی شخص بادشاہ سے باغی ہو جائے تو بادشاہ اس کے پیچھے اپنی فوج لگا دیتا ہے اور کہتا ہے کہ اسے زندہ یا مردہ ہمارے حضور پیش کیا جائے۔ لیکن اگر وہ باغی اپنے آپ کو گناہگار مانتے ہوئے فوجوں سے چھپ کر بادشاہ کے حضور خود پیش ہو جائے اور اس کے جاہ وجلال کے آگے اپنا سر جھکا دے اور بغیر کسی شرط کے اس کے قدموں میں جھک جائے تو وہ نہ صرف اس باغی کو معاف کر دیتا ہے بلکہ اس پر اپنے انعام واکرام کی بارش بھی کر دیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ فلاں فلاں نعمت واجب کر دی پس یہی اس اسم پاک کی بہترین تشریح ہے۔ پھر فرمایا کہ اللہ کے سامنے بغیر کسی شرط کے جھک جاؤ اور پھر دیکھو کہ تم پر کسی طرح وہ اپنی رحمت کی بارش کرتا ہے۔ یہ اسم انتہائی جلالی تاثیر رکھتا ہے اس کے اعداد 1100 ہیں۔ اس کے ذکر میں دنیاوی بزرگی، بلندی اور روحانیت پوشیدہ ہے اس کو ہمیشہ پڑھنے والا باعزت اور خوش بخت ہو جاتا ہے۔ ہر کام میں ترقی اور عظمت پیدا ہو جاتی ہے۔ لوگ اس کی تواضع اور تعظیم کرتے ہیں۔ پس اس اسم کا دین و دنیا میں بے حد دخل ہے دین بھی سنورتا ہے اور دنیا بھی۔ اس کے مقرب فرشتے کا نام اجمعائیل ہے اور اس کے تحت چار مقرب

ORW

فرشتے ہیں جن میں سے ہر ایک فرشتہ 1100 صفوں کا مالک ہے اور ہر صف میں 1100 فرشتے ہیں اس کے فوائد وعملیات درج ذیل ہیں:

اسرار غیبی کا مشاہدہ کرنا

اکثر بزرگان دین نے اس اسم پاک کو اسم اعظم قرار دیا ہے حضور سخی سرکار لعل شہباز قلندرؒ، حضرت شرف الدین بو علی قلندر پانی پتیؒ، حضرت حسن بصریؒ، حضرت جنید بغدادیؒ، حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج بخش شکرؒ اس کے علاوہ بے شمار اور ان گنت لوگوں نے اس اسم پاک کو اسم اعظم کا ہم پلہ قرار دیا ہے۔ میرے نانا تو اسے اسم اعظم مانتے تھے۔ چونکہ اس کے ذکر کی کثرت سے اسرار باطنی کا مشاہدہ ہوتا ہے اور پڑھنے والے کو بے شمار غیبی اسرار و رموز حاصل ہوتے ہیں۔ مشاہدہ کے مطابق بھی یہ اسم اعظم ہے۔ ایسے افراد جو راہِ طریقت پر چل رہے ہوں انھیں چاہئے کہ وہ اسم پاک کو روزانہ 1100 یا 11000 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھیں تو بہت جلد ان کی تیسری آنکھ بیدار ہو جائے گی ان کا باطن کھل جائے گا اور انھیں غیبی اسرار و رموز کا خواب یا مراقبے میں مشاہدہ ہوگا۔

صاحب روحانیت بننے کے لیے

جو شخص روحانیت کی دولت سے مالا مال ہونا چاہتا ہو اور صاحب روحانیت بن کر خدمت خلق کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ سب سے پہلے نفی اثبات کا ذکر کرے جو کہ بلا تعداد ہو اور اس کے بعد اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 2100 مرتبہ 90 دن تک پڑھے ان شاء اللہ وہ روحانی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔ اس پر باطن کے اسرار کھل جائیں گے اور وہ صاحب روحانیت ہو جائے گا۔

ORW

شفاءِ امراض

بیماریاں انسان کے ساتھ سانس کی طرح لگی ہوتی ہیں۔ بے شمار بیماریاں ہیں جن کی گنتی نہیں کی جاسکتی۔ اگر فرض کرلیا جائے کہ کل بیماریاں ایک ہزار ہیں تو ان میں سے 700 کا علاج قرآن عظیم الشان میں اور باقی 300 کا علاج ڈاکٹر یا حکیم کے پاس ہے تو غلط نہ ہوگا۔ راقم کے نانا سے منقول ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں کا علم جانتا ہو وہ بھی 700 بیماریوں کا علاج کرسکتا ہے۔ اگر وہ صاحب نظر اور صاحب حکمت ہے تو وہ 1000 بیماریوں کا علاج بھی ان پاک ناموں سے کرسکتا ہے۔ بیماری کوئی بھی ہو، شفاء نہ ہوتی ہو اور مریض کی حالت دن بدن بگڑتی چلی جارہی ہو تو بیمار کے لواحقین کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ علاج کی مدت کا تعین مرض کی نوعیت کے حساب سے طاق دنوں میں یعنی 21 ,11 یا 41 کرلے۔ کوئی بیماری اس سے زیادہ دن اس اسم پاک کے سامنے نہیں ٹھہر سکتی۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بعض اوقات انسان کو بیماری اس لیے ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اسے اس دنیا سے لے جانا چاہتے ہیں اور بیماری اس لیے آتی ہے کہ جتنی بھی خطائیں اس نے کیں اس بیماری کی تکلیف سے اس کے گناہ اور خطائیں دھل جائیں اور وہ پھر اس دنیا سے رخصت ہو جائے ایسی صورت میں جب یہ اسم پڑھا جاتا ہے تو ہر روز جب اس کو پانی پڑھ کر پلایا جاتا ہے تو سر کے بالوں کی تعداد کے مطابق روزانہ اس کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور پھر پیغام اجل آجاتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔ جب بیمار صحت یاب ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ 21 مرتبہ اس اسم پاک کو سوتے وقت پڑھنے کا معمول بنالے۔

ORW

حصول عزت کے لیے

اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھنے والا ہمیشہ دوسروں کی نگاہ میں باعزت اور محترم رہتا ہے۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ دنیا میں دائمی عزت بخشنا چاہتا ہے تو انھیں باطنی اشارے سے اس اسم پاک کو پڑھنے کی توفیق عطا فرما دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس پر مہربان ہو کر اسے یہ عزت نصیب فرما دے تو اسے چاہئے کہ بعد از نماز فجر اور بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ اس وقت تک پڑھتا رہے جب تک اسے کوئی اشارہ نہیں ہو جاتا۔

اپنے مالک کی نظر میں عزت پانا

اگر کوئی ملازم اپنے مالک کی نظر سے گر گیا ہو اور اس کا مالک اس پر بھروسہ نہ کرتا ہو اور اسے دوسروں سے کم تر سمجھتا ہو تو اسے چاہئے کہ 41 دن تک اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کی ایک تسبیح روزانہ پڑھے۔ ان شاء اللہ 41 دن کے بعد اس کے مالک کی غلط فہمی دور ہو جائے گی اور وہ اپنے مالک کی نظر میں عزت پائے گا۔

میاں بیوی کے تعلقات کی بحالی

بعض اوقات میاں کو اپنی بیوی سے شکایت ہو جاتی ہے اور وہ اسے کم تر اور حقیر سمجھنے لگتا ہے۔ اور بعض اوقات بیوی کسی غلط فہمی کی بنا پر اپنے میاں کو وہ عزت اور احترام نہیں دے پاتی جس کا وہ حق دار ہے۔ یوں دونوں کی زندگی میں زہر گھل جاتا ہے اور گھریلو زندگی متاثر ہونے لگتی ہے۔ اس صورت میں دونوں میں سے کسی ایک کو چاہیے کہ وہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ پڑھ کر خود بھی پانی پیئے اور فریق دوئم کو بھی پانی پلائے اس عمل کی مدت ,7,11 یا 21 دن ہے۔

ORW

ہر کام میں کامیابی کا حصول

اس اسم پاک کو پڑھنے والا زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی بڑے کام کو کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور ڈر ہو کہ وہ اس کو پایۂ تکمیل تک نہ پہنچا سکے گا۔ وہ کام شروع کرنے سے پہلے دو نفل حاجت ادا کرے اور بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 313 مرتبہ 21 دن پڑھ کر اپنی کامیابی کی دعا کرے۔ ان شاء اللہ 21 دن کے اندر اندر اسے کامیابی حاصل ہو جائے گی۔

مقدمے میں فیصلہ کے لیے

اگر کسی شخص کو ناجائز مقدمے میں ملوث کر دیا گیا ہو اور وہ تاریخیں بھگت کر تنگ آ گیا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء 3125 مرتبہ وقت مقررہ پر 40 دن پڑھے۔ 40 دن کے اندر اندر اگر فیصلہ اس کے حق میں نہ ہو یا فیصلہ ہی نہ ہو تو اسے چاہئے کہ جب بھی تاریخ پر جائے اس اسم پاک کا ورد کرتا رہے۔ جج صاحب کے سامنے پیش ہونے سے پہلے 11 مرتبہ پڑھ لے۔ ان شاء اللہ جج کی نظر پڑے گی اور اگر وہ سچا ہے تو فیصلہ اس کے حق میں ہو جائے گا۔

تسخیر خلق

یہ انسان کی فطرت ہے کہ اس کے اعمال جیسے مرضی ہوں وہ دوسروں سے بہتر رویے اور عزت کی خواہش رکھتا ہے۔ تسخیر خلق کے اس وظیفے کو کرنے سے پہلے انسان کو چاہئے کہ وہ سب سے پہلے اپنے اعمال میں درستگی لائے اور پھر اس اسم پاک کو تہجد کے نوافل ادا کرنے کے بعد اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 90 دن تک 2100 مرتبہ روزانہ پڑھے۔ عمل کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے ان شاء اللہ تسخیر خلائق حاصل ہو گی۔

ORW

حصول مراد

اگر کسی کا کوئی خاص مقصد یا مراد ہو اور پورا نہ ہو رہا ہو تو اسے چاہئے کہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ روزانہ 11 دن تک پڑھے ان شاءاللہ مراد پوری ہوگی۔ اگر اپنے پاس اس اسم کا نقش بھی رکھے تو مراد جلد پوری ہو جائے گی۔

اسم پاک کا نقش و عمل

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ رمضان شریف سے 10 دن پہلے اس عمل کو شروع کرے اور احتیاطً اگر 11 دن پہلے شروع کر لے تو زیادہ بہتر ہے چاندرات کو یہ وظیفہ مکمل ہو جائے گا اس اسم پاک کو وظیفے کی صورت میں پڑھنے کے لیے اول و آخر درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 6250 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ اس عمل کو سال میں ایک بار کیا جا سکتا ہے۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

یَا ذُوالجلال والاکرام	یَا ذُوالجلال والاکرام	یَا ذُوالجلال والاکرام	یَا ذُوالجلال والاکرام
یَا ذُوالجلال والاکرام	یَا ذُوالجلال والاکرام	یَا ذُوالجلال والاکرام	یَا ذُوالجلال والاکرام
یَا ذُوالجلال والاکرام	یَا ذُوالجلال والاکرام	یَا ذُوالجلال والاکرام	یَا ذُوالجلال والاکرام
یَا ذُوالجلال والاکرام	یَا ذُوالجلال والاکرام	یَا ذُوالجلال والاکرام	یَا ذُوالجلال والاکرام

۷۸۶

۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰
۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰
۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰
۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُقْسِطُ

یہ اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں میں سے ایسا نام ہے جس کی جلالیت بہت زیادہ ہے۔ اس کے لغوی معنی انصاف کرنے والے کے ہیں۔ انصاف سوائے اللہ کی ذات کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ انصاف کے لئے خود مختار اور انتہائی طاقتور ہونا ضروری ہے۔ یہ دونوں صفات اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات اقدس میں انتہائی کاملیت کے ساتھ موجود ہیں۔ اگر وہ انصاف کرتا ہے تو فیصلہ دینے میں اسے کوئی دبا نہیں سکتا، کوئی سفارش نہیں کر سکتا، کوئی چیز اور کوئی بھی امر اسے عدل کرنے سے نہیں روک سکتا۔ انسان کو اللہ تعالیٰ سے رحم و کرم کی بھیک مانگنی چاہئے اور کبھی اسے انصاف کے لئے اس لئے آواز نہیں دینی چاہئے کہ انسان بذات خود کسی طرح بھی اپنی خامیوں کی وجہ سے اس کے انصاف کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ ایک روایت ہے کہ ایک شخص بہت عبادت اور مجاہدہ کر رہا تھا اور ایک پتھر پر بیٹھے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے تقریباً چالیس سال بیت چکے تھے۔ چالیس سال کے بعد اسے ندائے غیبی آئی کہ مانگ کیا مانگتا ہے۔ اس نے کہا کہ اے اللہ انصاف کر۔ پھر آواز آئی کہ دوبارہ سوچ کر بتاؤ کہ تم کیا چاہتے ہو؟ اس شخص کو اپنی عبادت اور ریاضت پر بڑا گھمنڈ تھا اس نے پھر کہا کہ اے اللہ انصاف کر۔ تو آواز آئی کہ تو نے جو چالیس سال میری عبادت اور ریاضت میں گزارے وہ بے غرض نہ تھے بلکہ تو اس کے عوض کچھ لینا چاہتا تھا چونکہ تیری عبادت ریا سے پاک نہ تھی اس لئے میں تیری عبادت کو تیرے منہ پر مارتا ہوں اور اسے نا قبول کرتے ہوئے انصاف کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے یہ حکم دیتا ہوں کہ جس پتھر پر تم چالیس سال بوجھ بنے رہے اور بیٹھے رہے اس پتھر کو تمہارے اوپر چالیس سال کے لئے بوجھ بنا کر لاد دیا جائے۔

ORW

اسے سمجھ تو آ گئی لیکن اس نے اللہ کے عدل کو آواز دے کر خود ہی اپنی ریاضت کو تباہ و برباد کر لیا۔ کاش وہ کہتا کہ اے اللہ تو مجھ پر اپنا کرم اور فضل کر تو یقینی طور پر اس پر مہربانی ہوتی یا وہ یوں بھی کہتا کہ اے اللہ میں نے یہ عبادت کسی لالچ کے لئے نہیں کی صرف اس لئے کی کہ تو مجھ سے راضی ہو جائے تو نہ جانے اس کو کون کون سی نعمتیں مل جاتیں۔ اللہ تعالیٰ کا انصاف وہ ہے جس سے بڑے بڑے عبادت گزار ولی اور صوفی پناہ مانگتے ہیں۔ کیونکہ جتنی بھی کاملیت ہم میں ہو سکتی ہے بحیثیت انسان اس سے کہیں زیادہ ہم میں غلطیاں اور گناہوں کا امکان ہے۔ عدل وہ صفت ہے جو صرف اللہ ہی کر سکتا ہے کیونکہ نہ تو وہ کسی کے دباؤ میں آ سکتا ہے، نہ کوئی چیز، نہ ہی کوئی طاقت سوائے اس کے اسے انصاف سے روک سکتی ہے۔ اس اسم مبارک کی شان یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو اس امید سے پکارے کہ اسے دنیا میں صحیح انصاف ملے اور وہ واقعی مظلوم بھی ہو تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کی مدد فرماتے ہیں اور اس اسم پاک کی برکت سے اسے صحیح انصاف مل جاتا ہے۔ اس کے اعداد 209 ہیں اس کے مقرب فرشتے کا نام قسطائل ہے اور اس کے ماتحت 4 افسر فرشتے ہیں جن میں سے ہر ایک فرشتہ 4 صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں 209 فرشتے ہیں اور یہ اسم اللہ تعالیٰ کے جلالی اسموں میں آتا ہے۔

عادل جج بننے کا عمل

اگرچہ یہ وظیفہ لکھنا میرے نقطہ نظر سے بالکل ایسے ہے جیسے بھینس کے آگے بین بجانا کیونکہ اس دنیا میں جب بھی کوئی کسی منصب سے سرفراز ہوتا ہے تو اس منصب کا نشہ اس پر اس قدر حاوی ہو جاتا ہے کہ وہ خود کو خدا سمجھنے لگ جاتا ہے۔ اور اگر اسے منصف کی کرسی مل جائے تو پھر وہ کافی بڑا خدا بن جاتا ہے لیکن چونکہ قانون قدرت کے مطابق

ORW

تمام ایسے افراد جو اس منصب سے سرفراز ہوں برے نہیں ہو سکتے۔ اس لئے وظیفہ تحریر کر رہا ہوں کہ شاید کسی کے دل میں عادل جج بننے کا شوق ہو، وہ متقی ہو اور خوف خدا خوف سے دل کانپتا ہو اور وہ چاہتا ہو کہ انصاف کرے اور کسی بے گناہ کو اس سے ضرر نہ پہنچے اور اللہ تعالیٰ اسے انصاف کی توفیق بخشے تو اس کو چاہئے کہ روزانہ بعد از نماز فجر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ کی توفیق اور نظر عنایت اس کے شامل حال رہے گی اور اس سے انصاف ہو گا اور وہ انصاف کرتے ہوئے کسی دباؤ میں نہیں آئے گا اور نہ ہی کسی لالچ کا شکار ہو گا۔

شیطانی وسوسوں کا علاج

شیطانی وسوسے جب انسان کو آنے لگتے ہیں تو اس میں سب سے پہلی بات یاد رکھنے کی یہ ہے کہ جس کو بھی شیطانی وسوسے آ رہے ہوں اسے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے اور شکرانے کے دو نوافل روز پڑھنے چاہئیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ جب شیطان کو اللہ تعالیٰ نے دھتکار کر اپنی بارگاہ سے باہر نکالا تھا تو اس نے اللہ سے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں کو بھٹکاؤں گا اور اللہ نے جواب دیا تھا کہ جو میرے ہوں گے وہ نہیں بھٹکیں گے اس میں ایک باریک نقطہ پوشیدہ ہے کہ جب تک کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا بندہ نہیں بن جاتا یا اللہ تعالیٰ اسے اپنا نہیں مان لیتے اس وقت تک شیطان اس کے پاس نہیں آ سکتا اور نہ ہی وسوسہ ڈال سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جب کسی کو اپنا بناتا ہے تو تمام مقربین ملائکہ کے بعد سارے آسمانوں پر موجود تمام فرشتوں تک یہ بات پہنچتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فلاں بن فلاں کو اپنا بندہ بنا لیا اور اس پر راضی ہو گیا۔ اور دوسری نشانی یہ ہوتی ہے کہ

ORW

پھر اللہ تعالیٰ اس شخص کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ لوگ ایسے شخص سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں۔ بغیر کسی وجہ کے اور بغیر کسی لالچ کے لوگ اس کی تعظیم کرتے ہیں۔ جیسے ہی یہ بات آسمانوں پر مشہور ہوتی ہے شیاطین اسے درمیان میں سے اچک لیتے ہیں اور اپنے سردار یعنی شیطان کو بتاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فلاں بن فلاں کو اپنا بندہ بنالیا ہے اب چونکہ شیطان نے صرف اس بندے کو بہکانا ہے اور وسوسے بھی صرف اسی کے ذہن اور دل میں ڈالنے ہیں جس کو اللہ اپنا بندہ بناچکا ہے۔ چنانچہ شیطان ایسے بندے کے پیچھے لگ جاتا ہے اور اس کو طرح طرح کے وسوسے آنے لگ جاتے ہیں۔ اول اگر تو انسان کو سمجھ ہو تو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ شیطانی وسوسے اس پر خوامخواہ نہیں آ رہے بلکہ اس لئے آرہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی عنایت سے فضل وکرم سے اپنا بنا لیا ہے تو وہ اللہ کا شکر گزار ہو اس کے حضور شکریہ کے طور پر سجدے میں گر جائے اور شکرانے کے نوافل ادا کرے تو یہیں سے شیطان بھاگ جاتا ہے کہ یہ میں نے کیا کر دیا۔ میں نے اس بندے کو یہ احساس دلادیا کہ اللہ نے اسے اپنے بنالیا ہے اب تو آگہی کے بعد مزید اللہ کے قریب ہوتا چلا جائے گا اور اس کے فضل کی تلاش شروع کردے گا۔ یہاں تک تو بات میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار کی بتائی ہوئی ہے شاید اگر وہ نہ بتاتے تو راقم الحروف کو یہ بات سمجھ میں نہ آتی یا بہت دیر سے آتی۔ خیر اس کا عمل پیش خدمت ہے۔ جس شخص کو شیطانی وسوسے بہت تنگ کرتے ہوں اور وہ ان سے بے حد پریشان ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ بعد از نماز عشاء اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 777 مرتبہ روزانہ 70 دن تک پڑھے۔ ان شاء اللہ کچھ ہی دنوں میں اس کے وسوسے دم توڑنے لگ جائیں گے اور آہستہ آہستہ مقررہ مدت سے پہلے ہی ختم ہو جائیں گے۔ یہاں شیطان پھر چال چل رہا ہے جب

ORW

مقررہ مدت سے پہلے وسوسے ختم ہو جائیں تو عمل کو ختم نہیں کرنا چاہئے کیونکہ شیطان یہی چاہتا ہے کہ کہیں انسان کامیاب ہو کر اللہ کی پناہ میں نہ چلا جائے۔ اس لئے وہ دھوکہ دینے کے لئے وسوسے ڈالنا بند کر دے گا اور ایسے خیالات اس کے اندر نفوذ کر دے گا جس سے اس شخص کو یہ پتہ چلے کہ شیطان اس سے بہت دور چلا گیا ہے۔ لیکن وہ اس بندے کے انتہائی قریب ہو کر انتظار کر رہا ہوتا ہے اور جیسے ہی کوئی غلطی کرتا ہے تو وہ پھر اس کو بہکانے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور پھر وہ شخص ایسے بہکتا ہے کہ پھر سوائے اللہ کے اس کو کوئی اس طلسم سے نہیں نکال سکتا اس لئے اس عمل کو کرنے والے تمام حضرات کو چاہئے کہ اس عمل کو 70 دن پورا کیا جائے پھر اللہ کے حضور دو نفل شکرانہ ادا کر کے غریبوں کو اپنی حیثیت کے مطابق کھانا کھلائے۔ اور روزانہ تازندگی اول و آخر 7 بار درود پاک کے ساتھ 11 بار پڑھنے کا معمول بنالے۔ ان شاء اللہ شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا اس سے خوفزدہ رہے گا اور شیطانی وسوسے آنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

رنج وغم کا علاج

میرے نانا حضور بابا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی بھی وجہ سے رنج وغم میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ 21 دن تک پڑھے۔ ان شاء اللہ 21 دن گزرنے کے بعد اس کے رنج وغم کی وجوہات ختم ہونا شروع ہو جائیں گی اور وہ خوشحال ہوگا۔

غیر منصف خاوند کو درست کرنے کا عمل

اگر کسی شخص کی ایک سے زائد بیویاں ہوں اور وہ ان کے درمیان انصاف کے

ORW

تقاضے پورے نہ کرتا ہو تو ایسی بیوی جس کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک ہوتا ہو اور وہ اپنے شوہر کے ظلم کا شکار ہو تو اس کو چاہئے کہ اپنے خاوند کو راہ راست پر لانے کے لئے اس اسم پاک کو روزانہ اول و آخر 11 دفعہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور 7 دن تک اپنے خاوند کو پلائے ان شاء اللہ اس عمل کے بعد اس کے خاوند کی طبیعت میں واضح تبدیلی آ جائے گی اور وہ اپنی غیر منصفانہ حرکتوں سے باز آ جائے گا اور اپنی سب بیویوں کے ساتھ انصاف کرے گا۔

دکاندار اور کاریگروں کے لئے

ایسے اصحاب جو دکاندار ہو یا کاریگر ہوں اگر وہ اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھے تو نہ وہ کم تولے گا اور اس اسم کی برکت سے نہ ہی ان کے منافع میں کمی ہوگی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کا ایسا کرم شامل حال ہوگا کہ ان کی کمائی میں برکت پڑ جائے گی اور اگر کاریگر اس اسم پاک کا ورد کرے تو اس کے کام میں کبھی بھی کوئی نقص پیدا نہ ہوگا جو چیز بنائے یا جو کام کرے اس میں اللہ کی رحمت شامل ہو کر اسے بہترین بنا دے امام علی بونیؒ شمس المعارف میں لکھتے ہیں کہ یا مقسط دکانداروں اور کاریگروں کے لئے اتنا مفید ہے کہ وہ سوچ نہیں سکتے کہ جتنا مال و زر وہ بے ایمانی اور بدنیتی سے کمائیں گے اس سے بہت زیادہ مال و زر وہ اس اسم پاک کی مداومت کرنے سے کما سکتے ہیں اس طرح وہ گناہوں سے بھی بچے رہیں گے اور ان کے رزق میں کمی بھی نہ ہوگی۔

غیر منصف لوگوں کے ظلم سے بچنے کے لیے

مجھے یہ عمل لکھتے ہوئے یوں لگتا ہے جیسے اس عمل کی سوائے حکمران طبقے کے باقی تمام لوگوں کو اشد ضرورت ہے۔ من حیث القوم اگر ہم ناانصافیوں کا شکار ہیں تو اس کی

وجہ یقیناً ہمارے اپنے ہی اعمال ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کا یہ ارشاد بڑا واضح ہے کہ ''جیسے عوام ہوتے ہیں ان پر ویسے حکمران مسلط کر دیئے جاتے ہیں۔''

یہ عمل ان لوگوں کے لئے ہے جو کسی حاکم کی غیر منصفانہ روش کی وجہ سے کسی مصیبت کا شکار ہوں۔ ایسا شخص جو کسی حکمران کی وجہ سے یعنی اس کی ناانصافی کی وجہ سے کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ ایک گوشہ تنہائی تلاش کرے اور آدھی رات کو تہجد کے نوافل ادا کر کے اس کے بعد اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 209 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل مکمل ہونے پر اللہ کے حضور دو نوافل شکرانے کے ادا کرے ان شاء اللہ اس بابرکت نام کی وجہ سے حاکم کی طرف سے پیدا کردہ تمام مشکلات اور مسائل ختم ہو جائیں گے اور اس کے ساتھ انصاف ہوگا۔

تسخیر خلائق کے لیے

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ تمام لوگ اس کی عزت کریں، اس سے محبت کریں تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1000 مرتبہ 40 دن تک پڑھے۔ اس کے بعد گھر سے نکلنے سے پہلے 11 مرتبہ پڑھ کر گھر سے نکلے ان شاء اللہ اس اسم پاک کی برکت سے تمام مخلوق اس سے محبت کرنے لگ جائے گی۔

موذی جانوروں سے بچاؤ کے لئے

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ موذی جانور اسے ضرر نہ پہنچا سکے۔ اسے چاہئے کہ بعد از نماز عشاء اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ روزانہ 40 دن پڑھے۔ ایسا کرنے کے بعد موذی جانور اسے کبھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ راقم الحروف اس بات کا شاہد ہے کہ میرے والد محترم نے ایک شخص کو اس عمل کی اجازت دی

ORW

کیونکہ اس کا گھر ایسی جگہ پر واقع تھا جہاں ابھی زیادہ آبادی نہ تھی اور موذی جانور موجود تھے۔ عمل کے بعد اس نے بتایا کہ اس اسم پاک کی برکت سے دروازہ کھلا بھی ہو تو کوئی جانور اس کے گھر میں داخل نہیں ہوتا۔ اور کئی بار ایسا ہوا کہ سانپ اس کو دیکھ کر راستہ بدل گیا۔ اس اسم پاک میں یہ خاصیت بے حد نمایاں ہے۔

یا مقسط کا عمل اور نقش

جو اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے وہ پاک صاف جگہ کا انتخاب کرے جہاں کوئی رکاوٹ نہ ہو اور تہجد کے بعد اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 4000 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ 40 دن بعد دو نفل شکرانہ ادا کر کے شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ تمام درج بالا امور کے لئے لوگوں کو ورد اور نقش دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مُقْسِطُ	يَا مُقْسِطُ	يَا مُقْسِطُ	يَا مُقْسِطُ
يَا مُقْسِطُ	يَا مُقْسِطُ	يَا مُقْسِطُ	يَا مُقْسِطُ
يَا مُقْسِطُ	يَا مُقْسِطُ	يَا مُقْسِطُ	يَا مُقْسِطُ
يَا مُقْسِطُ	يَا مُقْسِطُ	يَا مُقْسِطُ	يَا مُقْسِطُ

٧٨٦

٢٠٩	٢٠٩	٢٠٩	٢٠٩
٢٠٩	٢٠٩	٢٠٩	٢٠٩
٢٠٩	٢٠٩	٢٠٩	٢٠٩
٢٠٩	٢٠٩	٢٠٩	٢٠٩

☆☆☆☆☆

ORW

یَا جَامِعُ

جامع کے لغوی معنی ایسی ہستی کے ہیں جس میں کائنات کی ہر چیز موجود ہو اور کاملیت میں اس جیسا کوئی نہ ہو۔ وہ ذات جس میں ہر صفت، ہر تعریف، ہر شے جو کائنات میں یا کائنات سے آگے لامکاں میں تو موجود ہے اس میں بھی موجود ہو جامع کہلاتی ہے۔ یہ صفت صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہی کی ہو سکتی ہے کیونکہ جامع کی تعریف پر اللہ کے سوا کوئی پورا نہیں اترتا۔ بعض علماء کے نزدیک جامع کا مطلب ہر چیز کو جمع کرنے والا ہے جو میرے نزدیک درست نہیں کیونکہ اشیاء کو وہ جمع کرتا ہے صفات کو وہ جمع کرتا ہے خزینوں کو وہ جمع کرتا ہے جس کے پاس یہ سب موجود نہ ہوں۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کے پاس ابتدائے آفرینش سے ہی ہر چیز موجود ہے اس لیے اسے جمع کرنے والا ہرگز نہیں کہا جا سکتا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ میں ایک چھپا ہوا خزانہ تھا میں نے چاہا کہ میں پہچانا جاؤں تو میں نے دنیا بنا دی۔ تمام فقرا کے نزدیک اس کے معنی ایک مکمل اور کامل ذات کے ہیں۔ علماء کے نزدیک اس کے معنوں میں اختلاف ہو سکتا ہے کیونکہ ان کی معلومات کا ذریعہ دنیاوی ذرائع ہیں جبکہ فقیر کا ذریعہ علم اللہ تعالیٰ ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ بالآخر علماء بھی فقرا کی رائے سے متفق ہو جاتے ہیں۔ یہ اسم جلالی ہے اس کے اعداد 114 ہیں۔ مقرب فرشتے کا نام اجماعیل، جس کے ماتحت 4 افسر فرشتے اور ہر افسر فرشتے کے ماتحت 114 صفیں اور ہر صف میں 114 فرشتے ہیں۔

منتشر اہل و عیال کا جمع ہونا

بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ کوئی شخص کسی وجہ سے اپنے اہل و عیال سے جدا ہو جاتا

ORW

ہے اور اس کو ڈھونڈنے کی کوششیں بیکار جاتی ہیں۔ جس شخص کے اہل وعیال بچھڑ گئے ہوں اسے چاہئے کہ بعد از نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ 7 دن تک پڑھے یا زیادہ سے زیادہ 21 دن تک پڑھے تو ان شاء اللہ وہ افراد جو اس سے بچھڑ گئے ہیں اسے مل جائیں گے۔ اگر وہ اپنے اہل وعیال سے جدا ہے تو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے خاص فضل وکرم سے ایسے حالات مہیا کر دے گا اور ایسے راستے دکھائے گا کہ وہ اپنے اہل وعیال کے پاس آجائے گا۔

ناراض بیوی کو گھر لانے کا عمل

بعض عورتیں اپنے سسرال والوں سے روٹھ کر اپنے میکے بیٹھ جاتی ہیں اور خواہ مخواہ اپنے خاوند کو پریشان کرتی ہیں یہ بات اس کے برعکس بھی ہو سکتی ہے بعض خاوند بھی اپنے گھر سے کسی نہ کسی وجہ سے اپنی بیوی کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ ایسے میں ہر دو فریقین میں سے متاثرہ فریق کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ بعد از نماز عشاء 21 دن تک پڑھے۔ اگر ایک بار عمل کرنے سے مقصد حاصل نہ ہو تو دوبارہ عمل کیا جائے۔ یہ سمجھ لیں کہ مسلسل دروازہ کھٹکھٹانے سے دروازہ کھلنے کا امکان بہت قوی ہوتا ہے۔ مقررہ مدت پوری ہونے کے بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور حیثیت کے مطابق غرباء میں کھانا تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ انہی دنوں میں بیوی کے دل میں شوہر کی محبت پیدا ہو جائے گی۔ اسے اپنا گھر بسانے کا خیال بہت زیادہ آنے لگے گا اور وہ کوئی ایسی تدبیر ضرور اختیار کرے گی جس سے وہ اپنے شوہر کے پاس جا سکے گی۔ اسی طرح اگر مرد ناراض ہو کر گھر چھوڑ جائے تو بیوی یہ عمل کرے تو شوہر کے دل میں بیوی کی محبت جاگ اٹھے گی اور وہ اپنے تمام معاملات چھوڑ کر اپنے گھر جانے کی تدبیر نکالے گا۔ یوں سمجھیں

ORW

کہ یہ عمل بچھڑے ہوئے کو ملانے کا ایک اکسیر عمل ہے اور کبھی خطا نہیں ہوتا۔

اولاد کو واپس لانے کا عمل

آج کل اولاد ماں باپ کی قربانیوں کو بھول کر دنیا کی رنگینیوں میں یوں کھو جاتی ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے احسان کو بھول جاتی ہے اور کبھی تو یوں بھی ہوتا ہے۔ کہ ذرا سی بات پر گھر بار چھوڑ کر اپنے ماں باپ سے علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ ایسی اولاد کے لئے ماں باپ کی پریشانی تو فطری ہوتی ہے اور ان کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کی اولاد گھر واپس آ جائے ایسی صورت حال میں اگر والدین میں سے کوئی بھی اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک ساتھ 1140 مرتبہ روزانہ 21 دن تک پڑھے تو لڑکا یا لڑکی جو اپنا گھر چھوڑ گئے ہوں خود بخود اپنے والدین کے پاس واپس آ جائیں گے۔

کسی کے قبضے سے جائیداد واپس لینا

دوسروں کی جائیداد پر قبضہ آج کل عام ہے۔ جس کے ساتھ یہ ظلم ہوتا ہے وہ دوسروں کو طاقتور سمجھ کر عدالت یا قانون کے سہارا لینے کی کوشش کرتا ہے مقدمات میں عمریں گزر جاتی ہیں وجہ اس کی یہ ہے کہ انسان اپنے رب سے غافل ہو گیا ہے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکارؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو یہ نہ بتاؤ کہ تمہاری مشکل یا مصیبت کتنی بڑی ہے بلکہ مشکل یا مصیبت کو یہ بتاؤ کہ تمہارا اللہ کتنا بڑا ہے۔ دین سے دوری معاشرے میں بگاڑ کی بنیادی وجہ ہے اور اسی دوری کی وجہ سے انصاف کا حصول انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسے میں اگر کوئی شخص اپنے رب کو پکارے اپنے مالک کو پکارے اپنے اللہ کو کسی پاک نام سے پکارے وہ متوجہ ہو کر اس کے مسائل حل کر دیتا ہے۔ وہ لوگ جن کی جائیداد اور زمین پر کسی نے ناجائز

ORW

قبضہ کر رکھا ہو انہیں چاہیے کہ گھر میں سے کسی ایسے بڑے کو یہ عمل کرنے کے لئے کہیں جو مسلسل عمل کر سکتا ہو اور صحت مند ہو اگر گھر کا سربراہ باپ ہے تو باپ کو کہیں اور اگر باپ کا باپ بھی زندہ ہے یعنی دادا تو اپنے دادا کو کہیں کہ وہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ 777 مرتبہ بعد از نماز عشاء 40 دن تک پڑھے۔ پڑھنے کے بعد 2 نفل اللہ کے حضور شکرانہ ادا کرے اور سربسجود ہو کر اللہ سے مدد مانگے ان شاء اللہ انہی دنوں میں کوئی ایسی تدبیر پیدا ہو جائے گی کوئی ایسی صورت نکل آئے گی کہ قابضین خود ہی قبضہ چھوڑ کر اصل مالکان کو ان کی جائیداد واپس کر دیں گے۔ دنیاوی اعتبار سے یہ بات انہونی لگتی ہے۔ کہ جس نے ناجائز قبضہ کیا ہو وہ کسی کو اس کی جائیداد کیونکر واپس کرے گا لیکن یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ جل شانہ کو تمام تر قوتوں کا منبع سمجھنا اور اس کی قدرت اور دسترس کو ماننا انتہائی ضروری ہے۔ شیطانی وسوسے انسان کی عقلی دلائل کی صورت میں بتاتے ہیں کہ جس نے قبضہ کیا ہے وہ خوامخواہ قبضہ کیسے چھوڑ دے گا؟ لیکن اللہ تعالیٰ جل شانہ اس بات پر قدرت رکھتا ہے کہ وہ ان ناجائز قابضین کے دلوں میں دہشت ڈال دے یا قانون کا کوئی محافظ ان کے پیچھے ایسا پڑ جائے کہ انہیں جائیداد ہر صورت واپس کرنی پڑے۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے عمل اتنے پر تاثیر ہیں کہ کبھی خطاء نہیں ہوتے۔ شرط یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر محیط سمجھا جائے۔

کسی گمشدہ چیز کا حاصل کرنا

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو اور تلاش کے باوجود نہ مل رہی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ 7 دن تک پڑھے۔ ان شاء اللہ آٹھویں دن اسے سراغ مل جائے گا۔ اگر کسی نے چوری کی ہو گی تو

ORW

اس کے دل میں ایسی ہیبت بیٹھے گی کہ وہ چیز کو واپس رکھ دے گا۔ یہ عمل گمشدہ بچوں کی تلاش کے لیے بھی کیا جا سکتا ہے۔ راقم نے اسے کبھی خطا ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

کسی ملازم کو واپس لانا

اگر کسی کا ملازم گھر سے بھاگ گیا ہو، اس کی گھر میں بے حد ضرورت ہو تو چاہیے کہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 707 مرتبہ روزانہ پڑھ کر اس کی واپسی کی دعا کرے یہ عمل 11 یا 21 دن کرنے سے بھاگا ہوا ملازم واپس آ جائے گا۔

یا جامع کا عمل و نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ تہجد کے نوافل کے بعد اس پاک نام کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 6250 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ 40 دن بعد نوافل ادا کر کے شیرینی تقسیم کرے عامل بن جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا جَامِعُ	یَا جَامِعُ	یَا جَامِعُ	یَا جَامِعُ
یَا جَامِعُ	یَا جَامِعُ	یَا جَامِعُ	یَا جَامِعُ
یَا جَامِعُ	یَا جَامِعُ	یَا جَامِعُ	یَا جَامِعُ
یَا جَامِعُ	یَا جَامِعُ	یَا جَامِعُ	یَا جَامِعُ

۷۸۶

۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴
۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴
۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴
۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴

☆☆☆☆☆

ORW

یَا غَنِیُّ

غنی کے لغوی معنی یہ ہیں کہ وہ ذات جس کے پاس مال واسباب اس قدر زیادہ ہوں کہ اس کو کسی کا دست نگر اور محتاج نہ ہونا پڑے اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہونے کی بناء پر اس کا مالک بھی ہے اسی لئے ہر طرح کے خزانے اس کے پاس ہیں قرآن عظیم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جس کا مطلب ہے کہ اگر تمام جن وانس مجھ سے اپنی ضروریات سے بھی زیادہ مانگ لیں اور میں ان کو دے بھی دوں تو میرے خزانوں میں رائی برابر بھی فرق نہیں ہوگا۔ یہ ایسی صفت ہے جو ایک طرف تو اللہ کے خزانوں کا پتہ بتاتی ہے اور دوسری طرف یہ بتاتی ہے کہ وہ ان خزانوں کی بناء پر اور خالق ہونے کے ناطے سے وہ اپنی مخلوق سے بے نیاز ہے۔ یعنی اسے اپنی مخلوق سے کسی چیز کی طلب نہیں کیونکہ وہ اپنی ذات وصفات میں اور افعال میں ہر ایک سے بے نیاز ہے بلکہ ہر مخلوق اس کی محتاج ہے اس لحاظ سے وہ غنی ہے اور ہر مانگنے والے کا سوال سنتا ہے اور اسے اس کی حیثیت سے زیادہ عطا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو یہ صفت خود بھی بہت پیاری ہے۔ جو شخص اس صفت کا حامل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس کے خزانوں میں کمی نہیں آنے دیتے اس کی ایک بہت بڑی مثال فتح مکہ حاتم طائی کی بیٹی کا آنا ہے۔ جب اسے حضور نبی کریمؐ کے سامنے پیش کیا گیا تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسے عزت دینے کے لئے اپنی چادر بچھادی اور فرمایا کہ اس کا باپ بڑا غنی اور سخی تھا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ حاتم طائی نے حاجت مندوں کے لئے 70 دروازے بنا رکھے تھے کوئی بھی کسی بھی دروازے سے داخل ہو سکتا تھا اور اسے جو کچھ چاہیے ہوتا تھا مل جاتا تھا اور اگر کوئی شخص بار بار بھی آتا تھا تو بھی اسے عطاء کرتا جاتا تھا۔ لیکن میرے اللہ کی صفت غنی یہ ہے کہ اس نے کوئی دروازہ نہیں بنایا

ORW

اور بار بار اپنی حاجت کے لئے یا مانگنے کے لئے اسے دروازے بدلنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ کہ جب وہ اپنی صفت غنی کا اظہار کرتا ہے تو انسان کو اتنا کچھ عطاء کر دیتا ہے۔ کہ اسے دوبارہ کسی دروازے سے آنے کی ضرورت پیش نہیں آتی اور یہی حال میرے آقا ومولا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے کہ آپ نے جسے جو کچھ بھی عطا کر دیا اسے زندگی بھر کسی چیز کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اللہ کی عنایت حضور کی عنایت بے مثال ہے۔ اور اسے کسی بھی سخی سے چاہے وہ حاتم طائی ہو یا کوئی اور تشبیہ نہیں دی جاسکتی۔ یہ اسم پاک جلالی ہے اس کے اعداد 1060 ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام اغنائیل ہے جس کے تحت چار مقرب فرشتے ہیں۔ ہر فرشتے کے پاس 1060 صفیں ہیں اور ہر صف میں 1060 فرشتے ہیں۔ اس اسم پاک کے فوائد وعملیات درج ذیل ہیں:

غربت دور کرنے کا عمل

جو شخص تنگ دستی کا شکار ہو اس کے ذرائع آمدن کم ہو اور اخراجات پورے نہ ہوتے ہوں تو اسے چاہئے کہ اپنی غربت دور کرنے کے لئے اور اپنے ذرائع آمدن بڑھانے کے لئے اس اسم پاک کو اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء 707 مرتبہ 40 دن تک پڑھے 41 ویں دن دو رکعت نفل شکرانے کے ادا کرے اور صبح اٹھ کر حسب توفیق غرباء میں کھانا تقسیم کرے ان شاء اللہ اس کی غربت ختم ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور اس کی آمدن اور خرچ میں توازن پیدا ہو جائے گا۔ گھر سے نکلتے وقت 21 مرتبہ پڑھنا معمول بنالے۔

ترقی دُکان کا عمل

یہ اسم ترقی کاروبار کے لئے بہت ہی مؤثر ہے۔ جس شخص کی دکان یا کاروبار نہ چلتا

ORW

ہو آمدن کم اور گزارا نہ ہوتا ہو تو اسے چاہئے کہ صبح دکان کھول کر اس اسم پاک کو روزانہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ 1060 مرتبہ پڑھے۔ اور اس ذکر کو ایک سال تک جاری رکھے۔ ان شاء اللہ دکان خوب چلے گی اگر کاروبار پہلے اچھا نہ تھا تو اس عمل کی برکت سے کاروبار میں اتنی ترقی ہوگی جس کا گمان نہیں کیا جا سکتا۔

غیب سے مال دار ہونے کا عمل

حضرت بابا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے مالی معاملات اس حد تک بگڑ گئے ہوں کہ ان میں سدھار کی صورت بظاہر نظر نہ آتی ہو اور وہ غیب سے مدد حاصل کرنے کا سوچ رہا ہو تو اسے چاہئے کہ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 1060 مرتبہ پڑھنے کے بعد غیب سے امداد کا سوال اپنی جھولی اٹھا کر اللہ کے آگے کرے اس کے بعد وتر ادا کرے 90 دن تک مسلسل یہ عمل کرے تو اللہ تعالیٰ غیب سے مال دار ہونے کے اسباب پیدا فرما دیں گے۔ اسے اتنی دولت نصیب ہوگی کہ ساری زندگی تو کیا اس کی 7 پشتوں تک رزق کی کمی نہ ہوگی انتہائی مجرب اور تیر بہدف ہے۔

آمدن میں برکت

میرے خیال میں یہ عمل آج کے دور میں ہر مسلمان کو کرنا چاہئے بلکہ ہر انسان کو کرنا چاہئے وجہ یہ ہے کہ آج کل یہ شکایت عام ہے کہ انسان بہت کچھ بھی کماتا ہے تو اس میں برکت نہیں ہوتی گھر میں کچھ لاتا ہے تو وہ پورا نہیں آتا یعنی ہر چیز میں سے برکت اٹھ گئی ہے۔ اس کی بہت ساری وجوہات ہیں جن میں سے ایک وجہ ایک حکایت میں بیان کر دیتا ہوں۔ حکایت یہ ہے کہ ایک بادشاہ شکار پر نکلا اور اس کے ساتھ اس کے بہت سارے

ORW

مصاحب تھے۔ ایک ہرن کا پیچھا کرتے ہوئے بادشاہ اپنے ہم راہیوں سے بچھڑ جاتا ہے۔ ہرن بھی ہاتھ نہیں آتا اور دھوپ بھی غضب کی پڑ رہی ہوتی ہے۔ اب وہ اپنے ارد گرد دیکھتا ہے اسے دور ایک باغ نظر آتا ہے۔ وہ اپنے گھوڑے کا رخ اُس طرف کرتا ہے باغ میں پہنچتا ہے تو باغ کا مالک وہاں موجود ہوتا ہے وہ بادشاہ کو ایک عام شکاری سمجھتا ہے۔ جو اپنے دوستوں سے بچھڑ گیا ہے اسے سخت پیاس لگی ہے تو وہ مہمان کو خدا کا روپ سمجھتے ہوئے مہمان داری کے آداب بجالاتے ہوئے ایک درخت کے پاس پہنچتا ہے جس پر انار لگے ہوتے ہیں۔ وہ وہاں سے ایک انار توڑتا ہے اور اس کو نچوڑ کر اس کا رس بناتا ہے جس سے پورا ایک گلاس بھر جاتا ہے وہ اس بھرے ہوئے گلاس کو شکاری کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ بادشاہ اس کا شکریہ ادا کرتا ہے اور انار کا رس پی لیتا ہے۔ اِدھر اُدھر کی باتوں کے بعد بادشاہ کو دوبارہ پیاس محسوس ہوتی ہے اور وہ دوبارہ اس باغ کے مالک کو انار کا رس لانے کے لئے کہتا ہے۔ اب چونکہ بادشاہ کو ہوش آ گیا ہوتا ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ اس باغ کا مالک تو بڑا مالدار ہوگا۔ بادشاہ نے اسے اب تک یہ نہیں بتایا کہ وہ اس ملک کا بادشاہ ہے اور ساتھ ہی اس کے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ اس باغ کے مالک پر ٹیکس لگنا چاہئے اتنے میں وہ شخص دوبارہ اسی درخت کے پاس چلا جاتا ہے ایک انار توڑتا ہے اس کا رس نکالتا ہے تو گلاس نہیں بھرتا۔ دوسرا انار توڑتا ہے اس کا رس نکالتا ہے گلاس نہیں بھرتا تیسرا انار توڑتا ہے اس کا رس نکالتا ہے گلاس بھر جاتا ہے اور وہ لے کر بادشاہ کی سمت آ رہا ہوتا ہے بادشاہ یہ سب کچھ دیکھ رہا ہوتا ہے وہ باغ کے مالک سے پوچھتا ہے کہ اے میرے محسن مجھے یہ تو بتا کہ پہلے تم نے اسی درخت سے ایک انار توڑا اور جب اس کا رس نکالا تو ایک گلاس بھر گیا اور اب دو سے بھی نہیں تین سے گلاس بھرا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ کیا اس درخت پر مختلف طرح کے انار لگے ہوئے ہیں کہ کسی میں

ORW

رس کم اور کسی میں زیادہ ہے؟ اس شخص نے کہا میرے عزیز اس درخت میں تو ایک ہی طرح کے انار لگے ہوئے ہیں مگر یوں لگتا ہے کہ جیسے حاکم وقت کی نیت میں فتور آ گیا ہو اس لئے برکت کم ہو گئی ہے۔ بادشاہ یہ سن کر بڑا پشیمان ہوتا ہے اتنے میں اس سے بچھڑے ہوئے لوگ بھی وہاں پہنچ جاتے ہیں۔ جب باغ کے مالک کو پتہ چلتا ہے کہ اس کا مہمان تو بادشاہ ہے تو وہ بادشاہ سے اپنی کہی ہوئی بات کی معافی مانگتا ہے۔ بادشاہ کہتا ہے کہ اے میرے محسن تم نے ٹھیک ہی کہا تھا واقعی میری نیت میں فتور آ گیا تھا۔ تمہیں معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے تم نے جس حقیقت کو مجھ پر آشکار کیا ہے اس کے لئے میں تمہارا احسان مند ہوں اور تمہاری مہمان نوازی کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں اور یہ بھی کہتا ہوں کہ میری نیت کا فتور ختم ہو گیا ہے اب تمہارا ایک انار ہی گلاس بھر دے گا یہ کہہ کر بادشاہ وہاں سے چلا جاتا ہے۔ اور دل میں عہد کرتا ہے کہ وہ اس شخص کو کچھ نہ کہے گا اور نہ ہی ٹیکس لگائے گا۔ اب اس دور میں ہر ایک کو یہی شکایت ہے کہ جو وہ کماتا ہے اس کا پتہ نہیں چلتا کہ وہ کہاں جاتا ہے یعنی کمائی میں برکت نہیں ہے۔ بادشاہ کی نیت درست کرنے کا نسخہ تو میرے پاس نہیں ہے البتہ آمدن میں برکت کا عمل میرے پاس ہے۔ اگر کسی شخص کو آمدن میں برکت نہ ہونے کی شکایت ہو تو اسے چاہئے کہ بعد از نماز فجر اور بعد از نماز عشاء اول و آخر درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ اس کی کمائی میں برکت پیدا ہو گی اور وہ جو کچھ کمائے گا وہ سیدھی راہ میں خرچ ہو گا اور اسے کبھی بے برکتی کی شکایت نہ ہو گی۔ بہت آزمودہ ہے اس عمل کی میعاد مقرر نہیں کی اس لئے کہ اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے مہربانی کی توقع رکھتا ہے تو اسے کچھ وقت اللہ کے حضور بھی گزارنا چاہئے۔ جب تک جی کرے پڑھے یاد رہے کہ اس عمل کو ہمیشہ کرنے والا کبھی رزق میں بے برکتی کا شکار نہیں ہوتا۔

ORW

محبت کی شادی کا عمل

جو شخص جائز طریقے سے پسند کی شادی کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے وہ اس اسم پاک کو 6250 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 21 دن بلا ناغہ پڑھے۔ اس کے بعد اس اسم پاک کا نقش اپنے پاس رکھے تو ان شاء اللہ مقصد پورا ہو گا اور جہاں وہ چاہتا ہے وہاں اس کی شادی ہو جائے گی اور کوئی رکاوٹ درمیان میں نہ آئے گی۔

یا غنی کا عمل و نقش

جو شخص اس کا عامل بننا چاہے وہ رات کی تنہائی میں اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر 12500 مرتبہ پڑھے اور اللہ کے حضور دو نفل شکرانہ ادا کرے اس کے بعد ورد اور نقش دے سکتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یَا غَنِیُّ	یَا غَنِیُّ	یَا غَنِیُّ	یَا غَنِیُّ
یَا غَنِیُّ	یَا غَنِیُّ	یَا غَنِیُّ	یَا غَنِیُّ
یَا غَنِیُّ	یَا غَنِیُّ	یَا غَنِیُّ	یَا غَنِیُّ
یَا غَنِیُّ	یَا غَنِیُّ	یَا غَنِیُّ	یَا غَنِیُّ

۷۸۶

۱۱۶۰	۱۱۶۰	۱۱۶۰	۱۱۶۰
۱۱۶۰	۱۱۶۰	۱۱۶۰	۱۱۶۰
۱۱۶۰	۱۱۶۰	۱۱۶۰	۱۱۶۰
۱۱۶۰	۱۱۶۰	۱۱۶۰	۱۱۶۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مُغْنِیُ

مغنی کے لغوی معنی غنی کر دینے والے کے ہیں۔ دنیا میں اور پوری کائنات میں اللہ کے سوا کوئی ہستی اس صفت پر پورا نہیں اترتی۔ جب وہ کسی کو غنی کرتا ہے تو اسے کسی کے آگے دست سوال دراز کرنے کی ضرورت تین وجوہات کی بناء پر نہیں آتی۔ (1) اللہ تعالیٰ اسے علم میں غنیٰ عطا فرما دیتا ہے اور اسے اس صفت کی بناء پر کسی سے کچھ پوچھنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی کہ اللہ نے اسے تمام علوم سکھا رکھے ہیں۔ (2) اسے رزق میں غنیٰ عطا فرماتا ہے دنیا کی تمام دولت اس کے سامنے کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ جب اللہ عطا کر رہا ہو تو پھر کسی اور سے کچھ مانگنے کی ضرورت کیسے پیش آسکتی ہے؟ ایک اور اچھی بات اس میں پنہاں ہے کہ جسے وہ غنی کرتا ہے اسے وہ توکل کی دولت بھی عطا فرما دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے اسے نہ تو اپنے مال ومتاع پر غرور ہوتا ہے اور نہ ہی اس کے دل میں مزید دولت حاصل کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔ بلکہ اسے جو کچھ ملا ہوتا ہے وہ اتنا کافی ہوتا ہے کہ وہ تمام لوگوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ (3) اللہ تعالیٰ جب کسی کو غنی کرتا ہے تو اسے اقتدار میں بھی غنی کرتا ہے۔ اس لئے کہ اگر اس شخص کے پاس اقتدار نہ ہوگا اور اسے اقتدار میں غنایت حاصل نہ ہوگی تو اسے اپنے بیشتر کاموں کے لئے صاحب اقتدار لوگوں کے دروازے پر بیٹھ کر ان سے مہربانی کی بھیک مانگنا ہوگی۔ یہ ہرگز نہیں ہو سکتا کہ جسے اللہ غنی کرے اسے کسی صاحب اقتدار کے پاس جا کر گھٹنے ٹیکنے پڑیں۔ لہٰذا اسے بااختیار بنا کر صاحب اقتدار لوگوں سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ وہ اپنے تمام تر کام خود کرنے میں آزاد ہوتا ہے۔ غرض کہ دنیا کی کوئی بھی نعمت ایسی نہیں جو اس کے پاس نہ ہو اور اسے کسی سے کچھ مانگنا پڑے یا سوال کرنا پڑے۔ اللہ مغنی بھی ہے اس لیے وہ اپنی

ORW

مخلوق کی ہر ضرورت سے آگاہ ہے چنانچہ وہ جس کو غنی کرتا ہے اس کی ہر ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ حضرت امام رضاؑ فرماتے ہیں کہ: ''جسے اللہ غنی کر دے اسے دنیا سے کچھ لینے کی ضرورت نہیں رہتی۔''

اور جسے اللہ غنی کرتا ہے وہ اپنی ہر ضرورت کو پورا کرنے پر کامل دسترس رکھتا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ''غنی ماسواء اللہ کے سب سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔'' حضرت عثمان مروندی المعروف سخی لعل شہباز قلندر فرماتے ہیں کہ ''غنی وہ ہوتا ہے جس کے پاس مخلوق خدا اپنی ضروریات لے کر آئے اور وہ انھیں پورا کر دے'' مغنی کی تعریف میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار فرماتے ہیں کہ ''مغنی جسے غنی کرتا ہے پھر اسے دنیا میں کسی سے کچھ لینے کی حاجت نہیں ہوتی بلکہ وہ حاجت روا ہو جاتا ہے۔'' کسی نے میرے نانا سے سوال کیا کہ جناب حاجت رواء تو صرف اللہ کی ذات ہے کوئی شخص یا کوئی انسان کس طرح حاجت رواء ہو سکتا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا تم ٹھیک کہتے ہو حاجت رواء صرف اللہ ہی ہو سکتا ہے لیکن اس نے دنیا کو دارالاسباب بنایا ہے لہٰذا جب وہ کسی کی حاجت روائی کرنا چاہتا ہے تو اسے اپنے کسی غنی کے پاس بھیج دیتا ہے اور وہ اس کی حاجت روائی کر دیتا ہے۔ ظاہراً تو وہ شخص جو غنی ہے وہ حاجت روائی کر رہا ہے مگر حقیقت میں وہ حاجت رواء وہ ہے جس نے اس کو غنی بنایا ہے۔ سوال کرنے والا خاموش ہو گیا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے قرآن عظیم الشان میں مسلمان کو غنی بنائے رکھنے کا وعدہ کر رکھا ہے پس جس پر اس کی نظر پڑ جائے وہ اسے غنی کر دیتا ہے۔ اس لیے کہ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں جاتا۔ غنی کرنا اللہ کے اختیار میں ہے کیونکہ صرف اللہ ہی مغنی ہے۔ اس لیے انسانوں کو چاہئے کہ وہ اگر غنی بننا چاہتے ہیں تو وہ اس ذات بابرکات کو اس نام سے

ORW

پکارے۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد 1100 ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام معطائیل ہے۔ جس کے تحت 4 افسر فرشتے ہیں جن میں سے ہر ایک افسر فرشتہ 1100 صفوں کا حاکم ہے اور اس کی ہر صف میں 1100 فرشتے ہیں۔ اس کے عملیات و فوائد درج ذیل ہیں:

غنی بننے کا لاجواب عمل

جو شخص غنی بننا چاہتا ہو اس کے لیے لازم ہے کہ سب سے پہلے اپنے اندر بنائے ہوئے تمام وہ بت توڑ ڈالے جنھیں وہ اپنا حاجت روا سمجھتا ہے اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات اقدس سے لو لگا کر اس اسم پاک کو 7000 مرتبہ روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 360 دن پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اسے دنیا میں غنی بنا دیں گے اور اسے کسی شخص یا کسی صاحب اقتدار یا کسی طاقتور سے مدد لینے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ عمل کے لیے شرط ہے کہ رزق حلال کھائے، نماز کی پابندی کرے اور فحش گوئی سے اجتناب کرے۔ اس عمل کو کرنے سے پہلے نیت کا راست کرنا بے حد ضروری ہے۔ اور اس کی ہر خاص و عام کو جو کہ مندرجہ بالا شرائط پر پورا اترتا ہو اجازت عام ہے۔

معزز و مکرم بننے کا عمل

اللہ تعالیٰ قرآن عظیم الشان میں بڑی وضاحت اور فصاحت سے یہ فرماتا ہے کہ عزت و ذلت صرف اسی کے اختیار میں ہے جسے وہ عزت دینا چاہے دنیا اسے ذلیل نہیں کر سکتی اور جسے وہ ذلیل کرنا چاہے ساری دنیا مل کر بھی اسے عزت نہیں دے سکتی۔” وہ مالک ہے ہر دو حالتوں کا لہٰذا جو شخص بھی دنیا میں عزت چاہتا ہو معزز و مکرم بننا چاہتا ہو اسے اللہ سے ہی رجوع کرنا پڑے گا اور اس کام کے لیے اللہ تعالیٰ کے اس نام کو بے حد

ORW

اہمیت حاصل ہے۔ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ دنیا میں صاحب عزت اور مکرم بن جائے تو اسے چاہئے کہ اول و آخر 11 مرتبہ درودِ پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء اسم یا مغنی کا 1100 مرتبہ ورد کرے اور ہر روز ورد کرنے کے بعد دو نفل حاجت کے ادا کرے 40 دن عمل کرنے کے بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور کوئی میٹھی چیز تقسیم کرے ان شاء اللہ دنیا کی نظر میں اس کی تعظیم اور عزت پیدا ہو جائے گی۔ دراصل اس عمل میں ایک بھید چھپا ہے اس اسم پاک کو پڑھنے کی توفیق اسے حاصل ہوتی ہے جسے اللہ اپنا بنا لے اور جب اللہ کسی کو اپنا بناتا ہے تو دو واضح نشانیاں اس شخص میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اول تو اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو جاتی ہے اور لوگ خود بخود اس کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں اور اس کی عزت و احترام میں کوئی کمی نہیں کرتے اور دوئم اللہ تعالیٰ اسے دین کے علم سے نواز دیتا ہے۔ اور دنیا اس کے پاس دین کے مسائل بھی حل کرانے آتی ہے۔

ضرورت کے مطابق رزق ملے

ہر شریف اور نیک آدمی کی خواہش ہوتی ہے کہ اسے اتنا رزق ضرور مل جائے کہ اسے کسی کا محتاج نہ ہونا پڑے۔ ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ 10 جمعوں میں فجر کی نماز کے بعد اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 7000 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اور اللہ سے آسانی سے رزق ملنے کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خزانے سے اسے رزق دینے لگ جاتا ہے اس کے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ ہمیشہ خلقت کی محتاجی سے محفوظ رہتا ہے۔

لڑکی کی شادی کا ذریعہ

جس شخص کی بیٹی صرف مال و دولت نہ ہونے کی وجہ سے گھر بیٹھی ہو لوگ اس کا رشتہ صرف اس لیے نہ لیتے ہوں کہ مال و دولت نہیں ہے کیونکہ زمانے کا دستور ہے مال و زر

ORW

والوں کے سارے عیب چھپ جاتے ہیں اور غریب میں خوامخواہ خامیاں نکالی جاتی ہیں۔ ایسے ماں باپ میں سے کسی ایک کو اور اگر ماں باپ نہ ہوں تو گھر کا جو بھی بڑا ہے وہ 11 دن روزے رکھے اور بعد نماز فجر بلا تعداد اس اسم پاک کو اول و آخر اس وقت تک پڑھتا رہے جب تک سورج نہ نکل آئے۔ اور سورج نکل آئے تو دونوں ہاتھ اٹھا کر اپنی بچی کی شادی کی دعا کرے۔ ان شاء اللہ 11 دن کے بعد غیبی مدد ہوگی۔ نہ صرف اس لڑکی کے لیے رشتہ آ جائے گا بلکہ اللہ تعالیٰ شادی کے لیے ضروری ساز وسامان بھی مہیا کر دے گا۔ اس شخص کو کسی کا احسان نہ لینا پڑے گا اللہ اپنے فضل و کرم سے سب کچھ کر دے گا۔

مراد پوری ہونے کا عمل

اگر کسی کی جائز مراد پوری نہ ہو رہی ہو تو اسے چاہئے کہ اسم پاک یا مغنی کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ 40 دن تک پڑھے ان شاء اللہ اس کی ہر جائز مراد پوری ہوگی۔ جناب امام علی بوئیؒ فرماتے ہیں کہ اس اسم کو پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اسے غنیٰ اور کشف حاصل ہوتا ہے اور کرامتیں سرزد ہوتی ہیں۔ شرط یہ ہے کہ اس کے پیچھے کوئی صاحب نسبت ضرور ہو۔ یہاں ایک بات کی وضاحت کر دوں کہ یہ شرط صرف ایسے شخص کے لیے ہے جس کی مراد روحانیات کا حصول ہو۔ دنیاوی مراد صاحب نسبت کے بغیر بھی حاصل ہو جائے گی۔

صاحب اقتدار بننے کا عمل

جو شخص صاحب اقتدار بن کر انسانوں کی خدمت کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ 110 دن روزانہ پڑھے۔ ان شاء اللہ کوئی ایسا راستہ یا سبب بن جائے گا جس سے اسے اقتدار حاصل ہو

ORW

جائے گا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ اقتدار مانگنے سے پہلے انسان کو یہ ضرور سمجھ لینا چاہئے کہ اقتدار دو طرح کا ہوتا ہے ایک ظاہری اور دوسرا باطنی۔ لہٰذا جب بھی یہ عمل کرے تو اس کے پیش نظر دونوں اقتدار ہونے چاہئیں۔

یا مغنی کا عمل و نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے وہ ایسی جگہ کا انتخاب کرے جہاں تنہائی ہو اور کسی کی دخل اندازی نہ ہو۔ عمل سے پہلے دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے عامل بننے کی دعا کرے۔ بعد نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 11500 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر وہ عامل بن جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

یَا مُغْنِیُ	یَا مُغْنِیُ	یَا مُغْنِیُ	یَا مُغْنِیُ
یَا مُغْنِیُ	یَا مُغْنِیُ	یَا مُغْنِیُ	یَا مُغْنِیُ
یَا مُغْنِیُ	یَا مُغْنِیُ	یَا مُغْنِیُ	یَا مُغْنِیُ
یَا مُغْنِیُ	یَا مُغْنِیُ	یَا مُغْنِیُ	یَا مُغْنِیُ

۷۸۶

۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰
۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰
۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰
۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰	۱۱۰۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا مَانِعُ

مانع کے لغوی معنی روکنے والے کے ہیں۔ جب اس کے مطالب اللہ تعالیٰ کے حوالے سے لیے جاتے ہیں تو اس سے مراد وہ ہستی ہوتی ہے جو کسی بھی برائی کو پوری طرح سے روکنے کی طاقت رکھتی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے اس نام میں اس کی بے پناہ قوت، فوقیت اور عظمت چھپی ہوئی ہے یعنی اگر وہ کسی شے کو روکنا چاہتا ہے تو دنیا میں کوئی ایسی طاقت نہیں ہے جو اسے ایسا کرنے سے روک سکے۔ اللہ تعالیٰ کی یہ صفت اپنے اندر بہت بڑی وسعت لیے ہوئے ہے کہ وہ اگر چاہے تو کسی کو بھی چاہے وہ کتنی ہی طاقت اور اختیار کیوں نہ رکھتا ہو کسی بھی مقام پر پہنچنے یا کچھ بھی کرنے سے روک سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر تکلیف اور نقصان کو روک سکتا ہے۔ وہ شیطانی قوت جو انسان میں تکبر پیدا کر کے اللہ تعالیٰ کا نافرمان بناتی ہے اس شیطانی قوت کو نیست و نابود کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کو اس نام سے پکارتا ہے تو وہ اسے ہر قسم کے نقصان اور تکلیف سے بچا کر اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے۔ یہ اسم جلالی ہے اس کے اعداد 161 ہیں۔ اس کے مقرب فرشتے کا نام قطعیائیل ہے۔ جس کے ماتحت 4 افسر فرشتے، ہر افسر فرشتے کے ماتحت 161 صفیں اور ہر صف میں 161 فرشتے ہیں۔ اس کے فوائد درج ذیل ہیں۔

دشمن کے ضرر سے بچنے کے لئے

یہ اسم اللہ تعالیٰ کی شان اور قدرت سے تعلق رکھتا ہے دشمن کو وار اور دشمنی سے روکنے کے لئے اس میں بے پناہ تاثیر ہے۔ جو شخص اپنے کسی دشمن کے ضرر سے بچنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ

ORW

21 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ دشمن تا حیات عامل کو نہ تو نقصان پہنچا سکے گا اور نہ ہی دھوکا اور فریب دینے میں کامیاب ہوگا۔

شریر شخص سے بچنے کا عمل

میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المروف سائیں روڑاں والی سرکارؒ ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شریر شخص بار بار تنگ کر رہا ہو، ذہنی پریشانی کا باعث ہو اور کسی طور بھی پیچھا نہ چھوڑ رہا ہو تو اس سے بچنے کے لیے چاہئے کہ تہجد کے نوافل ادا کرنے کے بعد اس اسم پاک کو 707 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 27 دن تک پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور دو نفل شکرانہ ادا کر کے دعا کرے کہ ”اے اللہ تو نے مجھ پر بڑا کرم کیا کہ مجھے فلاں شخص کی شرارت سے محفوظ کر لیا۔“ میرے نانا یہ عمل بتا رہے تھے تو سائیں چراغ نے پوچھا کہ جناب ابھی تو یہ معلوم نہیں کہ وہ شخص جو شرارت کر رہا تھا وہ باز آیا ہے کہ نہیں تو شکرانے کے دو نفل کیوں؟ آپ مسکرا پڑے اور فرمایا سائیں یہ بات اعتبار کی ہے۔ جو شخص مذکورہ عمل کو اللہ تعالیٰ پر کامل یقین اور اعتبار کے ساتھ کرتا ہے تو یہ ناممکن ہے کہ اس کا کام نہ ہو اور اللہ تعالیٰ اس پر مہربانی نہ فرمائے۔ لہٰذا شکرانے کے دو نفل ادا کیے جاتے ہیں کہ سائل نے اللہ کو جس پاک نام سے پکارا ہے اس کے صدقے اللہ نے اس کی مشکل حل کر دی ہے۔

برائی سے روکنا

بعض بد خصلت اور برے لوگ نیک اور شریف عورتوں کو زبردستی برائی کے کاموں میں ملوث کرنا چاہتے ہیں یا وہ کسی شریف آدمی کے گھر کو برائی کا اڈا بنا دیتے ہیں۔ گھر کا مالک اتنی طاقت نہیں رکھتا کہ وہ اس بدکار شخص کو روک سکے اس لیے کہ اس کو اس بدکار

ORW

شخص سے اپنی اور اپنے اہل وعیال کی زندگی کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس صورت میں متاثر مرد یا عورت کو چاہئے کہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس مبارک نام کو 1111 مرتبہ 11 دن تک پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کی برکت سے وہ بدکار شخص خود بخود پیچھا چھوڑ دے گا۔

بری عادات سے نجات حاصل کرنے کے لئے

جو شخص بری عادات مثلاً شراب نوشی یا نشے کا عادی ہو اور اسے چھوڑنا چاہتا ہو مگر چھوڑ نہ سکتا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنی عادت بد کو ختم کرنے کے لئے اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ 77 دن تک پڑھے۔ عمل مکمل ہو جانے پر اللہ کے حضور دو نفل توبہ کے ادا کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔ ان شاء اللہ عمل کے دوران ہی اس کی عادت بد ختم ہو جائے گی۔ اگر کسی دوسرے میں کوئی عادت بد موجود ہو اور اس کے گھر والے یا اس کا خیر خواہ اسے اس عادت بد سے نکالنا چاہتا ہو لیکن وہ منع نہ ہوتا ہو تو یہ عمل کر کے اس شخص کا نام لے کر اس کے لیے دعا کرے تو ایسا ہی اثر ہوتا ہے۔ بچوں اور بڑوں کی بری عادات چھڑانے کے لیے اس سے اچھا عمل اور کوئی نہیں ہے۔

نافرمان بیوی یا میاں کو تابع کرنا

اگر کسی کی بیوی یا شوہر بہت نافرمان ہو اور بے حد تنگ کرنے والا ہو جس کے سبب میاں بیوی میں باہم تکرار رہتی ہو اور بات بات پر ناراضگی ہو جاتی ہو تو ہر دو میں سے جو صحیح ہو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ 21 دن تک پڑھ کر پانی پہ دم کر کے پلائے اور اگر ایسا نہیں کر سکتا تو اس کا تصور کر کے پھونک مارے۔ ان شاء اللہ نافرمان بیوی یا شوہر تابعدار ہو جائے گا۔

ORW

خوف کا علاج

ایسے ابتدائی مریدین جن کو پڑھائی یا وظائف کے دوران بہت زیادہ خوف آتا ہو تو انہیں چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 161 مرتبہ 21 دن تک پڑھے ان شاء اللہ خوف ان کے دل سے نکل جائے گا اور خشوع و خضوع پیدا ہو گا۔

شیاطین اور جنات سے بچنے کے لئے

شیاطین اور جنات بھی انسانوں کو تنگ کرتے رہتے ہیں اور اگر کسی شخص کو یہ خوف ہو کہ اسے شیاطین یا جنات تنگ کریں گے تو اسے چاہیے کہ وہ اس پاک نام کا حصار اپنے اردگرد کر لے۔ حصار کرنے کے لئے چاہیے کہ بعد از نماز عشاء آنکھیں بند کر کے تصور کرے کہ اس کے اردگرد نور کا ایک دائرہ بنا ہوا ہے اس کے بعد آنکھیں بند کر کے تسبیح ہاتھ میں رکھ کر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پانچ تسبیحاں اس مبارک نام کی کریں۔ 7 دن تک یہ عمل کرنے سے ان کے اردگرد حصار بن جائے گا جسے شیطانی قوتیں اور جنات توڑ نہ سکیں گے۔ شیاطین اور جنات کا تنگ کرنا احادیث سے ثابت ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک صحابی تشریف لائے اور انہوں نے شکایت کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں جنات ہیں جو ہمیں تنگ کرتے ہیں۔ آپ نے فوراً جنات کے نام ایک خط لکھا اور اس صحابی کو کہا کہ اس خط کو گھر میں رکھ دے دوسرے دن وہ صحابی تشریف لائے اور انہوں نے کہا کہ

"اے اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں جنات نے تو تنگ نہیں کیا البتہ گھر سے چیخ و پکار کی آوازیں سنائی دے رہی ہیں"۔

آپ نے فرمایا کہ جو خط ہم نے آپ کو دیا تھا اسے واپس لے آئیں ہمارا مقصد

ORW

انہیں شرارت سے روکنا ہے نقصان پہنچانا یا مارنا نہیں۔ وہ صحابیؓ گھر گئے اور خط لا کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا۔ اس صحابی کے کے گھر چیخ و پکار کی آوازیں بند ہو گئیں۔ یہ حدیث لکھنے کا مطلب یہ ہے کہ جنات یا شیطانی قوتیں انسان کو تنگ کر سکتی ہیں۔ ان سے بچاؤ کا جو طریقہ ہے وہ لکھ رہا ہوں جو اس پر عمل کرے گا اسے جنات یا شیاطین تنگ نہیں کر سکیں گے۔ حضور نبی کریمؐ کا یہ خط ایک کتاب جو حضورؐ کے خطوط پر مشتمل ہے سے تلاش کیا جا سکتا ہے۔ اس خط کی اور اس عمل کی یقیناً تفریق ہے آقا کا لکھا ہوا خط کہاں اور انسان کا عمل کہاں خط میسر آ جائے تو اسے استعمال کرنا چاہئے اور اگر نہ میسر آئے تو یہ عمل لاجواب ہے۔

نافرمان اولاد کے لیے

جس شخص کی اولاد نافرمان ہو اس کے حکم کی تعمیل نہ کرتی ہو برے کاموں میں ملوث ہو اور باپ کے منع کرنے کے باوجود وہ باز نہ آئیں تو چاہئے کہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 1610 مرتبہ 21 دن پڑھا جائے۔ عمل پورا ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور دو نفل شکرانے کے ادا کرے ہو سکے تو بچوں کو دم کیا ہوا پانی پلا دے اور اگر ممکن نہ ہو تو ان کا نام لے کر اللہ تعالیٰ کے حضور انھیں راہ راست پر لانے کی دعا کرے ان شاء اللہ اس عمل سے اس کے بگڑے ہوئے بچے راہ راست پر آ جائیں گے اور فی زمانہ تو یہ عمل ہر ماں باپ کو کرنا چاہئے اس لیے کہ اردگرد کے ماحول نے بہت سے بچوں کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہے اور وہ ماں باپ کے نافرمان ہونے کے ساتھ ساتھ الٹے سیدھے کاموں میں بھی ملوث ہوتے ہیں ایسے بچوں کے گلے میں اسم پاک کا نقش ڈالنے سے یہی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

ORW

اسم یا مانع کا عمل و نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہئے اسے چاہئے کہ کسی پاک صاف جگہ کا انتخاب کرے اور رات کے پچھلے پہر دو نفل حاجت کے ادا کرنے کے بعد اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم کو 6250 مرتبہ روزانہ 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ تمام مندرجہ بالا امور کے لیے اس اسم پاک کو پڑھنے کے لیے اور اس کا بازو یا گلے میں باندھنے کے لیے دے سکتا ہے تمام مندرجہ بالا امور کے لیے اکسیر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ
یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ
یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ
یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ

۷۸۶

۱۶۱	۱۶۱	۱۶۱	۱۶۱
۱۶۱	۱۶۱	۱۶۱	۱۶۱
۱۶۱	۱۶۱	۱۶۱	۱۶۱
۱۶۱	۱۶۱	۱۶۱	۱۶۱

☆☆☆☆☆

ORW

یَا ضَارُّ

صفت ضار اللہ تعالیٰ کی شانِ قدرت سے تعلق رکھتی ہے یعنی وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارا کیا بگاڑ سکتا ہے یا ہمیں کیا نقصان پہنچا سکتا ہے تو اس صورت میں اللہ تعالیٰ اپنی اس صفت کا اظہار کرتا ہے اور ضرر دے کر مخلوق کو راہ راست پر آنے کی تنبیہہ کرتا ہے۔ صفت ضار کو سمجھنے کے لیے ہمیں ماں کی صفات پر غور کرنا پڑے گا ماں کے پاس ایک بچہ ہے اور ماں اس بچے کو کھیلنے کے لیے زمین پر اتار دیتی ہے گھر میں کھانا پکانے کے لیے آگ جلی ہوئی ہے اور بچہ چونکہ چمکتی ہوئی چیزوں کی طرف کشش رکھتا ہے۔ لہٰذا وہ آگ کی طرف بھاگتا ہے ماں کی نظر اسی پر ہے جب وہ اپنے بچے کو آگ کی طرف جاتا ہوا دیکھتی ہے تو وہ بچے کو منع کرتی ہے اور پیار سے منع کرتی ہے تھوڑی دیر کے لیے بچہ منع ہو جاتا ہے اور پھر آگ کی چمک اور اس کی کشش اسے اپنی طرف کھینچتی ہے وہ پھر آگ کی طرف جانے لگتا ہے اور چونکہ ماں کی نظر اسی پر ہے ماں اسے آگ کی طرف جاتا ہوا دیکھ کر غصے سے جھڑک دیتی ہے اور آگ کے پاس جانے سے منع کرتی ہے بچہ پھر کچھ دیر کے لیے رک جاتا ہے تھوڑی دیر بعد وہ دوبارہ آگ کی طرف لپکتا ہے۔ اور ماں چونکہ اسے دیکھ رہی ہے اسے پکڑ کر ایک تھپڑ رسید کر دیتی ہے اور کمرے سے باہر نکال دیتی ہے۔ بچہ رونے لگتا ہے کہ ماں نے اسے مارا ہے اب ماں کا یہ فعل صفت ضار کا ادنیٰ سا نمونہ ہے ماں اپنے بچے کو آگ میں جلتا ہوا نہیں دیکھ سکتی نہ وہ یہ دیکھ سکتی ہے کہ آگ بچے کو ذرا سا بھی نقصان پہنچائے لہٰذا وہ اسے مارتی ہے تھپڑ کی تکلیف سے بچہ رونے لگتا ہے اور ماں کو ظالم سمجھ لیتا ہے لیکن حقیقت کیا ہے کہ ماں بچے کو ایک بہت بڑی تکلیف سے بچانے کے لیے ایک چھوٹی سی تکلیف دیتی ہے۔ یہی بات

ORW

اس ذات پر جو 70 ماؤں سے زیادہ شفیق ہے صادق آتی ہے وہ انسان کو اگر سزا دیتا ہے یا اسے تھوڑا سا ضرر پہنچاتا ہے تو اسے وہ کسی بڑے نقصان یا کسی بڑے حادثے سے بچانے کے لیے ایسا کرتا ہے۔ پہلی امتوں کی نافرمانیاں جب حد سے بڑھ گئیں تو اللہ تعالیٰ نے انھیں نیست و نابود کر دیا۔ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کفار کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی طرف بلاتے تھے اور بتوں کی پرستش سے روکتے تھے اور انھیں عذاب الٰہی سے ڈراتے تھے تو کفار یہ کہتے تھے کہ اگر تمہارا اللہ اتنا طاقتور اور قوی ہے تو اسے کہو کہ ہم پر اپنا عذاب مسلط کر دے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کفار کا یہ جواب جب اللہ تعالیٰ کو بتاتے ہیں تو حق تعالیٰ جو ارشاد فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ ہے کہ اے میرے پیارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تم سے عذاب کا کہتے ہیں تو میں ان پر کیسے اپنا عذاب نازل کر دوں جبکہ تم ان کے درمیان موجود ہو جب بھی کسی بستی پر کسی شے پر عذاب نازل ہوتا ہے تو نبی اور ہر نبی کو دیا ہوا معجزہ اس بستی یا شہر میں سے نکال دیا جاتا ہے جیسا کہ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کے ساتھ ہوا تھا۔ عذاب الٰہی مسلمانوں پر اس وقت نازل ہوسکتا ہے جب ان کے درمیان سے نبی اٹھ جائے۔ یا نبی کا سب سے بڑا معجزہ قرآن عظیم الشان غائب ہو جائے تنبیہہ وہ ضرور کرتا ہے مگر مسلمانوں پر صرف اور صرف حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے اپنا عذاب نہیں بھیجتا۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان مادر پدر آزاد ہو گئے ہیں اور انھیں اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف نہیں رہا، آپس میں دست و گریبان ہیں، باہم جھگڑ رہے ہیں، اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکامات کی کھلی خلاف ورزی ہو رہی ہے مگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں ان پر آسمانی عذاب نازل نہیں ہوتا چھوٹے موٹے جھٹکے صرف اللہ تعالیٰ اس لئے لگاتا ہے کہ یہ میرے محبوب کی امت ہیں شاید سنبھل جائے قیامت کی نشانیوں

ORW

میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ قرآن پاک کے حروف اڑ جائیں گے. بحرحال یہ ایک لمبی بحث ہے۔ اتنا سمجھتا ہوں کہ اس دور میں مسلمان جس قدر ذلیل و رسوا ہو رہے ہیں اور منفی قوتیں ان پر جس طرح حاوی ہیں اس کی وجہ صرف اور صرف ان کے دلوں سے اللہ کے خوف کا ختم ہونا ہے یہ اسم جلالی ہے اس کے اعداد 1001 ہیں اور یہ 4 حاکم فرشتوں کا سردار ہے. جس میں سے ہر حاکم فرشتے کے پاس 1001 صفیں ہیں اور ہر صف میں 1001 فرشتے موجود ہیں۔

شیطان کے وسوسوں سے بچنے کا عمل

شیطان کے حملوں اور وسوسوں سے بچنے کے لیے اس اسم پاک کا ورد انتہائی مفید اور موثر ہے. جس شخص کو شیطانی وسوسے تنگ کرتے ہوں اور اس کے نیک ہونے میں رکاوٹ ڈالتے ہوں اسے چاہیے کہ بعد نماز عشاء اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1001 مرتبہ پڑھے۔ صرف 11 دن یہ عمل کرنے سے اسے شیطانی وسوسوں سے نجات مل جائے گی۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لیے اگر ہر نماز کے بعد اسم ’’یاضار‘‘ 36 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک پڑھا جائے تو ان شاء اللہ پڑھنے والا شخص شیطان کے مکر سے محفوظ رہے گا اور اسے شیطانی وسوسے نہیں آئیں گے۔

انسانی نفس کا علاج

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہترین شکل میں پیدا کیا اور اسے ایک نفس عطا کیا جسے نفس لوامہ کہتے ہیں انسان اپنے برے اعمال اور کوتاہیوں سے اسے نفس امارہ میں تبدیل کر

ORW

دیتا ہے اور یہی وہ نفس ہے جو انسان کو تنگ کرتا ہے نفس پر قابو پانا احسن ہے بجائے اس کے کہ نفس کو مار دیا جائے قرآن عظیم الشان میں بھی اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے ان لوگوں کی تعریف کی ہے جو نفس پر قابو پاتے ہیں۔ یعنی تزکیہ نفس کرتے ہیں یہی وہ نفس ہے جو انسان کو برے کاموں پر اکساتا ہے اور یادِ الٰہی کی دولت اس سے چھین لیتا ہے اس نفس پر قابو پانے کے لیے اور اس کا تزکیہ کرنے کے لیے سالک کو چاہیے کہ روزانہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 1921 مرتبہ 120 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کا نفس تابع ہو جائے گا اور اسے یادالٰہی سے نہیں روکے گا۔

روحانیت کی منازل طے کرنے کے لیے

میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ جس سالک کو کسی روحانی مقام پر قرار حاصل نہ ہوتا ہو اور اس کی منزل ایک مقام سے آگے نہ بڑھتی ہو تو اسے چاہیے کہ جمعے کی شب غسل کرے اور احرام باندھے اور کھڑے ہو کر اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1001 مرتبہ 7 جمعوں تک پڑھنا چاہیے (قبلہ رو ہو کر کھڑے ہونا چاہئے) 7 جمعوں کے بعد ان شاء اللہ اسے روحانیت میں قرار حاصل ہو جائے گا۔ اور اس کی رکی ہوئی منزل آگے بڑھنے لگے گی۔

ہر نقصان سے حفاظت کے لیے

اگر کسی شخص کو مال عزت اہل و عیال یا کاروبار میں کسی سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اسے چاہیے کہ نصف شب اٹھ کر تہجد کے نوافل ادا کرے اور اس کے بعد اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 4141 مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ 7 دن تک

ORW

یہ عمل کرنے سے ان شاء اللہ وہ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

دشمن پر غالب آنا

اگر کوئی شخص کمزور ہو اور کوئی دوسرا شخص اس کے ساتھ دشمنی سے باز نہ آتا ہو اور اسے طرح طرح کے حیلے بہانوں سے تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ ایسے دشمن سے بچنے کے لیے اور اس پر غالب آنے کے لیے بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ 21 دن تک پڑھے۔ یہ ضروری ہے کہ پڑھتے وقت دشمن پر غالب آنے کا تصور اپنے ذہن میں رکھے ان شاء اللہ 21 دن کے بعد اور بعض حالتوں میں تو عمل شروع کرنے سے ہی دشمن دشمنی ترک کر کے مغلوب ہو جاتا ہے۔ یہ اسم اتنا جلالی ہے کہ بعض عاملین اسے دوسروں کو نقصان پہنچانے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں مگر ایسا کرنا ہرگز درست نہیں جو شخص اسے ناجائز طور پر استعمال کرے گا بعض اوقات وہ اس کی رجعت کا شکار ہو جائے گا یا کسی بہت بڑے نقصان سے دوچار ہو گا۔ یاد رہے کہ جتنے اعمال اور عملیات لکھے جاتے ہیں ان کا مقصد بنی نوع انسان کی خدمت ہے انھیں نقصان پہنچانا ہرگز نہیں اگر کوئی عامل میرے لکھے ہوئے عملیات کا غلط استعمال کرے گا تو کبھی کامیاب نہیں ہو گا بلکہ الٹا اسے نقصان ہو گا۔

جہاد میں دشمن کو پسپا کرنے کا عمل

جب مسلمان حالت جہاد میں ہو اور وہ یہ چاہتا ہو کہ وہ دشمن کو پسپا کر دے اس کا نشانہ خطا نہ جائے تو جب دشمن پر حملہ کرے، گولہ باری کرے یا بندوق چلائے یا کوئی بھی ہتھیار استعمال کرے تو اس اسم کو پڑھ کر چلائے تو اس کا نشانہ کبھی خطا نہیں جائے گا۔ ایک گروہ میں جو جہادی ہوں اگر ایک شخص بھی اس اسم پاک کا ذکر کرتا رہتا ہے تو پورے

ORW

کا پورا گروپ دشمن کو پسپا کر کے فتح یاب ہو کر لوٹتا ہے۔

زہریلے کیڑے مکوڑوں سے بچنے کے لیے

اگر کسی شخص کو اپنے گھر میں زہریلے کیڑے مکوڑے نظر آتے ہوں اور اسے اندیشہ ہو وہ یا اس کے بچے کہیں ان کا شکار نہ ہو جائیں تو چاہئے کہ اولاً ایک سفید کاغذ لے اس کے چاروں کونوں میں اس اسم پاک کا موکل لکھیں اور درمیان میں 11 مرتبہ "یا ضار" زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر گھر میں لٹکا دے اور دوئم اس اسم پاک کو روزانہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اولاً تو تمام زہریلے کیڑے مکوڑے اس گھر کو چھوڑ جائیں گے اور دوم اگر وہ گھر میں سے جانے کے لیے کچھ وقت لگاتے ہیں تو اس دوران وہ گھر کے کسی فرد کو ضرر نہیں پہنچا سکیں گے آزمودہ عمل ہے ہر رینگنے والے جانور اور کیڑے مکوڑے کو ختم کرنے کے لیے یا ان کے ضرر سے بچنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے بعض لوگوں کے گھروں میں چوہے اور چھپکلیاں بہت زیادہ ہو جاتی ہیں ان کے لیے بھی یہی عمل کرنا انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے اس طرح کے جانور اس عمل سے لازماً گھر چھوڑ دیتے ہیں اور انسان کو جو خوف اور ڈر ان کی وجہ سے ہوتا ہے ان کے جانے سے وہ ڈر اور خوف ختم ہو جاتا ہے۔

یا ضار کا عمل و نقش

عاملین کے نزدیک یہ اسم دشمنوں سے چھٹکارا حاصل کرنے اور انہیں نقصان پہنچانے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ بہت زیادہ عاملین دشمنی کے مقصد کے لیے اس کا نقش استعمال کرتے ہیں مگر میرے نزدیک صرف بچنا ہی کافی ہے کسی کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے۔ جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے اسے چاہیے کہ بعد از نماز عشاء اس اسم

پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 3125 مرتبہ 40 دن تک پڑھے مدت مکمل ہونے پر 2 نفل شکرانے کے ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے اس کے بعد وہ دوسروں کو مندرجہ بالا مقاصد کے لیے اس اسم کا ورد پڑھنے کے لیے اور نقش پہننے کے لیے دے سکتا ہے مگر ناجائز استعمال نہ کرے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

یَا ضَارُّ	یَا ضَارُّ	یَا ضَارُّ	یَا ضَارُّ
یَا ضَارُّ	یَا ضَارُّ	یَا ضَارُّ	یَا ضَارُّ
یَا ضَارُّ	یَا ضَارُّ	یَا ضَارُّ	یَا ضَارُّ
یَا ضَارُّ	یَا ضَارُّ	یَا ضَارُّ	یَا ضَارُّ

۷۸۶

۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱
۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱
۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱
۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱

☆☆☆☆☆

ORW

یَا نَافِعُ

یا نافع کے لغوی معنی نفع پہنچانے والے کے ہیں اس دنیا میں ہر ایک کو اپنی اپنی پڑی ہے کوئی کسی کو نفع نہیں پہنچا سکتا بلکہ اگر کسی کو آسودہ حال دیکھتا ہے تو حسد کی آگ میں جل کر اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ انسان کا یہ چلن صدیوں سے ہی ایسا چلا آ رہا ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی سیرت سے، کردار سے اور گفتار سے لوگوں میں ایک تبدیلی پیدا کر دی لیکن جیسے جیسے وقت گزرتا گیا اور مسلمان حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور سے دور ہوتے چلے گئے ان میں وہی برائیاں عود کر آئیں جو کہ پہلے ہوا کرتی تھیں بیشتر انسان سوائے چند ایک کو چھوڑ کر وہ صفات برقرار نہ رکھ سکے جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم تھا چنانچہ آج کے نفسانفسی کے عالم میں ہر شخص صرف خود کو فائدہ پہنچانا چاہتا ہے چاہے اس کے لیے اسے کسی دوسرے کا کتنا ہی بڑا نقصان کیوں نہ کرنا پڑے۔ بات یہاں ہی ختم ہو جائے تو خیر ہے مگر آج کا انسان تو یہ چاہتا ہے کہ صرف اس کا فائدہ ہو باقی ہر شخص کا نقصان ہوتا چلا جائے۔ ایک روایت ہے کہ ایک شخص انتہائی غریب تھا کئی کئی دن اس کے گھر کا چولہا ٹھنڈا رہتا تھا۔ اپنی عزت سے پریشان وہ کسی اللہ کے ”عبد“ کے پاس گیا اور اسے اپنی رام کہانی سنائی۔ اس اللہ کے بندے نے ایک مخصوص جگہ پر اسے 40 دن کچھ پڑھنے کا حکم دیا اس نے ایسا ہی کیا۔ 40 دن بعد آواز آئی مانگ کیا مانگتا ہے؟ اس آدمی کو تو صرف روٹی پانی چاہئے تھا۔ اس نے اپنی غربت کا حال بتاتے ہوئے کہا کہ مجھے رزق میں فراوانی چاہئے۔ آواز آئی کہ فلاں جگہ پر ایک پتیلی پڑی ہے اسے لے جاؤ اس میں پانی ڈال کر جو چاہو اس میں پک جائے گا۔ یاد رکھنا کہ پتیلی میں پانی ڈال کر اسے آگ پر رکھنا ضروری ہے۔ اس نے

ORW

ایسا ہی کیا۔ اس نے پتیلی اٹھائی اور گھر لے آیا اس کے بعد اس کے گھر میں طرح طرح کے کھانے پکنے لگ گئے۔ ایک دن اس کی بیوی نے ہمسائے کی دعوت کر دی دونوں میاں بیوی دعوت پر آئے اور طرح طرح کے کھانے کھا کر بہت خوش ہوئے بیوی کو تجسس پیدا ہوا اور اس نے باتوں باتوں میں اس آدمی کی بیوی سے یہ پوچھ لیا کہ ان میں یہ تبدیلی کیسے آئی ہے اس نے ساری کہانی سنا دی سن کر بظاہر خوش ہوئی اور گھر جا کر اپنے میاں کے پیچھے پڑ گئی کہ وہ بھی اس فقیر کے پاس جائے بیوی کے کہنے پر وہ بھی اس فقیر کے پاس گیا فقیر نے اسے وہی وظیفہ پڑھنے کے لیے دیا۔ 40 دن گزرے تو اسے بھی غیب سے ندا آئی کہ مانگ کیا مانگتا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ اللہ کا دیا سب کچھ ہے مجھے کچھ نہیں چاہئے۔ دوبارہ ندائے غیب آئی کہ تم کیا چاہتے ہو؟ اس نے کہا جناب مجھے کچھ نہیں چاہئے بس میرے ہمسائے سے پتیلی چھین لیجئے۔ یہ حکایت تو یہاں پر ختم ہو جاتی ہے لیکن اس حکایت سے انسان کی فطرت کا بڑا کھلا مشاہدہ ہوتا ہے۔ پس انسان کسی کو نہ نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان۔ اگر کسی کو کوئی بے لوث اور بغیر غرض کے نفع پہنچاتا ہے تو یہ اختیار صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کو ہے اسی لیے اسے نافع کہا جاتا ہے۔ دنیا کا کاروبار لینے دینے سے چلتا ہے۔ لین دین میں کسی کو نفع ہوتا ہے اور کسی کو نقصان۔ اگرچہ لین دین میں ہر انسان کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ اسے نفع ہو مگر اللہ تعالیٰ اپنی صفت نافع کے صدقے میں جسے چاہتا ہے نفع بخش دیتا ہے کیونکہ آسائش اور آسانی پہنچانا اللہ تعالیٰ کا کام ہے اور لوگوں کا کام یہ ہے کہ اللہ سے مانگتے جائیں۔ اللہ تعالیٰ کا نافع ہونا ساری مخلوق کے لیے ہے۔ اللہ اس کے لیے بھی نافع ہے جو اس پر ایمان لاتا ہے اور اسے بھی نفع پہنچاتا ہے جو اس پر ایمان نہیں لایا گویا کہ نفع دینے کے لیے اس نے کوئی تخصیص نہیں رکھی کہ نفع صرف نیکوں کو ملے اور بروں کو نہیں مجھے اس مقام پر علامہ

ORW

صاحب کا ایک شعر یاد آتا ہے:

بھلا بتائے تو واعظ کا کیا بگڑتا ہے
جو بے عمل پر بھی رحمت وہ بے نیاز کرے

یہ اس کے اختیار میں ہے جس کو چاہے نفع دے جس کو چاہے نقصان دے۔ اس راز سے صرف اللہ تعالیٰ ہی واقف ہے اور وہی جانتا ہے کہ اس طرح کے معاملات میں اس نے تخصیص کیوں نہیں رکھی۔ بہر حال جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ تعالیٰ کو اس اسم پاک سے یاد رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی صفت نافع کی بنا پر ضرور نفع پہنچائے گا یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد 201 ہیں اس کے مقرب فرشتے کا نام منفائیل ہے۔ جس کے ماتحت 4 افسر فرشتے ہیں اور ہر افسر فرشتہ 201 صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں 201 فرشتے ہیں۔ اس کے خواص اور فوائد درج ذیل ہیں:

تجارت میں نفع کا عمل

یہ اسم تجارت میں نفع حاصل کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ میرے نانا فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص صبر اور استقامت سے اس اسم پاک کو اپنے کاروبار کے مقام پر 201 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ دکان پر بیٹھ کر پڑھے۔ ان شاء اللہ اسے بے پناہ نفع ہوگا اور اسے بالکل سمجھ نہ آئے گی کہ نفع کیسے ہو رہا ہے۔ عمل کی مدت کا تعین نہیں کیا گیا جب تک توفیق ہو پڑھتا رہے۔

مال خریدتے وقت کا عمل

یہ عمل ان تاجر حضرات کے لیے جو ایک جگہ سے مال خرید کر دوسری جگہ جا کر فروخت کرتے ہیں اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ مال خریدتے وقت یا نافع کا کثرت سے ورد

کرے اگر زیادہ نہ کر سکے تو کم از کم 41 مرتبہ اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک کے ساتھ ضرور پڑھے۔ جو کوئی تجارت میں بے پناہ منافع چاہتا ہو اسے چاہئے وہ اللہ کا پاک نام لے کر سودا شروع کرے اور یہ التجا کرے کہ یا الٰہی مجھے نفع دے۔ اس کے بعد اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 313 مرتبہ پڑھے اور جب تک تمام مال فروخت نہ ہو جائے عمل پڑھتا رہے ان شاء اللہ بے پناہ منافع حاصل ہو گا۔

دکان میں ترقی کا عمل

یہ اسم دکان میں ترقی کے لیے بہت مجرب ہے۔ جس شخص نے دکان کھولی ہو لیکن اسے تجارت میں نفع نہ ہوتا ہو۔ دکان کے اخراجات پورے کرنے مشکل ہو رہے ہوں تو اسے چاہئے کہ ہفتے کے روز بعد از نماز فجر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 201 مرتبہ یا نافع کا عمل کرے اور دس ہفتے تک اس عمل کو کرتا رہے۔ ان شاء اللہ عمل کے شروع سے ہی حسب منشاء منافع ہونے لگے گا وگرنہ عمل کی مدت پوری ہونے کے بعد تو اللہ جل شانہٗ کے اس نام کی برکت سے اسے اتنا منافع حاصل ہو گا جس کا اس نے کبھی تصور نہ کیا ہو گا۔ اگر اس دکان کی وجہ سے اس پر کوئی قرض ہو گا تو وہ بھی ان دس ہفتوں کے اندر اندر ادا ہو جائے گا۔ یہ خیال رہے کہ جب دکان کھولے تو تالا کھولتے وقت 3 مرتبہ یا نافع پڑھے اگر ایک سے زائد تالے ہوں تو ہر تالے پر یا نافع پڑھے اور تالا کھولے۔ جب دکان میں داخل ہو تو دایاں پاؤں دکان کے اندر رکھ کر 3 مرتبہ یا نافع پڑھے اور اس کے بعد دکان کی صفائی ستھرائی اور کاروبار کا آغاز کرے۔

ہر کام میں فائدہ ہو

اگر کوئی شخص نیا کام کرنا چاہتا ہو اور ڈر ہو کہ کہیں نقصان نہ ہو جائے تو اسے چاہئے

ORW

کہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ یا نافع پڑھے اور مال خرید لے یا جو بھی وہ نیا کام کرنا چاہتا ہے اس کی ابتداء کرے۔ کام کے دوران یا نافع 201 مرتبہ اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک کے ساتھ گھر جا کر پڑھتا رہے ان شاء اللہ جو بھی نیا کام کرے گا اس میں اسے ہمیشہ فائدہ ہوگا۔

سفر میں حفاظت کا عمل

میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو۔ سفر دور دراز کا ہو اور سواری کی ضرورت پیش آتی ہو تو اسے چاہئے کہ اسم یا نافع کو سوار ہونے سے پہلے 7 مرتبہ پڑھے اور جب سواری میں بیٹھ جائے تو اس وقت تک دل میں پڑھتا رہے جب تک منزل مقصود پر نہیں پہنچ جاتا۔ اگر کوئی شخص حج پر جانے کا ارادہ رکھتا ہو تو سفر کے آغاز میں اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ یا نافع کو 201 مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ ہر طرح کی پریشانی سے محفوظ رہے گا اور دوران حج اللہ تعالیٰ کی خاص کرم نوازی حاصل رہے گی۔

روزی میں برکت کا عمل

یہ عمل تو آج کے ہر انسان کی ضرورت ہے کیونکہ ہر شخص کو رزق میں برکت نہ ہونے کی شکایت ہے۔ جو یہ عمل کرنا چاہے وہ بعد نماز فجر اول و آخر 5 مرتبہ سورۃ فاتحہ اور 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 505 مرتبہ اس اسم پاک کو 41 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کی روزی میں برکت ہوگی۔ اس کا نقش رکھنے سے بھی یہی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

نوکری پر لگنے کا عمل

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے اس کے علم اور قابلیت کے مطابق نوکری ملے تو اسے

ORW

چاہئے کہ اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 777 مرتبہ 21 دن پڑھے اور نوکری کی کوشش جاری رکھے۔ ان شاء اللہ عمل پورا ہونے پر روزگار کی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔

یانافع کا عمل ونقش

اگر کوئی شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ ایک مخصوص جگہ پر روزانہ بعد از نماز عشاء اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 7860 مرتبہ 110 دن تک پڑھے۔ عمل مکمل ہونے کے بعد دو نفل شکرانہ ادا کر کے بچوں میں شیرینی تقسیم کرے۔ یاد رہے کہ عمل مکمل ہونے کے بعد طاق اعداد میں پڑھنا ضروری ہے یعنی تین، گیارہ یا اکیس مرتبہ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ
یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ
یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ
یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ	یَا نَافِعُ

۷۸۶

۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱
۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱
۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱
۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱

☆☆☆☆☆

ORW

یَا نُوْرُ

اللہ تعالیٰ جل شانہ کا یہ صفاتی نام اپنے معنوں میں ایک ایسا تصور ہے جسے روشنی کہا تو جا سکتا ہے۔ لیکن حقیقت میں یہ نور مشاہدے کے بغیر عقل کے احاطہ میں نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ زمینوں اور آسمانوں کا نور ہے۔ نور ظلمت کی ضد ہے۔ جہاں تاریکی، جہالت، کم علمی، کم آگہی ہوگی وہاں اندھیرا ہوگا اور جہاں علم ہوگا وہاں سے ظلمت چھٹ جائے گی اور آگہی کے چراغ روشن ہوں گے۔ صرف اور صرف نور ہوگا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے اپنے بارے میں قرآن عظیم الشان میں فرمایا ہے کہ وہ زمینوں اور آسمانوں کا نور ہے اس نور کو کس طرح صورت اظہار میں لانا ہے اس کی سمجھ اللہ تعالیٰ صرف اس کو عطا کرتا ہے جو صاحب مشاہدہ ہوتا ہے۔ لہٰذا جو اسے اس صفت سے یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے منور کر دیتا ہے۔ اس کا ظاہر اور باطن اللہ کے نور سے روشن ہو جاتا ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد 256 ہیں اس کے مقرب فرشتے کا نام مشترائیل ہے جو سردار ہے 4 حاکم فرشتوں کا۔ جن کے ماتحت 256 صفیں اور ہر صف میں 256 فرشتے ہیں۔ اس اسم پاک کے فوائد و عملیات مندرجہ ذیل ہیں۔

نور ایمان کا حصول

ایمان کا نور ایک ایسا نور ہے جس سے ایمان میں حد درجے کی استقامت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ اپنے اس نور کی روشنی میں اپنا صحیح راستہ ہمیشہ تیار کر لیتا ہے۔ جو باعث قرب الٰہی بھی بنتا ہے۔ جو شخص چاہتا ہو کہ اس کے ایمان میں پختگی پیدا ہو تا کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو تو اسے چاہیے کہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز فجر مصلے

پر بیٹھ کر 707 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اور ایک ایسی روشنی کا تصور کرے جو اس کے چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے اسے مراقبہ نوری بھی کہتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ مراقبہ نوری میں صرف تصور کیا جاتا ہے کہ انسان کے اردگرد نور ہی نور ہے جبکہ اس عمل میں اللہ تعالیٰ کے اس پاک نام کو آنکھیں بند کر کے اور دل کی طرف متوجہ ہو کر پڑھا جاتا ہے اور پھر تصور کیا جاتا ہے۔ تقریباً 40 دن کے بعد انسان کا تصور پختہ ہو جاتا ہے اور 40 دن گزرنے کے بعد انسان کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر شکر ادا کرے لیکن سجدے میں نہیں کیونکہ فجر کے بعد سجدہ رواء نہیں ہے۔ 40 دن گزرنے کے بعد جب بھی وہ یا نور پڑھے گا اسے ہر طرف روشنی ہی روشنی دکھائی دے گی۔ اسے سب سے بڑا فائدہ یہ پہنچے گا کہ اسے نیک و بد میں غلط اور صحیح میں حق اور باطل میں فرق معلوم کرنے کی صلاحیت حاصل ہو جائے گی اور جب بھی وہ کوئی فیصلہ کرے گا وہ یقیناً صحیح ہوگا اس کے علاوہ زندگی میں اپنے تمام کاموں میں آسانی حاصل ہوگی اور وہ کچھ بھی کرتے ہوئے ہمیشہ حق کا انتخاب کرے گا اور یہ صلاحیت اس میں اللہ تعالیٰ کا یہ اسم پاک پیدا کرتا ہے۔

جن اور آسیب سے بچاؤ

جس مکان یا مقام پر جن اور آسیب کا سایہ ہو اور انسان اس سے نقصان اٹھا رہا ہو جن اور آسیب چونکہ آگ سے بنے ہوئے ہیں اس لیے جہاں پر نور ہو وہاں پر نار نہیں رہ سکتی۔ یہ طے شدہ حقیقت ہے جس شخص کو یہ معلوم ہو کہ اس کے گھر یا مکان میں جن یا آسیب رہتے ہیں اسے چاہیے کہ ایک پاک صاف جگہ کا انتخاب کرے قبلہ رو ہو کر بیٹھ جائے اور اشراق کی نماز کے بعد اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ روزانہ پڑھے اور پانی دم کر کے گھر کے چاروں کونوں میں چھڑکے۔ یہ عمل

ORW

21 دن کرنے سے آسیب اور جنات اس جگہ سے چلے جائیں گے۔ ایک بات ہمیشہ یاد رکھنے کی ہے کہ اس وظیفے کو کرنے کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ آسیب یا جنات کو مار دیا جائے۔ آسیب اور جنات بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے ہیں اور انسان کو انھیں مارنے کا اس لیے بھی حق نہیں ہے کہ موت اور زندگی کا مالک صرف اور صرف اللہ ہے۔ اور اللہ نے کسی شخص کو موت اور زندگی اپنے ہاتھ میں لینے کا حکم نہیں دیا یہ وظیفہ اتنا کارگر ہے کہ راقم الحروف نے اسے کبھی خطا ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

شادی کے لیے

اگر کسی کی شادی نہ ہوتی ہو اور بے حد پریشانی ہو تو اسے چاہیے کہ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 3125 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔ ان شاء اللہ جلد ہی شادی کا پیغام مل جائے گا اور اس کا نصیب کھل جائے گا۔

دل کا روشن ہونا

جو انسان اپنے دل کو اس لیے روشن کرنا چاہے کہ دل کے نور کی رہنمائی میں دنیا کی ظلمتوں میں صحیح راستہ تلاش کر سکے اور اسے نیک و بد میں تمیز حاصل ہو جائے اس کا دل پاکیزہ ہو جائے اس کے اعمال بہتر ہو جائیں تو اسے چاہیے کہ گوشۂ خلوت تلاش کرے۔ اور بعد از نماز عشاء ایک چراغ روشن کرے جس میں چنبیلی کا تیل ڈالے اس کے بعد دو نفل حاجت کے پڑھے اور اس کے بعد اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 707 مرتبہ روزانہ 70 دن پڑھے۔ اگر واقعی دل کو منور کرنے کے لیے پڑھے تو جب بیٹھے چراغ خود بخود روشن ہو جائے۔ یہ مقام ایمان داری سے خشوع و خضوع کے ساتھ عمل

ORW

کرنے سے حاصل ہوتا ہے اور انسان کا دل روشن ہو جاتا ہے۔ اسے ہر تاریکی، ہر ظلمت اور ہر برے کام سے نفرت ہو جاتی ہے۔ اس عمل کی خاص بات جو میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ نے بتائی وہ یہ کہ اس کو کرنے والا کبھی گمراہ نہیں ہوتا۔ شیطان اسے بہکا نہیں سکتا، نفس اسے دھوکا نہیں دے سکتا اور اس کے ہر فعل میں پاکیزگی پیدا ہو جاتی ہے۔

حصول کشف کا عمل

صفت نور سے پہلے اللہ تعالیٰ کے ذاتی نام کو شامل کرنے سے اس کے اثرات بہت زیادہ ہو جاتے ہیں یعنی جب یا اللہ یا نور پڑھا جائے تو اس کی تاثیر کئی گنا بڑھ جاتی ہے اور اس وظیفے کو پڑھنے سے انسان پر 8 نور روشن ہوتے ہیں جن میں سے ایک نور کشف ہے۔ دوسرا خود قلب ہے، تیسرا نور ایمان، چوتھا نور نفس، پانچواں نور روح، چھٹا نور عقل، ساتواں نورِ سر، آٹھواں نور معرفت ہے۔ حصول کشف کے لیے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب عمل شروع کیا جائے۔ بعد از نماز عشاء دو نفل حاجت ادا کر کے اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 256 مرتبہ اس اسم پاک کو 260 دن پڑھے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکارؒ ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ اگر یہ عمل کسی مردِ کامل کی زیر پناہ یا اس کی اجازت سے کیا جائے تو نہ صرف اس کی مدت کم ہو جاتی ہے بلکہ منزل کا حصول آسان ہو جاتا ہے۔ 70 دن میں عمل مکمل ہو جاتا ہے۔

کشف قبور کا لاجواب عمل

انسان میں تجسس ایک فطری اکائی ہے۔ انسان یہ جاننا چاہتا ہے کہ دیوار کے پیچھے کیا ہے؟ انسان یہ جاننا چاہتا ہے کہ جو مر گیا اس کے ساتھ حق تعالیٰ نے کیا سلوک کیا؟ یہ وظیفہ خصوصاً میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار کا

ORW

عطا کردہ ہے آپ فرماتے ہیں کہ کشف قبور حاصل کرنے کے لیے چاہیے کہ بعد از نماز تہجد اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 7000 مرتبہ 110 دن پڑھے۔ عمل پورا ہو جائے تو دو نفل شکرانہ ادا کر کے حسب توفیق غربا میں کھانا تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ پڑھنے والے کے دل کی آنکھ کھل جائے گی اور وہ جس قبر پر جائے گا اسے اس کا احوال معلوم ہو جائے گا۔ اس میں صرف ایک احتیاط کرنا ضروری ہے کہ جس شخص کو کشف قبور حاصل ہو اسے ہر کس و ناکس کی قبر پر بیٹھ کر اس کے حالات معلوم نہیں کرنے چاہئیں کیونکہ بعض اوقات کسی قبر میں ایسا معاملہ بھی پیش آ سکتا ہے اور نظر آ سکتا ہے جسے انسانی عقل قبول کرنے سے انکار کر دے اور انسان کا دماغ کام کرنا بند کر دے۔ ہمیشہ کشف قبور کے لیے بزرگان دین کے مزارات پر حاضری دے کر اسے استعمال کرنا چاہیے تا کہ ان کے حالات دیکھ کر انسان کا ایمان اور بھی پختہ ہو جاتا ہے۔ کشف قبور حاصل ہو جائے تو انسان کو بہت سے آنے والے معاملات کے بارے میں خبر ہو جاتی ہے۔ مستقبل میں پیش آنے والے معاملات کے بارے میں اسے خواب دکھائی دیتے ہیں۔ اور اگر کوئی خطرناک یا جان لیوا حادثہ مستقبل میں پیش آ رہا ہو تو انسان چونکہ ایسے کسی بھی واقعہ کو ختم نہیں کر سکتا البتہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کے مطابق صدقہ دے کر آنے والے حادثے کی شدت کو کم کر سکتا ہے۔ واقعہ تو ظہور پذیر ہونا ہوتا ہے لیکن اس کی شدت میں یقینی طور پر کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کی مثال یوں دی جا سکتی ہے کہ اگر کسی شخص کی قسمت میں لکھا ہے کہ حاکم وقت اسے کسی شبے میں گرفتار کرنے کا حکم دے گا اور اس کے آدمی اس شخص کو مارتے ہوئے گرفتار کر کے لے جائیں گے اور بعد ازاں تحقیق پر بے گناہ ہونے کی وجہ سے چھوڑ دیں گے۔ اب یوں ہونے سے محلے میں بدنامی اور عزت نفس مجروح ہوگی۔ لیکن کشف قبور کی وجہ سے اسے

ORW

اس واقعے کی پہلے سے خبر ہو اور وہ صدقہ دے دے تو واقعہ کچھ یوں پیش آئے گا کہ حاکم وقت کے لوگ اسے عزت و احترام سے لے کر جائیں گے اور بے گناہ ثابت ہونے پر باعزت گھر چھوڑ جائیں گے۔ اب واقعہ تو ہوا لیکن دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

یا نور کا عمل و نقش

جو شخص اس پاک نام کا عامل بننا چاہے اسے چاہیے کہ عمل شروع کرنے سے پہلے 7 روزے رکھے اور بعد نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 6400 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر دو نفل شکرانہ کے ادا کر کے شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ اس عمل کا نقش اور ورد دوسروں کو دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا نُوْرُ	یَا نُوْرُ	یَا نُوْرُ	یَا نُوْرُ
یَا نُوْرُ	یَا نُوْرُ	یَا نُوْرُ	یَا نُوْرُ
یَا نُوْرُ	یَا نُوْرُ	یَا نُوْرُ	یَا نُوْرُ
یَا نُوْرُ	یَا نُوْرُ	یَا نُوْرُ	یَا نُوْرُ

۷۸۶

۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶
۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶
۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶
۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶

☆☆☆☆☆

ORW

یَا ھَادِیُ

یا ھادی کے لغوی معنی ہدایت دینے کے ہیں۔ لیکن جب یہ نام اللہ تعالیٰ جل شانہ کی ذات برکات کے لئے استعمال ہوتا ہے تو اس کے معنی ہوتے ہیں ایسی ہستی جو بغیر کسی غرض، لالچ اور بغیر کچھ لیے دیئے انسان کی ہدایت کا بندوبست کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میرے سوا کوئی کسی کو ہدایت نہیں دے سکتا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم امت کے لئے ہر وقت پریشان رہتے تھے۔ راتوں کو اللہ کے حضور کھڑے ہو کر آہ وزاری کرتے اور اپنی امت کی ہدایت کی دعا کرتے یہاں تک کہ آپ کے پاؤں سوج جاتے، ساری ساری رات گریہ وزاری کرتے گزر جاتی تو اللہ تعالیٰ جل شانہ نے قرآن عظیم الشان کی آیات کا نزول فرمایا جن کا مفہوم یہ ہے کہ اے محبوب کیا تم رو رو کر اپنی جان گنوا لو گے تمہارا کام پیغام دینا ہے اور میرا کام ہدایت بخشنا ہے۔ تم اپنا کرم کرتے جاؤ اور ہدایت میں جسے چاہوں گا اسے ہی دوں گا۔ یہاں ایک بات بڑی واضح ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت کسی پر زبردستی مسلط نہیں کی جاتی۔ بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے کہ وہ جسے چاہے ہدایت دے اور جسے چاہے نہ دے اس کی سب سے بڑی مثال ابو جہل کی زندگی ہے۔ حضور بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اسے ساری زندگی راہِ راست پر لانے کی کوشش کرتے رہے مگر وہ نہ آیا یہاں تک کہ جب وہ اپنی آخری سانسیں گن رہا تھا۔ تو اس وقت بھی سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسے کہا کہ چچا میرے کان میں ہی کلمہ کہہ دو اور صاحب ایمان ہو جاؤ۔ لیکن ابو جہل اس پر بھی راضی نہ ہوا اس نے کلمہ نہیں پڑھا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہی تھی کہ اسے حق تعالیٰ کی طرف سے ہدایت کے لئے نامناسب سمجھا گیا تھا اس لئے کہ ابو جہل نے اسلام اور حضور نبی

ORW

کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو جتنا نقصان پہنچایا اتنا کسی اور نے نہیں پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کو ہدایت نہیں دیتا جو اس کے نبی کے نافرمان ہوں ہدایت اس کا مقدر بنتی ہے جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم سے اپنی گہری وابستگی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے قدموں کے نشان چوم چوم کر ان راستوں پر چلتا ہے جن پر میرے آقا و مولیٰ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم چلے تھے۔ سورۃ آل عمران تیسرا پارہ تیسویں آیت کا ترجمہ ہے کہ ”کہہ دو ان سے جو مجھ سے محبت کرتے ہیں وہ تیری اتباع کریں میں ان سے محبت کرنے لگ جاؤں گا۔ ان کے گناہ معاف کر دوں گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ بڑا غفور و رحیم ہے۔“ پس ثابت یہ ہوا کہ پوری کائنات میں ھادی صرف ایک ہی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی ذات بابرکات ہے۔ اس پاک نام کے اعداد 20 ہیں یہ اسم جمالی ہے اس کے مقرب فرشتے کا نام اھد ائیل ہے اور اس کے ماتحت 4 افسر فرشتے ہیں اور ہر افسر فرشتے کے پاس 20 صفیں ہیں اور ہر صف میں 20 فرشتے ہیں اس لئے جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس کے اس صفاتی نام سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اسے راہِ حق کی طرف ہدایت دیتا ہے اور وہ اللہ کا بندہ بن جاتا ہے۔ اس اسم پاک کے عملیات اور فوائد درج ذیل ہیں:

عمل صالح کی توفیق

جو کوئی نیک عمل کرنے کا ارادہ کرتا ہو مگر پھر شیطان کے بہکاوے میں آ کر نیک عمل نہ کرتا ہو اور بعد میں پچھتاتا ہو تو ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ 21 دن پڑھے۔ عمل ختم ہونے پر دو نفل حاجت ادا کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ ”اے پروردگار مجھے شیطان کی ریاکاری اور فریب سے بچا میں تیری پناہ میں آتا ہوں مجھے نیک اور صالح عمل

ORW

کرنے کی توفیق عطا فرما۔'' ان شاء اللہ اسے ہر نیک کام کرنے کی توفیق ملے گی اس کا دل نماز اور ذکر الٰہی کی طرف خوب مائل ہو جائے گا۔

بدکردار مرد یا عورت کو راہِ راست پر لانا

اگر کوئی شخص شراب جواء اور بری سوسائٹی میں ملوث ہو، اور احساس گناہ رکھتا ہو اور وہ اپنی تمام بدعادتیں چھوڑنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس پاک نام کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ 11 دن پڑھے اور پانی پر دم کر کے خود پیئے۔ اس عمل کو اگر کوئی اور کرنا چاہتا ہو تو اس شخص کو بتائے بغیر 20 مرتبہ پڑھ کر اس کے کھانے پینے کی چیزوں پر دم کر دے ان شاء اللہ 11 دن کے بعد اس شخص کے دل میں گناہ سے نفرت پیدا ہو جائے گی۔ اور وہ تمام برائیاں چھوڑ کر راہِ راست میں آجائے گا۔ اگر خود پڑھے تو پہلے ہی دن سے اللہ کا خوف دل میں پیدا ہو اور 11 دن کے بعد تمام برائیاں چھوڑ دے اور نیک کاموں میں لگ جائے۔

زیادہ رونے والے بچوں کا علاج

اکثر بچے بہت زیادہ روتے ہیں ماں باپ کبھی گود میں اور کبھی باہر لئے پھرتے ہیں مگر وہ رونے سے باز نہیں آتے۔ بچوں کے زیادہ رونے کی طبّی وجوہات بھی ہو سکتی ہیں سب سے پہلے تو ایسے بچے کو کسی اچھے طبیب کو دکھانا چاہیے۔ اگر پھر بھی بچہ رونے سے باز نہ آئے تو ماں یا باپ میں سے کوئی بھی ایک چمچ پانی لے کر اس پر اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 21 مرتبہ یاھادی پڑھ کر بچے کو پلا دے۔ ان شاء اللہ بچے کا رونا بند ہو جائے گا اس عمل کو 7 دن تک مسلسل کرنا چاہیے۔ اگر بچہ شریر ہو اور خواہ مخواہ تنگ کرتا ہو تو اسے بھی یہی عمل کر کے پانی پلایا جائے تو 7 دن کے اندر اندر بچے میں واضح تبدیلیاں پیدا

ہونا شروع ہوجاتی ہیں اور وہ ناجائز شرارتوں سے باز آجاتا ہے۔

سفر میں پریشانی سے بچنے کے لئے

سفر میں پریشانی سے بچنے کے لئے اسماء الحسنیٰ اکسیر کا حکم رکھتے ہیں اس اسم کی صفت یہ ہے کہ سفر میں نقصان ہونا تو دور بلکہ اگر انسان کو سفر میں کوئی مشکل پیش آجائے تو اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی مددگار پیدا کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص سفر پر جارہا ہو تو اسے چاہیے کہ سفر پر جانے سے پہلے اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 101 مرتبہ پڑھ کر دعائے سفر پڑھے اور سفر کے لئے روانہ ہوجائے۔ ان شاءاللہ سفر خیر و خوبی سے طے ہوجائے گا۔ دوران سفر اس اسم کا ورد عمل کو زیادہ مؤثر بنا دیتا ہے۔

سچا فیصلہ کرنا

اگر کوئی حاکم قاضی یا قوم کا سردار چاہتا ہو کہ اس کے پاس جو مقدمہ آیا ہے اس کا فیصلہ حق اور سچ پر کرے تو اسے چاہیے کہ فیصلہ کرنے سے پہلے اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم کو 1100 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل میں سچی بات ڈال دے گا۔ اور اس کا فیصلہ حق اور انصاف پر مبنی ہوگا اور سب کے لیے قابل قبول بھی۔

حاکم وقت کی برائی سے بچنے کے لئے

کسی ملک پر بدکردار حکمران مسلط ہوجائیں اور عوام الناس کو تکلیف پہنچ رہی ہو اور وہ ظلم کرتے ہوں تو کوئی بھی شخص جو حاکم کے فیصلوں سے تنگ ہو اور ملک کے عوام کی حالت زار پر اس کو ترس آرہا ہو تو اسے چاہیے کہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 777 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہوجائے تو دو نفل شکرانہ ادا کرے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرے ان شاءاللہ 40 دن کے اندر

ORW

اندر وہ حکمران جو عوام کو تنگ کرتے ہوں ان کی اصلاح احوال ہو جائے یا اللہ تعالیٰ انہیں ہٹا کر نیک صالح اور دردمند دل رکھنے والے کو حکومت بخش دے گا۔ اس وظیفے کی بدولت نیک حکمران میسر آئیں گے اور برے حکمرانوں سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔

ہر نماز کے بعد وظیفہ

اگر کوئی شخص مجھ سے پوچھے کہ نماز کے بعد کیا پڑھنا چاہیے یا کون سے وظیفے سے دین و دنیا کی بھلائی نصیب ہوتی ہے تو میں اسے یا ھادیُ پڑھنے کے لئے کہوں گا۔ حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ نماز کے بعد اس اسم پاک کو 31 مرتبہ اول و آخر 3 مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھنے سے نماز قائم ہو جاتی ہے۔ سارے قرآن پاک کو اچھی طرح دیکھیں نماز پڑھنے کا حکم آپ کو کہیں نظر نہیں آئے گا۔ البتہ نماز کو قائم کرنے کا حکم 300 سے زائد مرتبہ موجود ہے۔ نماز کو پڑھنے اور قائم کرنے میں فرق ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے بے شک نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔ اب اگر فجر پڑھی اور ظہر تک برائی اور بے حیائی سے بچا رہا تو فجر قائم ہوگئی۔ ظہر پڑھی اور عصر تک برائی اور بے حیائی سے بچا رہا تو ظہر قائم ہوگئی۔ اسی طرح عصر پڑھی اور مغرب تک بے حیائی اور برائی سے بچا رہا تو عصر قائم ہوگئی اس کے بعد مغرب پڑھی اور برائی اور بے حیائی سے بچا رہا تو مغرب قائم ہوگئی اس طرح مغرب کے بعد عشاء پڑھی تو تمام وقت کی نمازیں قائم ہوگئیں اور یہی اللہ چاہتا ہے کہ انسان نماز کو قائم کرے۔

تلاش مرشد

اگر کسی شخص کو مرشد کامل نہ ملتا ہو تو اسے چاہیے کہ 40 دن تک اس اسم پاک کا اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 3125 مرتبہ ورد کرے ان شاء اللہ اسے اشارہ

ORW

غیبی کی مدد سے مرشد کامل مل جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر راہ سلوک کا ایسا مسافر جس کا حال رُک گیا ہو اسے کثرت سے پڑھے تو اس کا حال کھل جائے گا اور روحانی قبض دور ہو جائے گی۔ اگر اس اسم پاک کو یا اللہ یا ھادی کی صورت میں پڑھا جائے تو تلاش مرشد انتہائی آسان ہو جاتی ہے۔

یاھادی کا عمل ونقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے اسے چاہیے کہ بعد نماز عصر یا بعد نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 3125 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہونے پر 2 نوافل شکرانہ ادا کر کے بچوں میں شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد بھی اس اسم کا ورد نہ چھوڑے۔ لوگوں کو نقش یا ورد سے سکتا ہے ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا ھَادِیُ	یَا ھَادِیُ	یَا ھَادِیُ	یَا ھَادِیُ
یَا ھَادِیُ	یَا ھَادِیُ	یَا ھَادِیُ	یَا ھَادِیُ
یَا ھَادِیُ	یَا ھَادِیُ	یَا ھَادِیُ	یَا ھَادِیُ
یَا ھَادِیُ	یَا ھَادِیُ	یَا ھَادِیُ	یَا ھَادِیُ

۷۸۶

۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰

☆☆☆☆☆

ORW

یَا بَدِیعُ

اللہ تعالیٰ جل شانہ کائنات کی ہر شے کا خالق ہونے کے سبب اس کی تمام نیک و بد کی خبر رکھتا ہے جو چیز بھی موجود ہے اسے اس کی بھی خبر ہے اور جو چیز مستقبل میں ہونے والی ہے اسے بھی وہی جانتا ہے۔ دنیا کی کوئی بھی ایسی شے کوئی بھی ایسا معاملہ نہیں ہے جس کی اسے تمام معلومات حاصل نہ ہوں۔ یہ معلومات وہ اپنے بندوں تک پہنچاتا ہے۔ بشرطیکہ کوئی شخص اس سے سچے دل کے ساتھ پکار کر التجا کرے وہ لوگوں کی دعاؤں کا سننے والا ہے۔ قرآن عظیم الشان میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ''جب تم دعا کرتے ہو تو میں قبول کر لیتا ہوں۔'' اب سوال یہ ہے کہ اکثر لوگوں کو یہ شکایت ہے کہ ان کی دعائیں قبول نہیں ہوتی اس کے لئے کبھی وہ کسی ولی کا سہارا لیتے ہیں کسی نیک انسان کے پاس جاتے ہیں کسی مزار پر کھڑے ہو کر اللہ سے مانگتے ہیں اگر چہ یہ تمام اعمال گھر بیٹھ کر دعا کرنے سے بہتر ہیں لیکن ایسا ہرگز نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کسی حاجت مند کی دعا صرف اس صورت میں قبول کرے کہ وہ کسی مزار پر جائے کسی نیک انسان سے ملے اور اسے دعا کا کہے یا کسی ولیء کامل کو تلاش کر کے اس سے دعا کے لئے التجا کرے۔ اس سے اللہ تعالیٰ کا محیط ہونا اور اس کا ہر جگہ پر موجود ہونا اور اس کا بصیر ہونا اس کا علیم ہونا اس کا خبیر ہونا اور اس کا سمیع ہونا زد میں آتا ہے حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنی دعا میں کس قدر مخلص ہے اور کس قدر اس کا انحصار اللہ تعالیٰ پر ہے یہی دعا کی قبولیت کی بنیاد ہوتی ہیں۔ اگر کوئی شخص یہ سوچ رہا ہو کہ وہ دولت مند ہو جائے اور دعا کرتا ہو کہ اسے کوئی خزانہ مل جائے یا اس کا کوئی پرائز بانڈ نکل آئے تو یہ بات اللہ تعالیٰ کو راستہ دکھانے والی بات ہے جو کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کو انتہائی ناپسند ہے۔ اگر کوئی شخص غنی ہونا چاہتا ہے دولت مند ہونا

ORW

چاہتا ہے تو اسے صرف یہی کہنا چاہیے کہ اے اللہ تو میری تنگ دستی ختم کر دے مجھے غنی بنا دے۔ اسے اللہ کو یہ نہیں بتانا چاہیے کہ اگر میرا فلاں کام ہو جائے گا تو میں غنی ہو جاؤں گا۔ لہٰذا میرا فلاں کام کر دے اس نے غلطی یہ کی کہ اللہ تعالیٰ کی بجائے کسی کام کے ہونے کو اپنی تکلیف کا حل سمجھ لیا جو کہ شرک کے زمرے میں آتا ہے۔ سورۃ طلاق میں اللہ تعالیٰ جل شانہ ارشاد فرماتے ہیں جس کا ترجمہ ہے ’’جب کوئی شخص اللہ پر توکل کر لیتا ہے اس پر تقویٰ رکھ لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر مشکل سے نکال لیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ اس اسم مبارک کے اعداد 86 ہیں اس کے مقرب فرشتے کا نام اجمائیل ہے۔ اس کے ماتحت 4 مقرب فرشتے ہیں اور ہر فرشتے کے پاس 86 صفیں ہیں اور ہر صف میں 86 فرشتے ہیں۔ یہ اسم مبارک اللہ تعالیٰ کے جمالی اسماء میں آتا ہے۔ بعض علماء کے نزدیک یہ اسم جلالی ہے۔ بہر حال میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ یہ بحث کرنا کہ یہ جلالی ہے یا جمالی بالکل ہی نامناسب ہے۔ اس کے صرف معنی سمجھنا ضروری ہیں اور جو شخص معنی سمجھ جاتا ہے اس پر اسرار غیبی کھلی آنکھوں سے کھلنے لگتے ہیں اور وہ ہر آنے والی شے کو اور ہر آنے والے واقعے کو اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے۔ جو شخص اس کا ورد کرتا ہے اسے بے پناہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ اسم جمالی ہے اور اس کے معنوں کی وسعت دونوں جہانوں پر محیط ہے۔

بحالی عہدہ یا ملازمت

اس اسم پاک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے عہدے سے معزول کر دیا گیا ہو یا اس کی ملازمت ختم کر دی گئی ہو تو اسم پاک کے ورد سے اس کی یہ مشکل آسان

ORW

ہو جاتی ہے۔ ایسے شخص کو چاہئے کہ بعد از نماز عشاء اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 700 مرتبہ 21 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ 21 دن کے اندر اندر وہ اپنے عہدے پر دوبارہ بحال ہو جائے گا اور اسے وہی مقام حاصل ہو گا جو اسے پہلے حاصل تھا اگر عمل پورا ہونے سے پہلے ملازمت مل جائے یا معزولی ختم ہو جائے تو عمل مکمل کیا جائے اور حسب توفیق غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرنا چاہیے۔

مشکلات کے حل کے لئے پیر فضل شاہؒ کا عمل

میرے نانا حضرت پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار فرماتے ہیں کہ بلاشبہ انسان خوشی میں مسرت میں اور خوشحالی میں اللہ کو یاد نہیں کرتا اور جب مشکل آتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے۔ انسان کو اس پر شرمندہ نہیں ہونا چاہئے کہ اس نے خوشی میں تو اللہ کو یاد نہیں کیا مگر مصیبت میں کر رہا ہے کیونکہ اگر وہ مشکل میں اللہ کو یاد نہیں کرے گا تو کسے کرے گا۔ اگر کسی کو مشکل یا مصیبت درپیش ہو اور حل نہ ہو رہی ہو تو اسے چاہیے کہ ایسے وقت میں جب کسی کی مداخلت کا امکان نہ ہو باوضو ہو کر سب سے پہلے دو نفل نماز حاجت ادا کرے اور قبلہ رو ہو کر بیٹھ جائے اور اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ اس اسم پاک کو 40 دن پڑھے۔ مشکل پہلے دن یا کسی وقت بھی ختم ہو سکتی ہے مگر وظیفہ 40 دن پورا کیا جائے۔ وظیفہ ختم ہونے پر اللہ کے حضور دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے ان شاء اللہ دوبارہ گرفتار بلاء نہ ہو گا۔

روح کی بالیدگی اور تیسری آنکھ کھولنے کے لئے

انسان بڑا متجسس ہے اور وہ اپنے ارد گرد کائنات میں بکھرے ہوئے راز جاننا چاہتا ہے اور وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ اسے آنے والی باتوں کی خبر ہو جائے یہ تقریباً ہر انسان کی

ORW

فطرت میں پایا جاتا ہے ایسا یقیناً ممکن ہے انسان کی تیسری آنکھ بھی کھل سکتی ہے اور اس کی روح بھی ترقی کے مدارج طے کر سکتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے عجائبات کا مشاہدہ بھی کر سکتا ہے۔ شرط اتنی ہے کہ وہ اس اسم پاک کو اپنا ذریعہ بنا لے۔ جو شخص یہ تمام چاہتا ہو اسے چاہیے کہ تہجد کے نوافل ادا کرے اور نوافل ادا کرنے کے بعد اپنی آنکھیں بند کر کے اپنے قلب کی طرف توجہ کر کے اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کی 50 تسبیحاں یعنی 5000 مرتبہ پڑھے عمل کی مدت 110 دن ہے اسی دوران اس کی روح کو طاقت پرواز ملے گی اور عمل ختم ہونے تک اس کی تیسری آنکھ بھی کھل جائے گی۔ وہ نہ صرف صاحب مشاہدہ ہو جائے گا بلکہ صاحب کشف بھی بن جائے گا۔ میرے نانا فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس عمل کے ذریعے بہت سارے لوگوں کو یہ قوت اللہ سے لے کر دی ہے اور اس عمل کو کبھی ناکام ہوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

کینسر، ایڈز اور لاعلاج بیماریوں کے لئے

اگر کسی شخص کو کینسر ایڈز یا کوئی لاعلاج بیماری لاحق ہو جائے تو چاہیے کہ خود یا اس کا کوئی خونی رشتہ دار روزانہ اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 860 مرتبہ 20 دن پڑھ کر مریض کو پلائے ان شاء اللہ کینسر ایڈز یا کوئی بھی لاعلاج بیماری اللہ کے فضل و کرم کے ساتھ شفاء کی طرف چل پڑے گی اگر مکمل شفاء یابی حاصل نہ ہو تو اس عمل کو دوسری بار بالکل پہلی بار کی طرح کرنا چاہیے اور عمل کے پہلے دن اس اسم پاک کا نقش مریض کے گلے میں ڈال دینا چاہیے ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

کسی چیز کا نیک یا بدانجام کا معلوم کرنا

اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ وہ جو کام کرنے لگا ہے وہ اس کے لئے اچھا ہے یا برا پہلے

ORW

سے جان سکے تو اسے چاہیے کہ عشاء کی نماز کے بعد قبلے کی طرف منہ کر کے اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے۔ اول تو پہلے دن وگرنہ 7 دن کے اندر اندر انجام معلوم ہو جائے گا۔ بعض اوقات انسان کو پہلے دن ہی کھلی آنکھوں سے انجام دکھا دیا جاتا ہے شرط صرف یقین اور بھروسہ ہے۔ اس عمل کے لیے ضروری ہے کہ کسی نیک انسان، بزرگ یا ماں باپ زندہ ہوں تو ان سے اجازت طلب کی جائے۔

استخارہ کے لئے

اللہ تعالیٰ کے تمام نام جامع ہیں اچھے ہیں اور ہر اسم اپنی جگہ پر اپنی صفت میں مکمل ہے۔ بہت سے اسماء الحسنیٰ استخارے کے لئے استعمال ہوتے ہیں لیکن میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ ”اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ جلد از جلد ایسا استخارہ کرے جس سے اسے دو یا تین دن میں وضاحت کے ساتھ معاملے کی خبر ہو جائے اور اللہ تعالیٰ سے صلاح ہو جائے چونکہ استخارہ اللہ تعالیٰ سے صلاح ہے تو اسے چاہیے کہ دو نفل برائے استخارہ ادا کرے اور بعد از نماز عشاء اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ پڑھ کر اونچی آواز میں کہے کہ یابدیع جل شانہ میں تیرے آگے التجا کرتا ہوں کہ مجھے میری اس مشکل میں اور استخارہ میں تمہاری صلاح مل جائے۔ تین بار با آواز بلند کہے آواز اتنی بلند نہ ہو کہ دوسرے جاگ جائیں۔ ان شاء اللہ پہلے ہی دن وگرنہ 3 دن کے اندر اندر استخارہ ہو جائے گا۔

ایک دن میں دعا قبول ہونے کا عمل

اس اسم پاک کی بے پناہ خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اگر کسی شخص کے پاس مشکل سے بچنے کے لئے صرف ایک دن ہو اور دنیا کے تمام سہارے اس

ORW

کے کام نہ آ رہے ہوں معاملہ کچھ بھی ہو تو بعد از نماز عشاء نوافل ادا کرنے کے بعد اس اسم پاک کو 707 مرتبہ اول و آخر 21 مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھے اور سجدے میں اللہ تعالیٰ جل شانہ کے حضور اپنی مشکل ختم ہونے کی دعا کرے تو ایک ہی دن میں اس کی دعا اللہ کے ہاں قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔

یا بدیع کا عمل و نقش

یہ اسم پاک اتنا وسیع ہے کہ کسی کام کے لیے بھی اس کا سہارا لیا جا سکتا ہے جو شخص اس کا عامل بننا چاہے اسے چاہیے کہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء اس اسم پاک کو 5376 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل مکمل ہونے پر دو نفل شکرانہ پڑھ کر شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ نقش اور ورد دوسروں کو دے سکے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا بَدِیْعُ	یَا بَدِیْعُ	یَا بَدِیْعُ	یَا بَدِیْعُ
یَا بَدِیْعُ	یَا بَدِیْعُ	یَا بَدِیْعُ	یَا بَدِیْعُ
یَا بَدِیْعُ	یَا بَدِیْعُ	یَا بَدِیْعُ	یَا بَدِیْعُ
یَا بَدِیْعُ	یَا بَدِیْعُ	یَا بَدِیْعُ	یَا بَدِیْعُ

۷۸۶

۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶

☆☆☆☆☆

ORW

یَا بَاقِیُ

یاباقی کے لغوی معنی ہیں کہ جو چیز ابتداء میں جس طرح کی بھی ہو جیسی بھی حالت میں ہو جس شکل میں بھی ہو وہ انتہا تک آخر تک اس ہی صورت میں قائم رہے اور یہ صفت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ کی ہی ہو سکتی ہے کہ دنیا میں ہر مخلوق اپنی خلقت کا ایک سلسلہ مکمل کرتی ہے اور پھر اس کی شکل تخلیق کے وقت کچھ ہوتی ہے جو بن پر کچھ ہوتی ہے اور انجام پر کچھ۔ تقریباً ہر تخلیق اپنی زندگی کے مدارج طے کرتے ہوئے اپنی شکل برقرار نہیں رکھ سکتی۔ دنیا میں جس کو مرضی دیکھ لیں اس کی آپ کو تین حالتیں ملیں گی۔ ایک ابتدائی ایک درمیانی اور ایک انتہائی یا آخری تینوں شکلوں میں زمین و آسمان کا فرق ہوگا بس اللہ ہی ہے جو ابتدا سے لے کر انتہاء تک ایک شکل میں جس میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا موجود ہے اور اسی ذات کو ہی باقیُ کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یوں بھی اس صفت میں پورا اترتا ہے کہ وہ موت کا خالق ہے اور اس کی تخلیق یعنی موت اس پر غالب نہیں آسکتی اس کے علاوہ ہر چیز کو فنا ہے۔ مگر جس چیز کو وہ جتنی دیر رکھنا چاہتا ہے وہ باقی رہتی ہے۔ جس طرح انسانوں کے نیک اعمال مرنے کے بعد قیامت تک باقی رہیں گے۔ جنت اور دوزخ کا باقی رہنا بھی اسی کی مرہون منت ہے۔ اگرچہ انہیں وہ ختم کرنے پر اختیار رکھتا ہے لیکن یہ اس کی اپنی مرضی ہے اور اختیار ہے کہ جب تک چاہے انہیں باقی رکھے۔ ایک مثال قرآن عظیم الشان میں اللہ تعالیٰ جل شانہ نے اپنی صفت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتائی ہے۔ جس کا ترجمہ ہے کہ ’’جو لوگ اللہ تعالیٰ کے راستے میں مارے جاتے ہیں انھیں مردہ نہ کہو وہ زندہ ہیں لیکن تم اس کا شعور نہیں رکھتے۔‘‘

اب اللہ تعالیٰ جن کو باقی رکھنا چاہتا ہے وہ اس طرح باقی رکھتا ہے شہدا کے لئے دنیا

ہی الگ ہے جسے عالمِ حیات بعد الموت کہتے ہیں۔ یہ اسم پاک جلالی ہے اس کے اعداد 113 ہیں۔ اس کے مقرب فرشتے کا نام عجبائیل ہے جو کہ 4 سردار فرشتوں کا حاکم ہے اور ہر سردار فرشتے کے ماتحت 113 صفیں ہیں اور ہر صف میں 113 فرشتے ہیں۔ جو شخص اس کی مداومت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی صفت باقی کے صدقے میں اسے بقاء عطا فرماتا ہے۔ اس کے فوائد وعملیات درج ذیل ہیں۔

بقاءِ اقتدار کا عمل

یہ اسم اقتدار اور حکومت کو دیر تک باقی رکھنے کے لئے بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا جو صاحب اقتدار اس اسم پاک کو روزانہ بعد از نماز فجر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 113 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اس کی حیثیت اور مقام تاحیات قائم رہے گا۔ اگر کوئی شخص اس کے نقش کو اپنے پاس رکھے اور روزانہ 11 مرتبہ اسم یاباقی کو پڑھے تو اس کا اقتدار ہمیشہ باقی رہے یہ عملیات اس لئے تحریر ہوتے ہیں اور بزرگان دین اسے کافی امور کے لئے تیر بہدف نسخہ بتاتے ہیں۔ لیکن ساتھ جب وہ یہ کہتے ہیں کہ اس اسم پاک کو فلاں نماز کے بعد اتنی مرتبہ پڑھا جائے تو اس سے مراد ان کی یہ ہوتی ہے کہ جو بھی حاکم وقت ہے یا جو بھی صاحب اقتدار ہے وہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستے پر چل رہا ہو۔ وگرنہ فی زمانہ نہ تو اس طرح کا عمل بتایا جاسکتا ہے اور نہ ہی کوئی حاکم اس اسم کا وظیفہ کرنے کا اہل ہے۔

کھیتوں کو تباہی سے بچانے کا عمل

حضرت بابا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کا کھیت خراب ہو رہا ہو اور اسے ڈر ہو کہ اس کی

ORW

ساری محنت بیکار چلی جائے گی بلکہ اس کو نقصان کا بھی اندیشہ ہو اور کھیت میں اس طرح کے آثار دیکھے تو اس کو چاہیے کہ اس اسم مبارک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے کسی بڑے برتن میں ڈال کر اپنی پوری فصل پر چھڑکائے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ جو فصل بالکل تباہ ہو رہی ہوتی ہے جب اس پر اس اسم پاک کا پڑھا ہوا پانی چھڑکا یا جاتا ہے۔ تو اس کھیت میں اللہ تعالیٰ زندگی پیدا کر دیتا ہے اور وہ کھیت باقی تمام لوگوں کے کھیتوں سے بہتر پیداوار دیتا ہے۔

کاروبار کو تباہی سے بچانے کا عمل

اگر کسی شخص کا کاروبار چلتے چلتے رک گیا ہو اور اس میں تباہی کے آثار پیدا ہو گئے ہوں تو چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو اپنی کاروبار کی جگہ پر بیٹھ کر 1100 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو 11 دن تک جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اس اسم پاک کی برکت سے اس کا کاروبار تباہی سے بچ جائے گا۔ 11 دن مکمل ہونے پر دو نفل شکرانے کے ادا کرنا ضروری ہے اور اس کے علاوہ حسب توفیق غریبوں کو کھانا کھلانا عمل کی خاصیت کو دو چند کر دیتا ہے

قوت حافظہ تیز رکھنے کا عمل

حضرت امام علی بوئیؒ فرماتے ہیں کہ یہ اسم قوت حافظہ کو تیز کرنے اور آخری عمر تک اسے قائم رکھنے کے لئے انتہائی مجرب ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی قوت حافظہ کو مضبوط کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ نماز مغرب کے بعد 113 مرتبہ پڑھے اور اسے پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ اس کی قوت حافظہ عمر کے آخری حصے تک قائم رہے گی۔

ORW

بچوں کی قوت حافظہ کو تیز کرنے کا عمل

آج کا دور جس قدر تیزی اختیار کر گیا ہے اور بچوں پر جس قدر نامناسب پڑھائی کا بوجھ ڈال دیا گیا ہے انہیں قوتِ حافظہ کی سخت ضرورت ہے۔ جس بچے کی قوت حافظہ کمزور ہو تو چاہیے کہ اس کے والدین میں سے کوئی روزانہ اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 33 مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچے کو 11 دن تک پلائے اور اس کے بعد اس اسم پاک کا نقش بچے کے گلے میں ڈال دے۔ ان شاء اللہ اس کا حافظہ تیز ہو جائے گا میرے خیال میں تو اس اسم پاک کا نقش آج کل کے تمام بچوں کے گلوں میں ڈالنا چاہیے تا کہ ان کی قوت حافظہ تیز رہ سکے اور وہ اس دنیا کی دوڑ میں پیچھے نہ رہیں۔

بحالی صحت کا عمل

جس شخص کی صحت اکثر خراب رہتی ہو اور بار بار اس کو کوئی بیماری لاحق ہو جاتی ہو۔ وہ اپنی ان تکالیف سے پریشان ہو اور حکیموں اور ڈاکٹروں کو دکھا کر تنگ آ چکا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اللہ شافی اللہ باقی کا ورد روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ پھر اس وظیفے کو ہر نماز کے بعد 11 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس پر بیماری بہت کم حملہ کرے گی اور مرتے دم تک پڑھنے والا تندرست و توانا رہے گا۔

لاعلاج بیماری سے نجات

اگر کسی شخص کو کوئی ایسی بیماری لاحق ہو گئی ہو جس کے بارے میں ڈاکٹر، حکیم مایوسی کا اظہار کر رہے ہوں اور اسے لاعلاج قرار دے کر اس کے حال پر چھوڑ چکے ہوں تو ایسے شخص کے لئے چاہیے کہ اس شخص کا کوئی خونی رشتے دار یا بیوی بچے اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء پانی کی ایک پیالی رکھ کر 707 مرتبہ

ORW

پڑھے اور پڑھنے کے بعد اس پانی پر دم کر دیں۔ آدھا پانی اس مریض کو پلا دیا جائے اور دوسرے دن بعد از نماز عشاء پیالی دوبارہ بھر کر اس عمل کو دوبارہ کیا جائے۔ اور آدھا پانی پھر پلا دیا جائے۔ غرض 40 یوم تک اسی طرح کیا جائے۔ آخری دن تمام کا تمام پانی مریض کو پلا دیا جائے اور اس کے گلے میں اس اسم پاک کا نقش ڈال دیا جائے اگر اس کی زندگی ہوگی تو ان شاء اللہ وہ اپنی اس لاعلاج بیماری سے نجات حاصل کرے گا۔

دشمن کو زیر کرنے کا عمل

جناب حضرت سلطان باھُوؒ نے اپنی کتاب عقل بیدار میں لکھا ہے کہ جو شخص اس اسم پاک کو جمعہ کی رات اول و آخر 5 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 100 مرتبہ پڑھے تو اس کے تمام عمل قبول ہوں اور اگر ہفتے کے دن دشمن کو زیر کرنے کی نیت سے پڑھے تو نہ صرف اس کا دشمن زیر ہوگا بلکہ اس کا مطیع اور فرمانبردار بھی ہو جائے گا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں۔ کہ دشمن کو مطیع کرنے کا عمل اس سے اچھا بہت کم ہوتا ہے جو شخص اپنے دشمن کو زیر کرنا چاہے اور اسے اپنا تابع فرمان بنانا چاہے اسے چاہیۓ کہ ہفتے کے روز اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 777 مرتبہ 70 دن تک پڑھے مزید فرمایا کہ بعض لوگ یہ سوچتے ہوں گے کہ ان 70 دنوں میں دشمن نے حملہ کر دیا تو کیا ہوگا؟ تو ان کے لئے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جس وقت عامل اس عمل کی نیت کرے گا اس وقت سے دشمن اسے نقصان پہنچانے سے باز رہے گا۔ اور اس کے دل میں ایک ڈر بیٹھ جائے گا اس لئے دوران عمل اسے دشمن سے کوئی خطرہ لاحق نہ ہوگا 70 دن کے بعد اسے چاہیے کہ 2 نفل شکرانے کے ادا کرے اور کوئی میٹھی چیز پکا کر یا پکوا کر اپنے اہل علاقہ اور ہمسائیوں

ORW

میں تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ نہ صرف اس کا دشمن زیر ہوگا بلکہ ہمیشہ کے لیئے اس کا تابع دار بن کر رہے گا۔ اس عمل میں یہ بات بڑی ضروری ہے کہ عامل کو اس اسم پاک کے ورد کو چھوڑنا نہیں چاہیے روزانہ 7 یا 11 مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیے۔

گردوں سے فیل ہونے سے بچنے کا عمل

یہ بیماری آج کل بہت عام ہے اور بہت ساری اموات اس مرض سے ہو رہی ہیں۔ اس مرض کی وجوہات بے شمار ہیں جو کہ آج سے ساٹھ ستر سال پہلے نہ تھی۔ آج کا دور کیمیکل اور زہروں کا دور ہے پانی اتنا آلودہ ہو چکا ہے کہ گردے اسے صاف کرنے سے قاصر ہیں۔ لہٰذا بعض لوگوں کے گردے فیل ہو جاتے ہیں۔ یہ عمل میرے والد محترم السید محمد رمضان شاہ قادریؒ اور ان کے پیر و مرشد حضرت محمود الحسن شاہ قادریؒ جو کہ حضور پاک کی اولاد تھے کا بتایا ہوا ہے۔ جس مریض کے گردے فیل ہو رہے ہوں اور ڈاکٹر گردوں کی صفائی کے لئے کہہ رہے ہوں تو چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے۔ عمل کی مدت 40 دن ہے۔ لیکن ہر ہفتے مریض کی رپورٹ کروا لینی چاہیے اس پر میرا پورا یقین اور ایمان ہے کہ جس شخص کو یہ عمل کر کے دم کیا ہوا پانی پلایا جائے گا اس کے گردے 40 دن بعد اللہ تعالیٰ دوبارہ اصلی حالت میں واپس لے آئیں گے۔ اور وہ صحت یاب ہوگا۔

یاباقی کا عمل و نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے اسے چاہیے کہ نصف شب اٹھ کر تہجد کے نوافل ادا کرنے کے بعد اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو

ORW

5000 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل پورا ہو جائے تو ساری زندگی کے لئے روزانہ درود پاک کے ساتھ 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے بعد وہ اس پاک نام کا ورد اور نقش مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کے لئے دوسروں کو دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

یَا بَاقِیُ	یَا بَاقِیُ	یَا بَاقِیُ	یَا بَاقِیُ
یَا بَاقِیُ	یَا بَاقِیُ	یَا بَاقِیُ	یَا بَاقِیُ
یَا بَاقِیُ	یَا بَاقِیُ	یَا بَاقِیُ	یَا بَاقِیُ
یَا بَاقِیُ	یَا بَاقِیُ	یَا بَاقِیُ	یَا بَاقِیُ

۷۸۶

۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳

☆☆☆☆☆

ORW

یَا وَارِثُ

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے پاک ناموں میں سے اس نام کو اس لیے بڑی اہمیت حاصل ہے کہ اس میں اسم اعظم کا ایک حرف پوشیدہ ہے۔ دنیا میں ہر چیز کو فناء ہے ہر شخص جو کسی چیز کا مالک ہے یا وارث ہے جب وہ چلا جائے گا اور اس دنیا کو چھوڑ دے گا تو اس کی وراثت ختم ہو جائے گی یا اس کا وارث ہونا ختم ہو جائے گا اور پھر اس کا حقیقی وارث سامنے آئے گا جو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی ذات بابرکات ہے۔ دنیا میں جتنی بھی اشیاء موجود ہیں جن کی وراثت کے دعوے انسان کرتا رہتا ہے۔ درحقیقت انسان ان کا مجازی وارث ہے اور چونکہ یہ ہر چیز اپنے اصل کی طرف لوٹتی ہے اور ہر چیز کی بنا اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور اللہ ہی ہے جس کی طرف ہر شے جب مخلوق ختم ہو جائے گی تو رجوع کرے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان خود کو بہت ساری چیزوں کا وارث سمجھنے لگتا ہے لیکن اس کو اس چیز کا احساس نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ ہی حقیقی وارث ہے اور ہر شے نے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے وراثت پر جھگڑے ہوتے ہیں، قتل ہوتے ہیں، لوگوں کے ساتھ ظلم ہوتا ہے لیکن کوئی بھی قاتل، کوئی بھی ظالم اس بات کو بالکل نہیں سمجھتا کہ اگر وہ کسی چیز پر قبضہ کر کے اس کا وارث بن جاتا ہے تو اس کا یہ وارث ہونا عارضی ہے اور اس کا تعلق صرف اس کی زندگی تک محدود ہے۔ جیسے ہی اس کی آنکھیں بند ہوتی ہیں اس کے تمام دعوے غلط ثابت ہو جاتے ہیں اور اس کی وراثت اس کے ہاتھوں سے نکل جاتی ہے اور وہ کسی چیز کا بھی وارث نہیں رہتا۔ پس سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ ہی ازلی اور ابدی وارث ہے اور اس کے سوا کوئی اگر ہے تو اس کی عطا سے ہے اور عارضی ہے یہ اسم پاک جمالی ہے اس کے اعداد 707 ہیں اس کے مقرب فرشتے کا نام ملکائیل ہے۔ جس کے ماتحت

ORW

4 افسر فرشتے ہیں اور ہر افسر فرشتہ کے پاس 707 صفیں ہیں اور ہر صف میں 707 فرشتے ہیں اس کے فوائد و عملیات درج ذیل ہیں:

منصب اور بلندیٔ درجات

اللہ تعالیٰ کے اس پاک نام میں حصول مناصب اور بلندیٔ درجات کی بہت زیادہ تاثیر ہے اگر کوئی شخص بلندیٔ درجات اور منصب کے حصول کی خواہش رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ بعد از نماز فجر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 707 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ جب مدت مکمل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کے حضور شکرانے کے 2 نوافل ادا کرے اور حسب توفیق غرباء میں کھانا تقسیم کرے ان شاء اللہ اس اسم پاک کی برکت سے اسے حصول منصب ہو گا اور اس کے درجات میں بلندی ہو گی۔

ملازمت میں ترقی کے لیے

اگر کسی شخص کی ملازمت کے دوران ترقی رک جائے اور کوئی اس کی فریاد نہ سنتا ہو تو اسے چاہیے کہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 1100 مرتبہ روزانہ 40 دن پڑھے۔ 40 دن کے بعد دو نفل شکرانے کے ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ اس کی رکی ہوئی ترقی اللہ کے فضل و کرم سے جاری ہو گی اور غیب سے اسباب پیدا ہوں گے۔

مقدمہ وراثت میں کامیابی

اگر کسی شخص کا مقدمہ وراثت عدالت میں ہو تو مقدمے میں کامیابی کے لیے اس وظیفے کا پڑھنا اکسیر ہے انتہائی مجرب ہے اور میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکارؒ ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ مقدمہ وراثت میں

فقیر نے یاوارث کو کبھی ناکام ہوتے نہیں دیکھا جو شخص واقعتاً کسی شے میں وارث ہو اور دوسرے لوگ اسے اس کے حصے سے محروم کرنا چاہتے ہوں تو اسے چاہئے کہ آدھی رات کو اٹھے اور تہجد کے نوافل ادا کرے اس کے بعد اول و آخر سات مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 2828 مرتبہ چالیس دن تک پڑھے اس کے کام ہونے کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں پہلی یہ کہ جو ورثاء اس کی حق تلفی کر رہے تھے وہی اس کا حق اسے لوٹا دیں اور مقدمہ واپس ہو جائے یا پھر ایسا نہ ہو سکے تو مقدمے کا فیصلہ اس پاک نام کے سبب اس کے حق میں ہو جائے اور یہ سارے کا سارا مسئلہ اس عمل کے دوران ہی حل ہونا ہوتا ہے 40 دن گزر جانے کے بعد اسے چاہئے کہ وہ دو نوافل شکرانے کے ادا کرنے کے بعد کوئی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کرے اور طاق تعداد میں یاوارث پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ دوبارہ اسے کسی قسم کی پریشانی کا سامنا بسلسلہ وراثت نہیں کرنا پڑے گا۔

مالی نقصان سے حفاظت

جس دور میں ہم رہ رہے ہیں وہاں مالی نقصان ہونا کوئی بڑی بات نہیں ہے ہر طرف ایسے چور گھات لگائے بیٹھے ہیں جو انسان کو مالی نقصان پہنچا کر اپنی جیبیں بھرنا چاہتے ہیں ایسی صورتحال میں انسان کا اگر کوئی سہارا ہے تو وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ جو لوگ اسے مالی نقصان پہنچانے کے درپے ہیں وہ اسے مالی نقصان نہ پہنچا سکیں تو اسے چاہئے کہ اپنی زندگی کے معاملات میں فجر کی نماز کو کبھی قضاء نہ کرے۔ فجر کی نماز قصداً اور ارادتاً قضا نہیں ہونی چاہئے کسی حادثے یا واقعے کی وجہ سے اگر قضا ہو جائے تو کوئی بات نہیں۔ نماز فجر کے بعد اگر وہ اول و آخر 11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ ایک تسبیح یاوارث پڑھنے کا معمول بنا لے تو ساری زندگی اسے کوئی مالی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ یہ عمل میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری

ORW

المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے جب کسی کو دیتے تھے تو ساتھ میاں محمد کا یہ شعر ضرور پڑھا کرتے تھے:

سب کج یار حوالے تیرے جندھڑی جان وی تری
میں کوجھی دا وارث توں ایں شرم رکھ ہن میری

اور فرمایا کرتے تھے کہ تیرا وارث اللہ تعالیٰ جل شانہٗ ہے کہ تجھے کبھی کوئی بھی شخص مالی نقصان نہیں پہنچا سکے گا کیونکہ میں نے اس حقیقی وارث کے حضور تجھے پچانے کی التجا کر دی ہے اور اس حقیقی وارث کا نام تمہیں پڑھنے کے لیے دے دیا ہے۔

جانی نقصان سے بچاؤ کے لیے

اگر کسی شخص کو دشمنوں سے اپنی جان کا خطرہ ہو یا ناگہانی آفات کی وجہ سے وہ ڈرتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ پڑھے اس عمل کی معیاد 70 دن ہے۔ 70 دن عمل کرنے کے بعد ہمیشہ گھر سے نکلتے وقت 7 مرتبہ یاوارث پڑھ کر گھر سے نکلے ان شاء اللہ اس کے دشمن جو اس کی جان کے درپے ہیں یا تھے وہ اس کا بال بھی بانکا نہیں کر سکیں گے۔ فی زمانہ اس عمل کو میری منشاء کے مطابق ہر مسلمان کو کرنا چاہئے اس لیے کہ یہ دور فتنہ وفساد اور شر انگیزی کا دور ہے۔ اس عمل کو کرنے والا ہمیشہ اپنی طبعی موت مرتا ہے۔ کوئی دشمن یا کوئی حادثہ اس کی جان نہیں لے سکتا۔

مالی پریشانی کا حل

اگر کسی شخص کو مالی پریشانی لاحق ہو اور اس مالی پریشانی کی وجہ سے اسے اپنی عزت جانے کا اندیشہ ہو یا اس کے بچے بھوک سے بلبلا رہے ہوں یا وہ اپنے بچوں کی تعلیم نہ

ORW

کروا سکتا ہو اور انتہائی مجبور ہو تو اسے چاہئے کہ نئے چاند کی جمعرات جسے نوچندی جمعرات بھی کہتے ہیں کو بعد از نماز عشاء مصلے پر ہی بیٹھا رہے اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر دعا کرے کہ اس کی مالی مشکلات ختم ہو جائیں اور اس کے بعد دو نفل حاجت کے ادا کرے اور اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ یاوارث کو 1111 مرتبہ پڑھے اور اس وظیفے کو اگلی نوچندی جمعرات تک جاری رکھے دوسری نوچندی جمعرات کو 2 نوافل شکرانے کے ادا کرے اور کوئی میٹھی چیز پکا کر گھر کے تمام افراد کو کھلائے اور خود بھی کھائے ان شاء اللہ اس عمل کے بعد اس کی مالی پریشانیاں ختم ہو جائیں گی اور وہ اپنے بچوں کے حقوق پوری طرح سے ادا کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ پس اسے یہ سمجھنا چاہئے کہ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر تقویٰ کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ایسی جگہ سے رزق بہم پہنچاتا ہے جہاں اس شخص کا گمان بھی نہیں جا سکتا۔ ضرورت مند اور ایسا شخص جو مالی پریشانی میں مبتلا ہو وہ اور کام تو بہت کرتا ہے مگر اللہ کی طرف رجوع نہیں کرتا جس کی وجہ سے اس کی پریشانی دور نہیں ہوتی اور جیسے ہی وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اس کی تمام پریشانیاں کافور ہو جاتی ہیں چاہے وہ مالی پریشانیاں ہوں یا کوئی اور۔ اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں مشکل میں اس کے ناموں میں سے کسی نام سے اس کو پکارو تو جواب ملتا ہے۔ اس عمل کے کرنے والے کو ایک فائدہ اور بھی پہنچتا ہے جس کے بارے میں میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ اس وظیفے کو کرنے والے کی عمر دراز ہوتی ہے اور طبیعت میں فرحت پیدا ہوتی ہے۔

اضافہ رزق اور خیر و برکت

امام علی بونیؒ نے شمس المعارف میں لکھا ہے کہ یہ وظیفہ حصول وراثت کے لیے بہت

مفید ہے اس کے ذاکر کو قوم کی سرداری ملتی ہے اولاد اور مال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ پس چاہئے کہ اس بابرکت اسم کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اور ہمیشہ اس بات کا خیال رکھے جب بھی اس نام کو پڑھے تو اول و آخر درود شریف ضرور پڑھے معمول بن گیا تو اس کے رزق میں خیر و برکت اور بے پناہ اضافہ ہوگا۔

یاوارث کا عمل و نقش

جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے اسے چاہئے کہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 3125 مرتبہ 40 دن پڑھے۔ عمل مکمل ہونے پر دو نفل شکرانہ ادا کر کے شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ ورد اور نقش دے سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

یَاوَارِثُ	یَاوَارِثُ	یَاوَارِثُ	یَاوَارِثُ
یَاوَارِثُ	یَاوَارِثُ	یَاوَارِثُ	یَاوَارِثُ
یَاوَارِثُ	یَاوَارِثُ	یَاوَارِثُ	یَاوَارِثُ
یَاوَارِثُ	یَاوَارِثُ	یَاوَارِثُ	یَاوَارِثُ

۷۸۶

۷۰۷	۷۰۷	۷۰۷	۷۰۷
۷۰۷	۷۰۷	۷۰۷	۷۰۷
۷۰۷	۷۰۷	۷۰۷	۷۰۷
۷۰۷	۷۰۷	۷۰۷	۷۰۷

☆☆☆☆☆

یَا رَشِیْدُ

یا رشید کا ماخذ رشد یعنی ہدایت دینے والا ہے۔ کائنات میں اللہ تعالی جل شانہ کی ہستی سے بڑھ کر نہ کوئی ہدایت دینے والا تھا نہ ہے نہ ہوگا۔ وہ اپنی ہر قسم کی مخلوق کو اپنی اس صفت کے ذریعے سیدھے راستے پر گامزن کرتا ہے وہ بذات خود رشد و ہدایت کا منبع ہے اور اہل دنیا کو اس کی توفیق اور نظر عنایت سے ہدایت ملتی ہے۔ ہدایت اللہ تعالیٰ جل شانہ کی ذات بابرکات کے سوا کوئی نہیں دے سکتا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کے لئے راتوں کو رویا کرتے تھے اور ان کی ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ کے پاؤں سوج جاتے تھے اور پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کچھ آیات کا نزول فرمایا جن کے مطالب یہ ہیں:

”اے میرے محبوب اے میرے پیارے نبی کیا تم رو رو کر اپنی جان گنوا دو گے تمہیں اپنی امت کا غم سونے نہیں دیتا لیکن یاد رہے کہ تمہارا کام پیغام پہنچانا ہے اور میرا کام رشد و ہدایت دینا ہے پس تم اپنا کام کرتے رہو اور میں جسے چاہوں اسے توفیق ہدایت دے دوں اور جسے چاہوں نہ دوں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت سے کس قدر پیار کرتے تھے۔ اور وہ کس قدر اپنی امت کے ظاہر و باطن سے باخبر تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ جل شانہ نے یہ رشد و ہدایت کا کام اپنے ذمے لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک بہت بڑے بوجھ سے نجات دلا دی اگرچہ آپ کی طبیعت میں یہ بات تھی کہ اس کے باوجود آپ ابو جہل کو بھی جب وہ موت کے قریب تھا۔ اس کو بھی کلمہ پڑھنے کا کہتے رہے لیکن اسے ہدایت نصیب نہیں ہوئی تھی اور وہ بے ایمان دنیا سے چلا گیا۔ ہدایت کے لئے یا ہدایت کے راستے پر چلنے کے لئے انسان

کی طلب بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی پر ہدایت کی مہر نہیں لگاتا یا زبردستی اس پر ہدایت چسپاں نہیں کرتا۔ یہاں جو ہدایت کا طالب ہوتا ہے اسے ہدایت کی توفیق دے کر اس کی رہنمائی فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ رشید ہے کہ اس کے تمام افعال اور اختیارات رشد و ہدایت پر مبنی ہیں۔ اور وہ اس لحاظ سے بھی رشید ہے کہ اس کے ہر حکم میں ہدایت پائی جاتی ہے۔ پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ تمام بندوں کی رہنمائی فرمانے والا ہے اور اس کی رہنمائی اور ہدایت ہمیشہ قائم رہے گی۔ جو ذات لا فانی ہو اس کے تمام افعال اس کی تمام صفات بھی لا فانی ہوتی ہیں پس جو اس کو ہدایت کے لئے پکارتا ہے اور اس کے اس پاک نام سے پکارتا ہے ان شاء اللہ سیدھی راہ مل جاتی ہے۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد 514 ہیں۔ اور اس کے مقرب فرشتے کا نام رُشدائیل ہے۔ جو کہ 4 افسر فرشتے کا سردار ہے اور ہر افسر فرشتے کے پاس 514 صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں 514 فرشتے ہیں۔ جب کوئی اس کو اس کے پاک نام سے اس پاک صفت سے پکارتا ہے تو ان تمام فرشتوں میں ہلچل مچ جاتی ہے اور جیسے ہی انہیں اِذن الٰہی ملتا ہے وہ اس آدمی کو رشد و ہدایت کی راہ پر نہ صرف پکارتے ہیں بلکہ اس کے راستے کی مشکلات بھی دور کر دیتے ہیں۔ اس اسم کے فوائد و عملیات درج ذیل ہیں:

راہ ہدایت پانے کا عمل

جو شخص چاہتا ہو کہ اللہ پاک اسے راہِ ہدایت پر گامزن کر دے اور اسے توفیق دے کہ وہ اپنے نفس کو تابع کر کے راہِ ہدایت پر چل سکے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگ لے شیطان کے لیے وہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 514 مرتبہ بعد از نماز عشاء ادا کرے اور غریبوں اور محتاجوں میں حسب توفیق رزق تقسیم کرے۔ ان

شاء اللہ وہ راست باز بن جائے گا۔ سعادت مندی کی تمام راہیں اس پر کھل جائیں گی اور اس وظیفے کی برکت سے وہ ایک اچھا انسان بن جائے گا۔ اس وظیفے کی برکت سے ایک فیض اور حاصل ہوگا کہ اس کا ہر ایک نیک عمل بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوگا وہ کبھی راہ ہدایت سے نہیں بھٹکے گا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے فرماتے ہیں کہ اس وظیفے کو کرنے سے پہلے اس کا نقش اپنے گلے میں پہننے سے اس کا اثر دو چند ہو جاتا ہے۔

تلاش مرشد کامل

انسان دنیا میں آ کر علم سیکھنے کے لیے استاد کا سہارا لیتا ہے جو کہ اس پر عمل کی گتھیاں کھول کھول کر اسے سمجھا دیتا ہے اسی طرح باطن کو بھی رہنمائی کے لیے ایک مرشد کامل کی ضرورت ہوتی ہے اگر باطنی رہنمائی کے لیے کسی شخص کو صحیح مرشد نہ مل رہا ہو تو اسے چاہئے کہ تہجد کے وقت اور تہجد کے نوافل ادا کرنے کے بعد اس وظیفے کو 777 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 21 دن تک پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور صدق دل سے مرشد کامل ملنے کی دعا کرے ان شاء اللہ اس پاک نام کی حرمت سے اسے مرشد کامل مل جائے گا۔ اور اگر وہ اس اسم پاک کا نقش بھی اپنے پاس رکھے تو بھی اس کی برکت سے مرشد کامل ملنے کی رہنمائی ہو جائے گی۔

نئے کام کے بارے میں معلومات کا عمل

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے صلاح کرتا ہے وہ ہمیشہ فلاح پاتا ہے۔ یہ اسم مبارک اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے صلاح کرنے کے لیے انتہائی مفید ہے اور تیر بہدف ہے۔ اگر کوئی شخص کسی نئے کام کا آغاز

ORW

کرنا چاہتا ہے یا کوئی نیک کاروبار شروع کرنا چاہتا ہے مگر اسے اس کی کامیابی کے متعلق شکوک وشبہات ہوں تو اسے چاہئے کہ بعد از نماز عشاء اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 3000 مرتبہ 21 دن پڑھے۔ ان شاء اللہ اس پاک نام کی برکت سے اسے اپنے نئے کام کے بارے میں خواب میں یا کسی اشارے کی مدد سے معلوم ہو جائے گا کہ جو نیا کام کرنا چاہتا ہے کہ وہ اس کے لیے بہتر ہے یا نہیں۔

مہمات میں کامیابی کا عمل

حضرت سلطان العارفین سلطان باہوؒ نے اپنی کتاب عقل بیدار میں فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مشکل مہم میں پھنس جائے اور وہ چاہتا ہو کہ اللہ اسے کامیابی عطا فرمائے اور اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول وآخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے 41 دن تک پڑھے تو ان شاء اللہ اسے تمام مہمات میں کامیابی حاصل ہوگی میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکار ہائی کورٹ والے بھی اس سے ملتا جلتا ایک عمل مہمات کو سر کرنے کے لیے تجویز فرماتے ہیں آپ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کا کام مشکل ہو اور اس کے لیے ایک مہم بن گیا ہو تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ قبلہ رو کھڑے ہو کر بعد از نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور 21 دن تک اس کی مداومت کرے ان شاء اللہ اس پاک نام کی بدولت اسے ہر مہم میں کامیابی نصیب ہوگی بڑی سے بڑی مشکل اس کے سامنے ٹک نہ سکے گی اور بامراد ہوگا۔

رشتہ مناسب ہے یا نہیں

جو شخص اپنی بیٹی یا بیٹے کی شادی کر رہا ہو اور وہ جاننا چاہتا ہو کہ وہ اپنے بچے یا بچی کی

ORW

شادی جہاں کر رہا ہے وہ مناسب ہے یا نہیں۔ اسے چاہئے کہ سونے سے پہلے اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1032 مرتبہ پڑھے۔ 11 دن کے اندر اندر اسے معلوم ہو جائے گا کہ جس جگہ پر وہ اپنے بچے یا بچی کا رشتہ طے کرنے جا رہا ہے وہ جگہ اس کے بچوں کے لیے بہتر ہے یا نہیں۔

نافرمان اولاد کو راہِ راست پر لانے کا عمل

جس شخص کی اولاد نافرمان ہو، اس کی کسی بات پر کان نہ دھرتی ہو اور الٹا بدتمیزی بھی کرتی ہو۔ ایسے شخص کو چاہئے کہ بعد از نماز فجر مصلے پر بیٹھا رہے دو زانوں ہو کر اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 707 مرتبہ پڑھے۔ پانی پر دم کر کے یہ پانی ان تمام جگہوں پر ڈال دیا جائے جہاں سے بچے پانی پیتے ہوں تو پہلے ہی دن سے بچوں کی نافرمانیاں کم ہونا شروع ہو جائیں گی۔ 21 دن عمل کرنے کے بعد اللہ کے حضور جھولی پھیلا کر دعا کرے کہ اس کے بچے اور باقی رشتہ دار اس کی عزت کرتے رہیں۔ ان شاء اللہ بچوں کی نافرمانی نہ صرف ختم ہو جائے گی بلکہ تمام بچے ماں باپ کے انتہائی تابع فرمان ہو جائیں گے اور وہ کبھی بھی اپنے ماں باپ کو دکھ نہیں دیں گے یہ وظیفہ نافرمان اولاد کے لیے انتہائی تیر بہدف ہے اور راقم نے اسے کبھی خطا ہوتے ہوئے نہیں دیکھا جس شخص کا اپنا نام عبدالرشید ہو اس کے لیے یہ وظیفہ کرنا سونے پر سہاگا ہے۔

میاں بیوی کی لڑائی ختم کرنے کے لیے

اگر میاں بیوی آپس میں جھگڑتے رہتے ہوں اور بلاوجہ ایک دوسرے سے الجھتے رہتے ہوں تو متاثرہ فریق کو چاہئے کہ اس اسم پاک کو بعد از نماز عصر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عصر اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1028

ORW

روزانہ پڑھے پانی پر دم کرے اور روزانہ وہ پانی اس پانی میں ملا دے جسے سب پیتے ہوں ان شاء اللہ اس پاک نام کی بدولت میاں بیوی کے درمیان غلط فہمیاں دور ہو جائیں گی اور دونوں ہنسی خوشی رہنے لگیں گے۔ اس عمل کی معیاد 21 سے 41 دن ہے۔ اگر 21 دن میں کام ہو جائے تو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور ہاتھ اٹھا کر آپس میں محبت پیدا کرنے کی دعا مانگے اور کوئی میٹھی چیز روزانہ خود بھی کھائے اور دوسرے فریق کو بھی کھلانے کی کوشش کرے اگر دوسرا فریق اسے نہ کھانا چاہے تو اسے وہ رکھتا جائے ان شاء اللہ وقت مقررہ پر دونوں کے دل ایک ساتھ دھڑکنے لگیں گے۔ آپس کی غلط فہمیاں دور ہوں گی اور وہ ہنسی خوشی زندگی گزاریں گے۔

نشہ چھڑانے کا عمل

یہ عمل میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ کا عطا کردہ ہے اور نشہ چھڑانے کے لیے اکسیر ہے اگر کوئی شخص کسی قسم کا نشہ کرتا ہے تو گھر میں سے کسی خونی رشتے دار کو چاہیئے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1150 مرتبہ 11 دن پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں اور اس کے بستر اور کپڑوں پر پانی چھڑک دے۔ ان شاء اللہ ان 11 دنوں کے اندر اس اسم پاک کی برکت سے نشہ کرنے والے کا نشہ چھوٹ جائے گا جب نشہ کرنے والے کا نشہ چھوٹ جائے تو پڑھنے والے پر لازم ہے کہ وہ اللہ کے حضور شکرانے کے نوافل ادا کرے اور کوئی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کرے۔

یارشید کا عمل و نقش

یارشید کا عامل بننے کے لیے اس کی زکوۃ ادا کرنا ضروری ہے جو شخص اس اسم پاک کا عامل بننا چاہے اسے چاہیئے کہ اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود

ORW

پاک کے ساتھ 6250 مرتبہ 40 دن روزانہ پڑھے۔ جب 40 دن پورے ہو جائیں تو اللہ کے حضور شکرانے کے دو نفل ادا کرے اور اس اسم پاک کو 11 مرتبہ روزانہ اپنے معمولات میں پڑھنے کے لیے رکھ لے اس کے بعد وہ اس کا عامل ہو جائے گا اور درج بالا امور کے لیے دوسروں کو اس اسم کا ورد اور نقش دے سکے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا رَشِیْدُ	یَا رَشِیْدُ	یَا رَشِیْدُ	یَا رَشِیْدُ
یَا رَشِیْدُ	یَا رَشِیْدُ	یَا رَشِیْدُ	یَا رَشِیْدُ
یَا رَشِیْدُ	یَا رَشِیْدُ	یَا رَشِیْدُ	یَا رَشِیْدُ
یَا رَشِیْدُ	یَا رَشِیْدُ	یَا رَشِیْدُ	یَا رَشِیْدُ

۷۸۶

۵۱۴	۵۱۴	۵۱۴	۵۱۴
۵۱۴	۵۱۴	۵۱۴	۵۱۴
۵۱۴	۵۱۴	۵۱۴	۵۱۴
۵۱۴	۵۱۴	۵۱۴	۵۱۴

☆☆☆☆☆

ORW

یَا صَبُوْرُ

صبر ایک بہت اچھا وصف اور صفت ہے۔ اس کا مطلب برداشت کرنا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام ہے کیونکہ سب سے بڑا صبور اللہ تعالیٰ ہی ہے جو انسان کے تمام برے اعمال اور برائیاں دیکھ کر بھی اسے موقع پر سزا نہیں دیتا بلکہ اسے وقت دیتا ہے۔ برداشت کرتے ہوئے تاکہ وہ مستقبل میں کوئی اچھا کام کر کے اللہ تعالیٰ کو راضی کر سکے انسان کا صبر کرنا اس کی قوت برداشت کو بڑھاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ بھی کیا بڑی ہستی ہے کہ وہ انسان کو اتنی ہی تکلیف دیتی ہے جسے وہ برداشت کر سکتا ہو۔ قرآن عظیم الشان کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کو اس کی برداشت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا انسان چھوٹی سی تکلیف پر چلا اٹھتا ہے اور بعض اوقات یہ بھی کہہ دیتا ہے کہ وہ یہ تکلیف برداشت نہیں کر سکتا۔ لیکن وہی انسان اس تکلیف کے چلے جانے کے بعد اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف ہو جاتا ہے اور اسے یاد بھی نہیں رہتا کہ اسے کوئی تکلیف ہوئی تھی بعض صوفیاء کرام نے اہل طریقت کے ابتدائی مریدوں کو یہ اسم پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے تاکہ وہ راہِ سلوک میں آنے والی پریشانیوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کر سکے اگر غور سے دیکھا جائے تو سب سے زیادہ برداشت کرنے والا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے جو کہ اپنی مخلوق کی نافرمانیاں خندہ پیشانی سے برداشت کرتا ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کے جلالی ناموں میں سے ایک نام ہے اس کے اعداد 298 ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام امبائیل ہے جس کے تحت 4 افسر فرشتے ہیں اور ہر افسر فرشتے کے پاس 298 صفیں ہیں اور ہر صف میں 298 فرشتے ہیں۔ اس کے فوائد و عملیات درج ذیل ہیں:

رنج اور مصیبت کا علاج

جس شخص کو کوئی رنج یا مصیبت درپیش ہو اور وہ اسے برداشت نہ کر سکتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 298 مرتبہ بعد از نماز عشاء 41 دن تک پڑھے 2 صورتیں ہو سکتی ہیں یا تو اللہ تعالیٰ اسے اتنی طاقت بخش دے گا کہ وہ اپنے رنج اور مصیبت کو خندہ پیشانی سے برداشت کر لے یا پھر اس تکلیف کو ہی ختم کر دے گا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری فرماتے ہیں کہ اگر کسی مصیبت زدہ کو یہ اسم پاک پڑھ کر پانی پر دم کر کے 11 دن تک پلایا جائے اور نقش بھی دے دیا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مصیبت زدہ کی مشکل ٹل جائے گی۔

خاوند کی بدزبانی کا حل

اگر کسی کا خاوند جھگڑتا ہو بات بات پر ڈانٹتا ہو، بدزبانی کرتا ہو تو عورت کو چاہیے کہ بعد از نماز عشاء اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 1100 مرتبہ پڑھے۔ 21 دن تک یہ اسم پڑھے ان شاء اللہ اس کا شوہر بدزبانی سے باز آ جائے گا۔

حاکم کو نرم کرنے کا عمل

اگر کسی شخص کا مالک یا افسر ناراض ہو بات بات پر سختی کرتا ہو اور بدزبانی بھی کرتا ہو تو ایسے میں ملازم کو چاہیے کہ اس اسم پاک کو بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے 1100 مرتبہ اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 21 دن تک پڑھے اور جب وتر پڑھے تو اس کے بعد دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کے افسر کو اس پر مہربان کر دے۔ ان شاء اللہ 21 دن سے پہلے پہلے اس کا کام ہو جائے گا لیکن عمل کو مکمل کرنا لازم ہے۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکارؒ ہائی کورٹ والے فرماتے

ORW

ہیں کہ اگر کسی ملک کا حاکم ظالم ہو اور عوام پر ایسے مظالم کرتا ہو جو ناقابل برداشت ہوں تو چاہیے کہ 10 افراد مل کر اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ انفرادی طور پر 707 مرتبہ پڑھیں اور اس عمل کو 41 دن تک جاری رکھیں ان شاء اللہ مذکورہ دنوں کے بعد یا تو اللہ تعالیٰ حاکم وقت کو راہِ ہدایت عطا فرمائے گا اور اس کے مزاج میں نرمی پیدا ہوگی یا پھر اس حاکم پر زوال آ جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس حاکم کی جگہ کسی نیک دل انسان کو حاکم بنا دے گا جس سے عوام کی مشکلات اور سختیاں ختم ہو جائیں گی۔

گمشدہ بچے کے لیے

اگر کسی کا بچہ گم ہو جائے تلاش کے باوجود بھی بچہ نہ ملے تو چاہیے کہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم کو 1000 مرتبہ 21 دن تک پڑھے، ایک سفید کاغذ کے اوپر بسم اللہ شریف لکھ کر درمیان میں بچے کا نام لکھے اور ایک گول دائرہ بنا کر اس کے اردگرد یا صبور 21 مرتبہ لکھ کر کاغذ کو تہہ کر کے پلاسٹک میں لپیٹ کر کسی ایسی جگہ لٹکا دے جہاں وہ ہوا سے ہلتا رہے ان شاء اللہ عمل کے دوران ہی بچہ مل جائے گا۔

بے صبری کا حل

اگر کسی کا بچہ مر جائے یا کوئی اور عزیز اس دنیا سے رخصت ہو جائے اور متاثرہ شخص کو قرار نہ آتا ہو اور اس کا رونا بند نہ ہوتا ہو تو 3 دن کے بعد یعنی بچے یا عزیز کی موت کے بعد اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 777 مرتبہ 7 دن تک پڑھے ان شاء اللہ اس اسم پاک کی برکت سے اس کے دل کو قرار آ جائے گا۔

عظیم صدمے کا علاج

اگر کسی کو کوئی عظیم صدمہ درپیش ہو یا کوئی بڑا سانحہ اس پر گزر جائے یا کسی بڑے

ORW

قریبی رشتے دار کی موت واقع ہو جائے تو چاہیے کہ اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے 11 دن تک پانی پیتا رہے ان شاء اللہ قرار حاصل ہوگا۔

دماغی خرابی کا علاج

اگر کسی شخص کو کوئی ایسا صدمہ پیش آئے جس کی وجہ سے اسے دماغ کی خرابی کا عارضہ لاحق ہو جائے یا وہ اپنی یادداشت کھو بیٹھے تو چاہیے کہ اس کا کوئی قریبی رشتہ دار اس کے لیے روزانہ اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 298 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو 40 دن تک پلائے، ان شاء اللہ اول تو 11 دن کے بعد ہی مریض صحت یاب ہونا شروع ہو جائے گا وگرنہ 40 دن کے اندر اندر اس کی تمام دماغی خرابیاں ختم ہو جائیں گی اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے اس اسم پاک کا نقش مریض کے گلے میں ڈال دینا چاہیے۔ اثرات دوچند ہو جاتے ہیں۔

امتحانات میں کامیابی کے لیے

ہر امتحان انسان کے اعصاب پر بوجھ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کسی کو امتحان میں نہ ڈالے۔ امتحان علمی ہو یا نوکری کے لئے پوری تیاری کے بعد اس اسم پاک کو اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 313 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے امتحانات کے ختم ہونے تک پیتا رہے ان شاء اللہ امتحانات میں نمایاں پوزیشن میں کامیابی حاصل ہوگی۔

گمشدہ شے کے حصول کے لیے

اگر کسی شخص کی کوئی قیمتی شے گم ہوگئی ہو اور تلاش کرنے کے باوجود نہ ملتی ہو تو چاہیے کہ وہ اس اسم پاک کو اول و آخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ 298 مرتبہ 21 دن

ORW

تک پڑھے ان شاء اللہ اس کی گمشدہ شئے مل جائے گی۔ یہ عمل میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندری المعروف سائیں روڑاں والی سرکارؒ کا عطا کردہ ہے۔ انتہائی سریع التاثیر ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ جتنی مرتبہ درود پاک پڑھا جائے اتنی ہی مرتبہ انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھا جائے پھر اس عمل کی تاثیر دو چند ہو جاتی ہے۔

راہ سلوک میں مشکلات کے حل کے لیے

وہ مریدین جو راہ سلوک کی منزلیں طے کر رہے ہوں اور ایک جگہ پر آ کر وہ رک گئے ہوں اس کیفیت کو تصوف کی زبان میں قبض کہا جاتا ہے اس میں بے قراری، بے چینی اور اضطراب اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ ڈر ہوتا ہے کہ راہ سلوک کا یہ مسافر کہیں بھٹک نہ جائے اس لیے تمام وہ صوفیائے کرام جو واقعی تصوف کو سمجھتے تھے۔ وہ اپنے مریدین کو سلوک کے ابتدائی مرحلوں میں قبض کے لیے یاصبور پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ اور سالک کی منزل اس اسم پاک کو پڑھنے سے آسان ہو جاتی ہے۔ جس کے لیے وہ مضطرب ہوتا تھا۔ آج کل خانقاہی نظام زوال کا شکار ہے مجھے یہ تو علم نہیں کہ آج کل کے پیر مریدوں کو پڑھنے کے لیے کیا کہتے ہیں آیا وہ سلوک کی راہ سے بھی واقف ہیں یا نہیں۔ یا وہ اپنے مرید کو سلوک کی راہ پر گامزن بھی کر سکتے ہیں یا نہیں۔ لیکن میں اتنا ضرور جانتا ہوں کہ یہ خانقاہی نظام اور اس کے پیر مکمل طور پر دنیاوی محبت میں مبتلا نہیں ہیں۔ ان میں ضرور کچھ ایسے پیر موجود ہیں جو نہ صرف تصوف کو جانتے ہیں بلکہ اپنے مریدین کا بھی خیال رکھتے ہیں۔ حضرت بایزید بسطامیؒ حضرت عارف دیوگریؒ اور حضرت حبیب عجمیؒ فرماتے ہیں کہ راہِ سلوک کے مسافر کے لیے اس اسم پاک سے اچھا کوئی زادِ راہ نہیں ہو سکتا۔ میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ فرماتے ہیں کہ راہِ سلوک

ORW

کے مسافروں کو منزل کا پتہ بتانے والا اسم انہیں منزل پر پہنچانے والا اسم یا صبور ہی ہے ان تمام باتوں سے اور ان تمام فقراء کے اقوال زریں سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ راہِ سلوک کے مسافروں کو اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

یا صبور کا عمل و نقش

جو اس کا عامل بننا چاہیے وہ رات کو اٹھ کر تہجد کے نوافل ادا کرے اور اس کے بعد اول و آخر 7 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اس اسم پاک کو 4734 مرتبہ 40 دن تک مسلسل پڑھنے کے بعد 2 نوافل شکرانے کے ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ اس کے بعد وہ نقش اور پڑھنے کے لیے ورد بھی دے سکتا ہے۔ انتہائی پُر تاثیر ہوگا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا صَبُوْرُ	یَا صَبُوْرُ	یَا صَبُوْرُ	یَا صَبُوْرُ
یَا صَبُوْرُ	یَا صَبُوْرُ	یَا صَبُوْرُ	یَا صَبُوْرُ
یَا صَبُوْرُ	یَا صَبُوْرُ	یَا صَبُوْرُ	یَا صَبُوْرُ
یَا صَبُوْرُ	یَا صَبُوْرُ	یَا صَبُوْرُ	یَا صَبُوْرُ

۷۸۶

۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸
۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸	۲۹۸

☆☆☆☆☆

ORW

ہدایات

☆ زیر نظر کتاب میں دیئے گئے تمام عملیات پر عمل کے لیے نماز پنجگانہ شرط اول ہے۔

☆ جن اسمائے حسنیٰ میں عامل بننے کے لیے اجازت نہیں دی گئی ان تمام اسمائے حسنیٰ کا عامل بننے کے لیے کسی صاحب نسبت یا راقم الحروف سے پیشگی اجازت لینا ضروری ہے ورنہ فائدے کی بجائے نقصان کا اندیشہ ہے۔

☆ جو لوگ عامل بن جائیں وہ اس کتاب میں دیئے گئے عملیات خدمت خلق کے لیے بلا معاوضہ استعمال کریں۔ کسی قسم کے مالی یا دنیاوی فائدے کا حصول عملیات کے اثرات کو ختم کر دیتا ہے۔

☆ عامل بننے کے بعد بھی اس اسم پاک کا ورد ہمیشہ جاری رکھیں۔

☆ نقش ہمیشہ زعفران اور عرق گلاب سے لکھے جائیں۔

☆ عاملین کے لیے خصوصی ہدایت ہے کہ ایسے عملیات جن سے کسی کے جان و مال کو نقصان پہنچایا جا سکتا ہو اس کی اجازت دیتے وقت بہت احتیاط سے کام لیں یہاں تک کوشش کریں کہ ان کی اجازت صرف اس وقت دی جائے جب کسی مسلمان کی جان و آبرو کسی کافر کے ہاتھوں داؤ پر لگ جائے ورنہ درگزر کی تلقین کی جائے۔

☆ مالی یا دنیاوی فوائد حاصل کرنے والے عاملین اپنے ہر قسم کے نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے اور اگر کسی کے دل میں یہ خیال ہو کہ وہ ایسا کرے گا اور محفوظ رہے گا تو یہ خام خیالی دل سے نکال دے یہ اسمائے حسنیٰ کے عملیات ہیں کوئی مذاق نہیں۔

☆ اس کتاب میں مفاد عامہ کے لیے جو عملیات دیئے گئے ہیں ان پر عمل کرنے کے لیے صرف نماز پنجگانہ شرط ہے اجازت عامل بننے کے لیے ضروری ہے۔

احقر العباد

ڈاکٹر افتخار وارث

ORW

حل المشکلات

کیفیت	صفحہ نمبر
لاعلاج بیماریاں یا موذی بیماریوں کے لیے	2، 27، 30، 120، 127، 171، 195، 217، 243، 342، 354، 412، 425، 460، 501، 564، 570
مراد حاصل کرنے کے لیے	3، 234، 298، 370، 431، 478، 504، 528
اسم اعظم	3
مستجاب الدعات ہونے کے لیے	4، 150، 151، 185، 196، 234، 246، 464، 471
صاحب کشف اور روشن ضمیر بننے کے لیے	4، 10، 15، 37، 110، 174، 279، 370، 384، 400، 448، 551، 552
شیاطین، جنات اور خبیث روحوں سے تحفظ	4، 533، 538، 550
بچوں کی پڑھائی کے لیے	7، 30، 31، 108
آشوب چشم، مرگی کے لیے	8، 9
رشتے کے لیے	7، 60، 104، 136، 169، 199، 246، 378، 458، 523، 527، 551، 583
دینی امور میں غفلت ختم کرنے کے لیے	8
کینسر کے علاج کے لیے	10، 218
قضائے حاجات کے لیے	13، 15، 31، 32، 170، 225، 361، 403، 496
آخرت کے لیے	13، 14، 65
زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے	16
مقدمے سے خلاصی کے لیے	16، 82، 342، 458، 497
حکام بالا کے غضب سے بچنے کے لیے	17، 22، 35، 53، 60، 65، 129، 145، 202، 294، 316
ملازمت کے حصول، ترقی اور بحالی کے لیے	20، 72، 93، 100، 134، 185، 205، 382، 420، 562، 575

ORW

مکان بنانے، خالی کرانے، حفاظت کے لیے	452،443،211،21،20
ظالم کے ظلم سے حفاظت کے لیے	489،413،412،408،134،21
بیوی کو تابعدار بنانے کے لیے	532،284،21
اولاد میں اچھے اخلاق، تابعدار کرنے کے لیے	534،419،286،186،179،140،28،27
مرشد کامل کی تلاش	،582،559،248،26
بری عادات سے حفاظت کے لیے	532،322،321،287،31
نفسیاتی بیماریوں اور وساوس کے لیے	280،230،120،37،32
امراض خبیثہ کے لیے	466،35
سیف زبان بننے کے لیے	409،402،149،39
جان کی حفاظت کے لیے	277،242،237،145،140،112،40
تسخیر دنیا کے لیے	،266 ،253 ،229 ،183 ،165 ،71 ،47 ،41 503،368،322،310،284
استخارہ، رشتے کے لیے استخارہ، مرض معلوم کرنے کے لیے استخارہ	،442،176،175،114،111،109،65،42 565،564،443
قرض اتارنے کے لیے	458،299،223،207،180،94،45
میاں بیوی کے درمیان محبت کے لیے	584،502،403،317،305،268،199،46
بانجھ پن، مرض اٹھرا اور حمل کی حفاظت	،334،280،252،243،76،68،67،50 407،353،335
سوکھے اور لاغر بچوں کے لیے	414،341،89،51
کالے علم سے بچاؤ یا جادو کے لیے	477،467،352،241،119،88،51
راہ سلوک پر چلنے والوں کے لیے	417،135،51
نفس کو مغلوب کرنے کے لیے	473،53
جنگ میں غالب آنے کے لیے	540،418،316،129،53
ہر جائز کام کو سرانجام دینے کے لیے	54
قرب الٰہی کے لیے	396،323،314،148،87،57
برکت کے لیے	578،547،520،452،100،57
ولیوں کی زیارت کے لیے	59

ORW

دو گروہوں میں صلح کے لیے	59، 136
سرکش کا مطیع ہونا	58
بیٹے کے لیے	64، 77، 209، 389، 429
صاحب شفا بننے کے لیے	68
ذیابیطس کے علاج کے لیے	70، 344
فالج کے علاج کے لیے	70، 346، 360، 453
بلڈ پریشر کے علاج کے لیے	71، 361، 491
جگر کی بیماریوں کے لیے	72، 345، 438
نئی چیز کی ایجاد کے لیے	77، 260
عالم ارواح میں صورتوں کا مشاہدہ، کشف قبور	78، 384، 552
گناہوں میں معافی	82، 189، 237، 483
شادی کے لیے حصول مال	94
امراض دل کے لیے	104، 455
گینگرین کے لیے	105
دمے سے خلاصی کے لیے	106، 294
پیشاب کی بندش کے لیے	106، 454
قید سے خلاصی کے لیے	106، 248، 262، 293، 298، 316
امتحان میں کامیابی کے لیے	106، 414، 429
آوارہ عورت یا مرد	119، 403، 557
نشہ ختم کرنے کے لیے	118، 585
خون حیض اور بواسیر روکنے کے لیے	120، 149، 201، 272
خاوند کی بداخلاقی	123، 484، 509، 588
رنج و غم	123، 191، 363، 509، 588
برے انسان سے پیچھا چھڑانے کے لیے	129
بددعا کے لیے، دشمن کی بربادی کے لیے	130، 166، 311
مقابلے میں فتح کے لیے	128، 136، 385، 432
سرکش جانور کے لیے	133

ORW

علم وہنر کا حصول	133، 318
بیٹی اور بہو ہمیشہ باعزت رہے	139
سفر میں حفاظت کے لیے	140، 211، 243، 299، 436، 464، 547، 558
نفسانی خواہشات کی اصلاح کے لیے	146، 176، 395، 423
بہرے پن کے لیے	149، 151
جانوروں کی بولی جاننے کے لیے	151
کان درد کے لیے	151
صاحب بصیرت بننے کے لیے	154
ناگہانی آفات سے حفاظت کے لیے	155، 212، 390، 417، 465
سفید موتیا اور آنکھوں کے امراض کے لیے	156، 196، 441
مشکاشفات سے مشرف ہونا	156
حصول اقتدار اور الیکشن میں کامیابی کے لیے	159، 412، 495
سچا فیصلہ اور عدل کرنے کے لیے	160، 164، 506، 558
ڈاکٹروں اور وکیلوں کے لیے	161، 200، 262، 359
حاکم کے لیے، صاحب اقتدار رہنے کے لیے	166 ، 186، 324، 382، 496، 528، 568
مرض کی شدت میں کمی کے لیے	181
سر درد ختم کرنے کے لیے	190
دل کی سیاہی دور کرنے کے لیے	190
جذبہ شکر پیدا کرنے کے لیے	196، 387
درد اور ورم کا علاج	200
رسولی کے لیے	202
بچھڑے ہوئے رشتہ داروں کے ملاپ کے لیے	204، 318، 348، 513
خاوند اور ساس کو اپنے حق میں رکھنے کے لیے	206
سوائن فلو، ڈینگی اور ایڈز سے بچنے کے لیے	212
گمشدہ شے کو تلاش کرنے کے لیے	213، 339، 370، 444، 516، 591
بچوں کی ضد اور شرارت کے لیے	216 ، 284
گیس کے علاج کے لیے	216

ORW

جسمانی کمزوری کے لیے	215
جانوروں کے چارہ نہ کھانے کے لیے	216
انکوائری سے بچنے کے لیے	225
چور، حاسد اور دشمن سے بچنے کے لیے	224، 303، 390، 391، 426، 437، 530، 531
ایماندار رہنے کے لیے	224
آسیب زدہ بچے کے علاج کے لیے	229
شب عروسی کا وظیفہ	230
علاج بخل کے لیے	236
ناراض بیوی کو واپس لانے کے لیے	248، 514
یادداشت اور حافظہ تیز کرنے کے لیے	255، 327، 568، 570
نااتفاقی ختم کرنے کے لیے	261
موذی جانوروں سے حفاظت کے لیے	267، 269، 511، 541
برے انسانوں کی اصلاح کے لیے	269
رسوائی سے بچنے کے لیے	271
سگریٹ نوشی ترک کرنے کے لیے	273
پسلیوں کے درد کے لیے	273
تلاش حق اور پرہیزگار بننے کے لیے	274
گمشدہ افراد یا بچے کو تلاش کرنے کے لیے	279، 341، 385، 444، 589
کھیتی باڑی کے لیے	281، 407، 461، 568
پست ہمتی کے لیے	281، 308
گواہوں کو اپنے حق میں کرنے کے لیے	285
انصاف کے حصول کے لیے	285
اپیل، مقدمے یا پنچائیت میں کامیابی کے لیے	292، 293، 503
طاغوتی طاقتوں سے بچاؤ کے لیے	302
باطنی اور روحانی قوت کے لیے	302، 305، 473، 539
مردانہ کمزوری کے لیے	304
حاملہ عورت کی کمزوری کے لیے	304

ORW

چلنے کی قوت میں اضافے کے لیے	308
بچے کو دودھ چھڑانے کے لیے	311
عورت کا دودھ بڑھانے کے لیے	311
کشف القلوب	315
روحانی امراض	327
عذاب قبر	329، 397
اللہ کی پناہ	329
تعمیری کام میں رکاوٹ	332
پیدائش میں آسانی	340
رنڈوے کی شادی کے لیے	340
رکے ہوئے کام یا ٹھیکے کو جاری کرنے کے لیے	340
گردے فیل	347، 572
ڈپریشن کے لیے	347
دل کو عبادت کی طرف مائل کرنا	348
قید سے قبل از وقت بچنا	348
نفس امارہ کو مطیع کرنا	350، 538
دشمن دین سے بچنا	351
بچے کو نظر لگنے کا عمل	352، 466
مرے ہوئے شخص سے باتیں کرنے کا عمل	355
کامیاب آپریشن کے لیے	359
بے خوابی کے علاج کے لیے	391
اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا کرنے کے لیے	394
سانپ کا زہر	397
لوگوں سے بے نیاز ہونے کے لیے	402
اسرار الٰہی کا کھلنا	409
ہر حال میں اللہ کی مدد	409
زیادہ نیند نہ آنے کے لیے	412

ORW

بچوں کو نماز پڑھانے کے لیے	419
توفیق توبہ کے لیے	424، 470
مادی محبت کا خاتمہ	435
خاتمہ بالخیر	435
جھوٹ کا علاج	450
بخار کے لیے	454
سینے کے امراض کے لیے	455
قبض کے علاج کے لیے	454
پتے میں پتھری کے لیے	455
جھوٹی تہمت کا بدلہ لینے کے لیے	479
مزاج کی درستگی کے لیے	489
وراثت کی تقسیم اور مقدمے کے لیے	490، 575
دلہن کی رخصتی کا عمل	491
شیطانی وسوسوں کا علاج	507
اولاد کو واپس لانے کے لیے	515
ملازم کو واپس لانے کے لیے	517
کسی کے قبضے سے جائیداد واپس لینا	515
زیادہ رونے والے بچوں کے لیے	557
عمل صالح کی توفیق	557
راہِ ہدایت کے لیے	581
دماغی خرابی کا علاج	590
صدمے کا علاج	589، 590
رزق اور تنگ دستی کے لیے اچانک مالی نقصان کے لیے	8، 22، 26، 42، 47، 64، 83، 92، 93، 97، 98، 99، 123، 125، 128، 170، 185، 191، 194، 205، 237، 252، 254، 300، 323، 362، 369، 375، 377، 430، 494، 497، 519، 526، 527، 546، 547، 576، 577

ORW

کیفیت	صفحہ نمبر					انوارِ اسمائے حسنیٰ				
لاعلاج بیماریاں یا موذی بیماریوں کے لیے	اللہ	2	قدوس	27	سلام	30	قابض	120	خافض	127
	لطیف	171	شکور	195	مقیت	217	رقیب	243	معید	342
	ممیت	354	مقتدر	412	مؤخر	425	متعالی	460	ذوالجلال	
	والاکرام	501	بدیع	564	باقی	570	•			
مراد حاصل کرنے کے لیے	اللہ	3	کریم	234	وکیل	298	قیوم	370	اوّل	431
	منتقم	478	ذوالجلال والاکرام	504	مغنی	528	•			
اسم اعظم	اللہ	3	•							
مستجاب الدعات ہونے کے لیے	اللہ	4	سمیع	150، 151	عظیم	185	شکور	196	کریم	234
	مجیب	246	برّ	464	توّاب	471	•			
صاحب کشف اور روشن ضمیر بننے کے لیے	اللہ	4	رحمٰن	10	رحیم	15	مؤمن	37	علیم	110
	خبیر	174	باعث	279	قیوم	370	ماجد	384	صمَد	400
	باطن	448	نور	551، 552	•					
شیاطین جنات خبیث روحوں سے تحفظ	اللہ	4	مانع	533	ضار	538	نور	550	•	
بچوں کی پڑھائی کے لیے	رحمٰن	7	سلام	30، 31	علیم	108	•			
آشوب چشم، مرگی کے لیے۔	رحمٰن	8، 9	•							
رشتے کے لیے۔	رحمٰن	7	متکبر	60	فتّاح	104	رافع	136	لطیف	169
	علیّ	199	مجیب	246	واجد	378	متعالی	458	غنی	523
	مغنی	527	نور	551	رشید	583	•			
دینی امور میں غفلت ختم کرنے کے لیے۔	رحمٰن	8	•							
کینسر کے علاج کے لیے۔	رحمٰن	10	مقیت	218	•					
قضائے حاجات کے لیے	رحیم	13، 15	سلام	31، 32	لطیف	170	حسیب	225		
	حیّ	361	صمَد	403	مالک الملک	496	•			
آخرت کے لیے۔	رحیم	13		14	خالق	65	•			
زیارت رسول اللہ ﷺ کے لیے۔	رحیم	16	•							
مقدمے سے خلاصی کے لیے۔	رحیم	16	غفار	82	معید	342	متعالی	458	مالک الملک	497
حکام بالا کے غضب سے بچنے کے لیے	رحیم	17	ملک	22	مؤمن	35	جبّار	53	متکبر	60
	خالق	65	خافض	129	مذل	145	علیّ	202	حق	294
	ولی	316	•							
ملازمت کے حصول، ترقی اور بحالی کے لیے	مالک	20	باری	72	وہاب	93	رزاق	100	رافع	134
	عظیم	185	کبیر	205	ماجد	382	مقدم	420	بدیع	562
	وارث	575	•							
مکان بنانے، خالی کرانے، حفاظت کے لیے	ملک	20، 21	حفیظ	211	ظاہر	443	والی	452		
ظالم کے ظلم سے حفاظت کے لیے	ملک	21	رافع	134	قادر	408	مقتدر	412، 413	رؤف	489
بیوی کو تابعدار بنانے کے لیے	ملک	21	شہید	284	مانع	532	•			
اولاد میں اچھے اخلاق، تابعدار کرنے کے لیے	قدوس	27، 28	معزّ	140	حلیم	179	عظیم	186		
	شہید	286	مقدم	419	مانع	534	•			
مرشد کامل کی تلاش	قدوس	26	مجیب	248	ہادی	559	رشید	582	•	
بری عادات سے حفاظت کے لیے	سلام	31	شہید	287	حمید	321، 322	مانع	534	•	
نفسیاتی بیماریوں اور وساوس کے لیے	سلام	32	مؤمن	37	قابض	120	جلیل	230	باعث	280

ORW

امراض خبیثہ کے لیے۔	مؤمن	35	برّ	466	•					
سیف زبان بننے کے لیے	مهیمن	39	سمیع	149	صمد	402	قادر	409	•	
جان کی حفاظت کے لیے	مهیمن	40	علیم	112	معزّ	140	مذل	145	کریم	237
	رقیب	242	باعث	277	•					
تسخیر دنیا کے لیے	مهیمن	41	عزیز	47	باری	71	عدل	165	عظیم	183
	جلیل	229	واسع	253	ودود	266	شهید	284	متین	310
	حمید	322	قیوم	368	ذوالجلال والاکرام			503	•	
استخارہ، رشتے کے لیے استخارہ، مرض معلوم کرنے کے لیے استخارہ	مهیمن	42	خالق	65	علیم	109،111،114		خبیر	175، 176	
	ظاهر	442، 443		بدیع		564 ، 565		•		
قرض اتارنے کے لیے	عزیز	45	وهّاب	94	حلیم	180	کبیر	207	حسیب	223
	وکیل	299	متعالی	458	•					
میاں بیوی کے درمیان محبت کے لیے	عزیز	46	علیّ	199	ودود	268	قویّ	305	ولیّ	317
	صمد	403	ذوالجلال والاکرام			502	رشید	584	•	
بانجھ پن، مرض اٹھرا اور حمل کی حفاظت	جبّار	50	باری 67،68		مصوّر	76	رقیب	243	واسع	252
	باعث	280	مبدی	334 ، 335			ممیت	353	قادر	407
سوکھے اور لاغر بچوں کے لیے	جبّار	51	قهّار	89	معید	341	مقتدر	414	•	
کالے علم سے بچاؤ یا جادو کے لیے	جبّار	51	قهّار	88	قابض	119	رقیب	241	ممیت	352
	برّ	467	منتقم	477	•					
راہ سلوک پر چلنے والوں کے لیے	جبّار	51	رافع	135	مقدم	417	•			
نفس کو مغلوب کرنے کے لیے	جبّار	53	توّاب	473	•					
جنگ میں غالب آنے کے لیے	جبّار	53	خافض	129	ولیّ	316	مقدم	418	ضار	540
ہر جائز کام کو سرانجام دینے کے لیے		جبّار		54	•					
قرب الٰہی کے لیے۔	متکبر	57	قهّار	87	سمیع	148	ولیّ	314	حمید	323
	احد	396	•							
برکت کے لیے	متکبر	57	رزّاق	100	والی	452	غنی	520	نافع	547
	وارث	578	•							
ولیوں کی زیارت کے لیے	متکبر	59	•							
دو گروہوں میں صلح کے لیے	متکبر	59	رافع	136	•					
سرکش کا مطیع ہونا	متکبر	58	•							
بیٹے کے لیے	خالق	64	مصوّر	77	کبیر	209	واحد	389	اوّل	429
صاحب شفا بننے کے لیے	باری	68	•							
ذیابیطس کے علاج کے لیے	باری	70	محی	344	•					
فالج کے علاج کے لیے	باری	70	محی	346	حیّ	360	والی	453	•	
بلڈ پریشر کے علاج کے لیے	باری	71	حیّ	361	رؤف	491	•			
جگر کی بیماریوں کے لیے	باری	72	محی	345	آخر	438	•			
نئی چیز کی ایجاد کے لیے	مصوّر	77	حکیم	260	•					
عالم ارواح میں صورتوں کا مشاہدہ، کشف قبور		مصوّر		78	ماجد	384	نور	552	•	
گناہوں میں معافی	غفار	82	غفور	189	کریم	237	عفو	483	•	

ORW

شادی کے لیے حصول مال	وھاب	94	•							
امراض دل کے لیے	فتاح	104	والی	455	•					
گینگرین کے لیے	فتاح	105	•							
دمے سے خلاصی کے لیے	فتاح	106	حق	294	•					
پیشاب کی بندش کے لیے	فتاح	106	والی	454	•					
قید سے خلاصی کے لیے	فتاح	106	مجیب	248	حکیم	262	حق	293	وکیل	298
	ولیّ	316	•							
امتحان میں کامیابی کے لیے	فتاح	106	مقتدر	414	اوّل	429	•			
آوارہ عورت یا مرد کے لیے	قابض	119	صمد	403	ھادی	557	•			
نشہ ختم کرنے کے لیے	قابض	118	رشید	585	•					
خون حیض اور بواسیر روکنے کے لیے	قابض	120	سمیع	149	علیّ	201	مجید	272	•	
خاوند کی بداخلاقی	باسط	123	عفو	484	مقسط	509	صبور	588	•	
رنج و غم	باسط	123	غفور	191	حیّ	363	مقسط	509	صبور	588
برے انسان سے پیچھا چھڑانے کے لیے	خافض	129	•							
بددعا کے لیے، اعداء کے لیے	خافض	130	عدل	166	متین	311	•			
مقابلے میں فتح کے لیے	خافض	128	رافع	136	ماجد	385	اوّل	432	•	
سرکش جانور کے لیے	رافع	133	•							
علم و ہنر کا حصول	رافع	133	ولیّ	318	•					
بیٹی اور بہو ہمیشہ باعزت رہے	معزّ	139	•							
سفر میں حفاظت کے لیے	معزّ	140	حفیظ	211	رقیب	243	وکیل	299	آخر	436
	برّ	464	نافع	547	ھادی	558	•			
نفسانی خواہشات کی اصلاح کے لیے	مذل	146	خبیر	176	احد	395	مؤخر	423	•	
بہرے پن کے لیے	سمیع	149	151	•						
جانوروں کی بولی جاننے کے لیے	سمیع	151	•							
کان درد کے لیے	سمیع	151	•							
صاحب بصیرت بننے کے لیے	بصیر	154	•							
ناگہانی آفات سے حفاظت کے لیے	بصیر	155	حفیظ	212	واحد	390	مقدم	417	برّ	417
سفید موتیا اور آنکھوں کے امراض کے لیے	بصیر	156	شکور	196	ظاھر	441	•			
مکاشفات سے مشرف ہونا	بصیر	156	•							
حصول اقتدار اور الیکشن میں کامیابی کے لیے	حکم	159	مقتدر	412	مالک الملک	495				
سچا فیصلہ اور عدل کرنے کے لیے	حکم	160	عدل	164	مقسط	506	ھادی	558	•	
ڈاکٹروں اور وکیلوں کے لیے	حکم	161	علیّ	200	حکیم	262	حیّ	359	•	
حاکم کے لیے، صاحب اقتدار بننے کے لیے	عدل	166	عظیم	186	حمید	324	ماجد	382		
	مالک الملک	496	مغنی	528	باقی	568				
مرض کی شدت میں کمی کے لیے	حلیم	181	•							

ORW

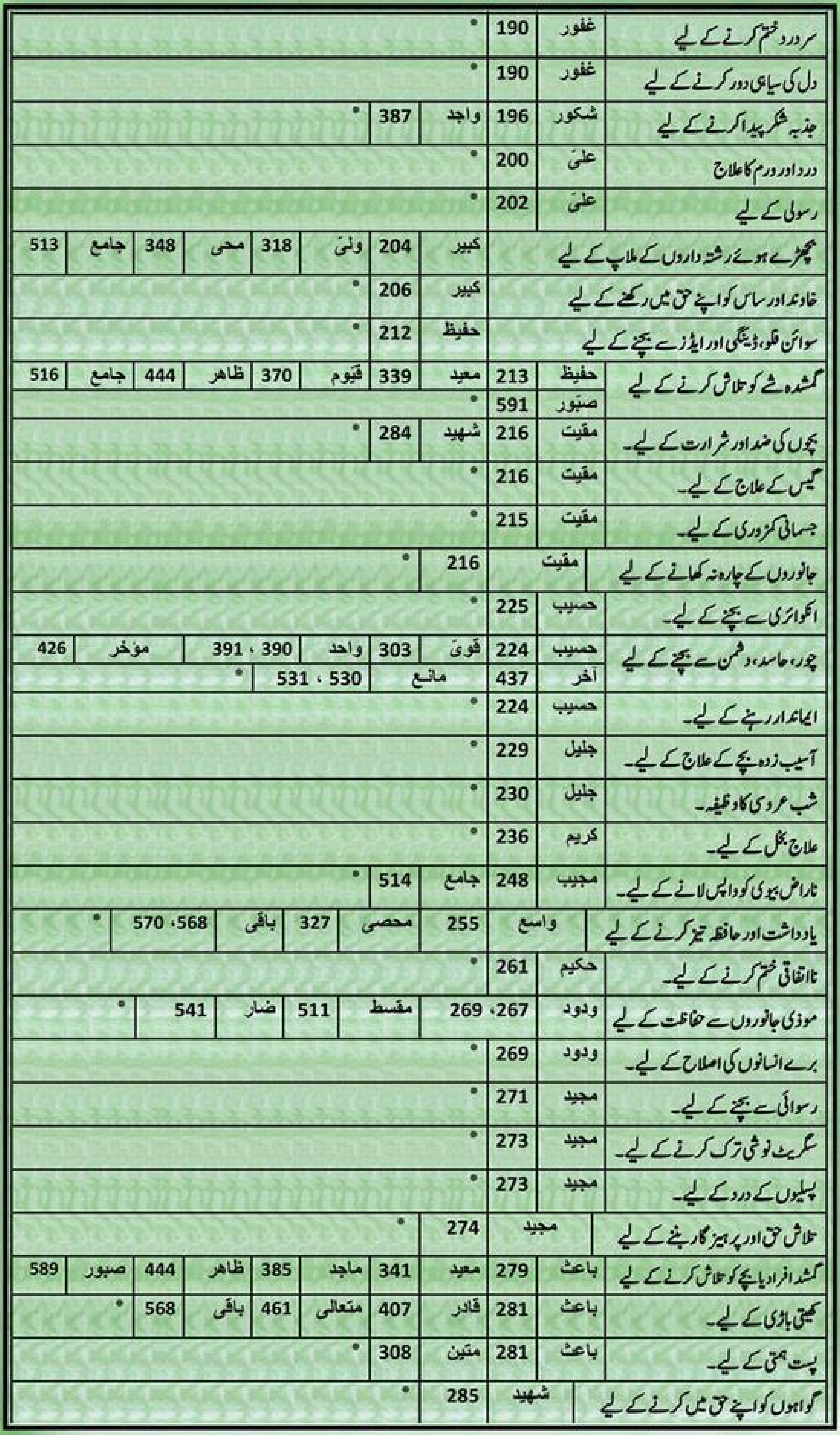

سر درد ختم کرنے کے لیے	غفور	190	•							
دل کی سیاہی دور کرنے کے لیے	غفور	190	•							
جذبہ شکر پیدا کرنے کے لیے	شکور	196	واجد	387	•					
درد اور ورم کا علاج	علیّ	200	•							
رسولی کے لیے	علیّ	202	•							
بچھڑے ہوئے رشتہ داروں کے ملاپ کے لیے	کبیر	204	ولیّ	318	محی	348	جامع	513		
خاوند اور ساس کو اپنے حق میں رکھنے کے لیے	کبیر	206	•							
سوائن فلو، ڈینگی اور ایڈز سے بچنے کے لیے	حفیظ	212	•							
گمشدہ شے کو تلاش کرنے کے لیے	حفیظ	213	معید	339	قیوم	370	ظاہر	444	جامع	516
	صبور	591	•							
بچوں کی ضد اور شرارت کے لیے۔	مقیت	216	شہید	284	•					
گیس کے علاج کے لیے۔	مقیت	216	•							
جسمانی کمزوری کے لیے۔	مقیت	215	•							
جانوروں کے چارہ نہ کھانے کے لیے	مقیت	216	•							
انکوائری سے بچنے کے لیے۔	حسیب	225	•							
چور، حاسد، دشمن سے بچنے کے لیے	حسیب	224	قویّ	303	واحد	390 ، 391	مؤخر	426		
	آخر	437	مانع	530 ، 531	•					
ایماندار رہنے کے لیے۔	حسیب	224	•							
آسیب زدہ بچے کے علاج کے لیے۔	جلیل	229	•							
شب عروسی کا وظیفہ۔	جلیل	230	•							
علاج بخل کے لیے۔	کریم	236	•							
ناراض بیوی کو واپس لانے کے لیے۔	مجیب	248	جامع	514	•					
یادداشت اور حافظہ تیز کرنے کے لیے	واسع	255	محصی	327	باقی	568، 570	•			
نااتفاقی ختم کرنے کے لیے۔	حکیم	261	•							
موذی جانوروں سے حفاظت کے لیے	ودود	267، 269	مقسط	511	ضار	541	•			
برے انسانوں کی اصلاح کے لیے۔	ودود	269	•							
رسوائی سے بچنے کے لیے۔	مجید	271	•							
سگریٹ نوشی ترک کرنے کے لیے۔	مجید	273	•							
پسلیوں کے درد کے لیے۔	مجید	273	•							
تلاش حق اور پرہیزگار بننے کے لیے	مجید	274	•							
گمشدہ افراد یا بچے کو تلاش کرنے کے لیے	باعث	279	معید	341	ماجد	385	ظاہر	444	صبور	589
کھیتی باڑی کے لیے۔	باعث	281	قادر	407	متعالی	461	باقی	568	•	
پست ہمتی کے لیے۔	باعث	281	متین	308	•					
گواہوں کو اپنے حق میں کرنے کے لیے	شہید	285	•							

ORW

انصاف کے حصول کے لیے۔	شہید	285	•			
اپیل، مقدے یا پنچائیت میں کامیابی کے لیے	حق	292، 293	ذوالجلال والاکرام	503	•	
طاغوتی طاقتوں سے بچاؤ کے لیے۔	قوِیّ	302	•			
باطنی اور روحانی قوت کے لیے۔	قوِیّ	302، 305	توّاب	473	ضار	539 •
مردانہ کمزوری کے لیے۔	قوِیّ	304	•			
حاملہ عورت کی کمزوری کے لیے۔	قوِیّ	304	•			
چلنے کی قوت میں اضافے کے لیے۔	متین	308	•			
بچے کو دودھ چھڑانے کے لیے۔	متین	311	•			
عورت کا دودھ بڑھانے کے لیے۔	متین	311	•			
کشف القلوب۔	ولیّ	315	•			
روحانی امراض۔	محصی	327	•			
عذاب قبر۔	محصی	329	احد	397	•	
اللہ کی پناہ۔	محصی	329	•			
تعمیری کام میں رکاوٹ۔	مبدی	332	•			
پیدائش میں آسانی۔	معید	340	•			
رنڈوے کی شادی کے لیے۔	معید	340	•			
رکے ہوئے کام یا ٹھیکے کو جاری کرنے کے لیے	معید	340	•			
گردے فیل۔	محی	347	باقی	572	•	
ڈپریشن کے لیے۔	محی	347	•			
دل کو عبادت کی طرف مائل کرنا۔	محی	348	•			
قید سے قبل از وقت بچنا۔	محی	348	•			
نفس امارہ کو مطیع کرنا۔	ممیت	350	ضار	538	•	
دشمن دین سے بچنا۔	ممیت	351	•			
بچے کو نظر لگنے کا عمل۔	ممیت	352	برّ	466	•	
مرے ہوئے شخص سے باتیں کرنے کا عمل	ممیت	355	•			
کامیاب آپریشن کے لیے۔	حیّ	359	•			
بے خوابی کے علاج کے لیے۔	واحد	391	•			
اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا کرنے کے لیے	احد	394	•			
سانپ کا زہر۔	احد	397	•			
لوگوں سے بے نیاز ہونے کے لیے	صمد	402	•			
اسرار الٰہی کا کھلنا۔	قادر	409	•			
ہر حال میں اللہ کی مدد۔	قادر	409	•			

ORW

زیادہ نیند نہ آنے کے لیے۔	مقتدر	412	•							
بچوں کو نماز پڑھانے کے لیے۔	مقدم	419	•							
توفیق توبہ کے لیے۔	مؤخر	424	توّاب	470	•					
مادی محبت کا خاتمہ۔	آخر	435	•							
خاتمہ بالخیر۔	آخر	435	•							
جھوٹ کا علاج۔	باطن	450	•							
بخار کے لیے۔	والی	454	•							
سینے کے امراض کے لیے۔	والی	455	•							
قبض کے علاج کے لیے۔	والی	454	•							
پتے میں پتھری کے لیے۔	والی	455	•							
جھوٹی تہمت کا بدلہ لینے کے لیے۔	منتقم	479	•							
مزاج کی درستگی کے لیے۔	رؤف	489	•							
وراثت کی تقسیم اور مقدمے کے لیے	رؤف	490	وارث	575	•					
دلہن کی رخصتی کا عمل	رؤف	491	•							
شیطانی وسوسوں کا علاج۔	مقسط	507	•							
اولاد کو واپس لانے کے لیے۔	جامع	515	•							
ملازم کو واپس لانے کے لیے۔	جامع	517	•							
کسی کے قبضے سے جائیداد واپس لینا	جامع	515	•							
زیادہ رونے والے بچوں کے لیے۔	ہادی	557	•							
عمل صالح کی توفیق۔	ہادی	557	•							
راہ ہدایت کے لیے۔	رشید	581	•							
دماغی خرابی کا علاج۔	صبور	590	•							
صدمے کا علاج۔	صبور	589 ، 590	•							
رزق اور تنگ دستی کے لیے۔	رحمٰن	8	ملک	22	قدوس	26	مہیمن	42	عزیز	47
اچانک مالی نقصان کے لیے۔	خالق	64	غفار	83	وہاب	92 ، 93	رزاق	97، 98، 99		
	باسط	123، 125	خافض	128	لطیف	170	عظیم	185		
	غفور	191	شکور	194	کبیر	205	کریم	237	واسع	252، 254
	وکیل	300	حمید	323	حیّ	362	قیوم	369	واجد	375 ، 377
	اوّل	430	مالک الملک	494 ، 497	غنی	519	مغنی	526، 527		
	نافع	546 ، 547	وارث	576 ، 577	****************					

ORW

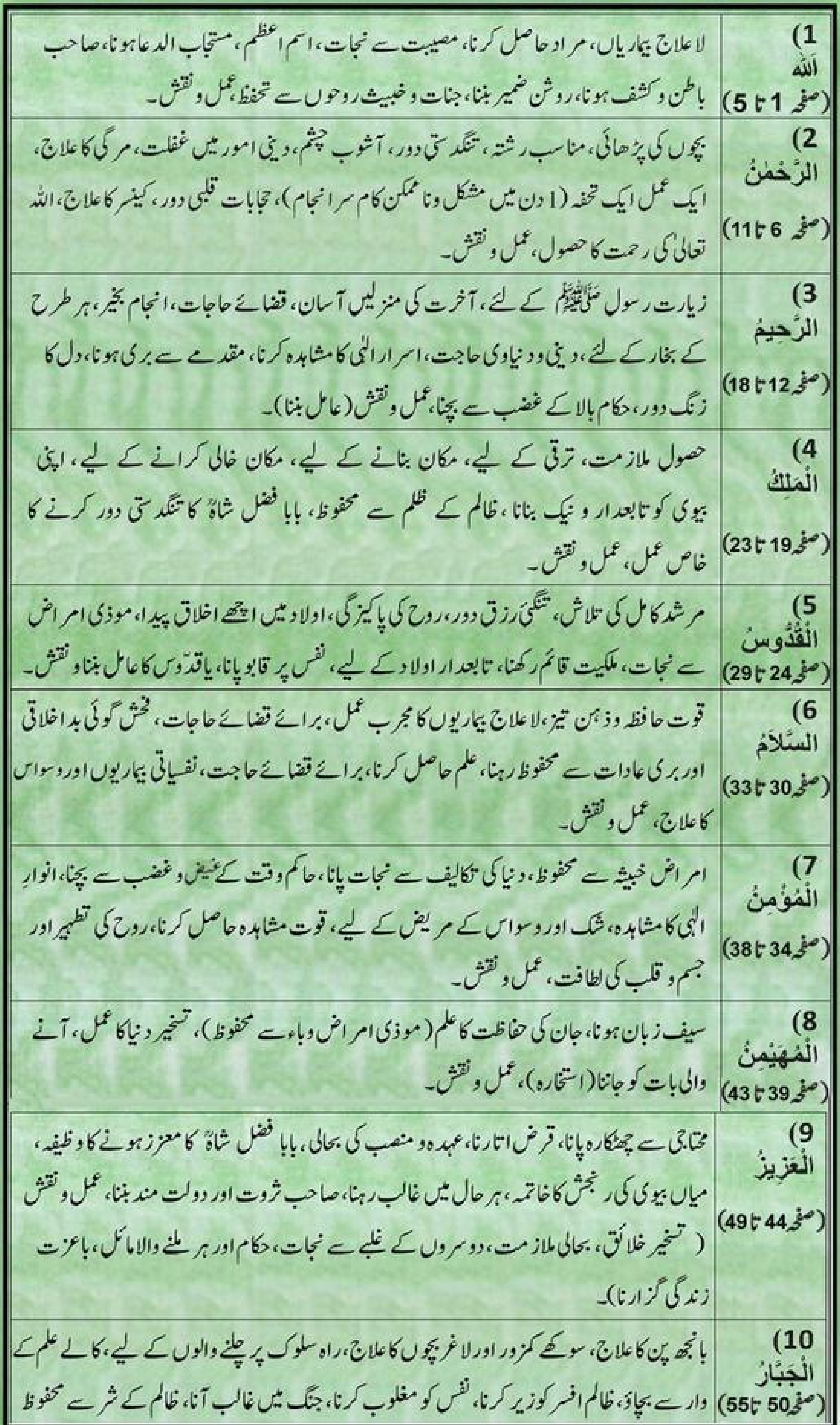

1) اللہ (صفحہ 1 تا 5)	لاعلاج بیماریاں، مراد حاصل کرنا، مصیبت سے نجات، اسم اعظم، مستجاب الدعا ہونا، صاحب باطن و کشف ہونا، روشن ضمیر بننا، جنات و خبیث روحوں سے تحفظ، عمل و نقش۔
2) الرَّحْمٰنُ (صفحہ 6 تا 11)	بچوں کی پڑھائی، مناسب رشتہ، تنگدستی دور، آشوب چشم، دینی امور میں غفلت، مرگی کا علاج، ایک عمل ایک تحفہ (1 دن میں مشکل و ناممکن کام سرانجام)، حجابات قلبی دور، کینسر کا علاج، اللہ تعالٰی کی رحمت کا حصول، عمل و نقش۔
3) الرَّحِیْمُ (صفحہ 12 تا 18)	زیارت رسول ﷺ کے لئے، آخرت کی منزلیں آسان، قضائے حاجات، انجام بخیر، ہر طرح کے بخار کے لئے، دینی و دنیاوی حاجت، اسرار الٰہی کا مشاہدہ کرنا، مقدمے سے بری ہونا، دل کا زنگ دور، حکام بالا کے غضب سے بچنا، عمل و نقش (عامل بننا)۔
4) الْمَلِكُ (صفحہ 19 تا 23)	حصول ملازمت، ترقی کے لیے، مکان بنانے کے لیے، مکان خالی کرانے کے لیے، اپنی بیوی کو تابعدار و نیک بنانا، ظالم کے ظلم سے محفوظ، بابا فضل شاہؒ کا تنگدستی دور کرنے کا خاص عمل، عمل و نقش۔
5) الْقُدُّوسُ (صفحہ 24 تا 29)	مرشد کامل کی تلاش، تنگیٔ رزق دور، روح کی پاکیزگی، اولاد میں اچھے اخلاق پیدا، موذی امراض سے نجات، ملکیت قائم رکھنا، تابعدار اولاد کے لیے، نفس پر قابو پانا، یاقدّوس کا عامل بننا و نقش۔
6) السَّلَامُ (صفحہ 30 تا 33)	قوت حافظہ و ذہن تیز، لاعلاج بیماریوں کا مجرب عمل، برائے قضائے حاجات، فحش گوئی بداخلاقی اور بری عادات سے محفوظ رہنا، علم حاصل کرنا، برائے قضائے حاجت، نفسیاتی بیماریوں اور وسواس کا علاج، عمل و نقش۔
7) الْمُؤْمِنُ (صفحہ 34 تا 38)	امراض خبیثہ سے محفوظ، دنیا کی تکالیف سے نجات پانا، حاکم وقت کے غیض و غضب سے بچنا، انوارِ الٰہی کا مشاہدہ، شک اور وسواس کے مریض کے لیے، قوت مشاہدہ حاصل کرنا، روح کی تطہیر اور جسم و قلب کی لطافت، عمل و نقش۔
8) الْمُهَيْمِنُ (صفحہ 39 تا 43)	سیف زبان ہونا، جان کی حفاظت کا علم (موذی امراض وباء سے محفوظ)، تسخیر دنیا کا عمل، آنے والی بات کو جاننا (استخارہ)، عمل و نقش۔
9) الْعَزِيزُ (صفحہ 44 تا 49)	محتاجی سے چھٹکارہ پانا، قرض اتارنا، عہدہ و منصب کی بحالی، بابا فضل شاہؒ کا معزز ہونے کا وظیفہ، میاں بیوی کی رنجش کا خاتمہ، ہر حال میں غالب رہنا، صاحب ثروت اور دولت مند بننا، عمل و نقش (تسخیر خلائق، بحالی ملازمت، دوسروں کے غلبے سے نجات، حکام اور ہر ملنے والا مائل، باعزت زندگی گزارنا)۔
10) الْجَبَّارُ (صفحہ 50 تا 55)	بانجھ پن کا علاج، سوکھے کمزور اور لاغر بچوں کا علاج، راہ سلوک پر چلنے والوں کے لیے، کالے علم کے وار سے بچاؤ، ظالم افسر کو زیر کرنا، نفس کو مغلوب کرنا، جنگ میں غالب آنا، ظالم کے شر سے محفوظ

ORW

الْجَبَّارُ	،ہر جائز کام سر انجام، عمل و نقش۔ (صفحہ 50 تا 55)
(11 الْمُتَكَبِّرُ (صفحہ 56 تا 61)	قُرب الٰہی حاصل کرنا، ہر کام میں برکت پڑنا، سرکش کا مطیع ہونا، خواب میں نہ ڈرے (انبیاء، اولیا کی زیارت)، دو گروہوں میں صلح کرانا، بچے بچیوں کے رشتے کے لیے، حاکم کے غیض و غضب سے بچنا، عمل و نقش۔
(12 الْخَالِقُ (صفحہ 62 تا 66)	بابا فضل شاہؒ کا نرینہ اولاد کے لیے، تنگی رزق کا شکار ہو، عذاب قبر سے محفوظ رہنے کے لیے عمل، کشائش رزق کے لیے، ہنر مندوں کے لیے، صالح لڑکا ملنے کا وظیفہ، قیامت میں مغفرت حاصل، حکام بالا سے تعلقات بحال، غائب آدمی یا چیز کا پتہ چلانا، علاج مرض اٹھرا عمل و نقش۔
(13 الْبَارِئُ (صفحہ 67 تا 73)	صاحب اولاد ہونا، جسمانی محنت و مشقت کے کاموں کے لیے، ڈاکٹر کا صاحب شفاء بننے کا عمل، علاج شوگر، فالج کا علاج، قبر میں راحت کا عمل، تسخیر دنیا، بلڈ پریشر کا علاج، جگر کی تمام بیماریوں کے لیے اپنے عہدے یا منصب کا دوبارہ حصول، عمل و نقش۔
(14 الْمُصَوِّرُ (صفحہ 74 تا 79)	بچہ خوبصورت پیدا ہونے کا عمل، حمل گرنے کا علاج، نرینہ اولاد کا حصول، نئی چیز کی ایجاد میں آسانی، کام میں آسانی، عالم ارواح میں صورتوں کا مشاہدہ، کشف قبور کے لیے، عمل و نقش۔
(15 الْغَفَّارُ (صفحہ 80 تا 85)	مقدمے میں راضی نامہ، گناہوں سے معافی، نیک اعمال کی توفیق، تنگیٔ رزق کا حل، عمل و نقش۔
(16 الْقَهَّارُ (صفحہ 86 تا 90)	اللہ تعالیٰ کی محبت کا پیدا ہونا اور خاتمہ بالخیر، جادو کا اثر ختم کرنے کا عمل، آسیب زدہ جگہ کو خالی کروانا اعداء زیر ہوں، بچوں کے سوکھے کا علاج، عمل و نقش۔
(17 الْوَهَّابُ (صفحہ 91 تا 96)	غربت و تنگی رزق کا حل، حصول ملازمت یا روزگار، اضافہ مال و دولت کا وظیفہ، بابا فضل شاہؒ کا مال و دولت اور حصول رزق کے لیے تیر بہدف وظیفہ، شادی کے لیے حصول مال، ادائیگی قرض، عمل و نقش۔
(18 الرَّزَّاقُ (صفحہ 97 تا 102)	اضافہِ رزق، رفع غربت، رکے ہوئے کام یا دکان کا دوبارہ چلانا، روزگار کی تلاش، مالی پریشانی کا حل، بحالی ملازمت، خیر و برکت کے لیے، عمل و نقش۔
(19 الْفَتَّاحُ (صفحہ 103 تا 107)	ہر کام میں آسانی، رکی ہوئی شادی کا حل، دل کی بند شریانیں کھولنے کا عمل، گینگرین کا خاتمہ، دمے سے خلاصی، فتح و نصرت کا عمل، پیشاب کی بندش و رکاوٹ کے لیے، عمل و نقش۔
(20 الْعَلِيْمُ (صفحہ 108 تا 115)	بچوں کا پڑھائی میں دل نہ لگنا، علم دین کا حصول، کسی کام کا انجام معلوم کرنا، یا علیم کا استخارہ، علم باطن اور کشف کا حصول، حاجت جلد پوری ہو، مجرب استخارہ، علم و حکمت کے لیے، حصول علم شریعت، دشمن سے حفاظت، مقدمے کا انجام معلوم ہو، بچے یا بچی کے رشتے کے لیے استخارہ، عمل و نقش۔
(21 الْقَابِضُ	نشہ کو ختم کرنے کا عمل، آوارہ مرد / عورت کا علاج، جادو اور جنات کے شر سے بچنا، دشمن کو دشمنی (صفحہ 116 تا 121)

ORW

الْقَابِضُ صفحہ 116 تا 121	سے روکنا، مشکلوں کی آسانی اور زبان بندی، نفسیاتی بیماریوں کا علاج، ذکر برائے شفائے مریض، خون حیض اور بواسیر روکنے کے لیے، عمل و نقش۔
22) الْبَاسِطُ صفحہ 122 تا 126	رنج و غم سے نجات، خاوند کی بد اخلاقی کا حل، کشادگی رزق کا مجرب عمل، اللہ تعالیٰ سے تجارت کرنا برائے مشاہدہ عالم ملکوت، اضافہ رزق کا مجرب عمل، خاصیتِ خاص (روح کی بالیدگی، تیسری آنکھ بیدار کرنا)، عمل و نقش۔
23) الْخَافِضُ صفحہ 127 تا 131	نا قابل علاج بیماریوں کا علاج، معاشی تنگی سے نجات، مقابلے میں جیتنے کا عمل، حملے کے وقت مجاہدوں کا ذکر، برے انسان سے پیچھا چھڑانا، ظالم حاکم سے محفوظ، بد دعا، عمل و نقش۔
24) الرَّافِعُ صفحہ 132 تا 137	علم و ہنر کا حصول، سرکش جانور کے لیے، ظالم سے بچنے کا نایاب عمل، عہدہ و ملازمت میں بلندی، شہرت و عزت میں بلندی، حاکم کی نظر میں عزت پانا، راہ سلوک میں رفعت، مقابلے میں جیت، عداوت ختم، رشتہ کی بات چیت میں کامیابی، عمل و نقش۔
25) الْمُعِزُّ صفحہ 138 تا 141	بیٹی / بہو ہمیشہ با عزت رہے، حصول عزت و جاہ، تسخیر خلائق، اچھے خصائل پیدا کرنا، سفر میں عزت برقرار رہنا، عمل و نقش۔
26) الْمُذِلُّ صفحہ 142 تا 147	اعداء سے محفوظ رہنا، پیر فضل شاہؒ کا وظیفہ، عدو کو زیر کرنا، بد کلام افسروں سے نجات، نفسانی خواہشات کی اصلاح، اسم یامذل کا جامع وظیفہ (خبیث ارواح، جنات سے محفوظ، اعداء و ظالم زیر) عمل و نقش۔
27) السَّمِيعُ صفحہ 148 تا 152	قُربِ الٰہی حاصل کرنا، زبان میں تاثیر پیدا کرنا، بواسیر کی تکلیف کے لیے، بہرہ پن کا علاج، ہر جائز دعا کا قبول ہونا، کان کے درد کا علاج، بوڑھے لوگوں کے بہرے پن کا علاج، حاجات پوری، جانوروں کی بولی جاننے کا عمل، عمل و نقش۔
28) الْبَصِيرُ صفحہ 153 تا 157	صاحب بصیرت بننا، ناگہانی آفت سے محفوظ رہنا، مکاشفات سے مشرف ہونا، سفید موتیا کا علاج، آنکھوں کی بینائی قائم رکھنا، عمل و نقش
29) الْحَكَمُ صفحہ 158 تا 162	حصول اقتدار کا عمل، الیکشن میں کامیابی، حکومت قائم رکھنے کا عمل، فہم و فراست میں اضافہ، سچا فیصلہ کرنے کا عمل، روحانی اسرار کا کھلنا، ڈاکٹروں اور وکیلوں کے لیے، عمل و نقش۔
30) الْعَدْلُ صفحہ 163 تا 167	طبیعت میں انصاف پسندی پیدا کرنا، مثالی جج بننے کا عمل، اپیل میں کامیابی، دوسروں کو مسخر و تابع دار رکھنا، دوسروں کو مسخر کرنے کا پیر فضل شاہؒ کا عمل، ظالم کے لیے بد دعا، حاکم کے لیے سب سے اعلیٰ وظیفہ، عمل و نقش۔
31) اللَّطِيفُ صفحہ 168 تا 172	اپنے وجود میں لطافت پیدا کرنا، حسب منشاء شادی، ہر حاجت اور مشکل کا حل، مفلسی و بے روزگاری کے لیے عمل، لاعلاج بیماری کا علاج، عمل و نقش۔

ORW

32) الْخَبِیْرُ صفحہ 173 تا 177	اصلاح کے لیے، حصول کشف، مریض کا مرض معلوم کرنا، رشتہ اچھا رہے گا یا برا، کاروبار میں نفع ہو گا یا نقصان، نفس شیطان و مکار لوگوں سے بچنے کا عمل، عمل و نقش۔
33) الْحَلِیْمُ صفحہ 178 تا 182	بداخلاقی کا علاج، یا حلیم کا جامع وظیفہ (تسخیر خلائق، رجعت کا شکار کے لیے)، ندامت سے بچنا، ہر شخص گرویدہ بن جائے، ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد، مرض کی شدت میں کمی، عمل و نقش۔
34) الْعَظِیْمُ صفحہ 183 تا 187	ہر ایک کی نظر میں قابل تعظیم بننا، طاقتور اعداء سے بچنا، غربت و افلاس سے نجات، نوکری کا حصول، دین و دنیا کی نعمتیں حاصل کرنا، مستجاب الدعا بننا، ہمیشہ صاحب اقتدار رہنے کا عمل، نافرمان بچوں کو سدھارنے کے لیے، عمل و نقش۔
35) الْغَفُوْرُ صفحہ 188 تا 192	گناہوں کی بخشش، سر درد ختم، طویل بیماری سے نجات، دل کی سیاہی دور، غم و صدمہ کا علاج، مالی تنگدستی کا حل، اچانک مالی نقصان کے لیے، یا غفور کا عمل و نقش۔
36) الشَّکُوْرُ صفحہ 193 تا 197	اضافہ رزق، دنیا میں عزت و دولت حاصل کرنے کے لیے پیر فضل شاہؒ کا عمل، مشکلات سے نجات، لاعلاج بیماری کے لیے، مستجاب الدعا بننا، جذبہ شکر پیدا ہونا، آنکھ کی بینائی بحال رہنے کا عمل، عمل و نقش۔
37) الْعَلِیُّ صفحہ 198 تا 203	بیوی / شوہر تابع، شادی کا پیغام آنا، ہر ایک پر فوقیت، رکی ہوئی ترقی کا حصول، حاکم ڈاکٹر و کیل کے لیے وظیفہ، درد اور ورم کا علاج، خونی بواسیر کے لیے، عورتوں کی تمام تکالیف کے لیے، جسم پر کسی بھی حصے پر رسولی کا علاج، افسران بالا کی بد مزاجی سے بچنا، عمل و نقش۔
38) الْکَبِیْرُ صفحہ 204 تا 209	بچھڑے رشتہ داروں کو جوڑنا، تنگی و ذلت کا علاج، عہدے پر برقرار رہنا، معزول شخص کی بحالی، خاوند اور ساس کو اپنے حق میں رکھنا، ادائیگی قرض کے لیے، یا کبیر کا اسم جبروت (حصول بزرگی و عظمت، قضائے حاجات)، یا کبیر کا جامع وظیفہ (قضائے حاجات، ادائیگی قرض، گمشدہ شخص کو واپس لانا، اقتدار قائم رکھنا، دوسروں کی نظر میں عزت پانا اور مطیع و تابع کرنا، عہدہ بر قرار رہنا، اولاد تابع ہونا)، اولاد نرینہ کے لیے، عمل و نقش۔
39) الْحَفِیْظُ صفحہ 210 تا 214	اللہ کی حفاظت میں رہنے کا عمل، مکان یا دکان کی حفاظت کے لیے، سفر میں موذی جانوروں سے بچنے کا عمل، حادثات سے محفوظ رہنے کا عمل، بچے کو نظر لگنے کا علاج، سوائن فلو ڈینگی وائرس ایڈز سے بچنے کے لیے، گمشدہ شئے کو واپس لانے کا عمل، وبائی امراض سے بچنے کا عمل، مال و اسباب کو گم ہونے سے بچانا، عمل و نقش۔
40) الْمُقِیْتُ صفحہ 215 تا 220	بچوں کی ضد، جسمانی کمزوری، گیس کا علاج، جانوروں کا چارہ نہ کھانے کا علاج، طاقتور عدو سے مقابلہ، لاعلاج بیماریوں کے لیے، کینسر کے درد سے نجات، روح کی غذا، عمل و نقش۔

ORW

(41 الْحسِیبُ صفحہ 221 تا 226	قرضہ وصول کرنا، ایماندار رہنے کا عمل، چور حاسد اور دشمن سے بچنے کا عمل، ہر حاجت پوری، انکوائری سے بچنے کا عمل، عمل و نقش۔
(42 الْجَلِیْلُ صفحہ 227 تا 232	عمل تسخیرِ مخلوق، آسیب زدہ بچے کا علاج، ہر جائز مقصد پورا ہو، شب عروسی کا وظیفہ، تمام نفسیاتی امراض سے شفاء کے لیے انتہائی مؤثر، انگشتری پر یا جلیل کندہ کروانا (لوگوں میں عظمت قائم، ظلم سے حفاظت، حاکم عزت کرے، ناگہانی آفات سے محفوظ، ہر اجنبی کے دل پر جلالت و رعب قائم)، یا جلیل یاذَا الْجَلالِ وَالْاِکرَام خواص میں یکتا، عمل و نقش (انتہائی مفید و سریع التاثیر، کبھی خطا نہیں ہوتے دیکھا)
(43 الْکَرِیمُ صفحہ 233 تا 238	ہر حاجت پوری، ہر دعا قبول، باعزت بننا، علاج بخل، گناہوں کی معافی کے لیے، تنگدستی و افلاس کا خاتمہ، دشمنوں سے محفوظ رہنا، عمل و نقش۔
(44 الرَّقِیبُ صفحہ 239 تا 244	سچے مریدین کا ساتھی وظیفہ، جادو سے محفوظ رہنا، اہل و عیال کو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رکھنا، حمل کی حفاظت، سفر میں گمشدگی کی پریشانی سے بچنا، مہلک بیماریوں سے بچنا، عمل و نقش۔
(45 الْمُجِیبُ صفحہ 245 تا 250	شادی کی دعا، ہر دعا قبول ہو، قید سے رہائی کا عمل، ناراض بیوی کو واپس لانے کا عمل، مرشد کامل کی تلاش، کسی مہم کو حل کرنے کے لیے، ہر بلا سے محفوظ رہنا، عمل و نقش۔
(46 الْوَاسِعُ صفحہ 251 تا 256	فراخی رزق کا وظیفہ، اٹھرا اور درازی عمر کے لیے، مخلوق کو مطیع و مسخر کرنا، دکان کی ترقی کا عمل، اضافہ رزق کا مجرب وظیفہ، عدو پر غالب رہنا، مشکلات دور کرنے کا عمل، یادداشت تیز کرنے کا عمل، عمل و نقش۔
(47 الْحَکِیمُ صفحہ 257 تا 263	انوار و اسرار کی کنجی، تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے، حکمت و دانائی کا عمل، مشکلات کا حل، نااتفاقی ختم، حکیموں اور ڈاکٹروں کے لیے مفید عمل، خلاصی قید اور تنگی رزق کے لیے، عمل و نقش۔
(48 الْوَدُودُ صفحہ 264 تا 270	حب میں انتہائی سریع التاثیر، تسخیر القلوب کا اکسیر عمل، موذی جانوروں سے محفوظ رہنا، میاں / بیوی کی محبت، رشتے داروں میں محبت پیدا ہو، شریر جانور کو تابع کرنا، برے انسانوں کی اصلاح، عمل و نقش۔
(49 الْمَجِیدُ صفحہ 271 تا 276	رسوائی سے بچنا، مشکل میں آسانی، بواسیر کا روحانی علاج، سگریٹ نوشی ترک کرنے کا عمل، صاحب عزت و بزرگ بننے کا عمل، پسلیوں میں درد کا علاج، ہر کام آسانی سے سرانجام پائے، متقی و پرہیزگار رہنے کا عمل، تلاش حق کا عمل، عمل و نقش۔
(50 الْبَاعِثُ صفحہ 277 تا 282	دشمن سے محفوظ رہنا، سختی سے خلاصی، دل کو زندہ کرنا، حصول کشف، گمشدہ فرد کی واپسی، نفسیاتی بیماریوں کا علاج، بانجھ عورت کا علاج، پست ہمتی کا علاج، باغ کی حفاظت کا عمل، عمل و نقش۔

ORW

(51 الشَّهِيدُ صفحہ283 تا 289	نافرمان بیوی، شرارتی بچوں کے لیے، تسخیر خلائق، گواہوں کو اپنے حق میں کرنا، انصاف کا حصول ، نافرمان اولاد کو تابع کرنا، شدت مرض میں بے ہوشی، برے خصائل سے بچنا، عمل و نقش۔
(52 الْحَقُّ صفحہ290 تا 295	پنچایت میں مقدمے کے لیے، مقدمے میں کامیابی، قید سے رہائی کا عمل، اطاعت الٰہی میں ثابت قدم رہنا، اپیل میں کامیابی، بلغمی امراض سے نجات، ظالم حاکم سے نجات، عمل و نقش۔
(53 الْوَكِيلُ صفحہ296 تا 301	ہر خوف سے محفوظ رہنا، موذی جانوروں اور آگ سے تحفظ، حصول مراد کا عمل، قید سے رہائی، قرض اتارنے کا عمل، سفر میں حفاظت، بگڑے ہوئے کام کا ہونا، وسعت رزق کا عمل، وسعت رزق کا تیر بہدف عمل، ترقی کا حصول، عمل و نقش۔
(54 الْقَوِيُّ صفحہ302 تا 306	طاغوتی طاقتوں سے بچاؤ، عدو پر غالب آنا، حصول قوت کا بہترین عمل، حاملہ عورت کی کمزوری کا علاج، عدو کو دوست بنانے کا عمل، مردانہ کمزوری کا علاج، باطنی قوت کا حصول، میاں بیوی میں محبت (رنجش دور)، عمل و نقش۔
(55 الْمَتِينُ صفحہ307 تا 313	چلنے کی قوت میں اضافہ، بیماری کے بعد کمزوری کا علاج، ارادے میں مضبوطی پیدا کرنا، مشکل کام میں سہولت، کسی کو مہربان کرنا، رعب و دبدبہ پیدا کرنا، عورت کے دودھ کم ہونے کا علاج، بچے کا دودھ چھڑانا، اعداء کے لیے، عمل و نقش۔
(56 الْوَلِيُّ صفحہ314 تا 319	اللہ سے دوستی کا عمل، کشف القلوب، سخت مزاج افسروں کو نرم کرنا، جنگ میں جیت کا عمل، قید سے خلاصی کا عمل، دنیا و آخرت میں فائدے کے لیے، میاں بیوی میں موافقت، اپنے شعبے میں کمال حاصل کرنا، ناراض رشتہ داروں کو منانا، عمل و نقش۔
(57 الْحَمِيدُ صفحہ320 تا 325	بری عادات چھڑانے کا عمل، نافرمان اولاد کے لیے، اخلاق حمیدہ کا پیدا ہونا، تسخیر خَلق اور محبت، فحش گوئی کا علاج، بزرگ بننے کا وظیفہ، اللہ سے دوستی کا عمل، دولت مند بننے کا عمل، حصول سرداری اور عزت کے لیے، یاحمید کا مفصل وظیفہ درج بالا تمام صفات سے آراستہ ہونا، عمل و نقش۔
(58 الْمُحْصِي صفحہ326 تا 330	قوت حافظہ میں زیادتی کا عمل، روحانی امراض کا علاج، عذاب قبر سے نجات، اللہ کی پناہ میں رہنے کا عمل، عمل و نقش۔
(59 الْمُبْدِئُ صفحہ331 تا 337	تعمیری کام میں رکاوٹ دور، حمل کی حفاظت، فرزند صالح پیدا ہونے کا عمل، مرض اٹھرا کا علاج، مردانہ بانجھ پن کا علاج، روحانی انکشافات کا عمل، عمل و نقش۔
(60 الْمُعِيدُ صفحہ338 تا 343	گئی ہوئی صحت کو واپس لانے کا عمل، گمشدہ چیز ملنے کا عمل، رکے ہوئے کام یا ٹھیکے کو جاری رکھنا، رنڈوے کی شادی دوبارہ ہو، پیدائش میں آسانی کا عمل، غائب یا بھاگے شخص کو واپس لانا، سوکھے کے مرض کا علاج، کھوئے ہوئے مقام کی بحالی، یامعید کا جامع وظیفہ، مریض کی صحت یابی،

ORW

الْمُعِيدُ صفحہ 338 تا 343	جھوٹے مقدمے سے بری ہونے کا عمل، عمل و نقش۔
(61) الْمُحْيِي صفحہ 344 تا 349	علاج شوگر، علاج یرقان، فالج کا علاج، گردے فیل ہو جانا، ڈپریشن کا علاج، دل کو عبادت کی طرف مائل کرنا، قید سے قبل از وقت بچنا، بچھڑنے سے بچنے کے لیے، عمل و نقش۔
(62) اَلْمُمِيتُ صفحہ 350 تا 357	نفس امارہ کو مطیع کرنا، دشمنانِ دین سے بچاؤ، جادو کا اثر زائل کرنے کے لیے، بچے کو نظر لگنے کا عمل، مرض اٹھرا کے لیے، مایوس مریضوں کے لیے، پیر فضل شاہؒ کا یامیت کا عمل (لا علاج امراض، T.B کے لیے کلونجی پر)، مرے ہوئے اشخاص سے باتیں کرنے کا عمل، عمل و نقش۔
(63) الْحَيُّ صفحہ 358 تا 364	ہمیشہ تندرست رہنے کا عمل، ڈاکٹر اور حکیم کے لیے محبوب وظیفہ، کامیاب آپریشن کا وظیفہ، حادثے سے محفوظ رہنے کا عمل، علاج فالج، ہائی بلڈ پریشر کا علاج، قضائے حاجات کے لیے، حصول صحت کے لیے، تنگدستی دور کرنے کا عمل، رنج و غم دور کرنے کا عمل، عجائبات روحانی کا مشاہدہ کرنا، عمل اور نقش۔
(64) الْقَيُّومُ صفحہ 365 تا 372	مشکلات اور مہمات کا حل، ہر چیز کو قائم کرنے کا عمل، مائل کرنا، پیر فضل شاہؒ کا عمل خاص برائے ترقی کاروبار، پیر فضل شاہؒ کا مقدمے میں کامیابی کا عمل، حصول مراد کے لیے، گمشدہ چیز کو حاصل کرنا، یاقیوم کا مفصل وظیفہ (اللہ اور رسول کی محبت پیدا ہو، تمام لوگ احترام کریں)، عمل و نقش۔
(65) الْوَاجِدُ صفحہ 373 تا 379	اضافہ رزق کا عمل، پیر فضل شاہؒ قادری قلندری کا دست غیب پانے کا عمل، بند کاروبار کا چلنا، شادی کروانے کا عمل، حصول کشف، عمل و نقش۔
(66) الْمَاجِدُ صفحہ 380 تا 386	ذلت سے چھٹکارا، بحالی ملازمت، صاحب اقتدار بننے کا وظیفہ، مریدوں میں اضافے کا عمل، روشن ضمیر بننا، کشفِ قبور کا عمل، کسی غائب شخص کو لانے کا عمل، مقابلے میں کامیابی کا عمل، عمل و نقش۔
(67) الْوَاحِدُ صفحہ 387 تا 392	صبر اور شکر کا جذبہ پیدا کرنا، اللہ کی محبت پیدا ہو دیدار نصیب ہو، بیٹا حاصل ہونے کا عمل، دشمن سے بچنے کا عمل، بلاؤں سے حفاظت، برے خیالات سے بچنا، بے خوابی کا علاج، اعداء مقہور، عمل و نقش۔
(68) اَلْاَحَدُ صفحہ 393 تا 398	(آگ، پانی موذی جانور یااَحَدُ پڑھنے والے سے دور رہیں)، اللہ تعالیٰ کا خوف (تقویٰ) پیدا کرنا، نفسی خواہشات کا روحانی علاج، اللہ تعالیٰ سے محبت اور خاتمہ ایمان پر ہو، عذاب قبر سے بچنے کا عمل بیماری سے شفاء اور سخت مہم سر کرنا، سانپ کے زہر کا اثر زائل کرنا، عمل و نقش۔
(69) الصَّمَدُ صفحہ 399 تا 404	صاحب کشف بننا، سیف زبان ہونا، لوگوں سے بے نیاز ہونا، حاجت پوری ہو، فاسق و فاجر کو راہ پر لانا، میاں بیوی میں موافقت ہو، عمل و نقش۔

ORW

70) الْقَادِرُ صفحہ 405 تا 410	بنجر زمین شاداب، اولاد کا نہ ہونا، مشکل سے مشکل کام کا ہونا، مستقل مزاجی پیدا کرنا، عدو و ظالم سے بچنا، سیف زبان ہونا، اسرار قدرت کا کھلنا، ہر حال میں اللہ کی مدد کا حصول، عمل و نقش۔
71) الْمُقْتَدِرُ صفحہ 411 تا 415	زیادہ نیند نہ آنے کے لیے، اقتدار میں آنے کا عمل، اعداء سے بچنے کے لیے، ہر مرض سے شفاء کے لیے، ظالم کے ظلم سے بچنے کے لیے، مشکل سے مشکل کام کا عمل، بچوں کے سوکھڑے کا علاج، امتحانات میں کامیابی، نوکری کی تلاش، عمل و نقش۔
72) الْمُقَدِّمُ صفحہ 416 تا 421	روحانی سربلندی کے لیے، ہنگامی حالات میں حفاظت، مجاہدوں کا محبوب وِرد، ملازمت میں ترقی، ملازمت بحال، نافرمان کو تابع کرنا، بچوں کو نماز پڑھانے کے لیے، امتحانات میں کامیابی، ملازمت میں ترقی کے حقدار کی حق تلفی، کسی مشکل مہم کو سر کرنا، عمل و نقش۔
73) الْمُؤَخِّرُ صفحہ 422 تا 427	نیک بننے کا عمل، مشکل کام آسان، نفس کو راہ راست پر رکھنا، توفیق توبہ کا مجرب عمل، مایوس مریضوں کا علاج، اعداء کو دور کرنا، عمل و نقش۔
74) الْأَوَّلُ صفحہ 428 تا 433	خلقت کو مہربان کرنا، اولاد نرینہ پیدا ہو، ہر امتحان میں کامیابی، امیر ہونے کا عمل، نماز اور نیکی میں دل لگنا، خاص حاجت کا پورا ہونا، مقابلے میں کامیابی کا عمل، اللہ کی محبت کا عمل، عمل و نقش۔
75) الْآخِرُ صفحہ 434 تا 439	مادی محبت کا خاتمہ، خاتمہ بالخیر، سفر میں سلامتی، حصول عزت، عدو پر غلبہ، حصول روحانیت، علاج یرقان، عمل و نقش۔
76) الظَّاهِرُ صفحہ 440 تا 445	آنکھوں کے لیے نور، کالا موتیا و سفید موتیا کا علاج، کاروباری شراکت دار کے بارے میں معلوم کرنا، کسی بیش قیمت شے کو خریدنے کے لیے، حفاظت مکان کا عمل، ظاہر اور باطن کو درست کرنے کا عمل، پوشیدہ چیز کا ظاہر ہونا، گم شدہ شے کا حصول، گمشدہ بچے یا بڑے کے بارے میں معلوم کرنا، عمل و نقش۔
77) الْبَاطِنُ صفحہ 446 تا 450	کشف کا حاصل ہونا، ہر شخص محبت کرنے لگے، کسی کے دل کا حال معلوم کرنا، جھوٹ کا علاج، عمل و نقش۔
78) الْوَالِي صفحہ 451 تا 456	ٹھیکیداری میں برکت، مکان اور جائیداد کی حفاظت، ویران جگہ کو آباد کرنا، کسی کو مسخر کرنا، نوکری کی بحالی، فالج کا علاج، پیشاب بند ہونے سے نجات، بخار کے لیے، قبض کا علاج، سینے کے امراض، امراض قلب کے لیے، پتہ میں پتھری کا علاج، عمل و نقش۔
79) الْمُتَعَالِي صفحہ 457 تا 462	مشکل میں آسانی، مقدمے سے نجات، قرض سے چھٹکارہ، دشمنوں سے پیچھا چھڑانا، شادی کا پیغام ملنا، حاکم وقت سے نجات، طاقتور اور ظالم شخص سے بچنا، لاعلاج بیماریوں کے لیے، فصل کی پیداوار بڑھانا، ہمیشہ صاحب عزت رہنے کا عمل، عمل و نقش۔

ORW

80) الْبَرُّ صفحہ 463 تا 468	نعمتوں کی بارش، قبولیت دعا، سفر سے بحفاظت آنا، بری عادتوں کا علاج، آفتوں سے بچنے کے لیے، بچے کی حفاظت، نظر بد سے بچنا، امراض خبیثہ سے بچنے کے لیے، کالے علم کا توڑ، عمل و نقش۔
81) التَّوَّابُ صفحہ 469 تا 474	سچی توبہ کی توفیق، دنیاوی خوشحالی کا عمل، قبولیت دعا کا ذریعہ، حصول روحانیت، نفس کو فرمانبردار کرنا، عمل و نقش۔
82) الْمُنْتَقِمُ صفحہ 475 تا 480	کالے علم کے وار کو روکنا، ہر مراد پوری ہو، جھوٹی تہمت کا بدلہ، اعداء سے باحفاظت رہنا، نقش
83) الْعَفُوُّ صفحہ 481 تا 486	گناہوں کی معافی، خاوند کا مزاج نرم ہو، مرض کی شدت میں کمی کے لیے، اولاد کی نافرمانی سے تنگی کا حل، ہر قسم کی تنگی کا حل، یا عفو یا غفور کا عمل، نقش۔
84) الرَّؤُوفُ صفحہ 487 تا 492	اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں کا حصول، ظالم حاکم کو نرم کرنا، مزاج کی درستگی، ظالم حکمران سے نجات، وراثت کی تقسیم میں جھگڑے ختم، ہائی بلڈ پریشر کے لیے، دلہن کی رخصتی کا وظیفہ، عمل و نقش۔
85) مَالِكُ الْمُلْكِ صفحہ 493 تا 498	مال و دولت اور عزت کا حصول، الیکشن میں کامیابی کا عمل، قضائے حاجت، سربراہ مملکت رہنا، جائیداد کے مقدمے میں کامیابی، دعا کی قبولیت، بیروزگاری اور تنگدستی کے لیے، عمل و نقش۔
86) ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ صفحہ 499 تا 504	اسرارِ غیبی کا مشاہدہ کرنا، صاحب روحانیت بننا، شفاء امراض کے لیے، حصول عزت کے لیے، اپنے مالک کی نظر میں عزت پانا، میاں بیوی کے تعلقات بحال، ہر کام میں کامیابی کا حصول، مقدمے میں فیصلہ، تسخیر خَلق، حصول مراد، یاذَاالجَلالِ وَالِاکْرَام کا عمل و نقش۔
87) الْمُقْسِطُ صفحہ 505 تا 512	عادل جج بننے کا عمل، شیطانی وسوسوں کا علاج، رنج و غم کا علاج، دکاندار اور کاریگروں کے لیے، غیر منصف لوگوں کے ظلم سے بچنا، تسخیر خلائق کے لیے، موذی جانوروں سے بچاؤ کے لیے، عمل و نقش۔
88) الْجَامِعُ صفحہ 513 تا 517	منتشر اہل و عیال کا جمع ہونا، ناراض بیوی کو گھر لانے کا عمل، اولاد کو واپس لانے کا عمل، کسی کے قبضے سے جائیداد واپس لینا، کسی گمشدہ چیز کا حاصل کرنا، کسی ملازم کو واپس لانا، عمل و نقش۔
89) الْغَنِيُّ صفحہ 518 تا 523	غُربت دور کرنے کا عمل، ترقی دُکان کا عمل، غیب سے مالدار ہونے کا عمل، آمدن میں برکت، محبت کی شادی کا عمل، عمل و نقش۔
90) الْمُغْنِي صفحہ 524 تا 529	غنی بننے کا لاجواب عمل، معزز و مکرم بننے کا عمل، ضرورت کے مطابق رزق ملے، لڑکی کی شادی کا ذریعہ، مراد پوری ہونے کا عمل، صاحب اقتدار بننے کا عمل، عمل و نقش۔
91) الْمَانِعُ صفحہ 530 تا 535	اعداء کے ضرر سے بچنا، شریر شخص سے بچنا، برائی سے روکنا، بری عادات سے نجات حاصل کرنا، نافرمان بیوی یا میاں کو تابع کرنا، خوف کا علاج، شیاطین اور جنات سے بچنے کے لیے، نافرمان اولاد کے لیے، عمل و نقش۔

ORW

92) الضَّارُّ صفحہ 536 تا 542	شیطانی وسوسوں سے بچنے کا عمل، انسانی نفس کا علاج، روحانیت کی منازل طے کرنا، ہر نقصان سے محفوظ، دشمن پر غالب آنا، جہاد میں دشمن کو پسپا کرنا، زہریلے کیڑے مکوڑوں سے بچنا، عمل و نقش
93) النَّافِعُ صفحہ 543 تا 548	تجارت میں نفع کا عمل، مال خریدتے وقت کا عمل، دکان میں ترقی کا عمل، ہر کام میں فائدہ ہو، سفر میں حفاظت، روزی میں برکت، نوکری پر لگنے کا عمل، عمل و نقش۔
94) النُّورُ صفحہ 549 تا 554	نور ایمان کا حصول، جن اور آسیب سے بچاؤ، شادی کے لیے، دل کا روشن ہونا، حصول کشف، کشف قبور کا لاجواب عمل، عمل و نقش۔
95) الْهَادِي صفحہ 555 تا 560	عمل صالح کی توفیق، بدکردار مرد یا عورت کو راہ راست پر لانا، زیادہ رونے والے بچوں کا علاج، سفر میں پریشانی سے بچنا، سچا فیصلہ کرنا، حاکم وقت کی برائی سے بچنے کے لیے، ہر نماز کے بعد وظیفہ، تلاش مُرشد، عمل و نقش۔
96) الْبَدِيعُ صفحہ 561 تا 566	بحالی عہدہ یا ملازمت، مشکلات کے حل کے لیے پیر فضل شاہؒ کا عمل، روح کی بالیدگی اور تیسری آنکھ کھولنے کے لیے، کینسر ایڈز اور لاعلاج بیماریوں کے لیے، کسی چیز کا نیک یا بد انجام معلوم کرنا، استخارہ کے لیے، ایک دن میں دعا قبول ہونے کا عمل، عمل و نقش۔
97) اَلْبَاقِي صفحہ 567 تا 573	بقائے اقتدار کا عمل، کھیتوں کو تباہی سے بچانے کا عمل، کاروبار کو تباہی سے بچانے کا عمل، کاروبار کو تباہی سے بچانے کا عمل، قوت حافظہ تیز رکھنے کا عمل، بچوں کی قوت حافظہ کو تیز کرنا، بحالی صحت کا عمل، لاعلاج بیماری سے نجات، اعداء کو زیر کرنا، گردے فیل ہونے سے بچنے کا عمل، عمل و نقش
98) الْوَارِثُ صفحہ 574 تا 579	منصب اور بلندی درجات، ملازمت میں ترقی، مقدمہ وراثت میں کامیابی، مالی نقصان سے حفاظت، جانی نقصان سے بچاؤ، مالی پریشانی کا حل، اضافہ رزق اور خیر و برکت، عمل و نقش۔
99) الرَّشِيدُ صفحہ 580 تا 586	راہ ہدایت پانے کا عمل، تلاش مرشد کامل، نئے کام کے بارے میں معلومات کا عمل، مہمات میں کامیابی، رشتہ مناسب ہے یا نہیں، نافرمان اولاد کو راہِ راست پر لانا، میاں بیوی کی لڑائی ختم کرانا، نشہ چھڑانے کا عمل، عمل و نقش۔
100) الصَّبُورُ صفحہ 587 تا 592	رنج اور مصیبت کا علاج، خاوند کی بدزبانی کا حل، حاکم کو نرم کرنے کا عمل، گمشدہ بچے کے لیے، بے صبری کا حل، عظیم صدمے کا علاج، دماغی خرابی کا علاج، امتحانات میں کامیابی، گمشدہ شے کا حصول، راہ سلوک میں مشکلات کا حل، عمل و نقش۔

ORW

انوارِ اسماءِ حسنیٰ!

پروفیسر ڈاکٹر افتخار وارث

پروفیسر ڈاکٹر افتخار وارث

زیر نظر کتاب کے مصنف ڈاکٹر افتخار وارث ایک خلیق انسان ہیں، آپ ایک معالج ہی نہیں صاحب حال اور درویش صفت انسان ہونے کے ساتھ ساتھ خدمت کے جذبے سے سرشار ہیں۔ آپ کے شب و روز اس کا عملی نمونہ ہیں۔ آپ کی شخصیت میں روحانیات اور درویشی کی وہ تمام صفات بدرجہ اتم موجود ہیں جن کی موجودگی میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آپ بابا پیر فضل شاہؒ کے حقیقی وارث ہیں۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے آج کے قحط الرجال کے دور میں آپ جیسے افراد خال خال رہ گئے ہیں۔

دعا گو

صاحبزادہ ارشاد الحسن
درگاہ شریف حضرت خواجہ نور محمد مہارویؒ
چشتیاں شریف، ضلع بہاول نگر

زیر نظر کتاب کے مصنف سے میرا پہلا تعلق مریض اور معالج کا ہے۔ یہ کتاب دیکھنے کے بعد میری دعا ہے کہ قدرت اس بادشاہ افتخار وارث کو علم کی بلندیاں عطا فرمائے۔ آپ سے ہزاروں، لاکھوں لوگ مجھ سمیت مستفید ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ آپ کا اخلاص لوگوں کو شفاء دیتا ہے۔ ہم بیمار ہوئے تو اللہ نے ہم کو آپ کے ذریعے شفا عطا فرمائی۔ ہم تھوڑے ہی عرصے میں آپ کے علم و اخلاق سے اس قدر مستفید ہوئے کہ بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل رسولؐ کے طفیل آپ کو علم کا سمندر بنا دے اور آپ یونہی خدمت خلق کرتے رہیں۔

دعا گو

مخدوم پیر سید شبیر حیدر بخاری
آستانہ عالیہ جاھمن شریف، بیدیاں روڈ لاہور

ORW

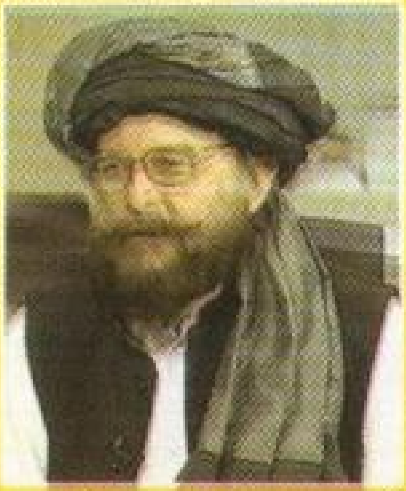

پوری دنیا میں خوبصورت اور بامعنی نام صرف مسلمانوں کے ہیں اس حوالے سے اللہ اور محمدؐ کے لیے کوئی مثال نہیں۔ محمدؐ میں جو معانی اور محبوبیت ہے آپؐ کی شخصیت اس کے بالکل مطابق ہے۔ وہ انسانی تاریخ کے سب سے بڑے اسم بامسمہ انسان ہیں۔ وہ اپنے نام کے اور اللہ کے ناموں کے معانی جانتے ہیں۔ اب ان ناموں کی معنویت، برکت اور افادیت کی ساری حکایت ایک بڑی روحانی شخصیت اور معالج ہومیوڈاکٹر سید افتخار وارث نے ایک دلبرانہ اسلوب میں بیان کی ہے۔ یہ ہنر ان کے نانا حضور بابا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ کی خصوصی محبت سے انھیں نصیب ہوا ہے۔ انھوں نے اللہ کے ان ناموں کے اثرات اور برکات کو زندگی کے جمال اور آسودگی سے ہم آہنگ کیا اور پاکستان کے قومی اخبار نوائے وقت گروپ کے ہفت روزہ فیملی میں باقاعدگی سے تحریر کیا۔ اب ان تحریروں کو مرتب کر کے 600 صفحات کی ضخیم اور عظیم کتاب ''انوار اسماء الحسنیٰ'' کے نام سے شائع کی جارہی ہے۔ یہ کتاب ایک سہانے خواب کی طرح ہے۔ جس کی تعبیر انسانوں کی تقدیر بدل دے گی۔ اللہ ذاتی نام ہے اس کے علاوہ سارے نام صفاتی ہیں اور اللہ نے انسان کو اپنی صفات پر پیدا کیا ہے۔ اللہ کی صفات کا عکس انسان میں جھلکتا اور تڑپتا ہے انسانوں کو سچی آسودہ اور فلاحی کیفیتوں اور حقیقتوں سے آشنا کرنے کے لیے ڈاکٹر افتخار وارث نے ایک انوکھی دنیا بسائی ہے۔ جس میں سکون، صحت، سرور اور مستی ہے۔ عملیات قلندری انسان کو اس طرح باعمل بناتی ہے کہ وہ حیران رہ جائے۔ اس دنیا کا تعلق اگلی دنیا سے ہے۔ جنت اسے ملے گی جو اس دنیا کو جنت بنائے گا۔ ہومیوڈاکٹر افتخار وارث کی اس کتاب میں دنیا کو جنت بنانے کے لیے اللہ کو اس کے پاک ناموں سے یاد کرنے کے انتہائی خوبصورت اور پرتاثیر نسخے بیان کیے گئے ہیں۔

اللہ فرماتا ہے مجھے پکارو میں تمھیں سن رہا ہوں۔ پکارو تو سہی اللہ مائل بہ کرم ہے۔ پکارنے کے لیے نام لینا پڑتا ہے۔ میرا ایک شعر ہے

کبھی سوچ میرے حوالے سے
مجھے نام لے کے پکار بھی

تاریخ انسانی میں ماں کی نسبت سے معروف ہونے والے لوگ نامور ہوئے۔ انھوں نے معرکہ آرائیاں کیں۔ جو کام کیا اسے کارنامہ بنا دیا۔ ہمارے لیے سادات ہی محترم اور محبوب ہیں۔ یہ سلسلہ حضور کی صاحبزادی خاتون جنت حضرت فاطمہؓ سے شروع ہوا۔ یہی وراثت اصل وراثت ہے۔

سارے لاوارث لوگ ڈاکٹر سید افتخار وارث کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں اور اللہ کے فضل سے امان پاتے ہیں۔ جب افتخار وارث پیدا ہوئے تو ان کی ماں نے ان کا چہرہ دیکھنے سے پہلے ان کے کندھے پر وہ نشان دیکھا جس کی نشاندہی ان کے نانا حضور بابا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ نے کی تھی۔ یہ نشانیاں ڈاکٹر صاحب کی شخصیت میں چمکتی ہیں۔ ہومیوپیتھی طب کا تصوف ہے اس لحاظ سے ڈاکٹر سید افتخار وارث بہت بڑے صوفی ہیں۔

ڈاکٹر محمد اجمل نیازی
روزنامہ ''نوائے وقت'' لاہور

ORW

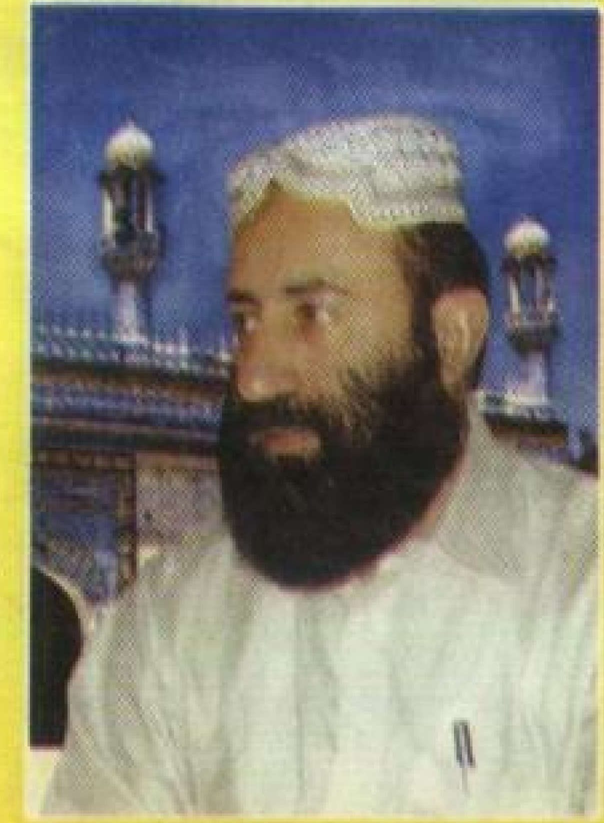

میں نے محترم ڈاکٹر افتخار وارث کی کتاب انوارِ اسماء الحسنیٰ کا مطالعہ کیا۔ کچھ سوال میرے ذہن میں تھے جو میں نے ان سے پوچھے کہ آپ نے لکھا ہے کہ کوئی شخص اللہ اور رحمٰن کا عامل نہیں بن سکتا۔ ایسا کیوں ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ اصول یہ ہے کہ ہر عامل برتر ہے معمول سے اور اللہ سے کوئی برتر نہیں۔ صفاتی ناموں میں چونکہ صفت کا انسان کے اندر پیدا ہو جانا بڑی بات نہیں ہے اس لیے میں نے اللہ اور رحمٰن کا عامل بننے سے لوگوں کو روکا ہے۔ دوسری بات کہ اللہ کسی تعویذ کی چال میں بند نہیں ہے۔ آپ جب تعویذ لکھیں تو چال کا دھیان رکھنا ضرور نہیں۔ کسی مخصوص وقت یا مخصوص ستارے یا سیارے سے اللہ کے پاک ناموں کے اثرات کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ سب نام دعا ہیں اور دعا کسی وقت بھی کی جا سکتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب ایک منجھے ہوئے معالج ہیں ان کی اس بات نے یہ بات سوچنے پر مجبور کر دیا کہ روحانیات کا نسل در نسل نفوذ حقیقت ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے اندر ان کے نانا حضور بابا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار لاہور ہائی کورٹ والے کی جرات، بصارت، بصیرت اور روحانیت بدرجہ اتم موجود ہیں۔ یہ کتاب لکھ کر انھوں نے انسان کو اللہ کے انتہائی نزدیک اور دنیاوی عاملوں سے دور کر دیا ہے۔ میں دعا گو ہوں کہ محشر میں اللہ انھیں اس کا اجر دے اور دنیا میں اس کتاب کی پذیرائی کر کے آپ کو بندے اور اللہ کے تعلق کو مزید مضبوط کرنے کی سعادت بخشے۔ میری طرف سے انھیں انتہائی جامع کتاب لکھنے پر مبارکباد اس دعا کے ساتھ کہ اللہ انھیں اس طرح کے کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

دعا گو

پیر خالد سلطان

اولادِ پاک

حضرت سلطان باہوؒ

ORW